



شبِ تاب

رابعہ بخاری



Novels
Mania

Urdu Novels Mania Team

www.urdu novelsmania.com

آدھی رات کا پہر جب ہر کوئی اپنی تھکاوٹ سے چوراہے بستر میں دبک کر بیٹھا تھا۔۔۔
بازار حسن کی رنگینیاں اسی عروج پر اپنی رونق کو بحال کیے چمک دمک رہا تھا۔

پورے بازار میں گانوں اور تبتلوں کی آوازیں گونج رہی تھی۔۔۔
ہر جانب لڑکیوں کے ہنسنے کی آوازیں تھی۔۔۔

کسی کوٹھے سے گھنگروں کی آوازیں آرہی تھی۔۔۔
تو کسی کوٹھے کے بنیرے پر کھڑی لڑکیاں باہر سے گزرنے والوں کو اپنے آدھے ڈھکے
چھپے وجود سے اپنی جانب مائل کرنے میں مصروف تھیں۔۔۔

سیٹھ اور چودھری اس بازار حسن کی رونق کو دوبالا کرنے کیلئے کوٹھوں میں بیٹھے اپنے سامنے
رقص کرتے وجود کو حیرانگی سے تار کر جھوم رہے تھے۔۔۔

ہر کوئی اپنے نشے میں مگن اس حسن بازار سے اپنا اپنا لطف لوٹ رہا تھا۔۔۔

کہ اسی کوٹھے میں سے ایک کوٹھے میں موجود ایک لڑکی نیم بے ہوشی کی حالت میں فرش پر پڑی اپنے آنے والے مستقبل سے بے خبر تھی۔۔

میں نے کہا ناں مجھے میرے پیسے پورے چاہیے!!!

تو پورے چاہیے۔۔۔

جتنے کی بات ہوئی تھی اتنے ہی دو۔۔۔

ایک لڑکا پیسے کی گٹھری کو گنتے بولا۔۔۔

بس اتنے سے ہی کام چلاؤ۔۔

جو تھے دے دیے۔۔

ایک اڈھیر عمر کی عورت جو سرخ ساڑھی میں ملبوس تھی منہ میں پان دبائے تھوکتے بولی۔۔۔

بے ڈھنگ سامیک آپ کیو وہ مسلسل چھالیہ کاٹ رہی تھی۔۔۔

دیکھ شبو تو ہر بار میرے ساتھ یوں ہی کرتی ہے۔۔۔
 ہر بار مکر جاتی ہے اپنی بات سے۔۔۔
 اس بار میں سارے پیسے لے کر جاؤ گا۔۔۔
 تجھے نہیں پتا ان لڑکیوں کو جال میں پھنسانے کیلئے مجھے کیا کیا پاڑ بیلنے پڑتے ہیں۔۔۔
 اور تو مجھے ان چند روپوں میں چلتا کر دیتی ہے۔۔۔
 اور خود ان سے خوب کماتی ہے۔۔۔
 میں کہہ رہا ہوں مجھے پورے پیسے دے اس بار۔۔۔
 وہ اس کو یاد دہانی کروا تے بولا۔۔۔



دیکھ اکرم۔۔۔
 اس بار کوٹھا زیادہ نہیں چمکا۔۔۔
 تیری جو پچھلی اسٹم تھی ناں۔۔۔
 وہ بڑی ہی بے شکل تھی۔۔۔
 بڑی مشکل سے اس کا دام لگا تھا۔۔۔
 شبو منہ سے پان تھوکتے بولی۔۔۔

اس کو تو چھوڑ۔۔

اس کو دیکھ۔۔۔

کیا اٹم پھنسانی اس بار اکرم نے۔۔۔

چٹی گوری اور خوبصورت۔۔۔

اس کے تو تجھے منہ مانگے دام ملے گے۔۔۔

اکرم نے کمرے میں بے سود پڑی ابرج کو درندگی بھری نظروں سے دیکھتے کہا۔۔۔۔



کہہ تو ٹھیک رہا ہے۔۔۔

اس بار کا مال بڑا کمال ہے۔۔۔

اگر ایسے ہی تین چار اور مل جائے ناں۔۔۔

میں کوٹھے پر ہی بیٹھا دونگی ان کو۔۔۔

ہاں تو لا کر دوں گا نہ تجھے اور۔۔۔

مگر اس بار مجھے پیسے زیادہ دے۔۔۔

تبھی اس سے بڑی اٹم لا کر دونگا۔۔۔
اکرم نوٹوں کو گنتے کیمینہ پن اپنا لے کھڑا تھا۔۔۔

تو بھی بڑا ہی گھٹیا انسان ہے۔۔۔
لڑکیوں کو محبت کی جال میں پھنسا کر انہیں مجھے بیچ جاتا ہے۔۔۔
پھر اس کے بعد جو قیامت ڈھاتی ناں یہ سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہے۔۔۔

ہاں تو کیا ہوا تیرا تو یہ کام ہے۔۔۔
ایسی کو کیسے اس کام میں لگانا تجھے سب آتا ہے۔۔۔
اور بھی گھٹیا نہیں ہے یہ کام۔۔۔
بس گندا ہے۔۔۔

گندا ہے تو کیا ہوا دھندا ہے۔۔۔
اکرم قہقہہ لگاتے ہوئے شبنو سے بولا۔۔۔

چل پکڑ یہ اور!!!

اور نکل اب۔۔۔

ویسے بھی مجرے کا وقت ہو رہا ہے۔۔

اب دو ہفتے تک شکل نہ دکھائی۔۔

ساری کمائی ایک ساتھ لے جاتا ہے تو۔۔

شبومنہ بسورے بولی۔۔

ہائے پیسے۔۔۔

میرے پیسے۔۔۔

اکرم پیسوں کو سونگنے لگا۔۔۔



ہاں ہاں نہیں آتا۔۔۔

اب تب اونگا جب نئے مال کا انتظام ہوگا۔۔

اکرم پیسوں کو پینٹ میں دبائے بولا اور چلتا بنا۔۔۔

کہہ تو صحیح رہا تھا یہ۔۔۔

یہ ہے بڑی حسین۔۔۔

اس کے تو صبح منہ مانگے دام مانگو میں!!!

شبو شیطانی ہنسی ہنستے وہاں سے چلی گئی۔۔۔

جبکہ ابرج اپنی سودہ بازی سے بے خبر فرش پر بے ہوش پڑی تھی۔۔۔

اونے گاڑی جلدی چلایا۔۔۔

کہاں بھی تھا اس کی فلائیٹ ہے آج۔۔۔

تو پھر کیوں لیٹ آیا ہے تو؟؟؟

احمد نے عاصم کو دیکھتے کہا۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

یار پاکستان ہی ہر فلائیٹ ہی لیٹ ہو جاتی ہے۔۔۔

میں تو اسی گمان میں تھا کہ یہ بھی لیٹ ہوگی۔۔۔

اب مجھے کیا پتہ میرے گمان سے الٹ ہی ہوگا سب!!؟؟

عاصم جو گاڑی کو تیز بھاگا رہا تھا منہ پھولائے بولا۔۔۔

تیرے گمان بھی تیری طرح!!
اب یہ دیکھ فون کر رہا ہے مجھے وہ بار بار!!!
احمد فون دیکھتے بولا۔۔۔

ہاں تو تو اٹھا لے اور کہہ دے کہ بس پانچ منٹ میں تیرے پاس ہونگے۔۔۔

منہ بند ہی رکھ تو اب۔۔۔
جتنا وہ وقت کا پابند نہ پانچ منٹ گنے گا بیٹھ کر وہ۔۔۔
ابھی تو اس سے شامت آنی ہے گھر جا کر بتایا جان سے بھی کلاس ہوگی ہماری۔۔۔
اور یہ بھی تیری غلطی ہے۔۔۔
احمد نے عاصم کے سر ہر ایک لگائی۔۔۔

یار مار تو ناں۔

چلا تو رہا ہوا بگاڑی۔۔۔

عاصم منہ پھولائے بولا۔۔۔

ائیر پورٹ کے باہر بلیک پینٹ کوٹ میں ملبوس، کالے چشموں کو زیب تن کیے وہ مسلسل گھڑی کی جانب نظریں دہرا رہا تھا۔۔۔۔

انتظار کرتے اسے اب آدھا گھنٹا ہو گیا تھا۔۔۔۔
چہرے پر ہزار شکنیں ابھر آئی تھی اچھی خاصی پر سنیلیٹی اور لک کو اس کی شکنوں نے ماند کر دیا تھا۔

ایک ہاتھ سے سامان پکڑے وہ دوسرے ہاتھ سے فون کر رہا تھا۔۔۔۔

کہاں رہ گئے ہیں یہ لوگ؟؟؟

وقت پر آنے کا کہا تھا!!!

اوپر سے فون بھی نہیں اٹھا رہے یہ میرا!!!

ارسل چہرے پر بیزاری بھری شکنیں لیے بولا۔۔۔۔۔

نرمل کی کال!!

ہیلو نرمل۔۔۔

ہیلو مائی لوو!!!!

کیسے ہو؟؟؟

ابھی تک پہنچے کیوں نہیں ہو؟؟؟

سب گھر والے انتظار کر رہے ہیں تمہارا!!!

نرمل استفسار مہم ہوئی۔۔۔

گھر!!!!

ابھی تو میں انیر پورٹ پر ہی کھڑا ہوں۔۔۔

آدھے گھنٹے سے انتظار میں ہوں۔۔۔

ارسل کو شدید غصہ آ رہا تھا۔۔۔

کیا؟؟؟

تم انیر پورٹ پر ہی ہوا بھی۔۔۔

تو احمد اور عاصم؟؟

وہ کہاں ہے؟؟

نرمل پریشانی سی بولی۔۔۔

پتہ نہیں مجھے۔۔۔

فون کر رہا ہو مگر کوئی جواب نہیں آ رہا۔۔۔

اگر وہ دس منٹ میں نہ آئے تو میں خود گھر آ جاؤ گا۔۔۔

ارسل نے کہتے ساتھ ہی فون کاٹ دیا۔۔۔

جبکہ دوسری جانب نرمل نے ارسل کی بے رخی دیکھی تو فوراً اپنے کمرے سے باہر
نکلے۔۔۔

احمد اور عاصم بلا آخر انیر پورٹ پہنچ ہی گئے۔۔۔

ارسل بس دس منٹ کے ختم ہونے کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

وہ دیکھ وہ کھڑا ہے ارسل۔۔۔

ارسل!!!!

ارسل۔۔۔۔

احمد نے ارسل کو اواز لگائی۔۔۔

ارسل نے سنا تو ان دونوں کو آتشی نظروں سے گھورنے لگا۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novelsmania.com

گئے کام سے!!!

عاصم نے ارسل کو آتے دیکھا تو آہستگی سے بولا۔۔۔۔

ارسل جو غصے سے پھڑا ہوا تھا۔۔۔

بیگ اٹھا کر احمد کی جانب پھینکا۔۔۔

کہا تھا وقت پر آنا؟؟

معلوم بھی ہے مجھے انتظار کرنا پسند نہیں۔۔۔

یاریہ سب اس عاصم کی غلطی ہے۔۔۔

احمد نے بیگ عاصم کو دے مارا۔۔۔

جو بھی ہے اب گھر چلوں۔۔۔

میرا دماغ گھوم رہا ہے اس وقت۔۔۔

ارسل گاڑی میں بیٹھتے بولا۔۔۔

جبکہ دونوں ارسل کے بگڑے موڈ کو بھانپ چکے تھے لہذا چپ رہنے میں ہی عافیت سمجھی

اور گاڑی چلا دی۔۔۔

ارسل کے آنے کی خبر پورے گھر میں پھیل چکی تھی۔۔۔

سب ہی اب اس کے استقبال کو تیار کھڑے تھے۔۔۔

شانزے!!!

کچن میں سب تیار ہو چکا ہے نا!!

کوئی کسر تو نہیں رہ گئی۔۔۔

انعم بیگم نے اندر آتے پوچھا۔۔۔

نہیں آپ کوئی کسر نہیں چھوڑی میں نے۔۔۔

اپ یہ بتائے کب تک پہنچ رہا ہے ارسل؟؟؟

ابھی احمد کی کال آئی تھی کہہ رہا تھا بس پانچ منٹ میں گھر ہونگے۔۔۔

تم یہ سب ختم کر کے سیدھا باہر آ جاؤ۔۔۔

میں باہر جا کر دیکھتی ہو سب انتظام ہو گئے کہ نہیں!!!

انعم بیگم باہر کی جانب بڑھی۔۔۔

(ایک روپوش علاقے میں موجود ایک خوبصورت سا ویلہ جس کی تنزین و آرائش کی خوبصورتی ایک منہ بولتا ثبوت تھی۔۔۔)

شاہ ہاؤس کے نام سے مشہور یہ ویلہ دو خاندانوں کی ملکیت میں تھا۔۔۔
عالم شاہ اس گھر کے بڑے بیٹے اور اب سربراہ تھے انعم بیگم ان کی زوجہ جبکہ ارسل اور ملائکہ ان کے بچے تھے۔۔۔

ملائکہ جو اس وقت میٹرک کی طلبہ تھی جبکہ ارسل اعلیٰ تعلیم کی غرض سے چار سال کینڈا میں رہنے کے بعد واپس آ رہا تھا۔

نوید شاہ عالم شاہ کا چھوٹا بھائی جبکہ شانزے جو ان کی زوجہ بھی تھی انعم بیگم کی چھوٹی سگی بہن بھی تھی۔ ان کے تین بچے نرمل، احمد اور عاصم تھے۔۔۔ احمد اور عاصم جڑواں بھائی تھے جبکہ نرمل ان دونوں سے بڑی جبکہ ارسل کی منگیتر بھی تھی۔۔۔
اور آج ان دونوں کی باقاعدہ منگنی کی رسم ہونا تھی

شاہ جی!!!!

انعم بیگم کتب خانے میں داخل ہوئی جہاں عالم شاہ کسی کتاب کا مطالعہ کر رہے تھے۔۔۔۔

اندر آتی انعم بیگم کو دیکھ کر انہوں نے چشمہ سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور کتاب دوسری جانب رکھتے ان کو دیکھنے لگے۔۔۔

آپ باہر آ کر سارے انتظامات کو ایک بار دیکھ لے۔۔۔
کوئی کمی بیشی نہ رہ جائے۔۔۔

سب انتظامات مکمل ہے سوائے تمہارے بیٹے کی موجودگی۔۔۔
عالم شاہ کا لہجہ خفگی بھرا تھا۔۔۔

ابھی تک ناراض ہے اس سے ۹۹۹
انعم بیگم نے انکا لہجہ محسوس کیا تو ان کے سامنے براجمان ہوئی۔۔۔

دیکھو انعم یہ باپ اور بیٹے کا معاملہ ہے دور رہو اس سے۔۔۔
عالم شاہ کتاب تھا مے شیلف کی جانب بڑھے۔۔۔

یہ معاملہ میں چار سال سے دیکھ رہی ہو۔۔۔
 جب سے وہ باہر گیا ہے آپ نے آج تک اس سے کبھی فون پر بات نہ کی۔۔۔
 یہاں تک حال احوال نہ پوچھا۔۔۔

تو اسے بھی کونسا کوئی فرق پڑتا تھا۔۔۔
 اتنا تھا اسے باپ کا احساس تو یہی رہتا میرے ساتھ۔۔۔
 میرا بازو بنتا۔۔۔

یہ سب کاروبار اسے کا ہی تو ہے۔۔۔
 مگر نہیں اسے تو ضد تھی باہر جانے کی۔۔۔
 عالم شاہ کا لہجہ طنزیہ تھا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے اب تو وہ واپس آ گیا ہے ناں۔۔۔
 اب تو ٹھیک ہو جائے۔۔۔
 آج تو اس کی اتنی بڑی خوشی ہے۔۔۔

اس میں خوشی سے شامل ہو جائے۔۔۔
 انعم بیگم التجاء کرتے بولی۔۔۔

ہمممممممممم

تم جاؤ میں آتا ہوں۔۔۔
 عالم شاہ بناء مرے بولے۔۔۔

ٹھیک ہے میں انتظار کر رہی ہوں آپکا۔۔۔

انعم بیگم کے جانے کے بعد عالم شاہ پلٹے اور سوچنے لگے۔۔۔
 www.urdu novelsmania.com

#ناول:

#شب۔تاب

از # رابعہ۔ بخاری

قسط۔ نمبر۔ 2 :

ملائکہ بتاؤ میں کیسی لگ رہی ہو؟؟؟
 تمہارے بھائی کو اچھی لگوں گی ناں؟؟؟
 نرمل خود کو شیشے میں دیکھتے ہوئے بولی۔۔

ہلکے گلابی رنگ کی میکسی پہنے وہ آج دلہن کی طرح تیار تھی اور کسی بھی طرح ارسل پر اپنی
 خوبصورتی کا جادو جگا نا چاہتی تھی۔۔۔

ہاں ٹھیک ہی لگ رہی ہے آپ!!!
 ملائکہ بے دلی سے بولی کیوں کہ ملائکہ کو نرمل بالکل پسند نہیں تھی وہ بس گھروالوں کی وجہ سے
 خاموش تھی۔

نرمل بیٹا اور کتنا تیار ہونا ہے۔۔۔

ارسل آنے والا ہے جلدی سے باہر آ جاؤ۔۔۔

شانزے بیگم اندر کی جانب بڑھی تو نرمل کی تیاری کو دیکھنے لگی۔۔

ملائکہ منہ چڑھائے وہاں سے نکل پڑی۔۔۔

دیکھا آپ نے اسکا منہ!!!

نرمل نے اس کے جاتے ساتھ ہی شانزے بیگم کو شکایت لگائی۔۔۔

ہاں دیکھا ہے۔۔۔

مگر تمہیں اس کی فکر نہیں ہونی چاہیے۔۔۔

تمہیں بس ارسل کو اپنی مٹھی میں کرنا ہے۔۔۔

جانتی ہو یہ سب اسی کا ہے۔۔۔

اتنی بڑی پراپرٹی کا بس وہ اکیلا سا ٹھ فیصد کا مالک ہے۔۔۔

شانزے بیگم نے نرمل کو سمجھایا۔۔

یہی وجہ ہے بس ماما۔۔۔
 جو میں اس سڑیلا اور اکڑوانسان کی کڑومی باتوں کو برداشت کرتی ہو۔۔۔
 ورنہ مجھ میں کوئی کمی نہیں جو اس کے پیچھے بھاگو۔
 نرمل بھنویں چڑھائے بولی۔۔۔

اچھا چھوڑوان سب کو۔۔۔
 میں ہوناں تمہارے ساتھ۔۔۔
 اور بہت پیاری لگ رہی ہے میری بیٹی۔۔۔
 شانزے بیگم نے نرمل کا ماتھا چوما۔۔۔

www.urdu novels mania.com

ہاں بس یہ تھوڑا سا اور لگا لو۔۔۔
 پھر چلتے ہیں نیچے۔۔۔
 نرمل شیشے کی جانب دیکھتے بولی۔۔۔

ابرج جو پوری رات اور آدھا دن ایک کمرے میں بند زمین پر آدھ موہ گرمی پڑی رہی تھی۔۔۔

اب ہوش میں آتے ہوئے آنکھوں کو بمشکل کھولتے وہ سامنے چھت کو دیکھنے لگی۔۔۔

سرا ایک دم بخاری جیسے کسی نے اس پر بوجھ ڈالا ہو۔۔

اپنا سر تھامے وہ ساتھ پڑے بیڈ کا سہارا لیے اٹھ کر بیٹھی۔۔۔

اففففففف میرا سر!!!!
یہ بخاری کیوں ہے اتنا!!!!
وہ سر پکڑے چکرائی۔۔۔

کہ تبھی باہر سے اسے طلبے اور گھنگروں کی آواز اس کی سماعت سے ٹکرائی۔۔۔

یہ سب آوازیں؟؟؟

یہ کہاں سے آرہی ہے ؟؟
 اور میں یہاں کیسے ؟؟؟
 وہ ارد گرد دیکھتے بولی۔۔۔

سورج کی کرنوں اور دن کی روشنی نے اس کے کمرے کو روشن کیا ہوا تھا۔۔۔

کمرے کی چاروں اطراف نظر گھومائی۔۔۔

جہاں مختلف اداکاروں کی تصویریں چسپاں تھی۔۔۔

ابرج جگہ سے نا آشنا کمرے میں چلتے ہوئی کھڑکی کی جانب بڑھی۔۔۔

جہاں سے اس جگہ کے باہر کا سارا نظارہ صاف نظر آ رہا تھا۔۔۔

کھڑکی سے سرٹکائے ابرج باہر دیکھنے لگی۔۔۔

کہ باہر کا منظر دیکھ کر اس کی روح کانپ سی گئی۔۔۔

کچھ لڑکیاں پاؤں میں گھنٹروں باندھے طبلے کی دھن پر ناچ رہی تھی۔۔۔

جبکہ ایک آدمی ان کے ناچتے قدموں پر انہیں ڈھنگ سیکھا رہا تھا۔۔۔

یہ سب کیا ہے ؟؟؟

یہ !!!؟؟؟

ابرج باہر کو دیکھتے ہوئے پیچھے کو ہٹی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

یہ پانی پی لو!!!

پیاں لگی ہوگی تمہیں!!!

بس تھوڑا سا سفر اور پھر میں تمہیں اپنے گھر لے جاؤگا۔۔۔

اور وہی ہم دونوں نکاح کر لے گے۔۔۔

اکرم کا مسکراتا چہرہ جو اس نے آخری بات دیکھا تھا گھوما۔۔۔

اکرم!!!!

ابرج اپنا سر تھامے ایک خوف میں مبتلا ہوتے بولی۔۔۔

آنکھوں میں آنسو اور جسم پر کچی اس کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔

دروازہ کھولو!!!!

دروازہ کھولو۔۔۔۔۔

ابرج دروازے کی جانب بڑھی اور بری طرح دروازہ پیٹنے لگی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

باہر موجود لوگ دروازے کے شور سے رک گئے۔۔۔

دروازہ کھولو!!!

مجھے جانا ہے یہاں سے پلیز دروازہ کھولو!!!!

ابرج روتے ہوئے دروازہ پیٹ رہی تھی۔۔۔

شہبوجا اس کو ٹھہ کی مالک تھی شور سن کر اپنے کمرے سے باہر نکل آئی۔۔۔

یہ کیا شور مچا ہوا ہے استاد جی۔۔۔۔

کل رات کوٹھا اتنی دیر سے بند ہوا کہ نیند مکمل نہیں ہوئی میری۔۔۔

شب و آنکھوں کو ملتے ہوئے بولی۔۔۔

شبو بیگم یہ شور اس کمرے سے آرہا ہے جہاں اس نئی لڑکی کو بند کیا گیا ہے۔۔۔

لگتا ہے ہوش آگیا ہے اسے تبھی ایسا طوفان برپا کر رہی ہے۔۔۔

ہوش!!!!

شبو ایک لمبا قہقہہ بڑھتے ہوئے ہنسی۔۔

ہوش سچ میں ہی اب آیا ہے اسے۔۔۔
پہلے تو اس فریبی کے عشق میں مدہوش تھی۔۔

کرواتا ہو چپ اس کو بھی جیسے پہلی والیوں کو کروایا تھا۔۔
اور تم سب اچھے سے ناچ سیکھو۔۔۔
آج شام کو ایک بہت بڑا جشن ہونا ہے بڑے بڑے لوگوں نے آنا ہے۔۔۔
اگر کسی نے صبح سے خوش نہ کیا ناگاہک کو۔۔۔
اس حسین چہروں پر تیزاب انڈیل دوں گی۔۔۔
آئی ناں سمجھ۔۔۔
شہوان سب لڑکیوں کو دھمکاتے دروازے کی جانب بڑھی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

دروازہ کھولو!!!

کوئی ہے؟؟؟؟

مجھے جانا ہے یہاں سے!!!!

کھولو!!!!

ابرج دروازہ بخاری ہی تھی کہ جب دروازہ کھلنے کی آواز آنے پر وہ پیچھے کو ہوئی۔۔۔

اور جیسے ہی دروازہ کھلا وہ باہر نکلنے کو بھاگی۔۔

کہ تبھی سامنے کھڑی عورت نے اس کی بازو کو پکڑا اور اندر کمرے میں اسے لاتے ہوئے جھٹکا دیا۔۔۔۔



کہ ہر ۹۹۹۹

کہ ہر جانے کی تیاری ہے ۹۹۹

شب کو کمر پر ہاتھ جمائے بولی۔۔

مجھے گھر جانا ہے!!!

مجھے یہاں نہیں رہنا۔۔۔۔

ابرج پھر سے اٹھی اور باہر کو لپکی۔۔۔

کہ اب کی بار وہ شب کو پیچھے کرتے باہر بھاگی۔۔۔

سب لڑکیاں اس کو باہر بھاگتے دیکھ کر ایک بار پھر رک گئی۔۔۔

ابرج ایک کمرے سے گزرتے دوسرے کمرے میں جا رہی تھی۔۔۔

جیسے ہی دروازہ پھلانگنے لگی۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

سامنے کھڑے وجود سے جا ٹکرائی۔۔۔

ابرج ایک دم سے لڑکھڑاسی گئی۔۔۔

دیو قدامت عجیب شکل کا خوفناک شخص سامنے کھڑا اسے طاق رہا تھا۔۔۔

اندر کھینچ لا اس نئی مینا کو۔۔۔
 ابھی اس کے پر کاٹتی ہو۔۔۔
 شبو کی آواز جیسے ہی سامنے کھڑے شخص نے سنی۔۔۔

ابرج کو بازو سے پکڑے گھسیٹتے ہوئے واپس اس کی کمرے کی جانب لانے لگا۔۔۔



چھوڑو مجھے!!!!
 کون لوگ ہو تم سب؟؟؟
 کیوں قید کر رہے ہو مجھے؟؟؟
 جانے دو!!!!!!
 ابرج مسلسل چلا رہی تھی۔۔۔

مگر کسی کے دل میں اس کے کیے رحم نہ ابھرا۔۔۔

ابرج کو واپس اس کمرے میں لا کر پھینک دیا گیا۔۔۔

شبواور وہ شخص کمرے کے دروازے میں دیوار کی مانند کھڑے تھے۔۔۔

کون ہو تم لوگ؟؟؟

اور کیوں پکڑ رکھا ہے مجھے؟؟؟

اور اکرم؟؟؟

اکرم کہاں ہے؟؟؟؟

ابرج بیڈ کا سہارا لیے کھڑی ہوئی۔۔۔

اکرم!!!!

اکرم!!!!!!



اے لڑکی چپ!!!!

چلا مت ورنہ نہی زبان نکال کر ہاتھ میں رکھ دوں گی۔۔

شبو بھی ایک کڑک آواز سے چیخی۔۔۔

کہ ابرج ایک دم خاموش ہو گئی۔۔۔

اکرم کہاں ہے؟؟؟

کس کو بلا رہی ہے۔۔۔

اکرم کو!!!

ارے بے وقوف لڑکی۔۔۔

وہ اکرم جس کو تو بڑا پیار کرتی تھی اور بھاگ نکلی اس کے ساتھ۔۔۔

تجھے دو لاکھ میں مجھے بیچ کر گیا ہے۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

شبوجو اس کے سامنے بول رہی تھی۔۔۔

ابرج نے سنا تو لڑکھڑاسی گئی اور ہکا بکا ہوتے بے یقینی کے عالم میں اسے دیکھنے لگی۔۔۔

دو لاکھ؟؟؟؟؟؟؟؟۔

ہاں دو لاکھ!!!

اور وہ یہ کام برسوں سے کر رہا ہے۔۔

تم جیسی بے وقوف اور کم عقل لڑکیوں کو پھنساتا ہے اور پھر انہیں اس بے رحم وادی میں

چند ٹکوں کے پیچھے مجھے بیچ جاتا ہے۔۔

جہاں تم لوگوں کے دام لگتے ہیں۔۔۔

شبونے اس کو اکرم کی اصلیت سے روشناس کروایا۔۔۔

نہیں!!!!

نہیں نہیں نہیں!!!

وہ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتا۔۔

وہ مجھے یوں بیچ نہیں سکتا؟؟؟

میں نے اپنا گھر بار سب چھوڑا ہے اس کے پیچھے۔۔

وہ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتا۔۔

ابرج دیوانہ وار بولی۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔

تم سے پہلی والی بھی یہی کہتی تھیں۔۔۔

ہے ہی بڑا گھٹیا انسان وہ۔۔۔

ایسی چالیں چلتا ہے کہ تم جیسی بلبلیں اس کے قابو میں آجاتی ہو۔۔۔

اب جو بھی ہو۔۔۔

رہنا تو یہی پڑے گا تمہیں۔۔۔

اس کو ٹھے میں۔۔۔

پیسے بھرے ہیں تمہارے میں نے۔۔۔

پورے وصول کرونگی تم سے۔۔۔

شبکو کا لہجہ سخت ہوا۔۔۔

نہیں مجھے نہیں رہنا یہاں۔۔۔

مجھے جانا ہے۔۔۔

ابھی!!!!

ابرج اٹھی اور باہر کو بھاگی۔۔۔

کہ سامنے کھڑے شخص نے ایک تھپڑ ابرج کے منہ پر دے مارا۔۔۔۔

جس سے ابرج ایک دم گر پڑی اور ہونٹ سے خون بہنے لگا۔۔۔

ارے ارے۔۔۔۔

کیا کر رہے ہو؟؟؟

ایسی تھوڑی نہ روکتے ہیں ایسی خوبصورت بلا کو۔۔۔۔

دیکھو ذرا نشاں پڑ گئے چہرے پر اس کے۔۔۔۔

شبو فوراً ابرج کے پاس گئی اور اس کے چہرے کو چھوتے نہایت پیار سے بولی۔۔۔

مگر اگلے ہی لمحے اس کا چہرہ دبوچے وہ اپنی اصلیت پر آئی۔۔۔

اب اگر بھاگنے کی کوشش کی ناں۔۔۔

تو اب کی بار تھپڑ مارانا۔۔۔

اگلی بار اس کے حوالے کر دوں گی۔۔۔

ایسے نوچ کھائے گا تجھے کہ تو خود کو مار ڈالے گی۔۔۔

شبونے دھمکاتے کہا۔۔۔

ا برج کی نظر اس شخص پر پڑی جو ا برج کو دیکھتے ہو نٹوں پر زبان پھیرنے لگا۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

نہیں!!!۔۔۔ ا برج ڈرتے بولی۔۔۔

ہاں بالکل یہی نہیں!!!

اب اس نہیں پر قائم رہنا۔۔۔

میں ہر بار موقع نہیں دیتی۔۔۔

شبونے تنبیہ کی اور اٹھ کر باہر چلی گئی اور دروازہ واپس باہر سے بند کر دیا۔۔۔

ا برج اپنی دونوں ٹانگیں سمیٹے اپنی قسمت پر رونے لگی۔۔۔

گاڑی سیدھا ویلہ میں داخل ہوئی۔۔۔

جس کا باہر کا پورچ گلابی اور پیلے پھولوں سے سجایا گیا تھا۔۔

ارسل نے انتظامات دیکھے تو بولا۔۔۔



کیا آج گھر میں کوئی دعوت ہے؟؟؟

یا کسی قسم کی پارٹی؟؟؟

نہیں ارسل بھائی آج اپکا دن ہے۔۔۔

وہ بھی خاص!!!!

عاصم نے آنکھ دبائے احمد کے ہاتھ پر تالی دے ماری۔۔

بس تم اور تمہاری خرافات ۔۔۔
ارسل اسے اگنور کرتے گاڑی سے اتر۔۔۔

تو سامنے انعم بیگم کو کھڑا پایا جو آنکھوں میں نم لیے اس کی راہ تک رہی تھی۔۔۔

ارسل چشمہ اتارے تیز قدموں سے ان کی جانب بڑھا اور ان کو اپنے ساتھ لگا لیا۔۔۔

کیسی ہے آپ موم ؟؟؟
بہت یاد آئی اکی مجھے !!!
ارسل نے انعم بیگم کا چہرہ تھامے کہا۔ جن کے گالوں پر خوشی کے آنسوں بکھر گئے
تھے۔۔۔

یاد آتی تو جلد واپس آتے۔۔۔
چار سال کا لمبا عرصہ کیسے گزرا میں نے۔۔۔

یہ صرف میں ہی جانتی ہو۔۔۔

اچھا ناں موم!!

بس بھی۔۔۔۔

اب تو آگیا ہوناں میں۔۔

اب مت روئے۔۔۔

ارسل انعم بیگم کے آنسو صاف کرتے بولا۔۔۔

بس موم سے ملنا آپ!!

میں تو کچھ لگتی ہی نہیں ناں آپ کی بھائی!!!

ملا نکہ جو پیچھے کھڑی تھی منہ پھولائے بولی۔۔۔۔

ارے چھٹکی۔۔۔

اتنی بڑی ہو گئی ہو!!!

ارسل نے اس کو خود سے لگایا اور پیار کرتے کہا۔۔۔

جی بھائی جب آپ گئے تھے تب میں سکس کلاس میں تھی اب اور میں میٹرک میں ہو۔۔۔
ملائکہ پر جوش انداز سے بولی۔۔۔

اچھا موم بابا کہاں ہے؟؟
کیا وہ آج بھی مجھ سے نہیں ملے گے؟؟

انعم بیگم نے سنا تو چہرے پر اوس سی پڑ گئی۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

مطلب وہ اب تک ناراض ہے مجھ سے؟؟؟

نہیں بیٹا ناراض نہیں ہے بس تمہاری دوری نے انہیں دکھ دیا ہے اب تم آگے ہو سب
ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔

انعم بیگم نے اسے نارمل کرتے کہا۔۔۔۔

ارسل بیٹا!!!

کیسے ہو جوان؟؟؟

نوید شاہ آگے بڑھتے ہوئے ارسل کے گلے لگے۔۔۔

کیسے ہیں چاچوں آپ؟؟؟

اور آنٹی کیسی ہے آپ؟؟

شانزے بیگم جو پیچھے ہی کھڑی تھی ارسل ان کے پاس گیا اور ملتے ہوئے بولا۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

میں بھی ٹھیک ہو!!!

اچھا تو جوان کیسا رہا ہے سفر آج کا؟؟؟

نوید شاہ خوشدلی سے بولے۔۔۔

بہت اچھا مگر ان دو جو کروں نے سارا موڈ ہی سپوئل کر دیا تھا میرا۔۔۔

اندر آتے عاصم اور احمد کو دیکھ کر ارسل بولا۔۔۔

اچھا جی تو ہم نے سپونل کیا ہے ناں اپکا موڈ تو ہم ہی اس موڈ کو ٹھیک بھی کرے
گے۔۔۔

احمد آگے ہو کر بولا۔۔۔

مطلب؟؟؟

ارسل نا سمجھی سے بولا۔۔۔

مطلب کچھ نہیں باہر چلے ہمارے ساتھ ایک زبردست سرپرائز موجود ہے آپ کیلئے۔۔۔
عاصم ارسل کا ہاتھ پکڑے باہر کی جانب بڑھا۔۔۔

جبکہ سب اس کے پیچھے چل پڑے سوائے انعم بیگم کے جو عالم شاہ کو بلانے کیلئے اندر ہی
تھی۔۔۔

کہاں لے جا رہے ہو یا ر؟؟؟
کیسا سر پر از دینا چاہتے ہو مجھے؟؟؟
پتہ ہے میں بہت تھکا ہوا ہے۔۔۔

ارسل بھائی ساری تھکن ختم ہو جائے گی۔۔۔
اپ چلے تو سہی میرے ساتھ۔۔۔
عاصم اسے اپنے ساتھ ایک گارڈن میں لے گیا۔۔۔

جو بہت ہی خوبصورت سجا ہوا تھا۔۔۔
مختلف رنگوں کے پھولوں اور غباروں سے سجاوٹ کی گئی تھی۔۔۔
www.urdu novels mania.com

یہ سب تیاری کس لیے؟؟؟
ارسل تیاری دیکھتے بولا۔۔۔

میں بتاتی ہوں!!!

اچانک ایک جانب سے آواز گونجی۔۔۔

سب اس طرف متوجہ ہوئے۔۔۔

جبکہ ارسل بھی اسی جانب دیکھنے لگا۔۔۔

ہلکے گلابی رنگ کی میکسی میں ملبوس نرمل آہستگی سے چلتے ہوئے سب کے سامنے آکھڑی ہوئی۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novelsmania.com

نرمل!!!!

یہ سب کیا؟؟؟

ارسل اس کی تیاری کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

ارسل آج ہم دونوں کی منگنی ہے۔۔۔

جس سے افیشلی ایک دوسرے کے بن جائے گے۔۔۔۔

تو بتاؤ کیسا لگا سر پر انز ۹۹۹
 نرمل تجسسی بھری نظروں سے اسے چمکتے بول رہی تھی۔۔۔

منگنی ۹۹۹۹
 ارسل کے چہرے پر بیزاری سی چاہی۔۔۔

ہاں منگنی!!!
 ہم سب کی رضا مندی سے یہ منگنی طے پائی گئی ہے جوان۔۔۔
 نوید شاہ نے ارسل کے کندھوں کو تھاما۔۔۔

عالم شاہ اور انعم بی بھی اب وہاں آگئے۔۔۔

موم یہ سب ۹۹۹۹
 ارسل حیرت زدہ ہوا۔۔۔

ہاں بیٹا سوچا آج تم آرہے ہو تو آج ہی کیوں نہ تمہیں اس بندھن میں باندھ لیا جائے !!؟؟؟

ارسل کے چہرے کے تاثرات بگڑ گئے۔۔۔

وہ بناء کچھ کہے وہاں سے سیدھا اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

سب ارسل کو یوں جاتا دیکھ کر دنگ رہ گئے۔۔۔

آپ سب پریشان نہ ہو میں دیکھتی ہوں اے !!!
انعم بیگم ارسل کے پیچھے چل پڑی۔۔۔

www.urdu novels mania.com

جبکہ نرمل منہ لٹکائے سامنے کھڑی شانزے بیگم کو دیکھنے لگی جو خود اس بات کی توقع نہ رکھتی تھی۔۔۔

ارسل اپنے کمرے گیا اور اپنا کوٹ اتارے بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔۔

ارسل جلالی کیفیت میں بیٹھا اپنی گھڑی اتارنے لگا۔۔۔

انعم بیگم بھی سیدھا اس کے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔

یہ سب کیا ہے بیٹا؟؟؟

موم میری اجازت کے بغیر آپ نے یہ سب کیوں کیا؟؟؟
ارسل بد مست ہوا۔۔۔

اس میں اجازت کی کیا بات تھی۔۔۔
تم دونوں کا رشتہ تو بچپن سے طے تھا یہ بات تو تم جانتے تھے ناں۔۔۔
تو پھر اب ایسا رویہ کیوں؟؟؟

موم وہ میرے ذوق کے مطابق نہیں ہے۔۔۔

ہر وقت سر پر سوار رہنے والی لڑکی ہے وہ۔۔۔
ارسل چڑچڑا کر بولا۔۔۔

کوئی اور پسند ہے تمہیں کیا؟؟؟
انعم بیگم نے ششدر ہوتے پوچھا۔۔۔

موم میرا انکار کسی کی پسندیدگی نہیں ہے۔۔۔
بس مجھے وہ پسند نہیں۔۔۔

اپنا شانزہ آنٹی اور نوید چاچوں سے معذرت کر لے پلیز۔۔۔
ارسل حتمی فیصلہ سناتے سیدھا واش روم کی جانب بڑھ گیا۔۔۔
www.urdu novels mania.com

جبکہ انعم بیگم نامیدی سے باہر چلی گئی۔۔۔

جہاں پہلے سے ہی عالم شاہ کھڑے تھے۔۔۔

کیا ہوا کیا جواب دیا ہے تمہارے بیٹے نے ؟؟؟

وہ نہیں مان رہا۔۔۔

انعم بیگم نے مایوسی سے کہا۔۔۔

جانتا تھا وہ نہیں مانے گا۔۔۔

ہماری پسند کی چیز وہ کبھی قبول نہیں کرتا تو یہ تو زندگی بھر کا ساتھ نبھانے والا رشتہ ہے۔۔۔

عالم شاہ بدلی سے بولے۔۔۔

نہیں شاہ جی ایسی بات نہیں وہ بس تیار نہیں ابھی اس رشتے کی ذمہ داری کیلئے۔۔۔

انعم بیگم نے بات کو کورر کرنے کی کوشش کی۔۔۔

انعم وہ اس رشتے کیلئے نہیں راضی تم ذمہ داری کا بہانہ مت بناؤ۔۔۔

اب مجھے میرے بھائی کے سامنے بھی زلیل کرنا چاہتا ہے وہ۔۔۔

عالم شاہ بھڑاس نکالتے وہاں سے چل دیے۔۔۔

جبکہ انعم بیگم وہی کھڑی شش و پنج میں مبتلا رہی۔۔۔۔۔

: نزل بیٹا بس کردو۔۔۔۔۔ چپ کر جاؤ۔۔۔۔۔ کتنا روگی۔۔۔۔۔ دیکھو آنکھیں کتنی خراب ہو رہی ہے تمہاری۔۔۔۔۔ شانزے بیگم نزل کو خود سے لگائے بولی۔۔۔۔۔ اب اتنا بھی کیا معاملہ ہو گیا ہے جو اس نے رورو کر برا حال کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔ نوید شاہ جو وہی کھڑے تھے بولے۔۔۔۔۔ کیا آپ کے نزدیک یہ اتنا معاملہ نہیں ہے نوید جی۔۔۔۔۔ آپ کی بیٹی کو رد کیا ہے آپ کے جوان جہاں بھتیجے نے۔۔۔۔۔ شانزے بیگم طنزیہ ہوئی۔۔۔۔۔ وہ جوان جہاں بھتیجا اپکا بھی بھانجا لگتا ہے محترمہ۔۔۔۔۔ اور رہی بات رد کی تو اس نے وقت مانگا ہے سوچنے کا۔۔۔۔۔ تو اس پر اس کا رونا سمجھ نہیں آتا مجھے۔۔۔۔۔ جب شادی مجھ سے ہی کرنی ہے تو سوچنا کس بات کا پاپا؟؟؟؟ وہ مجھ سے نہیں کرنا چاہتا شادی۔۔۔۔۔ تبھی ایسا کہہ رہا۔۔۔۔۔ مجھے ٹال رہا ہے۔۔۔۔۔

Heinsulted my feelings my ego.... نزل زور زور سے روتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔ بس میری جان بس۔۔۔۔۔ میں ہوناں سب ٹھیک کر دوں گی۔۔۔۔۔ بس چپ ہو جاؤ۔۔۔۔۔ افسوس افسوس یہ دونوں ماں بیٹی۔۔۔۔۔ خودی سنبھالو اس مسئلے کو۔۔۔۔۔ میری تو سمجھ سے باہر ہو تم دونوں۔۔۔۔۔ نوید شاہ وہاں سے کندھے جڑھتے چلے گئے۔۔۔۔۔ ہاں ہاں سنبھال لے گے ہم۔۔۔۔۔ اپ بس اپنے بھائی اور بھتیجے کا ساتھ دے۔۔۔۔۔ شانزے بیگم

نے کہا اور واپس نزل کو خود سے لگائے چپ کروانے لگی۔۔۔ ارسل فریش ہو کر اپنے بیڈ پر لیٹا سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔ سب کچھ ویسا ہی جیسا چھوڑ کر گیا تھا۔ مگر وقت کے ساتھ کچھ بدلا کیوں نہیں۔۔۔۔۔ نہ پاپا کا رویہ۔۔۔۔۔ نہ ہی نزل کی سوچ۔۔۔۔۔ ان سب کو کیسے ہینڈل کرونگا میں؟؟؟؟ ابھی ارسل اس متعلق سوچ ہی رہا تھا کہ اسکا فون بجنے لگا۔۔۔۔۔ صابر کی کال؟؟؟؟ ارسل نے دیکھا تو فون اٹھالیا۔۔۔۔۔ ہاں بول صابر کیسا ہے یار تو؟؟؟؟ میں ٹھیک ہو تو سنا؟؟ یار واپس آگیا ہے تو اور کوئی پارٹی نہیں!!! صابر دوسری جانب سے بولا۔۔۔۔۔ یار جب چاہے پارٹی مل جائے گی تجھے۔۔۔۔۔ ہاں تو ابھی دے دے۔۔۔۔۔ آج موڈ بھی کچھ اچھا سا ہے چل پھر آج ہی دے پارٹی۔۔۔۔۔ اور مل بھی لے گے ہم سب یار۔ صابر نے حامی بھری۔۔۔۔۔ ہاں ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ میں خود بھی کچھ ریلیکس ہونا چاہتا ہو۔۔۔۔۔ چل ملتے ہیں پھر۔۔۔۔۔ ارسل نے کہا اور فون بند کر دیا۔۔۔۔۔ اور تیار ہونے کو اپنے کین روم کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔۔ اس کو تیار کرو آج اچھا سا۔۔۔۔۔ سوچ رہی ہو اس دم کٹی بلی کو آج کسی ٹھکانے لگا ہی دو۔۔۔۔۔ اس سے پہلے یہ کوئی اور ہنگامہ کرے اور ہم پھنس جائے۔۔۔۔۔ اس کو فارغ کرتی ہو آج۔۔۔۔۔ شبو دروازے کے پاس کھڑی کسی کو کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔

نہیں!!!!!! نہیں!!!!!! پلیز ایسا مت کرو۔۔۔۔۔ پلیز مجھے جانے دو۔۔۔۔۔ مجھے مت دھکیلوں اس گندگی میں۔۔۔۔۔ مجھے جانے دو۔۔۔۔۔ ابرج نے سنا تو ننگے پاؤں بھاگتی کھڑکی سے

ہاتھ نکالے بولی۔۔۔۔۔ چھوڑا سے۔۔۔۔۔ آج بہت بڑے بڑے لوگوں نے آنا ہے۔۔۔۔۔ اسے تیار کروا۔۔۔۔۔ اور اگر تیار نہیں ہوگی تو بتانا مجھے۔۔۔۔۔ ایسے ہی اسے ان جسم فروشوں کے ہاتھ بیچ دوں گی۔۔۔۔۔ خودی نوچ کھائے گے اسے۔۔۔۔۔ شبو سختی سے کہتے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔۔ جبکہ ابرج وہی کھڑی کھڑکی پر ہاتھ مارتے روتے چلانے لگی۔۔۔۔۔ شام ڈھلی تو حسن بازار کی رونق واپس ابھر آئی۔۔۔۔۔ شبو کے حکم کے مطابق کچھ لڑکیاں ابرج کے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔۔۔ جو دیوار کے ایک کنارے لگے اپنے نصیب اور غلطی کا ماتم کر رہی تھی۔۔۔۔۔ اندر آتی لڑکیوں کو دیکھا تو اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔ میرے پاس مت آنا کہہ رہی ہو میں۔۔۔۔۔ میں مار دوں گی سب کو۔۔۔۔۔ دور رہو۔۔۔۔۔ ابرج چلا کر بولی۔۔۔۔۔ یہی رکھ دو سارا سامان اسکا۔۔۔۔۔ اور دروازہ بند کر دو۔۔۔۔۔ ان میں سے ایک لڑکی آگے بڑھتے بولی۔۔۔۔۔ بیٹھ جاؤ یہاں۔۔۔۔۔ تیار کر دو تمہیں۔۔۔۔۔ اس لڑکی نے ابرج کو بیٹھنے کا کہا۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ مجھے نہیں ہونا تیار!!! مجھے نہیں جانا کہیں۔۔۔۔۔ مجھے بس گھر جانا ہے۔۔۔۔۔ بابا!!!!!! ابرج زار و قطار رونے لگی۔۔۔۔۔ میرا نام نبیلہ تھا۔۔۔۔۔ سامنے کھڑی لڑکی بولی۔۔۔۔۔ میں بھی تمہاری طرح کسی کی محبت میں یہاں اس کے ساتھ بھاگ آئی۔۔۔۔۔ اور وہ مجھے یہی بیچ کر اپنی محبت کی رقم وصول کر گیا۔۔۔۔۔ یہاں ہر لڑکی کو ایسے ہی لایا جاتا ہے۔۔۔۔۔ سب نے تمہاری طرح بہت شور کیا تھا۔۔۔۔۔ مگر اب

سب نے اس کو نصیب اور سزا سمجھ کر قبول کر لیا ہے۔۔۔۔ بہتر ہے تم بھی اس کو جلد قبول کر لو۔۔۔ جتنی جلدی قبول کرو گی اتنی آسانی ہوگی۔۔ دیکھو! مجھے جانے دو۔۔۔ میں ہاتھ جوڑتی ہوں تمہارے سامنے!! مجھے نہیں رہنا چاہتی یہاں۔۔۔ مجھے نہیں بکنا کسی کے بھی ہاتھوں۔۔۔ مجھے گھر جانا ہے بس۔۔۔ ابرج ہاتھ جوڑے التجاء کرتے بولی۔۔۔ یہاں سے ایک لڑکی نے بھاگنے کی کوشش کی تھی۔۔۔ شبو خالہ نے اسے یوں غائب کیا کہ جیسے وہ کبھی تھی ہی نہیں۔۔۔ اور جو وہ کہتی ہے کہ دکھاتی ہے۔۔۔ میری مانو خاموشی سے تیار ہو جاؤ۔۔۔ نہ خود مصیبت میں پھنسنے ہمیں اس میں شامل کرو۔۔۔ لاؤ کپڑے دو اسے۔۔۔ نبیلہ نے ایک لڑکی کو اشارہ دیا۔۔۔ ابرج سامنے پڑے کپڑے ابتری کیفیت سے دیکھنے لگی۔۔۔ ارسل کھانا بہت مزے کا تھا یار!!!! بہت مزے کی پارٹی دی تو نے تو!!!! صابر ارسل کے کندھے پر ہاتھ جمائے بولا۔۔۔ اچھا کھانا تو ہو گیا۔۔۔ اب پلانا بھی ہو جائے۔۔۔ ایک لڑکا جو ساتھ ہی بیٹھا تھا اچھل کر بولا۔۔۔ پلانا مطلب ۹۹۹۹ ارسل نا سمجھی سے بولا۔۔۔ یہ وائین کی بات کر رہا ہے۔۔۔ صابر نے بات واضح کی۔۔۔ نہیں یار!!!! میں یہ سب نہیں کرتا۔۔۔ ارسل نفی میں سر ہلاتے پیچھے کو ہوا۔۔۔ اچھا تو چلوں اسے چھوڑو۔۔۔ آؤ بازار حسن چلتے ہیں سنا ہے آج وہاں بڑی رونق لگنی لے۔۔۔ صابر متانت سے بولا۔۔۔ ہاں ہاں چلوں چلتے ہیں!!!! سب ہی ایک دوسرے کو کہتے بولے۔۔۔

نہیں یار۔۔۔ مجھے نہیں پسند یہ سب !!!! جانتے تو ہو پھر بھی۔۔۔ یار اب ہماری بھی کوئی بات مان جا۔۔۔ صابر منہ لٹکائے بولا۔۔۔ یار مجھے نہیں پسند۔۔۔ تم لوگوں نے جانا ہے تو جاؤ۔۔۔ ارسل صاف گو ہوا۔۔۔ چلوں ٹھیک ہے تم نہیں جاؤ گے تو کوئی بھی نہیں جائے گا۔۔۔ سب چلتے ہیں اپنے اپنے گھر۔۔۔ صابر نے مایوسی سے کہا اور چل پڑا۔۔۔ افففففففف ایک تو اس کے ڈرامے۔۔۔ ارسل نے صابر کو دیکھا تو کہا۔۔۔ اچھا بس کرو اپنے ڈرامے۔۔۔ چلوں چلے۔ مگر بتا رہا ہو۔۔۔ ہم زیادہ دیر نہیں رکے گے وہاں۔۔۔۔ ہاں ہاں ٹھیک کہہ رہے ہو۔۔۔ ہم۔ وقت پر ہی واپس آ جائے گے۔۔۔ چلوں یاروں۔۔۔ آج بلہ گلہ ہو ہی جائے۔۔۔ صابر پر جوش انداز سے بولا۔۔۔ جبکہ ارسل بے دلی سے ان کے ساتھ گاڑی میں جا بیٹھا۔۔۔ ابرج شیشے کے سامنے بیٹھی خود کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ کیا کیا نہ سوچا تھا بابا نے میرے لیے !! مجھے دلہن بنا دیکھنا چاہتے تھے۔۔۔ آج میں دلہن کی مانند ہو مگر ایسی دلہن جو اپنے بطن سے یہ سب نوچ پھینکے۔۔۔ یہ سب میری غلطی کی سزا مل رہی ہے مجھے۔۔۔ ابرج خود کو حقارت بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔ سرخ ساڑھی میں ملبوس بالوں کا جوڑا بنے اور لبوں پر سرخ رنگ کی لالی وہ سچ میں قیامت ڈھا رہی تھی۔۔۔ ہو گئی ہے تیار یہ کہ نہیں؟؟؟؟ شہواند ر آتے بولی۔۔۔ ہائے ماشاء اللہ!!!!!! ذیے نصیب!!!!!! یہ تو بہت ہی خوبصورت لگ رہی ہے۔۔۔۔ آج تو

گاہکوں کی آنکھیں پھٹ جائے گی اس کو دیکھ کر۔۔۔ شبونے ابرج کو دیکھا تو رنگین لباس میں ملبوس بالائیں بھرتی بولی۔۔۔ یہ گجرے کو بھی اس کے جوڑے میں لگاؤ۔۔۔ آج تو گاہکوں کی لائن لگ جائے گی۔۔۔ منہ مانگے دام وصول کرونگی اس پر۔۔۔ آج تو چاندنی ہوگئی میری۔۔۔۔۔ شبوا اپنے ہاتھ سے گجرے اتار کر نیبلہ کو تھما گئی اور خوشی سے گنگھٹاتے وہاں سے مٹکتے ہوئے نکل پڑی۔۔۔۔۔ نیبلہ نے وہ گجرے ابرج کے بالوں میں اٹکا دیے۔۔۔۔۔ جواب میک آپ میں۔ اٹے زندہ لاش کی مانند لگ رہی تھی۔۔۔

#ناول:



👉 #شب_تاب 👈 📖

از: #رابعہ۔ بخاری 🌟

#قسط۔ نمبر۔ 4:

حسن بازار میں چچھاتی گاڑی جیسے ہی داخل ہوئی سب کی نظریں اس طرف مرکوز ہوئی۔۔۔

سب اس گاڑی میں بیٹھے نوابوں کو اپنے کوٹھے کی زینت بنانا چاہتے تھے۔

سب مرد اپنے اپنے کوٹھے پر ان کو متوجہ کرنے کی خاطر ان کی گاڑیوں پر پھول پھینکنے لگے۔۔۔

ارسل جو صابر کے ساتھ بیٹھا تھا اس سب ماحول سے بے چین ہو گیا۔۔۔۔

ہر کوئی ان کی گاڑی کی جانب لپکا۔۔۔۔۔
 ارسل کی نظریں چاروں اطراف گھومی۔۔۔۔۔
 سامنے کھڑکیوں اور دروازوں کو کھولے کھڑی آدھے ڈھکے کپڑوں میں موجود لڑکیاں فضول
 قسم کے اشارے کر کے ان کو اپنی جانب متوجہ کر رہی تھی۔۔۔۔۔

ہر طرف طبلوں اور گھنٹروں کی آوازیں گونج رہی تھی جبکہ گیتوں کی آواز بھی صاف سنائی
 دے رہی تھی۔۔۔۔۔

یہ سب کیا ہے صابرؑؑؑؑ
ارسل عجیب نظروں سے بولا۔۔۔

مجھے کوفت محسوس ہو رہی ہے اس ماحول سے۔۔۔
یہی وجہ میں نہیں آنا چاہتا تھا یہاں۔۔۔۔
ارسل کا لہجہ تلخ ہوا۔۔۔۔

چل یا راب آگئے ہیں تو کر لیتے ہیں مزہ۔۔۔۔
اگلی بار نہیں آئے گے۔۔۔
www.urdu novels mania.com

اگلی بار کیا اب کبھی نہیں آئے گے۔۔۔
مجھے آنا ہی نہیں چاہیے تھا۔۔۔۔
تمہاری وجہ سے آگیا ہو۔۔۔
ارسل کا موڈ مکمل آف ہو گیا۔۔۔

یا اس کو ٹھے پر چلتے ہیں۔۔۔

بظاہر بڑا خوبصورت لگ رہا ہے دیکھتے ہیں اندر کونسا خزانہ ہے۔۔۔
ایک لڑکے نے گاڑی کو ٹھے کے سامنے ٹکائی۔۔۔

ارسل کا دل اب ان سب چیزوں سے اچاٹ ہو گیا۔۔۔

اور سب گاڑی سے باہر نکل آئے۔۔۔

پتہ نہیں میں کیوں آ گیا ہو یہاں!!!!!! ارسل دل ہی دل میں خود کو کوسنے لگا۔۔۔
www.urdu novelsmania.com

کو ٹھے کے ملازموں نے ان لوگوں کو اپنے جانب آتے دیکھا تو الائیں بالائیں کرتے ان کی جانب بڑھے۔۔۔

کوئی ان پر پھول پھینک رہا تھا۔۔۔

تو کوئی ان کو ہار پہنا رہا تھا۔۔۔

ارسل نے اپنے گلے میں موجود موتیوں کے ہار کو نوچا اور زمین پر پھینک دیا۔۔۔

اب سب اندر کی جانب بڑھ گئے۔۔۔

جہاں پر ایک محفل کا رنگ جماتا تھا۔۔۔

ایک بڑے سے ہال نما کمرے کو روشنیوں سے بخوبی سجایا گیا تھا۔۔۔

جا بجا موجود گول تکیے اور سامنے پڑے شیشے کے حقے نہایت سلیقے سے رکھے گئے تھے۔

سرخ رنگ کی چادروں سے فرش کو ڈھانپا گیا تھا جبکہ ہر جانب شیشوں کے ٹکڑے چسپاں تھے۔۔۔

ارسل اپنے دیگر تین دوستوں کے ہمراہ زمین پر بچھی۔ چادروں پر جا بیٹھا۔۔۔

یار موڈ سیدھا کر لے۔۔۔
 آ تو گئے ہیں اب انجوائے کر لیتے ہیں۔۔
 صابر نے ارسل کا بگڑا منہ دیکھا تو کہا۔۔۔

جس پر ارسل نے کوئی تاثر نہ دیا۔۔۔

شبو خالہ!!!!

شبو خالہ!!!!

چلوں باہر۔۔۔

آج ایک بڑی تگرڑی پارٹی آئی ہے ہمارے شاہان شان کوٹھے کی زینت بڑھانے۔۔۔
 استاد بھاگتا ہوا اندر کی جانب آیا۔۔۔

جہاں شبو اپنے چہرے پر مزید میک آپ تھوپ رہی تھی۔۔۔

وہاں رے استاد جی۔۔۔

آج پہلی بار کوئی اچھی خبر سنائی ہے تم نے تو۔۔۔

لگتا ہے یہ نئی لڑکی بڑے پیسے لے کر آئی ہے ہمارے لیے۔۔۔

بس آج ایسا مجرا ہوگا اس کو ٹھے پر کہ لوگ برسوں یاد رکھیں گے شبوکا کو ٹھا۔۔۔

شبومنہ میں پان دبائے بولی۔۔۔

تم جا کر مہمانوں کی خاطر تواضع کرو۔۔۔

میں ذرا اپنے حسن کو مزید نکھار لو۔۔۔

شبوشیشے میں خود کو دیکھتے بولی۔۔۔

www.urdu novels mania.com

ہاں ٹھیک ہے میں جاتا ہوں تم بھی جلدی آ جانا۔۔۔

استاد وہاں سے کہتا باہر کو منکل پڑا۔۔۔

ارسل نظریں جھکائے بیٹھا سارے ماحول کو نظر انداز کر رہا تھا۔۔۔

یہ اچانک تین چار لڑکیاں جو اوپر سے نیچے تک جم جم کرتے لباس میں ملبوس تھی۔۔۔
مٹکتے ہوئے ہوئے دلفریب اداؤں کا جادو چلاتے وہاں آئی۔۔۔

اور ہاتھ میں موجود کچھ مشروب ایک ایک کر کے ان کے سامنے رکھنے لگی۔۔۔

نظریں کیوں جھکا رکھی ہے صاحب!!!

ذرا نظر بھر کر دیکھ تو لیجئے۔۔۔

نہ یہ موقع بار بار آتا ہے نہ میں۔۔۔

ایک لڑکی جو ارسل کے سامنے مشروب رکھ رہی تھی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

اس کو دلفریب نظروں سے دیکھتے بولی۔۔۔

ارسل جس کو پہلے ہی اس ماحول میں الجھن محسوس ہو رہی تھی اچانک اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

کہاں جا رہا ہے یار؟؟؟

صابر نے ایک دم ارسل کا ہاتھ تھام لیا۔۔۔۔

بس صابر اور برداشت نہیں ہو رہا۔۔۔

میں گاڑی میں انتظار کرتا ہوں تم سب آ جانا جب آنا ہوگا۔۔۔

ارسل نے اپنا ہاتھ چھڑوایا اور آگے کو بڑھا۔۔۔

یار سن تو۔۔۔۔

صابر بھی اس کے پیچھے چل پڑا۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ارسل نکل کر بالکنی میں گیا اور اندر کے گھٹن بھرے ماحول سے نکل کر لمبے لمبے سانس بھرنے لگا۔۔۔

یار کیا کر رہا ہے؟؟؟

سب بہت انجوائے کر رہے ہیں تو بھی کر۔۔۔

صابر نے اسے باہر کھڑا دیکھا تو کہا۔۔۔۔

میرا تو دم گھٹ رہا تھا اندر۔۔۔

ان لڑکیوں کو یوں اپنا جسم پیش کرتے دیکھ کر دل کر رہا تھا کسی گڑھے میں دفن ہو جاؤ۔۔۔

ارسل بے ہنگم ہوا۔۔۔

یار پلیز!!!

سب کا موڈ خراب نہ کر۔۔۔

ہم سب کلیئے آیا ہے تو رک جا کچھ دیر اب۔۔۔

دل بنا رہے گا سب کا۔۔۔

صابر نے اسے سمجھاتے کہا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے تم چلو اندر میں آتا ہو کچھ دیر میں۔۔۔

ارسل نے تاسف سے کہا۔۔۔

پکاناں ۹۹۹۹۹۹

ہاں پکا!!!! تو جا!!!۔ ارسل نے جواب دیا۔۔۔

جس پر صابر واپس اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

کس مصیبت میں پھنس گیا ہو۔۔۔

گھر میں زلزلہ برداشت نہیں ہوتی۔۔۔

اور یہ اتنی زیادہ لڑکیاں کیسے برداشت ہونگی۔۔۔۔

بس یہ وقت اب جلدی سے گزر جائے۔۔۔

ارسل نیچے دیکھتے بولا۔۔۔

شب و باہر ہال میں داخل ہوئی۔۔۔

ذیے نصیب!!!!

بابو جی۔۔۔۔

کسی کو کوئی دقت تو نہیں ناں!!!!

شبوا اپنے روایتی بیٹک پر اداؤں کی مار کرتے بولی۔۔۔

دقت تو کوئی نہیں ہے شبو جی۔۔۔۔

بس انتظار ہے دیار یار کا۔۔۔۔

ایک شخص جو ہاتھ میں جام تھا مے تھا تکیے سے ٹیک لگائے بولا۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

جی جی صاحب جی۔۔۔۔

آپ کی آنکھیں ابھی ٹھنڈی کیے دیتے ہیں۔۔۔

یہ سب آپ کو خوش کرنے کیلئے ہی تو سجا ہے۔۔۔

شبو مسکرا ہٹ دیتے بولی۔۔۔

اچھا تولوں پھر پورے پچاس ہزار۔۔۔

اور شروع کرو اس رنگین محفل کو۔۔۔

اب صبر نہیں ہو رہا ہے۔۔۔۔۔

وہ سینے پر ہاتھ دھڑے بے چینی ظاہر کرتے بولا۔۔۔

شبونے پچاس ہزار کی گٹھی دیکھی تو فوراً جھپٹ کر اس پر ہڑی۔۔۔۔

استاد جی۔۔۔۔

استاد جی۔۔۔

بلالو آج کی محفل کی جان کو۔۔۔

اب اس کے دیوانے صبر سے گریزاں کیے بیٹھے ہیں۔۔۔

شبونے گٹھی دباتے اپنی سیٹ سنبھالی۔۔۔

اور پھر کچھ ہی دیر میں محفل شروع ہو گئی۔۔۔

ارسل جو باہر کھڑا تھا اندر سے گانے اور گیت کی آواز سنی تو پلٹا۔۔۔

لگتا ہے شروع ہو گیا ہے اندر کا ڈرامہ۔۔۔۔۔

ارسل نے دل ہی دل میں کہا۔۔۔

اور اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

ہال کے اندر بڑھتے ہوئے اس کو اچانک کسی کھٹ پٹ سی آواز سنائی دی۔۔۔

جیسے کوئی درد بھری آواز سے رو رہی ہو۔۔۔

پہلے تو ارسل نے اس کو نظر انداز کرتے ہوئے اندر جانے کا فیصلہ کیا۔۔۔

مگر جب دل نے نہ جانا تو آہستگی سے اس جانب بڑھنے لگا۔۔۔

محل کا آغاز ہو چکا تھا۔۔۔

ایک رقصہ اپنے فن کا مظاہرہ کرتے ہوئے طبلے اور ڈھولک کی تھاپ پر ناچ رہی تھی۔۔۔

اپنی دلفریب اداؤں اور نگاہوں سے وہ وہاں بیٹھے سب لوگوں کا دل اپنی جانب موہ رہی تھی۔۔۔

صابر اور دیگر لڑکے بھی اس کے فن ہر اشکراٹھے تھے۔۔۔

ہر کوئی اس وقت اس رقص جانناں کے نشے میں گم تھا۔۔۔۔

شبو بیگم جو ناچتی رقصہ کو دیکھ کر ہاتھ پر تالی مار رہی تھی۔۔۔

استاد جی کے اس کے کان میں کہنے پر اس کے چہرے تاثرات بگڑ سے گئے۔۔۔

اور وہ فوراً وہاں سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

کسی کو بھی اس کے وہاں سے جانے میں فرق نہ پڑا۔۔۔

میں نے کہا ناں مجھے نہیں جانا کہیں۔۔۔

تو نہیں جانا۔۔۔

یہ لوگ مجھے مارنا چاہتے ہیں تو مار ڈالے۔۔۔

مگر پل پل کی موت کی اذیت میں برداشت نہیں کر سکتی۔۔۔

ابرج کا صبر اب ختم ہو چکا تھا وہ بغاوتی انداز سے غرائی۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

بس کر دو چپ ہو جاؤ۔۔۔

باہر محفل ہو رہی ہے۔۔۔

اگر اس میں کسی بھی قسم کا خلل ہو ناں تو شبو خالہ تمہیں کہیں کا نہیں چھوڑے گی۔۔۔

نبیلہ اس کو سمجھاتے ہوئے چپ کرواتے بولی۔۔۔

مجھے کسی کا بھی کوئی ڈر نہیں ہے۔۔۔

میں چلاؤں گی۔۔۔

اور چلاؤں گی۔۔۔

خود کایوں تماشا دیکھ کر میں چپ نہیں رہ سکتی۔۔۔

ابرج اونچی سے مزید چلائی۔۔۔

کہ تبھی وہاں شبودروازہ پٹختے اندر کی جانب بڑھی۔۔۔

کیا شور مچا رکھا ہے لڑکی تو نے۔۔۔

تجھے خبر نہیں باہر کتنے معزز لوگ بیٹھے ہیں۔۔۔

شبو گرج کر بولی۔۔۔



معزز لوگ۔۔۔۔۔

جو کوٹھے کی زینت کا ساماں ہے واقف ہو ان سے بخوبی۔۔۔

مجھے یہاں نہیں رہنا ہے بس۔۔

مجھے جانا ہے اس غلیظ جگہ سے۔۔۔

ابرج زچ ہوئی۔۔۔

تجھے میں یہاں رکھوگی بھی نہیں لڑکی۔۔۔
 تجھے تو آج رات ہی کسی عیاش پرست کو بیچنا ہے مجھے۔۔۔
 تیری موجودگی میری باقی لڑکیوں کو گمراہ کرے گی۔۔۔
 سب دیکھ تجھے کیسے انسان کے ہاتھ فروخت کرتی ہو۔۔۔
 یاد رکھے گی شبو کو ہر شب۔۔۔
 شبو تلملاتے ہوئے وہاں سے نکل گئی۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

تمہیں یہ سب نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔
 کیوں خود کو مزید تباہ کرنا چاہتی ہو۔۔۔
 نبیلہ اس کے قریب ہوئی۔۔۔

ابرج سر پکڑے اس غلیظ جگہ سے بس نکلنے کا سوچ رہی تھی۔۔۔

یہاں سے نکلنا آسان نہیں۔۔۔
یہ جگہ ایک ایسی گہری دلدل ہے جو پھنس گیا اس میں وہ اس میں نگلا گیا۔۔۔

میں تمہاری طرح ہمت نہیں ہارو گی۔۔۔
مجھے یہاں نہیں رہنا بس۔۔۔
ابرج پاس بیڈ پر بیٹھتے چلائی۔۔۔



کیا کرو؟؟؟
کیسے سمجھاؤ تمہیں!!!
نبیلہ پریشانی سے بولی۔۔۔
کیا ہوا ہے شبو بیگم!!!
اتنے غصے میں پھر کیوں ہوئی؟؟؟
استاد صاحب جو ہال سے باہر اسکا انتظار کر رہے تھے بولے۔۔۔

اس لڑکی کا کچھ نہ کچھ کرنا ہوگا استاد جی۔۔۔

یہ لڑکی وبال جان بن جائے گی ہمارے لیے۔۔۔
اور میں اپنے دھندے کیلئے کسی بھی قسم کا نقصان برداشت نہیں کرونگی۔۔۔

ٹھیک ہے میں ابھی کسی سیٹھ گاہک کو دیکھتا ہو۔۔۔
تب تک تم جا کر مجرے میں بیٹھو سب اکیلے ہیں وہاں۔۔۔
میں سنبھالتا ہو آگے۔۔۔



ٹھیک ہے۔۔۔
جیسے کوئی سیٹھ مانے مجھے بتانا۔۔۔
شبو وہاں سے انگارے بڑھتے نکل گئی۔۔۔
جبکہ استاد جی اب اپنی بات پر عمل کرنے کو کھڑے ہو گئے۔۔۔

نیبلہ لے آؤں اسے باہر۔۔۔۔

استاد کی آواز سنی تو نیبلہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

نیبلہ مجھے نہیں جانا۔۔۔

مجھے کہیں نہیں جانا۔۔۔

مجھے بچا لو۔۔۔

پلیز مجھے بچا لو۔۔۔

میں نہیں بچنا چاہتی مجھے اس دلدل سے نکال دو۔۔۔

ابرج بے بسی کے عالم میں نیبلہ کے سامنے ہاتھ جوڑے گر گرائی۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

میں کچھ نہیں کر سکتی۔۔۔۔

نہ اپنے لیے نہ تمہارے لیے۔۔۔

اس بازارِ حسن میں سب کی بولی لگتی ہے۔۔۔

کل میں تھی آج تم ہو کل کوئی اور ہوگی۔۔

اور یہ سلسلہ چلتا رہے گا۔۔۔

نیبلہ مایوسی سے بولی۔۔۔

تمہیں آواز نہیں آرہی نبیلہ؟؟؟

لے کر آؤ اسے باہر۔۔۔

گاہک انتظار میں ہے۔۔۔

استاد کی آواز ایک بار گونجی۔۔

نبیلہ نے ابرج کو دیکھا جس کا وجود خوف کی وجہ سے لرز رہا تھا۔۔۔

چلوں استاد جی بلا رہے ہیں باہر۔۔۔

نہیں۔۔۔۔

مجھے نہیں جانا۔۔۔

نہیں جانا کہیں۔۔۔۔

ابرج پیچھے کو ہٹتے دیوار کی جانب بڑھی۔۔

ضد مت کرو۔۔۔

تمہاری چیخ و پکار یا رونے سے ان پتھر اور ناسور دل لوگوں کو کوئی فرق نہیں پڑے گا۔۔۔

مجھے نہیں جانا نبیلہ۔۔۔

پلیز مجھے بچا لو۔۔

ابرج ایک بار دہائی کرتے بولی۔۔۔

میں کچھ نہیں کر سکتی سوائے تمہیں سمجھانے کے۔۔۔

اب چلوں۔۔۔

ورنہ وہ خود آجائے گے اور پھر بہت برا ہوگا۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

نبیلہ ابرج کو تھامے اسے باہر کی جانب لے کر بڑھی۔۔۔

ہر قدم ابرج کیلئے کسی موت کی تکلیف دہ اذیت سے کم نہ تھا۔۔۔

گھسیٹتے قدموں کے ساتھ وہ کمرے کی دہلیز پار کرتے باہر نکلی۔۔۔۔

ارسل ہال سے ہٹ کر اب اس آواز کی جانب بڑھا۔۔۔

جس کمرے میں وہ داخل ہوا وہاں سخت اندھیرا تھا۔۔

مگر اس کمرے کے ساتھ والے کمرے کی روشنی نے اسے بھی روشن کیا ہوا تھا۔۔۔

کسی کی سسکیوں کی آواز نے ارسل کے رونگٹے کھڑے کر دیے تھے۔۔۔۔

یہ آواز؟؟؟

کون رو رہا ہے اس طرح؟؟؟۔ ارسل اس جانب بڑھا۔۔۔

کہ سامنے کمرے میں کھڑے تین مردوں کو شکلیں اسے صاف نظر آئی۔۔۔

کہاں ہے وہ خوبصورت بلا؟؟؟

کب تک یوں ہی انتظار کی تکلیف کرواؤ گے استاد جی۔۔۔
 ایک شخص جو شکل سے بظاہر غنڈہ مطلوب ہوتا تھا۔۔
 اپنے منہ پر ہاتھ پھیرتے عجیب شکل اپنائے بولا۔۔۔

جی جی سیٹھ جی۔۔
 آرہی ہے بس وہ۔۔۔
 بلا کر آیا ہو میں۔۔۔

دیکھو استاد جی اس بار مال بہت اچھا ہونا چاہیے۔۔۔
 پچھلی والی مجھے بالکل پسند نہیں آئی تھی۔۔۔
 وہ تو بس شبو کی وجہ سے لے گیا تھا اسے مگر اب کی بار۔۔۔
 وہ شخص سودا بازی کے انداز اپنائے بولا۔۔۔

نہیں نہیں سیٹھ جی۔۔۔
 اس بار آپ کے ذوق کو دیکھ کر ہی لڑکی دے گے آپکو۔۔۔

آپ فخر مت کرے بس۔۔۔
استاد نے فوراً بات کاٹتے کہا۔۔۔

ارسل جو ساتھ کمرے میں کھڑا ان سب کی باتوں کو سن رہا تھا۔۔۔

یہ سب کس حوالے سے بات کر رہے ہیں کچھ سمجھ نہیں آ رہا مجھے؟؟؟
آخر یہاں حل کیا رہا ہے؟؟؟
ارسل کی سنگین دلچسپی سے سارے معاملے کو دیکھنے لگا۔۔۔

کہ تبھی اچانک دوسری جانب سے دو وجود آتے نظر آئے۔۔۔
اندھیرے کی وجہ سے دونوں کے چہرے ارسل کو صاف دکھائی نہیں دے رہے
تھے۔۔۔

مگر عکس سے عیاں تھا کہ دونوں لڑکیاں ہی ہیں۔۔۔

اب یہ دونوں کون ہیں؟؟؟
ارسل معاملے کو باریکی سے دیکھتے سوچنے لگا۔۔۔

کہ تبھی روشنی کی کرن ان میں سے ایک لڑکی کے چہرے پر پڑی۔۔۔

سفید دودھیا رنگت کی مالک سرخ ساڑھی میں ملبوس وہ لڑکی چپ سا دھس چل رہی
تھی۔۔۔

ارسل اسے دیکھ کر ایک دم ساکن سا ہو گیا۔۔۔
www.urdu novels mania.com

اس کے وجود میں ایک عجیب سی تھر تھری سی دوڑی۔۔۔
بے چین آنکھوں سے وہ اب اس کے چہرے کو تنکھنے لگا۔۔۔

جس کی آنکھیں دیر تک رونے کی وجہ سے سرخ تھی جبکہ چہرہ بھی سرخ گلاب کی مانند لال
تھا۔۔۔

ہاتھوں میں کانچ کی چوڑیاں اور بالوں میں گجر اپنے وہ لڑکی چہرے سے بہت ہی درد اور خوف میں مبتلا محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

ارسل جو اسے دیکھ کر ساکت تھا اسے اندر جاتا دیکھ بے چین سا ہوا۔۔۔

یہ سب کیا تھا؟؟؟
وہ لڑکی کیوں اندر گئی ہے؟؟؟

ارسل سوچتے ہوئے اس کمرے کی جانب آہستگی سے بڑھا۔۔۔
www.urdu novelsmania.com

واہ رے استاد آج کا مال تو کمال ہے۔۔۔۔۔

مزہ آگیا ہے دیکھ کر ہی۔۔۔

وہ شخص اپنے لبوں پر ہاتھ پھیرتے بھوکی نظروں سے ابرج کو دیکھ کر بولا۔۔۔

جو نیلہ کے ساتھ لپکے نظریں گراۓ کھڑی انسوں کناں تھی۔۔۔۔

تو پھر اپکو پسند آئی ہے یہ مطلب؟؟؟۔

ہاں ہاں بہت زیادہ بس دام بتاؤ اس بلا کہ!!!

کتنے ہیں؟؟؟

جو مانگو گے ملے گا۔۔۔

وہ شخص آہستگی سے ابرج کی جانب بڑھا۔۔۔

جو پہلے تو نظریں گراۓ کھڑی تھی مگر پھر اس کو اپنے قریب آتے دیکھ کر پیچھے کو ہٹنے لگی۔۔۔

دور رہو!!!!

دور ہو مجھ سے!!!

ورنہ!!!!

ابرج زخمی شیرنی کی مانند اسکو انگلی دکھاتے بولی۔۔۔

استادیہ لڑکی تو لگتا ہے نئی۔۔۔
تبھی اکڑو کھا رہی ہے مجھے۔۔۔

جی سیٹھ جی آج صبح ہی آئی ہے یہ یہاں!!!
بلکل گلاب کا تازہ پھول ہے یہ۔۔۔
استاد آگے بڑھتے بولا۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

پھر تو بہت مزہ آنے کو ہے۔۔۔
سیٹھ نے اپنا ہاتھ آگے بڑھاتے ابرج کی بازو کو تھام لیا۔۔۔

ابرج نے اپنے ہاتھ کو جکڑے دیکھا تو چیخنے لگی۔۔۔

چھوڑو مجھے۔۔۔۔

چھوڑو۔۔۔

مجھے نہیں جانا تمہارے ساتھ۔۔۔۔

چھوڑو!!!!

کوئی ہے!!!!

پلیز بچاؤ مجھے۔۔۔۔

ابرج جو چیخ و پکار کر رہی تھی۔۔۔

ارسل یہ سب اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

اس کو اب یہاں چلنے والے کاروبار کی سب سمجھ اچکی تھی۔۔۔

ابرج کو جب اپنی کلائی اس کے ہاتھ سے نکلتی محسوس نہ ہوئی تو اپنے دانت اس کی بازو میں گاڑ دیے۔۔۔

جس کی درد کی شدت سے وہ چنگار اٹھا۔۔۔۔

اور گرفت ڈھیلی ہو گئی۔۔۔

ابرج نے موقع پایا اور استاد کو دھکا دیتے ہوئے باہر کی جانب نکلی۔۔

لیکن اس سے پہلے وہ بھاگتی۔۔۔

سامنے کھڑے ایک سخت جان وجود سے ٹکرا گئی اور پیچھے کی جانب گرنے لگی۔۔۔

کہ تبھی سامنے کھڑے وجود نے اس کو کمر سے تھاما اور اپنی جانب کھینچا۔۔۔

ابرج اس شخص کے سینے سے جا لگی جس نے اسے گرنے سے بچایا تھا۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ابرج کا پورا وجود خوف سے کانپ رہا تھا جبکہ اس کی سانسیں بھی تیز ہو رہی تھی۔۔۔

آنکھیں موندھے وہ اس کے ساتھ ایک ننھی بچی کی مانند لگی ہوئی تھی۔۔۔

دوسری جانب ارسل بھی اس کے وجود کی لرزش اور لمس کو محسوس کر رہا تھا۔۔۔
جس کا وجود مکمل ٹھنڈا پڑ چکا تھا اور اب وہ ارسل کی مضبوط بانہوں میں جکڑی ہوئی تھی۔۔۔

یہ سب کیا ہو رہا ہے؟؟؟
شبوجواب وہاں اچکی تھی ابرج کو ارسل کے ساتھ دیکھ کر بولی۔۔۔

ابرج نے آواز سنی تو فوراً کپکپا سی گئی۔۔۔۔

استاد اور باقی سب بھی کمرے سے باہر نکل آئے۔۔۔

جبکہ وہ شخص بھی اپنا بازو تھامے کڑا ہتا ہوا باہر کو آیا۔۔۔

اے شبوتیری اس اٹم نے میرا ہاتھ کاٹ کھایا۔۔۔

میں اس کو چھوڑو گا نہ نہیں اب۔۔۔

وہ شخص تمللا کر بولا۔۔۔

ابرج نے جب سنا تو ارسل کی بانہوں کا حصار توڑتے ہوئے اس کے پیچھے کو جا چھپی۔۔۔۔

مجھے نہیں جانا۔۔۔ ابرج ہکلاتے بولی۔۔

اے نبیلہ پکڑا سے اور لے کر آ سیٹھ کے پاس۔۔۔۔
شبونے نبیلہ کو حکم دیا۔۔۔۔

نبیلہ جس نے سنا تو ارسل کی جانب بڑھی۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

رک جاؤ؟؟؟؟!!!

اس لڑکی کو کوئی ہاتھ نہیں لگائے گا۔۔۔۔

ارسل کا لہجہ سخت اور تنبیہ والا تھا۔۔۔

ا برج نے جب ارسل کی آواز سنی تو اس کی جانب دیکھنے ہمدردانہ نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔۔

کیوں؟؟؟

کیوں نہ لگائے اس کو ہاتھ۔۔۔۔

یہ میری ملکیت میں ہے۔۔۔۔

میں اس کو شبو سے خریدو گا۔۔۔۔

وہ شخص لفظ چباتے بولا۔۔۔۔



کس قدر گرے ہوئے ہو تم لوگ۔۔۔۔

ایک لڑکی کو اس کی رضا مندی کے بغیر یہاں رکھا ہوا ہے اور اسے اب بیچ رہے ہو۔۔۔۔

ارسل جوابا ہوا۔۔۔۔

اونواب۔۔۔۔

یہ بات نہ کرو۔۔۔۔

یہ جگہ جس کام کیلئے ہیں ناں وہی ہوتا ہے یہاں ۔۔۔
اور یہ لڑکی ۔۔۔

شبو کہتے ہوئے ابرج کی جانب بڑھی ۔۔

جس نے ارسل کی بازو کو مضبوطی سے تھام لیا تھا ۔۔۔

خبردار!!!!

ہاتھ بھی لگایا اسے ۔۔۔۔

ورنہ!!!!

ارسل نے شبو کو غصے سے دیکھتے کہا ۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ورنہ کیا؟؟؟

ہاں کیا!!!

یہ شبو کا علاقہ ہے ۔۔۔

اور یہ بلبل شبو کی ہے جو اس کے نام نہادیار سے پورے دولاکھ میں خریدی ہے ۔۔۔۔

اور بابو تم مجرادیکنے آئے ہو۔۔۔
 آنکھیں سینوں اور یہاں سے چلتے بنوں۔۔۔
 شبولڑکار کرتے ہوئے بولی۔۔۔

اچھا تو اس کی قیمت محض دو لاکھ ہے؟؟؟
 ارسل نے اپنے پیچھے موجود برج کو دیکھا جس کا رورو کر برا حال تھا۔۔۔



تھی!!!
 اب نہیں!!!
 اب تو دگنی ہے اس ببل کی قیمت!!!
 شبولا بچ بھرے لہجے سے بولی۔۔۔

اچھا تو کتنی قیمت ہے اس کی؟؟؟
 ارسل نے برج کو دیکھتے بولا۔۔۔

جواب اس کو حقیقتِ نظروں سے دیکھتے پیچھے کو ہوئی تھی۔۔۔۔

شبویہ میرا مال ہے۔۔۔۔

اور یہ صرف میں خریدو گا۔۔۔۔

تو جتنا بھی مانگے گی اتنا دوں گا۔۔۔۔

مگر یہ مجھے چاہیے۔۔۔۔

اسے کسی کو نہیں بیچے گی تو۔۔۔۔

پیچھے کھڑے شخص نے شبو کو غصے سے کہا۔۔۔۔



کتنے پیسے لوگی اس کے ۹۹۹

پانچ لاکھ ۹۹

دس لاکھ ۹۹

پندرہ لاکھ ۹۹۹

کتنے ۹۹۹

ارسل نے شبو کی لالچ کو بھانپا۔۔۔۔

جس کا منہ رقم سن کر کھلے کا کھلا رہ گیا۔۔۔۔

تم بھی !!!

تم بھی میری قیمت لگانے آئے تھے۔۔۔

ابرج جو اس کے پیچھے مارے حیرت کھڑی تھی ارسل کو دیکھتے ہوئے روہانسی ہوئی۔۔۔

جس کا ارسل نے کوئی جواب نہ دیا اور شبو پر ہی نظریں جمائے اس کے تیور دیکھنے لگا۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

پورے پچیس لاکھ !!!

اگر منظور ہو تو یہ تمہاری ہوئی۔۔۔

ورنہ گاہک اور بھی بہت ہے اس کے۔۔۔

شبو نے دبی مسکراہٹ دیتے کہا۔۔۔

تو ٹھیک ہے ڈن ہوا۔۔۔

ارسل فاتحانہ مسکراہٹ دیتے ہوئے پیچھے کو ہٹا اور کوٹ سے چیک بک نکالے رقم لکھنے لگ گیا۔۔۔

یہ کیا کر رہی ہے شبو؟؟

یہ مال میرا تھا!!!

اور تو اس کو بیچ رہی ہے۔۔۔

یاد رکھ میں تیرا پرانا گاہک ہو۔۔۔

اچھا نہیں کر رہی تو یہ سب کر کے۔۔۔

وہ شخص شبو کو دھمکاتے ہوئے پھڑا۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

اوسیٹھ۔۔۔

ہر بار تجھے نیچتی ہو۔۔۔

مگر تو مجھے کبھی اتنی رقم نہیں دیتا۔۔۔

آج میری چاندی ہے۔۔۔

تو میں کیسے فائدہ نہ اٹھاؤ۔۔۔

جو زیادہ پیسے دے گا وہی لڑکی لے کر جائے گا۔۔۔
 شبونے مڑتے اسے جواب دیا۔۔۔

دیکھ لونگا تجھے!!

دیکھ لونگا!!!

جس پر وہ شخص غصے سے پاؤں پیٹتے ہوئے وہاں سے نکل گیا۔۔۔

ارسل نے چیک لکھا اور شبونے کے آگے بڑھا دیا۔۔۔

شبونے چیک دیکھا تو لال ٹپکاتے ہوئے چیک کو دیکھنے لگی۔۔۔
 www.urdu novelsmania.com

بابو یہ لڑکی آپکی ہوئی ہے۔۔۔

اب جو مرضی کرو اس کے ساتھ۔۔۔

میرا اس سے کوئی تعلق نہیں اب۔۔۔

شبوچیک کو پھٹی آنکھوں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

ارسل جس نے شبو کی لالچ کو بھی خرید لیا تھا مسکراتے ہوئے ابرج کے روبرو ہوا۔۔۔

جو اسے کاٹ کھانے کی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

میں تو تمہیں مسیحا سمجھی تھی جو مجھے اس دلدل سے نکالنے آیا تھا۔۔۔

مگر تم نے تو میری اور بھی بڑی بولی لگا دی ہے۔۔۔

دھتکار ہے تم جیسے مردوں پر۔۔۔

جو اپنی مردانگی ازمائے ایسی غلاظت بھری جگہوں پر آتے ہیں۔۔۔

ابرج طنز آلود تیروں کے نشتر چلا رہی تھی۔۔۔

www.urdu novels mania.com

جبکہ ارسل خاموشی سے کھڑا بس اس کی باتوں کو سن رہا تھا۔۔۔

اور کہ بس؟؟؟

کچھ اور کہنا رہ گیا ہے باقی تو بول دو!!

کیونکہ ہمیں اب جانا ہے یہاں سے !!!
ارسل اپنی پاکٹس میں ہاتھ ڈالے بے ضرر تاثرات سے بولا۔۔

میں تمہارے ساتھ کہیں نہیں جاؤ گی۔۔۔
سمجھ رہے ہوں ناں تم !!!
میں نہیں جاؤ گی تمہارے ساتھ کہیں بھی۔۔۔
ابرج اس پر چیخی۔۔۔

ارسل نے ابرج کو بگڑتے دیکھا تو فوراً اس کی کلائی تھامی اور کھینچتے ہوئے وہاں سے نکل
پڑا۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ہائے کاش ایسے گاہک تین چار اور آجائے۔۔۔
قسم سے یہ دھندا چھوڑ دوں گی۔۔۔
شبہ چیک کی بوسو نگھتے مست ہوئی۔۔۔

چھوڑو مجھے!!!

میں نہیں جاؤ گی تمہارے ساتھ کہیں۔ بھی۔۔۔

میرا ہاتھ چھوڑو۔۔۔

ا برج نے ارسل کے ہاتھ پر اپنے ناخن گاڑے۔۔۔۔

جس پر ارسل ایک دم رک گیا۔۔۔

اور غصے سے ا برج کو گھورنے لگا۔۔۔

اب اگر تم چلائی یا میرے بازو پر کاٹا تو یقین۔ جانو وہی چھوڑ آؤ گا جہاں سے نکال کر لایا ہو تمہیں۔۔۔

ارسل نے اسے انگلی دکھاتے کہا۔۔۔

وہ بھی دوزخ ہے یہ بھی دوزخ ہے۔۔۔

میرے لیے دونوں برابر۔۔۔

ابرج نے اپنا ہاتھ کھینچتا مگر ناکام رہی۔۔

اچھا ٹھیک ہے تو چلاؤں پھر اور جتنا ہو سکے۔۔

کیونکہ تمہیں تو میں یہاں سے لے کر ہی جاؤگا۔۔۔

ارسل نے ابرج کی جانب ڈٹتے کہا اور پھر اسے کھینچتے ہوئے وہاں سے نکل پڑا۔۔۔

پورے راستے ابرج اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے کھینچنے کی کوشش کرتی رہی جبکہ وہ بھی مضبوطی سے تھامے اسے اس گندگی سے نکالنے کا عہد کیے۔ چلتے رہا۔۔۔

ارسل ابرج کو گاڑی کے سامنے لے آیا اور اسے دیکھنے لگا۔۔۔
www.urdu novelsmania.com

جو دونوں بازوؤں باندھے منہ بنائے کھڑی تھی۔۔۔

کیا ہے مجھے ایسے کیوں گھور رہے ہو؟؟؟
ابرج کو اس کی نظریں چھبی۔۔۔

اندر بیٹھو گاڑی کے !!!
ارسل سختی سے بولا۔۔۔

نہیں۔۔۔
وہ نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔

میں کہہ رہا ہوں بیٹھو تو بیٹھو۔۔۔
ارسل نے اس کو بازو سے تھامے جھٹکا دیا۔۔۔

نہیں بیٹھو گی کہا ہے ناں !!!
ابرج نے ارسل کو گھورتے اپنا ہاتھ کھینچا۔۔۔

اچھا تو مجھ سے ضد۔۔۔
ایسے تو ایسے ہی صحیح۔۔۔

ارسل نے کہا اور گاڑی جادروازہ کھولتے ابرج کو اندر دھکا دیا جس سے وہ گاڑی کی سیٹ پر جاگری۔۔۔

ارسل نے فوراً گاڑی جادروازہ بند کیا اور بھاگتے ہوئے اپنی سیٹ پر جا بیٹھا۔۔۔

ابرج نے ارسل کی حرکت دیکھی تو فوراً دوبارہ دروازہ کھولنے کو بڑھی۔

مگر تب تک ارسل گاڑی کے دروازے کو لاک لگا چکا تھا۔۔۔

ابرج نے بارہا دروازہ کھولنے کی کوشش کی مگر بے سود رہی۔۔۔

جبکہ ارسل منہ پر ہاتھ ٹکائے مسکراہٹ دیے اس کو دیکھتا رہا۔۔۔

اگر کوشش مکمل ہو چکی تو میں گاڑی چلا دو۔۔۔

ارسل نے ابرج کو دیکھتے کہا۔۔۔

جواب اسے شعلہ بھری نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔

ارسل کی مسکراہٹ پورے چہرے پر بکھری اور اب اس نے گاڑی چلا دی۔۔۔

ابرج جواب اپنے آپ کو اس صورتحال میں پھنسا محسوس کر رہی تھی نشست پر سر ٹکائے آنے والے وقت کا انتظار کرنے لگی۔۔۔

#قسط۔ نمبر۔ 6:

ارسل جو کافی دیر سے گاڑی چلا رہا تھا اسکا فون بجنے لگا۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania .com

صابر کی کال؟؟؟

ا ففففففف میں تو انہیں بتانا بھول ہی گیا۔۔۔

کہ گاڑی میں لے کر جا رہا ہو۔۔۔

ارسل زیر لب بڑبڑایا۔۔۔

ابرج جو ساتھ بیٹھی تھی اس کی بنناہٹ سن کر اس کی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

کہاں ہے یار تو؟؟؟

اور گاڑی بھی نہیں ہے یہاں پر؟؟؟

کدھر ہے؟؟؟

صابر نے ادراک کرنا چاہا۔۔۔

یار وہ بس کچھ کام یاد آگیا تھا مجھے تو چل پڑا۔۔۔

اور ٹینشن نہ لے میں۔ ڈرائیور سے کہتا ہوں تم لوگوں کو لینے اجاتا ہے۔۔۔

نہیں ہم نے اب کیب بلوالی ہے۔۔۔

بس تیرا پوچھنا تھا کہ تو کہاں ہے!!!

چل ٹھیک ہے پھر ہوتی ہے بات۔۔۔

صابر نے خفگی ظاہر کرتے فون بند کر دیا۔۔۔

منہ بن گیا ہے اسکا بھی اب۔۔۔۔

ارسل تیز گاڑی چلا رہا تھا۔۔۔

ابرج جو خاموش بیٹھی سامنے سڑک کو دیکھ رہی تھی ایک دم جھٹکا لگتے ہوئے آگے کو گری۔۔۔

آوووووچ!!!!!!

ابرج اپنا سر پکڑے چلائی۔۔۔



اوہ سوری!!!

ارسل جو اپنی غلطی پر شرمندہ ہوا اسے دیکھتے بولا۔۔۔

نہیں نہیں آپ کیوں سوری کہے گے۔۔۔

آپ نے تو مجھے خریدا ہے۔۔۔

اپ تو میرے مالک ہے آپ چاہے مجھے مارے چاہے کچھ بھی کرے اپکا حق ہے۔۔

ابرج لفظ چباتے ہوئے اپنا سر تھا مے سیٹ پر صبح ہوتے بولی۔۔۔

ارسل جو پہلے سے ہی پریشان تھا اور جسے اب تک کی صورتحال کے حوالے سے کچھ سمجھ نہ آ رہا تھا پھٹ پڑا۔۔۔

اترو میری گاڑی سے!!!!
ارسل کا لہجہ سرد ہوا۔۔۔

ابرج نے جب سنا تو اسے مارے حیرت دیکھنے لگی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

کیا؟؟؟؟

میں نے کہا اترو میری گاڑی سے اور جاؤ جہاں جانا چاہتی ہو۔۔۔۔
ارسل بے ضرر ہوا۔۔۔

مطلب ۹۹۹

ابرج حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

مطلب یہ کہ تم آزاد ہو اب۔۔۔

جاؤ اپنے گھر اب۔۔۔

میرا کام بس یہی تک تھا اور ہمارا ساتھ اس سڑک تک۔۔۔

اب تم اپنے راستے اور میں اپنے۔۔۔

اترو اور جاؤ۔۔۔

ارسل نے گاڑی کے دروازے انلاک کیے اور سامنے نظریں جمالی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ابرج جو اسے متذبذب سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

مارے حیرت گاڑی کا دروازہ کھولے باہر دیکھنے لگی۔۔

جہاں ارد گرد صرف درخت جبکہ دور دراز تک کوئی آبادی نہ ہی بندے کا نشان ۔۔۔۔

جلدی کرو مجھے جانا ہے کہیں !!!
ارسل نے اس کی سست رفتاری کو دیکھتے کہا ۔۔۔۔

ابرج فوراً گاڑی سے اتری اور کھڑی ہو گئی ۔۔۔۔

ارسل نے گاڑی کو چابی بھری اور بناء ابرج کو دیکھے وہاں سے گاڑی بھگادی ۔۔۔۔

ابرج جواب تک کچھ سمجھ نہ پا رہی تھی اس کو یوں جاتا دیکھ کر منہ کھولے دیکھنے لگی ۔۔۔
www.urdu novelsmania.com

یہ تو سچ میں مجھے یہاں چھوڑ گیا ہے ۔۔۔۔

اگر ساتھ نہیں لے کر جانا تھا تو مجھے لے کر کیوں آیا یہاں اور پیسے کس بات کے

بھرے ۔۔۔۔۔

ابرج کی نظریں گاڑی پر لگی جواب کافی دور جا چکی تھی کہ نظروں سے اوجھل ہو گئی ۔۔۔۔

ارسل ابرج کو بیچ درمیان سڑک پر تن تنہا چھوڑ کر اب گاڑی کو تیز بھاگا رہا تھا۔۔۔

پتہ نہیں میں نے یہ سب کیوں کیا؟؟؟
کیوں کسی کی خاطر میں اس حد تک چلا گیا؟؟؟
شہر میں ہزاروں کے ساتھ ایسا ہوتا ہے۔۔۔
میں نے اس کو ہی کیوں بچایا؟؟؟
ارسل اپنے سر میں ہاتھ پھیرے سوچ رہا تھا۔۔۔

کہ تبھی اس کی آنکھوں کے سامنے اس کی گہری سرخ رنگ کی آنکھیں جبکہ اسکا معصوم سا
چہرہ گردش کرنے لگا۔۔۔

جبے سوچتے ہی ارسل کے چہرے پر مدہم مسکراہٹ ابھری۔۔۔
اپنی سوچ میں گم وہ گاڑی چلا رہا تھا کہ اچانک اس کو سامنے سے آتی گاڑی نظر نہ آئی جواب
تیز ہارن بجاتے ہوئے اسے اپنی جانب متوجہ کر رہی تھی۔۔۔

ارسل جوہارن کی آواز سے چونکا ہی تھا کہ سامنے سے آتی گاڑی نظر آنے پر بوکھلا سا گیا۔۔۔

اوہ شٹ!!!!!!

وہ افراتفری کے عالم میں زیر لب بڑبڑایا اور گاڑی کا اسٹیمرنگ موڑا۔۔۔۔

کہ سامنے سے آتی گاڑی کی روشنی اس کے چہرے کو چھونے لگی۔۔

ابرج جو درمیان سڑک پر تنہا کچھ دیر کھڑی تھی اب چلنے لگی۔۔۔
www.urdu novelsmania.com

کیا کروں اب؟؟؟

کہاں جاؤ کس سے سہارا مانگو؟؟؟

اور کون دے گا مجھے سہارا؟؟؟

بابا کا گھر تھا جس کی دہلیز میں خود پھلانگ آئی۔۔۔

اب کس منہ سے واپس جاؤ گی۔۔۔
 ابرج چلتے چلتے سر گرائے سوچ رہی تھی۔۔۔

وہ تو اب مجھے مار ڈالے۔۔۔
 میں نے کیا ہی اتنا برا ہے ان سب کے ساتھ۔۔۔

مگر اب!!
 ایسی سنسان جگہ پریوں رہنا بھی ٹھیک نہیں۔۔۔۔
 وہاں سے نکل آئی ہوا اب یہاں کے بھیڑیا صفت انسانوں سے کیسے بچوں گی؟؟؟
 ابرج اب ایک جگہ رک کر دونوں اطراف نظریں گھومنے لگی۔۔۔۔

کہ تبھی ایک گاڑی اسے دور سے آتی نظر آئی۔۔۔

اس سے لفٹ لیتی ہو۔۔۔

یہاں سے تو پہلے منکوں پھر آگے کا سوچوں گی۔۔۔

ا برج نے آگے کی جانب لفٹ لینے کی غرض سے ہاتھ بڑھایا۔۔۔

جبکہ وہ گاڑی بناء رکے ا برج کے پاس سے گزر گئی۔۔۔

ہوووووووووو!!!

کیسے ہیں آج کل کہ لوگ؟؟؟

کسی کی مدد کرنے کیلئے انکی انسانیت ہی مر گئی ہیں۔

ہہہہہہہہہہہ!!!

ا برج پیڑ پٹختے آگے کو بڑھی۔۔۔

کہ وہ گاڑی جو اس کے پاس سے گزری تھی واپس اس کی جانب بڑھی اور اس کے سامنے آ کر رک گئی۔۔۔

ابرج نے گاڑی کو دیکھا تو اسے گھورنے لگی۔۔

ہائے!!!!

کیا خوبصورت لڑکی ہے یار!!!!

گاڑی ایک دم رکی اور اندر سے دو لڑکے باہر نکل کر ابرج کے سامنے آن کھڑے ہوئے۔۔۔۔

کیسی ہو؟؟؟

کہاں جانا ہے آپ نے؟؟؟

کہے تو ہم اپکو چھوڑ دے!!!!

ایک لڑکا دوسرے لڑکے کے ہاتھ پر ہاتھ مارتے قہقہہ لگاتے بولا۔۔۔

نہیں!!!

مجھے کسی کی مدد کی ضرورت نہیں!!!

ابرج سخت لہجہ بولتے وہاں سے چل پڑی۔۔۔

کدھرجی!!!

اب تو آپکو ہمارے ساتھ جانا ہی ہوگا۔۔۔

ہم تو اب آپکو لیفٹ دے کر ہی رہے گے۔۔۔

ایک لڑکا دوڑتا ہوا ابرج کے سامنے کھڑا ہو گیا۔۔۔

میں کہہ رہی ہوں اں مجھے نہیں چاہیے کسی بھی قسم کی مدد تو نہیں چاہیے۔۔۔

راستہ چھوڑو میرا۔۔۔۔

ابرج غصے سے بلبلائی۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

ہائے غصہ کس بات کا میری جان۔۔۔۔

غصہ تو نہ کرو!!!!

دوسرا لڑکا حوس لیے اس کی جانب بڑھا۔۔۔۔

ابرج نے ان دونوں کو اپنے قریب آتے دیکھا تو دھکا دیتے ہوئے آگے کی جانب بھاگ کھڑی ہوئی۔۔۔۔

اوائے پکڑا سے!!!!۔

پکڑ!!!!۔

دونوں اب ابرج کے پیچھے بھاگے۔۔۔

ابرج ایک ہاتھ سے ساڑھی پکڑے بمشکل بھاگ رہی تھی۔۔

کہ اچانک ساڑھی میں پاؤں پھنسنے کی وجہ سے وہ دھڑم زمین پر جا گری۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

اب کہاں بھاگی یہ!!!!

آ اسکو لیفٹ دیتے ہیں۔۔۔

ایک لڑکے نے سانس بھرتے ہوئے دوسرے لڑکے کو آنکھ مارتے کہا۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ دونوں ابرج کے قریب آتے ارسل ایک دم سامنے کو آن کھڑا ہوا۔۔۔۔

کس کو لیفٹ دینے کی بات ہو رہی ہے بھائیوں؟؟؟
ہمیں بھی تو بتاؤ ذرا؟؟؟؟
ارسل دونوں بازوؤں سینے پر باندھے بولا۔۔۔

تمہیں اس سے مطلب؟؟؟

بلکل مجھے ہی تو اس سے مطلب ہے۔۔۔
کیونکہ جس لڑکی کو تم لیفٹ دینے کا سوچ رہے تھے وہ میری بیوی ہے۔۔۔۔
ارسل ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے سنجیدگی سے بولا۔۔۔۔

جبکہ ابرج جو ارسل کے آنے پر سکھ کا سانس دھڑے زمین پر ہی بیٹھی تھی سن کر پھٹی
آنکھوں سے ارسل کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

اب بولو!!!

لیفٹ دو گے اسے یا میں تم دونوں کو کچھ اور ہی دوں۔۔۔
ارسل اپنی نثر کی آستین اوپر چڑھائے انہیں دھمکاتے بولا۔۔۔

جس پر وہ دونوں الٹے پاؤں وہاں سے بھاگ کھڑے ہوئے۔۔۔

ان دونوں کے جانے کے بعد ارسل واپس اپنی آستین سیدھی کرتے ہوئے ابرج کی
جانب مڑا۔۔۔

جوابی بھی اسے الجھی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

کیا ہوا ہے اب؟؟؟

ایسے کیوں دیکھ رہی ہو مجھے؟؟؟

اپ نے جھوٹ کیوں بولا؟؟؟
یہ کیوں کہا کہ میں آپ کی بیوی ہو؟؟؟
ا برج تیکھے لہجے سے پوچھا۔۔

اچھا تو کیا کہتا انہیں!!!
جناب میرا اس حسینہ سے کوئی تعلق نہیں۔۔۔
میں تو بس جان بوجھ کر ان کی خاطر پٹنے آیا ہو۔۔
اور یہ سن کر انہوں نے مارے شرمندگی میرے ہاتھ چومنے تھے اور پھر تمہیں بہن بنا کر
میرے ساتھ روانہ کرنا تھا۔۔۔
ہیناں!!!
ارسل اب اس کی جانب طنز کرتے جھکا اور اپنا ہاتھ بڑھایا۔۔۔

فففففففف.....

کتنا فضول بولا ہے ابھی تم نے۔۔۔
تم کچھ بھی کہہ سکتے تھے۔۔۔

لیکن یہی کیوں کہا؟؟؟

ابھی اٹھوزمین سے پہلے!!!

میری تو سمجھ سے باہر ہو تم، ہر مصیبت تمہارے ہی گلے کیوں پڑتی ہیں؟؟۔ ارسل اپنا ہاتھ اس کی جانب بڑھائے کھڑا تھا۔۔۔

اٹھ جاؤ گی میں خود یہاں سے!!

مجھے کسی کی مدد کی ضرورت نہیں۔۔۔۔

ابرج ضد میں آتے وہاں سے اٹھی۔۔۔۔

اچھا جی تو واپس بلا لو میں ان لڑکوں کو۔۔۔۔

دیکھنا ایک تو تمہیں لیفٹ بھی دے گے اور ساتھ ساتھ منزل تک بھی پہنچائے گے۔۔۔۔

روکوں بلاتا ہو واپس انہیں۔۔۔۔۔

ارسل نے ابرج کو تنگ کرنے کی غرض سے ان لڑکوں کو اواز دی۔۔۔۔

جواب تک گاڑی بھگا چکے تھے۔۔۔۔

عجیب انسان ہو۔۔۔

پہلے گاڑی میں زبردستی بیٹھایا اور پھر اسی طرح مجھے اس سنسان سڑک پر اتار دیا۔۔۔

اور اب آئے ہیں مجھے بچانے۔۔۔

ابرج زیر لب بڑبڑاتی۔۔

ارسل جس کے کان اسی پر دھڑے تھے مڑا۔۔۔



کیا کہا؟؟؟

کچھ کہا آپ نے میری تعریف میں؟؟؟

جی جی قصیدے پڑھ رہی ہو آپ کی تعریف میں۔۔

سننا چاہیے گے آپ؟؟؟

ابرج زچ ہوئی۔۔

نہیں نہیں۔۔۔

خود ہی پڑھو اور خود ہی سنو!!!

کیونکہ ابھی واپس جانا ہے گھر۔۔۔

تمہیں بھی اور مجھے بھی۔۔۔

ارسل یہ کہتے ہوئے متانت انداز سے گاڑی کی جانب بڑھا۔۔۔

گھر؟؟؟؟

ابرج ایک دم رک گئی۔۔۔



ارسل جواب گاڑی میں سوار ہونے لگا تھا ابرج کو وہی رکا دیکھ کر خود بھی رک گیا۔۔۔

اب کس کا انتظار کر رہی ہو؟؟؟

کیا اب کسی اور سے مدد چاہیے تو بتا دو بار بار میں واپس نہیں آؤنگا۔ پچانے۔۔۔

ارسل نے تاسف سے کہا۔۔۔

مجھے گھر نہیں جانا!!!!
 ابرج دو قدم پیچھے ہٹتے ہوئے روہانسی ہوئی۔۔۔

کیوں؟؟؟
 اب گھر کیوں نہیں جانا!!!
 وہاں تو گھر گھر کی رٹ لگائی ہوئی تھی۔۔۔
 اب کیا ہوا ہے؟؟؟



نہیں!!!
 وہ مجھے قبول نہیں کرے گے۔۔۔
 ابرج کی آنکھیں نم ہو گئی۔۔۔

ارسل نے ابرج کو یوں افسردہ دیکھا تو اس کی جانب بڑھا۔۔۔

گاڑی میں بیٹھو۔۔۔

پھر بتاؤ آخر ہوا کیا ہے ؟؟؟

مجھے ویسے بھی کئی سوال کرنے ہیں تم سے !!

اور امید کرتا ہوں سب کے جواب سچ پر مبنی ہوں گے۔۔۔

ارسل نے تحمل بھرے لہجے سے کہا۔۔۔

اور گاڑی کی جانب بڑھا۔۔۔

ابرج بھی بات سن کر اس کے پیچھے چل پڑی اور گاڑی میں جا بیٹھی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

رات کے دس بج رہے تھے۔۔۔

جبکہ شاہ ہاؤس کی رونقیں ابھی بھی بحال تھی۔۔۔

نزل اپنے کمرے میں بندارسل کے انکار پر نوح و کناں تھی جبکہ شانزے بیگم اس کی پرسہ داری کرنے میں مصروف تھی۔۔۔

عالم شاہ اپنے بھائی نوید شاہ کے ساتھ باہر باغیچے میں بیٹھے گفتگو کر رہے تھے۔۔۔

وہی پرانے بیگم بھی ایک ملازمہ کے ہمراہ ان دونوں کیلئے چائے کی ٹرے لے کر آگئی۔۔۔۔

یہی رکھ دو اور جا کر دیکھو نزل کے کمرے کا دروازہ کھلا اب تک کہ نہیں!!!
انعم بیگم نے ملازمہ سے کہا اور خود بھی انہیں کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

نہیں کھلے گا دروازہ بھابی۔۔۔

اور آج کے دن نہ ہی کھلے تو اچھا ہے۔۔۔

نوید شاہ چائے کا کپ تھامے بولے۔۔۔

کیوں نوید بھائی ایسا کیوں کہہ رہے ہو؟؟؟

مجھے پریشانی ہو رہی ہے۔۔۔

صبح سے شانزے نے کچھ نہیں کھایا اور نرمل نے بھی رو رو کر اپنا برا حال کیا ہوا ہے۔۔۔
انعم بیگم پریشان کن ہوئی۔۔۔

اپکی بھول ہے بھابھی۔۔۔

نہ تو وہ اندر بیٹھی رو رہی ہونگی نہ ہی بھوکی ہونگی۔۔۔

ابھی کچھ دیر پہلے شانزے کھانے کی ٹرے بھر کر لے کر گئی تھی۔۔۔

اندر بیٹھی لگی ہونگی دونوں ماں بیٹی کچھ نیا سوچنے۔۔۔

نوید تمسخر اڑاتے بولا۔۔۔

www.urdu novels mania.com

بس کر دو نوید بھائی۔۔۔

ہم تو ویسے ہی تم سے شرمندہ ہے۔۔۔

ہمارے بیٹے کی وجہ سے بچی کا دل ٹوٹ گیا۔۔۔

عالم شاہ جو دونوں کی گفتگو سن رہے تھے بولے۔۔۔

ارے بھائی اس میں آپ کیوں شرمندہ ہو رہے ہیں۔۔۔

میں تو پہلے سے ہی جانتا تھا۔۔۔۔

اور شانزے کو کئی بار بھی سمجھایا کہ ارسل اور نرمل کی سوچ الگ ہے دونوں کا ایک ساتھ چلنا مشکل ہے۔۔۔

مگر وہ نا سمجھ عورت سمجھے تو پھر نہ۔۔۔

اوپر سے بیٹی بھی ماں جیسی۔۔۔

نوید شانزے بیگم کی شان میں قصیدے پڑتے بولے۔۔۔

جانتی ہو نوید بھائی۔۔۔
www.urdu novels mania.com

شانزے کی سوچ الگ ہے۔۔۔

وہ شروع سے ہی ایسی تھی۔۔۔

مگر نرمل تو بہت اچھی لڑکی ہے۔۔۔

اور میں خود دل سے اسے ہو بنانا چاہتی تھی۔۔۔

شاہ جی صحیح کہہ رہے ہیں ہم بہت شرمندہ ہیں تم سب سے۔۔۔

انعم بیگم پشیمان ہوئی۔۔۔

بھا بھی بھائی بس کر دے۔۔۔۔

نثر مندہ مت ہو پلیز۔۔۔

اور یہ بتائیں صاحب زادہ ہے کہاں؟؟؟

کافی دیر سے نظر نہیں آ رہا ہے۔۔۔

نوید شاہ نے ارسل کی غیر موجودگی کا ذکر کیا۔۔۔

پتہ نہیں نوید بھائی۔۔۔

میں بھی کب سے دیکھ رہی تھی مجھے لگا کمرے میں آرام کر رہا ہوگا مگر وہ وہاں ملا نہیں مجھے

لگتا ہے کہیں باہر نکلا ہے۔۔۔۔

کرتی ہو فون اسے۔۔۔

ٹائم بھی کافی ہو گیا ہے اب تو۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے میں اب چلتا ہوا اپنے کمرے میں بھائی بھا بھی۔۔۔

صبح ہوتی ہے ملاقات پھر۔۔۔

شبِ بخیر۔۔۔۔

نوید شاہ اٹھے اور چل دیے۔۔۔۔

جبکہ عالم شاہ اور انعم بیگم وہی بیٹھے چائے پینے لگ گئے۔۔۔



#قسط۔ نمبر۔ 7:

ایک گھنٹے سے گاڑی سڑکوں پر بناء کسی منزل کے دوڑ رہی تھی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

اب تو ارسل بھی بے مقصد گاڑی بھگا بھگا کر پک چکا تھا۔۔۔

جبکہ ابرج دونوں ٹانگیں سیٹ پر جمائے باہر کی جانب مسلسل گھور رہی تھی۔۔۔

ابرج کا جوڑا اب کھل چکا تھا گھرے بھورے رنگ کے بالوں کی زلفیں اس کے چمکتے
چہرے پر لہرانے لگے۔۔۔

جبے وہ دو تین بار پیچھے کر چکی تھی مگر زلفیں کہ اس کے چہرے پر بسیرا جمائے بیٹھی
تھی۔۔۔۔

اب ابرج نے تنگ آ کر بالوں کو سمیٹنا شروع کر دیا۔۔۔

مت باندھو!!!

ایسے ہی اچھی لگ رہی ہو۔۔۔

ارسل ہلکی مسکراہٹ دیتے ابرج کے چہرے میں گم ہوتے بولا۔۔۔

مطلب ؟؟؟؟؟

ابرج بالوں کو تھامے نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

ارسل کے چہرے پر سرسراہٹ سی ابھری کہ تبھی اس کا فون بجنے لگا۔۔۔

کہاں ہوا رسل بیٹا؟؟؟

وقت دیکھو کیا ہو گیا ہے گیارہ بج چکے ہیں اور تم ابھی تک آئے نہیں ہو۔۔۔۔
انعم بیگم پریشانی ظاہر کرتے بولی۔۔۔

ماما وہ بس کسی کام میں پھنسا ہو۔۔۔

اپ فکرنہ کرے جلد ہی آ جاؤ گا۔۔۔

ارسل نے ابرج کی جانب دیکھا جواب بال باندھے واپس باہر کی جانب متوجہ تھی۔۔۔

چلے ٹھیک ہیں آپ سو جائے میں بس آنے والا ہو۔۔۔

گڈ نائٹ۔۔۔

ارسل نے کہتے ساتھ ہی فون بند کر دیا۔۔۔

آپ نے مجھے کیوں خریدا؟؟؟؟

ابرج جو کب سے چپ سادھے بیٹھی تھی بولی ۔۔۔

غلطی ہو گئی آئندہ کبھی نہیں کرونگا ایسا ۔۔۔

ارسل زچ ہوا ۔۔۔

یہ میرے سوال کا جواب نہیں ۔۔۔

ابرج نے گھورا ۔۔۔

تمہیں سوال کرنے کا کہا بھی کس نے ہے یہ بتاؤ ؟؟؟
ایک تو مدد کی تمہاری، وہاں سے بچایا تمہیں اوپر سے ایسے سوال!!!!

www.urdu novelsmania.com

ایک دن بھی نہیں ہوا مجھے پاکستان واپس آئے کو اور خوار ہو کر رہ گیا ہوا ختم تک ۔۔۔۔

ارسل غصے میں بڑبڑایا ۔۔۔

ہاں تو کس نے کہا تھانچ میں کو دو!!!

چھوڑ دیتے مجھے ویسے ہی جیسے اس نے!!!!
 ابرج کی زبان ایک دم رک گئی۔۔۔۔

جیسے اس نے؟؟؟؟
 کس نے؟؟؟

ارسل نے فوراً اس کی بات پکڑی۔۔۔۔

کچھ نہیں!!!

urdu
 novels mania
 www.urdu novels mania .com

نہیں کچھ تو ہے جو بولتے بولتے رکی ہو۔۔۔
 مجھے بتاؤ اب تم وہاں کیسے پہنچی تھی۔۔۔
 بظاہر اور خاص کر زبان سے لگتی تو نہیں ہو کہ وہاں کی سوغات ہو۔۔۔
 ارسل نے زبان پر زور ڈالتے کہا۔۔۔۔

ابرج نے ارسل کا سوال سنا مگر کوئی جواب نہ دیا۔۔۔

دیکھو جو بھی تمہارا نام ہے۔۔۔۔۔

میرا نام ابرج ہے۔۔۔۔۔
ارسل کی بات سنی تو ابرج کھانے کو پڑی۔۔۔

اوہ نائس نیم!!!!
ارسل مسکرایا۔۔۔۔۔



تو ابرج۔۔۔۔۔
میرا نام ارسل شاہ ہے۔۔۔۔۔
مجھے دو گھنٹے ہو گئے ہیں بے تنکے گاڑی چلاتے ہوئے بناء منزل کے وہ بھی تمہاری وجہ سے۔۔۔۔۔

میرے گھر والے بھی اب تک پریشان ہو چکے ہیں اور یقین جانو تمہارے گھر والے بھی بے چین ہو گئے۔۔۔۔۔

اب تک تمہارے ساتھ نیکی کرنا نہایت مہنگی پڑ گئی ہے مجھے۔۔۔
 مگر ان سب کو بالآخر رکھ کر بھی میں تمہارے ساتھ ابھی بھی موجود ہو۔۔۔
 تو بہتر ہے سب بتاؤ مجھے وہ بھی سچ سچ۔۔۔
 تاکہ میں کچھ کر سکوں اور تمہیں تمہارے گھر پہنچا سکوں۔۔۔
 ارسل نہایت تحمل سے ایک سانس میں گو ہوا۔۔۔۔

ابرج جو سب سن کر اس کی جانب حیرت نگاہوں سے دیکھنے لگی تھی اس کے چہرے پر
 ایک اداسی سی جھلک پڑی۔۔۔۔

اب بولو گی کچھ کیونکہ میں سننا چاہتا ہو بہت کچھ۔۔۔۔
 ارسل نے گاڑی ایک جانب ٹکائی اور تھوڑی پر ہاتھ جمائے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔

جو لفظوں کی تلاش میں آنکھیں مٹکا رہی تھی۔۔۔۔

آج!!!!

ہاں آج!!۔ ارسل نے گہری نگاہیں ٹکائے اس کے الفاظ کو دہرایا۔۔۔

آج میری بارات تھی۔۔۔۔

کیا؟؟؟؟

ارسل کا منہ مارے حیرت سے کھل گیا۔۔۔

تو تم یہاں کیا کر رہی تھی؟؟؟

اور وہ عورت کس کے بارے میں کہہ رہی تھی جو تمہیں دو لاکھ میں بیچ گیا تھا؟؟؟

ارسل کے چہرے کی شکنیں گہری جبکہ ابرج کے چہرے کی سلوٹین سکھر گئی۔۔۔

میں کسی کو پسند کرتی تھی۔۔۔

اور اسی کے ساتھ اپنی مہندی والے دن بھاگ نکلی۔۔۔

مگر مجھے کیا پتہ تھا وہ مجھے اس دلدل میں پھینکے کیلئے لے کر جا رہا ہے۔۔۔

اس خبیث انسان نے مجھے دو لاکھ میں بیچ دیا۔۔۔

بکھی معاف نہیں کرونگی اسے۔۔۔

کمینہ انسان۔۔۔ ابرج مزید گالیاں دینا چاہتی تھی مگر ارسل کے چہرے پر بے یقینی کے تاثرات دیکھ کر چپ ہو گئی۔۔۔

کچھ بولو گے نہیں اب؟؟؟

جو سچ تھا بتا دیا۔۔۔

ارسل کی خاموشی دیکھ کر ابرج کھسیائی۔۔۔



ہمممممممم!!!

ٹریجک اسٹوری۔۔۔۔

سن کر ہضم نہیں ہو رہی مجھے۔۔

خیر!!!!

چلوں چلتے ہیں تمہارے گھر پھر۔۔۔۔

ارسل نے منہ کے عجیب زاویے بناتے ہوئے گاڑی کو چابی بھری۔۔۔۔

نہیں نہیں۔۔۔۔۔

مجھے مار ڈالے گا۔۔

وہ مجھے زندہ نہیں چھوڑے گا۔۔

میں نے ان کو بدنام کر دیا پورے خاندان میں پورے معاشرے میں۔۔۔

جبکہ ایک گھر سے بھاگی ہوئی لڑکی کو کوئی اپنی پناہ میں نہیں لیتا۔۔

ابرج ابتری کیفیت سے بولی۔۔۔

تو یہ سب گھر سے نکلنے سے پہلے سوچنا تھا۔۔۔

تب کیوں نہ خیال آیا ان کی عزت کا۔۔۔

تب کیوں نہ سوچا ان کی محبت کا۔۔۔

ارسل نے گہری ضرب لگائی۔۔۔

پاگل ہو گئی تھی اس کمینہ صفت انسان کی محبت میں۔۔۔

اس نے جال ہی ایسا بچھایا تھا۔۔۔

کہ میں پھنس گئی۔۔۔

نہ نہ تم پھنسی نہیں تم نے خود کہا آؤ میرا شکار کرو۔۔۔
ارسل بات کاٹتے بولا۔۔۔

جس پر ابرج آنکھوں میں نم لیے پشیمان ہوئی۔۔۔

مانتی ہو غلط ہوں میں غلط تھی میں۔۔۔
مگر حالات ہی کچھ یوں تھے کہ بھاگنے کے علاوہ مجھے کوئی راستہ نظر ہی نہ آیا۔۔۔
ابرج نے صفائی بڑھی۔۔۔

www.urdu novels mania.com

خیر جو ہوا گزر گیا۔۔۔
اب مزید کچھ برا ہونے سے پہلے تمہیں تمہارے گھر لے کر جاتا ہو۔۔۔
ان سے معافی مانگنا اور اپنی غلطی تسلیم کرنا پھر سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔
ارسل نے گاڑی اسٹارٹ کر دی۔۔۔

اور اگر نہ ٹھیک ہوا کچھ تو!!!!!!
ابر ج جواب جی منتظر اسے دیکھنے لگی۔۔۔

یقین رکھوں سب ٹھیک ہوگا۔۔۔
اب مجھے گھر کا پتہ بتاؤ بس۔۔۔۔
زیادہ دیر نہیں کرنی اور۔۔۔۔
ارسل یقین دہانی کرو اتے بولا۔۔۔۔۔

جس پر ابرج نے حامی میں سر ہلایا اور اسے جگہ کا نام بتانے لگ گئی۔۔۔
www.urdu novelsmania.com

بلاخر آدھے گھنٹے کی مسافت طے کرنے کے بعد ابرج اور ارسل کی گاڑی ایک گھر کے
سامنے جا رکی۔۔۔

ابر ج کا چہرہ خوف کے تاثرات میں ڈوب چکا تھا۔۔۔

جبکہ ارسل گاڑی کے شیشے سے گھر کا معائنہ کرنے لگا۔۔۔

چھوٹا سا مکاں جو اس رات کے پہر کی وجہ سے خاموش اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔۔۔

جہاں آج آپکواندھیرا نظر آ رہا ہے ارسل۔۔۔

کل یہاں روشنیوں کی بارات تھی۔۔۔

ڈھولک کی تھاپ اور لوگوں کا ہجوم تھا۔۔۔

مگر!!!!

میری کم عقلی نے سب کچھ اجاڑ کر رکھ دیا۔۔۔

ابرج کی آنکھیں نم ہو گئی۔۔۔۔

ارسل اس کی باتوں کو سن کر اس گھر کی جانب دیکھنے لگا۔۔۔

ناجانے کیسے سامنا کرو گی میں انکا۔۔۔

اور کیا رویہ ہوگا ان سب کا میرے ساتھ۔۔۔۔

ابرج کشمکش میں بولی۔۔۔

یہی بیٹھ کر سب سوچوں گی تو اندر جانے کی ہمت نہیں بننا پاؤں گی۔۔۔۔

اب سوچومت اور باہر نکلوں۔۔۔



ڈر لگ رہا ہے بہت۔۔۔۔

کس بات کا ڈر؟؟؟

ارسل متخیر ہوا۔۔۔

کہ اگر یہاں سے بھی نکال دی گئی تو کہاں جاؤ گی؟؟؟ ابرج سوالیہ ہوئی۔۔۔

معلوم نہیں مجھے بھی ابھی کچھ کہ آگے کیا ہوگا۔۔۔

بہتر ہے اس کشمکش کو ختم کرنے کیلئے باہر نکل آؤ۔۔

میں جا رہا ہوں۔۔

تم بھی آ جاؤ۔۔

ارسل کہتے ساتھ ہی گاڑی سے باہر نکل پڑا اور گھر کی جانب بڑھا۔۔

جبکہ ابرج جو ارسل کو روکنا چاہتی تھی اسے یوں جاتا دیکھ کر خود بھی گاڑی سے باہر نکل آئی۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

ارسل ایک پل کو دروازے پر رکھا۔۔۔

ایک نظر ابرج کے چہرے پر ڈالی جو پریشانی اور شرمندگی کے تاثرات کو عیاں کر رہا تھا۔۔۔

اور پھر ہاتھ بیل پر رکھ دیا۔۔۔

دو تین بیلز ہونی کہ پھر دروازہ کھل گیا۔۔۔

کون ہے بھائی؟؟؟؟

اور اس وقت کیا کام ہے؟؟؟

اکبر صاحب آنکھوں کو ملتے ہوئے دروازے سے باہر نکلے۔۔۔

اور ارسل کو نیند سے بھری نظروں سے تاڑنے لگا۔۔۔

السلام علیکم!!!

ارسل نے مہذب انداز سے کہا۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

وعلیکم السلام بیٹا!!!!

اپ کون؟؟؟

بہت معذرت سے میں نے آپکو پہچانا نہیں!!!

ارسل نے سنا تو نظریں گاڑی کے پاس کھڑی ابرج پر ڈالی جو سر جھکانے کھڑی تھی۔۔۔

ارسل کی مڑتی نظریں دیکھی تو سامنے کھڑے اکبر صاحب نے بھی ابرج پر نظر ڈالی۔۔۔

جسے دیکھ کر ان کی آنکھوں کی نیند اور چہرے کی اطمینانیت اڑ گئی۔۔۔

اور نفرت انگیز تاثرات نے چہرے پر جگہ جمالی۔۔۔

ایک کمرے میں موجود اکبر صاحب جو ابرج کے والد تھے صوفے پر سر گرائے بیٹھے تھے۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

جبکہ سکینہ بیگم ابرج کی والدہ اور ایک بڑا بھائی عادل وہی اکبر صاحب کے پاس کھڑے ارسل اور ابرج کو کاٹ کھانے والی نظروں سے گھور رہے تھے جو اس وقت کسی مجرم کی مانند کٹھیرے میں کھڑے تھے۔۔۔

(ا برج ایک متوسط طبقے سے منسلک خاندان سے تعلق رکھتی تھی۔ اکبر صاحب اور سکینہ بیگم کی دو ہی اولادیں تھیں جن میں ایک ا برج اور ایک عادل تھا۔ ا برج ہمیشہ سے ہی اکبر صاحب کے بہت قریب رہی جبکہ سکینہ بیگم ان خواتین میں سے تھیں جو بیٹے کو بیٹی ہر زیادہ فوقیت دیتی تھی لہذا انہوں نے ہمیشہ عادل کو ہی اپنی محبت کا مرکز سمجھا۔ جس کی وجہ سے عادل بھی کئی حد تک ا برج سے بگڑا رہتا تھا۔ -)

واپس کیوں آئی ہوا ۹۹۹۹

اب کونسی کسر رہ گئی تھی ہمیں بدنام کرنے کی ۹۹۹

ا برج کا بڑا بھائی عادل جو غصے سے لال پیلا ہو رہا تھا ا برج کو مارنے کی غرض سے اس کی جانب بڑھا۔ -

www.urdu novelsmania.com

جس کو دیکھ کر ا برج ڈر سے پیچھے کو ہٹی جبکہ ارسل نے عادل کو ا برج کی جانب بڑھتے دیکھا تو اس کے سامنے ڈھال بن کر کھڑا ہو گیا۔ -

عادل!!!!!!

اکبر صاحب نے عادل کو روکتے آواز دی۔۔۔

کیا عادل ابا جی!!!!

کیا عادل؟؟؟

مجھے کس بات کی لگام دے رہے ہیں آپ؟؟؟

اس بھگوری کو لگام ڈالی ہوتی تو ہمارے سر میں یوں خاک نہ پڑی ہوتی آج۔۔۔

پورے محلے اور رشتے داروں میں منہ دکھانے کے لائق نہیں چھوڑا آپکی اس بیٹی نے۔۔۔

عادل پھن پھن کرتا بھڑکا۔۔۔۔

بڑا فخر کیا کرتے تھے ناں آپ آج سراٹھانے کے لائق نہ چھوڑا اس منحوس نے۔۔۔

novelsmania
www.urdu novelsmania.com

جبکہ اکبر صاحب کا سرا بھی بھی جھکا ہوا تھا۔۔۔۔

ابا!!!!!!

ابرج اکبر صاحب کی جانب بڑھی۔۔۔۔

ابا آپ تو سب جانتے تھے ناں!!

کہ یہ سب کیوں کیا میں نے!!!
کیوں ایسا قدم اٹھایا تو چپ کیوں ہو پھر؟؟؟

خبردار اپنے ناپاک وجود سے اپنے باپ کو چھو بھی۔۔۔۔
پیچھے رہ۔۔۔۔

پیچھے۔۔۔۔
سکینہ بیگم فوراً آگے کو بڑھتے ہوئے ابرج کو پیچھے کرنے لگی۔۔۔

تیری جیسی بیٹی ہو تو اسے پیدا کرتے ہی مار دینا چاہیے۔۔۔
تب کارونا آج کے رونے سے کئی گنا بہتر تھا۔۔۔
لوگ تھوکتے ہیں تیرے باپ پر۔۔۔

طعنے دیتے ہیں بیٹی کہ۔۔۔
اور بیٹیوں اس لباس میں کھڑی بے شرمی سے ڈٹی ہوئی ہے۔۔۔
سکینہ بیگم بھی نوح و کنناں کرتے بولی۔۔۔

ابرج عادل اور سکینہ کا رویہ دیکھ کر روتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی۔۔۔

جبکہ ارسل وہی کھڑا رہا یہ سب ہوتا دیکھتا رہا۔۔۔۔

بیٹا!!!!

اکبر صاحب جن کے کندھے ان کی پیٹی کی وجہ سے جھک چکے تھے مارے شرمندگی ارسل کو اپنی جانب بلوایا۔۔۔

ارسل دو قدم بڑھتے ان کی جانب بڑھا اور اکبر صاحب کو سنبھالنے کی غرض سے انکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام لیا۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

مجھے میری پیٹی سب سے عزیز تھی۔۔۔

چاہتا تھا اس کی شادی دھوم دھام سے کرو۔۔۔

مگر!!!!۔

اکبر صاحب کا لہجہ بھیسنے لگا۔۔۔

اس کو میں اب اپنے گھر میں نہیں رکھ سکتا۔۔۔
 معاشرہ آگے ہی ہم پر تھو تھو کر رہا ہے۔۔۔
 میں نہیں چاہتا اب اس کے دامن میں مزید کوئی سیاہی لگے۔۔۔
 بہتر ہے جہاں سے لائے ہو اسے وہی لے جاؤ۔۔۔

لیکن انکل!!!

آپ معاشرے کو دیکھ کر اپنی بیٹی سے کیوں بدگمان ہو رہے ہیں؟؟؟
 آپ کی بیٹی ہے وہ۔۔۔

چاہے اس نے غلطی کی سزا دے اسے مگر اسے یوں دھتکارے گے آپ تو اب آپ
 لوگ غلطی کرے گے۔۔۔

جس معاشرے کی آپ باتیں سوچ کر خوفزدہ ہو رہے ہیں وہی پھر اپنی بیٹی کو تباہ کر دے
 گا۔۔۔

ارسل نے سب کو دیکھتے ہوئے مصلحتاً کہا۔۔۔

تو چپ کر آئی ناں سمجھ!!!
 جو کالک ہمارے منہ پر مل کر گئی ہے ناں یہ۔۔۔
 وہ کالک اس کے وجود پر لگ چکی ہے۔۔۔
 اور مجھے یہ کالک زدہ لڑکی یہاں منظور نہیں۔۔
 اور تو ہوتا کون ہے یہ سب۔ بولنے والا۔۔۔۔
 بول؟؟؟

عادل خوشخوار ہوتے ارسل کی جانب بڑھا۔۔۔

عادل!!!!

چپ کر اور باہر جا۔۔۔۔
 اکبر صاحب نے عادل کے بگڑے مزاج کو دیکھا تو کسی بھی قسم کے جھگڑے کو روکنے
 کیلئے اسے باہر کی جانب اشارہ دیا۔۔۔

میں بتا رہا ہوا۔۔۔

یہ اس گھر میں نہیں رہے گی۔۔۔

یا تو یہ رہے گی یا ہم۔۔۔

ایک دن ایک رات ناجانے کس کے ساتھ گزار کر آئی ہے۔۔

بے حیا بے شرم۔۔۔۔

اور جو یہ اسکا عاشق آیا ہے ناں اس کے ساتھ۔۔۔

نکاح پڑھوا اور بھیج اسے یہاں سے۔۔۔

بڑا آیا مصلحت سمجھانے والا۔۔۔

عادل تنبیہ کرتے وہاں سے نکلا۔۔۔

ارسل نے عادل کی زہر آلود باتیں سنی تو اسکا دل چاہا کہ اسکا منہ توڑ کر رکھ دے مگر وقت کی
مناسبت کو دیکھ کر مٹھی بھینچے کھڑا رہا۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

عادل !!!

عادل بیٹا غصہ نہ کرو بیٹا۔۔۔۔

میری بات تو سن۔۔۔

سکینہ بیگم نے بیٹے کو بگڑے دیکھا تو اس کے پیچھے چل پڑی۔۔۔

ان دونوں کے جانے کے بعد اکبر صاحب واپس ارسل کی جانب متوجہ ہوئے۔۔۔

میں جانتا ہوں یہ لوگ اسے یہاں نہیں رہنے دے گے۔۔۔

اور اگر اسے یہاں رکھ بھی لیا تو جینا دو بھر کر دے گے۔۔۔

یا تو یہ اسے مار ڈالے گے یا وہ خود کو ختم کر ڈالے گی۔۔

یہی وجہ تھی میں اس کی شادی کر رہا تھا تاکہ وہ آگے سکھی رہے۔۔۔

مگر اب میں خود بھی یہی چاہتا ہوں وہ یہاں نہ رہے۔۔۔

تمہارے ساتھ گئی تھی یہ تو اپنے ساتھ ہی اسے عزت کے ساتھ واپس لے جاؤ۔۔

ارسل نے جب یہ سنا تو حیران کن نظروں سے اکبر صاحب کو دیکھنے لگا۔۔۔

انکل آپ سمجھ رہے ہیں۔۔۔

بلکہ آپ سب ہی غلط سمجھ رہے ہیں۔۔۔

ابرج میرے ساتھ نہیں!!!

یہ ایک بے بس باپ کے جڑے ہوئے ہاتھ دیکھو بیٹا!!!
 میں نے پوری زندگی بہت عزت کمائی ہے۔۔۔
 مگر اب سب گنوا بیٹھا ہو۔۔۔

مزید ذلت برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔
 تم لے جاؤ اسے ہمیشہ کیلئے۔۔۔۔۔

میں سمجھوں گا کہ میری کوئی بیٹی ہی نہیں تھی۔۔۔
 اور اگر تھی بھی تو مر گئی ہے۔۔۔

اور آج اسکو دفن کر قہ تمام کرونگا۔۔۔
 اکبر صاحب ہاتھ جوڑے آبدیدہ سے ہو گئے۔۔۔
 www.urdu novels mania.com

ارسل نے اکبر صاحب کے جڑے ہاتھ دیکھے تو فوراً تھامے۔۔۔

ابا!!!!

ابرج جو دروازے پر ناجانے کب سے کھڑی سن رہی تھی تمللا کر اکبر صاحب کی جانب بڑھی۔۔۔

مجھے امی اور بھائی کے رویے کو دیکھ کر کوئی حیرت یا حیرانگی نہیں ہوئی۔۔۔
 مگر اپکا یہ رویہ یہ بے رخی برداشت نہیں ہو رہی۔۔۔
 معاف کر دے اپنی ابرج کو!!!!
 پلیز معاف کر دے ابا۔۔۔۔
 ابرج زمین پر گھٹنوں کے بل گرتے رونے لگی۔۔۔

میں نہیں رکھ سکتا یہاں تمہیں۔۔۔
 تمہارا یہاں سے جانا ہم سب کیلئے بہتر ہی ہوگا۔۔۔

آپ کیسے ایک پرانے مرد کے ساتھ اپنی بیٹی کو روانہ کر سکتے ہیں۔۔۔؟
 ابرج نے سنا تو کھڑی ہوتے ارسل کی جانب اشارہ کیے بھڑکی۔۔۔

جیسے تم جا سکتی ہو اسے طرح میں بھی روانہ کر سکتا ہو۔۔۔۔۔
 اب مزید کوئی بحث نہیں۔۔۔۔۔
 اکبر صاحب سخت لہجے سے بولے۔۔۔۔۔

ابا میری بات تو سننے!!!!
 آپ غلط کر رہے ہیں یہ سب۔۔۔۔۔
 میرا اس سے کوئی تعلق!!!!
 ابرج روہانسی ہوتے اصلیت بتانے کو آگے بڑھی۔۔۔۔۔

جو کہہ دیا سو کہہ دیا۔۔۔۔۔
 مجھے نہیں معلوم تم دونوں نے نکاح کیا ہے کہ نہیں۔۔۔۔۔
 مگر میں اپنی دل کی تسلی کیلئے تم دونوں کا نکاح اپنی آنکھوں کے سامنے کرواؤ گا۔۔۔۔۔
 عادل سے کہتا ہوا قاضی کو بلائے۔۔۔۔۔
 تاکہ تمہیں ہمیشہ کیلئے روانہ کر سکوں یہاں سے۔۔۔۔۔

ابا میں نہیں کرونگی نکاح !!!

مجھے نہیں جانا کہیں بھی۔۔۔

میری غلطی کی اتنی بڑی سزا نہ دے مجھے ابا۔۔۔

میں آگے ہی بہت غلط کر چکی ہو چاہے مجبوری میں ہی سہی مگر اب مجھے سمیٹ لے ابا۔۔

ابرج گر گراتے ہوئے اکبر صاحب کے قدموں میں جاگری اور زار و قطار رونے لگی۔۔۔

اگر تم نے یہ نکاح نہ کیا۔۔۔

تو یقین جانو یہی خود کو ختم کر دوں گا تمہارے سامنے۔۔۔

ویسے بھی تھک چکا ہو لوگوں کی چھبستی نظریں سستے سستے۔۔۔

سکون مل جائے گا مجھے بھی اور میرے وجود کو بھی۔۔۔

www.urdu novels mania.com

اب سوچ لوں خود۔۔۔

نکاح کر کے رخصت ہوگی یا باپ کے جنازے کو رخصت ہوتے دیکھو گی۔۔۔

اکبر صاحب بے رخی بھرے انداز سے اپنے قدمے پیچھے کو ہٹائے اور وہاں سے چلے گئے۔۔۔

ابرج خالی دامن لیے وہی کھڑی ان کو جاتا دیکھنے لگی۔۔۔

جبکہ ارسل جو اس صورتحال میں۔ مکمل پھنس چکا تھا اب بت وجود ابرج کو دیکھ رہا تھا جس کی اپنی سوچ ہی جم چکی تھی۔۔۔۔۔

اکبر صاحب کے حکم کے مطابق عادل جو پہلے سے ہی ابرج کے آنے پر بیزار تھا قاضی کو لے آیا۔۔۔

ابرج دوسرے کمرے میں موجود پریشان عالم سے کمرے میں چل قدمی کر رہی تھی۔۔۔

جبکہ ارسل اکبر صاحب کے ساتھ بیٹھا غیر متوقع صورتحال سے چونچ رہا تھا۔۔۔۔

سکینہ بیگم اور عادل قاضی کو لیے کمرے میں داخل ہوئے۔۔

امی!!!!

ابرج نے سکینہ بیگم کو روداد بھرے لہجے سے آواز دی۔۔۔

جس پر وہ آنکھیں پھیرے کھڑی رہی۔۔۔۔

بیٹھو یہاں آ کر زیادہ تماشے لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

رات کا پہر ختم ہونے سے پہلے یہاں سے روانہ ہو۔۔۔

میں نہیں چاہتا سورج کی پہلی کرن تمہاری موجودگی سے ہمارے گھر پر چھلکے۔۔۔

بہتر ہے جس اندھیرے میں بھاگی تھی اسی اندھیرے میں ہی جاؤ۔۔۔

عادل سنگ دلی سے بولا۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

جس پر ابرج بناء کچھ بولے بیڈ پر جا بیٹھی۔۔۔۔

شروع کرے قاضی صاحب۔۔۔

بہت دیر ہو گئی ہے آگے۔۔۔

مزید کسی قسم کی تاخیر نہیں چاہتے ہم۔۔۔۔

سکینہ بیگم ابرج کے پاس کھڑی ہوتے بولی۔۔۔

جی تو بیٹی!!!

میں اپکا نکاح شروع کرتا ہوں۔۔۔

قاضی نے قرآنی آیات کا ورد کیا اور نکاح شروع کیا۔۔۔

ابرج اکبر ولد اکبر ملک آپکا نکاح ارسل شاہ ولد عالم شاہ کے ساتھ سکھ رائج الوقت پانچ لاکھ کے تحت کیا جاتا ہے کیا آپکو قبول ہے ؟؟؟؟

ابرج جو بت بنی بے جان سی قسمت کے کھیل میں الجھی ہوئی تھی چپ سادھے بیٹھے رہی۔۔۔

جواب نہ پا کر قاضی پھر سے گویا ہوا۔۔۔

بیٹی میں پھر سے آپ سے پوچھ رہا ہوں۔۔۔

اپکو انکار اور اقرار کا مکمل حق حاصل ہے۔۔۔
کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے ؟؟؟؟

نہیں قاضی صاحب اسے کوئی حق حاصل نہیں۔۔۔
آپ بس نکاح پڑھوائے۔۔۔
انکار کی اس کے پاس کوئی صورت موجود نہیں۔۔۔۔
عادل خونخوار نظروں سے ابرج کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

بولی گی کہ بلاؤں ابا کو۔۔۔۔

ابرج نے نظریں سامنے کھڑی سکیئنہ بیگم پر دہرائی جن کے چہرے پر بے روکھی اور نفرت
عیاں تھی اور پھر عادل کو دیکھا جو بس اسے یہاں سے بھیجنے کی ضد پر قائم تھا۔۔۔۔

قبول ہے!!!!

ابرج نے سوکھتی گلے اور رکتی سانس کو کھنگالتے ہوئے ان سب چیزوں کا جائزہ لیتے بے دلی سے کہا۔۔۔۔

جس کو سنتے ہی سکیئہ بیگم اور عادل کے چہرے پر خوشی کی لہر بکھر گئی۔۔۔

قاضی صاحب نے سنا تو پھر سے وہی سب دہرایا۔۔۔

جبکہ ابرج حامی میں سر ہلاتے ہوئے بولی۔۔۔

قبول ہے!!!!

قبول ہے!!!!

ابرج کی آنکھ سے اپنی والدہ اور بھائی کی بے رخی کو دیکھ کر آنسوؤں ٹپکا جس نے اس کے وجود کو بھگو کر رکھ گیا۔۔۔

بہت مبارک ہو امی!!!!

عادل نے سکینہ بیگم کو خود سے لگاتے کہا۔۔۔۔

ہاں تمہیں بھی۔۔۔

چلوں اب قاضی صاحب کو باہر لے چلوں۔۔۔

تاکہ نکاح مکمل ہو سکے۔۔۔

جی جی چلے آپ بھی!!!

عادل مسکراتے ہوئے قاضی صاحب کو باہر لے گیا جبکہ سکینہ بیگم نے بھی وہاں کرنا

مناسب نہ سمجھا۔۔۔۔

شاید اسے ہی وہ لمحہ کہتے ہیں جب پل بھر کا رشتہ پوری زندگی پر مسلط ہو جاتا ہے اور پوری

زندگی کے رشتے بے گانے اور پرانے ہو جاتے ہیں۔۔۔۔

ابرج نے سوچا تو چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپائے قسمت کی ستم گرمی پر رونے لگ گئی۔۔۔

قاضی صاحب ارسل کے پاس بیٹھے اس سے نکاح نامے پر دستخط کروا رہے تھے۔۔

نکاح کیلئے وہ پہلے ہی حامی بھر چکا تھا اور دستخط ہونے پر اب سب دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے دعا گو تھے۔۔۔۔

دعا ہونے کے بعد قاضی صاحب کو رخصت کر دیا گیا۔۔

ارسل اکبر صاحب کے پاس ہی بیٹھا سب معاملے پر گہری سوچ میں بیٹھا تھا۔۔۔۔

کہ تبھی سکینہ بیگم ابرج کو لیے کمرے میں داخل ہو گئی۔۔۔۔
www.urdu novelsmania.com

ارسل نے سامنے کھڑی ابرج کو دیکھا جس کا اب تک رورو کر حال برا ہو چکا تھا کہ ارسل کو بھی اس پر ترس آنے لگا۔۔۔

اکبر صاحب۔۔۔۔

اجالا ابھرنے میں ویسے بھی چند گھنٹے رہ گئے ہیں۔۔۔

اس سے پہلے اس کی موجودگی کی خبر پھیلے۔۔۔

روانہ کرے اس گند کو۔۔۔

سکینہ بیگم منتشر ہوئی۔۔۔۔

ابرج نظریں جھکائے خاموش دروازے کے ساتھ ٹیک کھڑی تھی جبکہ اکبر صاحب ابرج کی جانب بڑھے۔۔۔۔

اور اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھا۔۔۔۔

ابرج جواب تک بناء آنسوؤں بہائے بت بنی تھی اکبر صاحب کی انسیت کو محسوس کرتے ان کے گلے لگ گئی۔۔۔۔

اور زور زور سے رونے لگ گئی۔۔۔

ابا!!!

ابا مجھے معاف کر دے۔۔۔۔

پلیز مجھے معاف کر دے۔۔۔

میں نے بہت غلط کر دیا۔۔۔۔

مجھے یہ نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔۔

گھر سے بھاگ کر نہ صرف اپنی عزت کو خراب کیا آپکے کھڑے سینے کو بھی جھکا دیا۔۔۔

اکبر صاحب بھی ابرج کو خود سے لگائے آبدیدہ سے ہو گئے۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

بس ابرج۔۔۔۔

اب بس آباد رہو خوش رہو۔۔۔۔

ارسل بیٹا!!!

اکبر صاحب نے ارسل کو آواز دی۔۔۔

جو صوفے پر بیٹھا دونوں ہاتھوں کو جوڑے گردن گرائے اس معاملے کی سنگینی کو سمجھنے کی
کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔

ج۔۔۔ جی۔۔۔ جی۔۔۔

بیٹا لے جاؤ اسے اب۔۔۔۔

اب یہ تمہارے حوالے ہے۔۔۔۔

اور مجھے امید ہے تم اسکا خیال رکھوں گے۔۔۔۔

اور بہت خوش رکھوں گے۔۔۔۔

اب میری بیٹی تمہارے سپرد۔۔۔۔

اکبر صاحب نے ارسل کی جانب بے بسی بھری نظروں سے دیکھتے کہا۔۔۔۔

جس پر وہ بس حامی میں سر ہلانے لگا جبکہ اب اس کے پاس کچھ کہنے کو باقی نہ رہا۔۔۔۔

سکینہ بیگم اور عادل نے ابرج سے ملنا گوارا نہ کیا اور اپنے اپنے کمرے میں چلے گئے۔۔۔۔

جبکہ اکبر صاحب ابرج کو خود سے لگائے گھر سے باہر گاڑی کے پاس لے آئے۔۔

ارسل بھی اب بخاری قدموں کے ساتھ ان کے پیچھے چل رہا تھا۔۔۔

جاؤ اپنی نئی زندگی کا آغاز کرو۔۔۔

چاہتا تو یہ تھا کہ خود تمہاری ڈولی سجا کر تمہیں رخصت کرتا۔۔۔

یا تمہیں ہمیشہ کیلئے رکھ لیتا اپنے پاس۔۔۔

مگر تم جانتی ہو اپنی ماں اور بھائی کو!!!!

اکبر صاحب بولتے بولتے رکے۔۔۔

معاف کر دینا بس اپنے بے بس باپ کو!!!!

معاف کر دینا۔۔۔

کچھ نہ کر سکا تمہارے حق میں۔۔۔

ہو سکے تو واپس کبھی مت پلٹنا۔۔۔

اکبر صاحب ہاتھ جوڑتے روتے ہوئے وہاں سے واپس پلٹ گئے۔۔۔

ابرج ان کے پیچھے پل بھر کو بھاگی۔۔

مگر وہ اب دروازہ بند کیے اندر جا چکے تھے۔۔۔۔

ارسل ابرج کو ٹوٹتے دیکھ رہا تھا۔۔۔

اس کیلئے خودیہ سب کسی بھیانک خواب سے کم نہ تھا۔۔۔۔
 بے یقینی کے عالم میں وہ گاڑی میں جا بیٹھا۔۔۔۔

جبکہ ابرج ابھی بھی دروازے کے پاس کھڑی رورہی تھی۔۔۔۔

ارسل کچھ دیر تو اسے یوں دیکھتا رہا مگر پھر گاڑی اسٹارٹ کرتے ہوئے اس کی جانب بڑھا اور گاڑی کا دروازہ کھول دیا۔۔۔۔

بیٹھ جاؤ اندر۔۔۔

اب دروازہ نہیں کھولے گا کوئی۔۔۔

ارسل نے تلخ لہجے سے ابرج کو کہا۔۔۔

جس پر اس نے ایک نظر ارسل کی جانب دیکھا اور دوسری نظر سے بند دروازے کو حسرت بھری نظروں سے دیکھا۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

کہہ رہا ہوناں !!!۔

آ جاؤ تو آ جاؤ۔۔۔

ہمیں واپس گھر بھی جانا ہے۔۔۔

اور راستہ بہت لمبا ہے۔۔۔

جاتے جاتے صبح ہو جائے گی۔۔۔

لہذا مزید دیر نہ کرو اب۔۔۔۔

ارسل نے بے روکھی سے کہا۔۔۔

جس پر ابرج اپنے آنسوؤں صاف کرتے ارسل کی ساتھ والی نشست پر براجمان ہو گئی۔۔۔

ارسل نے ابرج کو بیٹھتے دیکھا تو گاڑی چلا دی۔۔۔۔

قسط 8

راستہ ابرج بناء کچھ بولے نشست کے ساتھ سرٹکائے آنسوؤں بہاتی رہی۔۔۔۔

جبکہ ارسل ایک ہاتھ سے سر پکڑے دوسرے ہاتھ سے اسٹیئرنگ پکڑے گاڑی کو تیز گام سے بھگا رہا تھا۔۔۔۔

اگر رونے سے سب ٹھیک ہو جائے گا تو بتا دو۔۔۔

میں بھی تمہارے ساتھ رو پڑتا ہو شاید ہم دونوں کا رونا کچھ رنگ لے آئے۔۔۔

ارسل اس کے رونے سے تنگ آتے بولا۔۔۔

تو کیا مطلب اب میں رو بھی نہ؟؟؟
 زندگی اس قدر تنگ ہو گئی ہے کیا مجھ پر کہ رونا بھی اب مجھے لوگوں کی اجازت لے کر ہوگا؟؟؟
 ابرج بد مست ہوئی۔۔۔

میں نے یہ ایسا کچھ نہیں کہا۔۔۔۔

بس ابھی چپ ہو جاؤ۔۔۔

میرا سر آگے ہی سوچ سوچ کر پھٹ رہا ہے۔۔۔۔

ارسل چڑھڑاتے بولا۔۔۔

ابرج نے اس کے رویے کو محسوس کیا تو دوسری جانب منہ کیے باہر کو دیکھنے لگی۔۔۔

آپ نے انکار کیوں نہیں کیا؟؟؟

مجبور تو میں تھی اور بے بس میرا باپ۔۔۔

ارسل جو آگے ہی سر تھامے گاڑی چلا رہا تھا۔۔
ایک دم بریک پر پاؤں دیتے ابرج کو گھورنے لگا۔۔۔

ابرج جو جھٹکا لگنے پر ایک بار پھر سے آگے کی جانب بڑھی تو فوراً سنبھلی۔۔۔

کیا میرا سر آج توڑ کر رکھنے کا ارادہ ہے تو بتا دے۔۔
بار بار گاڑی کو یوں روک کر وقت کا ضیاع نہ کرے۔۔۔
ابرج لفظ چباتے گوی ہوئی۔۔۔

تم جیسی ناشکری لڑکی آج تک نہیں دیکھی میں نے۔۔۔
تمہاری وجہ سے اور تمہارے گھر والوں کے دباؤ سے میں نے تمہیں اپنایا۔۔
اوپر سے تمہاری اکڑ ہے کہ ٹوٹنے کا نام ہی نہیں لے رہی۔۔
آفرین ہے تم پر۔۔
ارسل زہر آلود ہوا۔۔

انکار کا حق رکھتے تھے آپ۔۔۔

اس کے بعد چاہے جو مرضی ہوتا میرے ساتھ اس سے آپکو کوئی سروکار نہ تھا۔۔۔
اب کی جو شرمندگی مجھے محسوس ہو رہی ہے سوچ کر ہی دل کرتا ہے کاش کوٹھے پر ہی بک جاتی۔۔۔

زبردستی مسلط کر دی گئی ہو آپ پر ایک ناچاہی چیز کی طرح۔۔۔

ابرج!!!!

ارسل جس کا دماغ پہلے ہی چڑھا ہوا تھا ابرج کی بے تکی باتیں سن کر اس کا ہاتھ ایک دم اٹھا۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

جبے دیکھ کر ابرج ایک دم سہم سی گئی۔۔۔

ارسل نے ابرج کی آنکھوں میں اپنے لیے خوف محسوس کیا تو خود کے اعصاب کو کنٹرول کرتے سیدھا ہوا۔۔۔

ا برج واپس باہر کی جانب دیکھتے رونے لگی۔۔

ایم سوری!!!

ایم ریلی سوری!!

مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔

مگر میں آگے ہی بہت پریشان ہوا برج۔۔۔

مجھے مزید ذہنی کوفت میں مبتلا مت کرو۔۔۔

پلیز!!!!

ارسل نے التماس کرتے ہوئے واپس گاڑی چلا دی۔۔۔

ا برج نے بھگی آ نکھوں سے سخت تاثرات سجانے ارسل کو دیکھا تو چپ سادھ گئی۔۔

ایک رات نے میری زندگی بدل کر رکھ دی۔۔۔

سوچ نہیں پارہا ہو آگے کا کیا لائحہ عمل ہوگا۔۔۔

ناجانے گھر میں سب اس کو دیکھ کر کیا سوچے گے؟؟؟

کیا ری ایکٹ ہوگا سب کا؟؟

ناجانے وہ سب اسے اور ہمارے رشتے کو قبول کر سکے گے کہ نہیں؟؟۔

اور یہ خود ان کو قبول کر سکے گی بھی کہ نہیں؟؟؟

مگر ان سب سے بالاتر ہے۔۔۔

کیا میں اس کو اپنی بیوی مان سکوں گا؟؟؟

اسے وہ مقام دے سکوں گا جو ایک بیوی کا حق ہوتا ہے۔۔۔

شاید نہیں!!!

ارسل نے ابرج پر گہری نظر ڈالی۔۔۔

جس جگہ سے یہ مجھے ملی اور جن حالات میں ہمارا نکاح ہوا شاید میں اسے کبھی نہ اپنا

سکوں۔۔۔

ہاں کبھی بھی نہیں۔۔۔۔

ارسل حتمی فیصلہ کرتے ہوئے سامنے دیکھنے لگا۔۔۔

ایک گھنٹے کی مسافت کے بعد ارسل کی گاڑی بلاآخر شاہ ہاؤس میں داخل ہو ہی گئی۔۔۔۔

گہری تاریک رات کے بعد بلاآخرا ب صبح کی روشنی ہر سو پھیل گئی۔۔۔

ابرج نشست کے ساتھ سر ٹکائے اونگھ رہی تھی۔۔۔

جبکہ ارسل گاڑی گیراج میں پارک کر کے سامنے راستے کو طاق رہا تھا۔۔۔

صاحب جی آج آپ بہت ہی لیٹ ہو گئے ہیں۔۔۔

عالم شاہ جی پوری رات اپکا پوچھتے رہے ہیں!!!

ایک پل کو بھی آرام کرنے نہیں گئے۔۔۔

گیٹ پر کھڑا گاڑ ملازم بھاگتا ہوا گاڑی کے پاس آیا اور ارسل کو دیکھ کر بولا۔۔۔

صاحب جی یہ کون ہے؟؟؟؟

ملازم کی نظر سوئی ہوئی ابرج پر پڑی جو ابھی بھی سرخ ساڑھی میں ملبوس دونوں ٹانگیں کرسی پر جمائے بڑی معصومیت سے اونگھ رہی تھی۔۔۔

تم کو اس سے مطلب!!!
جاؤ جا کر گیٹ سنبھالو۔۔۔
ارسل نے گارڈ کی نظریں ابرج پر گرتے دیکھی تو پھٹ سا گیا۔۔۔

ابرج!!!!
ابرج اٹھو!!!!۔۔۔ ارسل نے دھیمی لہجے سے اسے اٹھانے کی کوشش کی۔۔۔

www.urdu novels mania.com

ہمسس۔۔۔
ابرج بچوں کی مانند کھسکائی۔۔۔

ابرج ہم گھر آ گئے ہیں اگر سونا ہی ہے تو اندر جا کر سو جانا۔۔۔
مگر ابھی اٹھو اور منکلوں باہر۔۔۔

ناجانے اس صورتحال میں بھی اس کو نیند کیوں کر آگئی۔۔

یہاں تو میرا دماغ تک سن ہو چکا ہے۔۔

ارسل نے آواز بلند کی۔۔۔

!!!!

یہ ایسے نہیں اٹھے گی۔۔۔

ارسل نے اب ابرج کی ناک کو دونوں انگلیوں سے دبویا۔۔۔

جس سے پل بھر میں ابرج سانس بھرتے ارسل کے ہاتھ کو پیچھے کرتے ہوئے اٹھ

بیسٹ

!!!!!!

فقط

یہ کیا طریقہ ہے؟؟؟

ایسے اٹھاتے ہیں کسی کو کیا؟؟؟
 کئی راتوں سے نہیں سوئی میں۔۔
 تھوڑی اونگھ آنے کی یہ سزا۔۔۔
 ابرج اپنی ناک پکڑے چلائی۔۔۔

کسی کا تو پتہ نہیں۔۔۔
 مگر تمہیں ایسے ہی اٹھایا جاسکتا ہے۔۔۔
 اب چلوں باہر۔۔۔
 اندر جا کر جتنا ہو سکے آرام کر لینا۔۔
 ابھی سب کا سامنا بھی کرنا ہے۔۔۔
 ناجانے کیا کیا سوالات پوچھے گے وہ مجھ سے۔۔۔
 ارسل منہ میں بڑبڑایا۔۔۔
 اور تم!!!!
 ارسل کا رخ اب اس کی جانب ہوا۔۔۔

اگر تم نے ان کے سامنے کچھ بھی کہا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔
آئی سمجھ۔۔۔

جب میں بولنے کا کہوں گا بس تب بولنا۔۔۔۔
باقی میں سب بتا دوں گا مجھے جو بھی بتانا ہوگا۔۔۔
ارسل نے ابرج کو سختی سے کہا۔۔۔

ابرج نے ارسل کا سنگین رویہ دیکھا تو متانت سے سر ہلایا۔۔۔

اب اترو!!!

رات بھر بے سکونی کے بعد ابھی ایک اور تماشا باقی ہے۔۔۔
ارسل تیکھے لہجے سے بولتا ہوا گاڑی سے اتر ااور سامنے کھڑے عالیشان گھر میں داخل
ہوا۔۔۔۔

ابرج ارسل کے جاتے ہی گاڑی سے باہر نکلی اور بڑے خوبصورت ویلہ کو پھٹی آنکھوں
سے دیکھنے لگی۔۔۔

تو یہ گھر ہے انکا!!!!

وہ بغور جائزہ لیتے ہوئے اسی راہ پر چلی جہاں سے ارسل گزر کر اندر کی جانب بڑھا تھا۔۔۔

ارسل لاؤنچ میں داخل ہوا۔۔۔

ملائکہ جو ابھی وہی سے گزر کر کچن کی جانب جا رہی تھی دیکھ کر اس کی جانب بھاگی۔۔۔

بھائی آپ!!!!

ماما!!!!

ماما بابا دیکھو بھائی آگئے ہیں۔۔۔

کہاں تھے ساری رات بھائی آپ؟؟؟

کتنا پریشان ہوئے تھے سب کل رات۔۔۔

اور ماما بابا تو بے سکون رہے کل رات پوری۔۔۔

ملائکہ جو پریشانی اور خوشی کے ملے جلے تاثرات لیے سیدھا ارسل کے گلے جا لگی۔۔۔

کیوں؟؟؟

کیوں بے سکون رہے سب؟؟؟

میں تو بتایا تھا ماما کو کہ کسی کام میں مصروف ہو اس لیے دیر ہو گئی جائے گی۔۔۔
ارسل نے اس کو پیار کیا۔۔۔

بھائی سب سوچ رہے تھے کہ شاید آپ نرمل کی وجہ سے یہاں سے چلے گئے ہو۔۔۔
ملائکہ معصومیت سے بولی۔۔۔

نہیں نہیں وہ تو بس کچھ کام تھا۔۔۔
ارسل نے ملائکہ کی گالوں کو چھوا۔۔۔

عالم شاہ اور انعم بیگم بھی اب ملائکہ کی آواز سن کر وہاں آ گئے۔۔۔

جب شانزے بیگم اور نوید شاہ بھی اپنے کمرے سے باہر نکل آئے۔۔۔

کہاں رہ گئے تھے ارسل؟؟؟

کتنا پریشان رہی میں ساری رات۔۔۔۔

ایسا کوئی کرتا ہے بھلا۔۔۔

معلوم نہیں تمہیں مجھے کس قدر برے خیالات آرہے تھے۔

انعم بیگم آنکھوں میں نم لیے ارسل کے چہرے کو چھوتے بولی۔۔۔

سوری ماما۔۔۔

آئندہ ایسا ہرگز نہیں کرونگا۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

اب آہی گیا ہے تمہارا بیٹا۔۔۔

تو مجھے چائے ہی پلا دو۔۔۔

کل رات سے بس بیڈ کی فکر کھائی جا رہی تھی تمہیں۔۔۔

عالم شاہ نے ارسل کو دیکھتے کہا۔۔۔

جی جی ابھی لاتی ہو چائے۔۔۔

بلکہ سب کیلئے لاتی ہو۔۔۔

آؤ شانزے ناشتہ تیار کروا تے ہیں آج اچھا سا سب کیلئے۔۔۔

انعم بیگم خوشدلی سے شانزے کو لیے کچن کی جانب بڑھی۔۔۔

سب ہی اب اپنے اپنے کمرے کی جانب بڑھنے لگے۔۔۔

کہ تبھی ابرج بھی آہستگی سے لاؤنچ میں جھانکتے ہوئے داخل ہوئی۔۔۔

ملائکہ جوارسل کے ساتھ ہی کھڑی تھی ابرج کو دیکھ کر گویا ہوئی۔۔۔

آپ کون ہے ؟؟؟؟

بھائی کیا یہ آپ کے ساتھ آئی ہے ؟؟؟؟

سب ہی ملائکہ کی آواز سن کر ابرج کو دیکھنے لگے۔۔۔

جبکہ ارسل بھی ابرج کو اندر آتے دیکھ کر سوچنے لگا۔۔۔

نزل جو شور سن کر آنکھوں کو ملتے سیڑھیوں سے اتر رہی تھی ابرج کو دیکھ کر ٹھٹک سی گئی۔۔۔



وہ میں ارسل!!!!!!
ابرج گھبرائے لہجے سے بولی۔۔۔

ارسل؟؟؟؟؟

نزل نے اس کے منہ سے ارسل کا نام سنا تو لمبے لمبے ڈاگ بڑھتی اس کی جانب بڑھی۔۔۔۔

وہ میں ارسل کیا؟؟؟؟؟

تم نے ارسل کا نام کیوں لیا؟؟؟
کون ہو تم اور کیسے جانتی ہو ارسل کو؟؟؟

پیچھے ہو نرمل اس سے۔۔۔۔

کیسے بات کر رہی ہو اس سے تم؟؟؟

کیا سارے مینرز بھول گئی ہو؟؟؟

ارسل نے نرمل کو ابرج سے پیچھے کیا جو اس کو سنگین نظروں سے گھور رہی تھی۔۔۔

جبکہ ابرج جو آنکھیں جھکائے کھڑی تھی سب کی چھٹی اور سوالی نظروں کا تعقب تھی۔۔۔

تمہیں کس بات کی آگ لگ رہی ہے۔۔۔

میں اس سے جیسے بھی بات کرو۔۔۔

اس نے اپنے منہ سے تمہارا لیا بھی کیوں؟؟؟

اور یہ ہے کون؟؟؟

اسے اندر کس نے آنے دیا؟؟؟

نزل پھڑپھڑتے ہوئے دروازے کی جانب بڑھی۔۔۔۔

گارڈ!!!!

گارڈ!!!!

یہ کون ہے؟؟؟

اور کیوں اندر آنے دیا ہے اسے؟؟؟

کسی بھی ایرے غیرے کو اندر آنے دیتے ہو تم؟؟؟

ابھی کرواتی ہو فارغ تمہیں۔۔۔۔

ابرج نے نزل کو بللاتے ہوئے دیکھا تو اب سوالی نظروں سے ارسل کو دیکھنے لگ گئی۔۔۔

بیٹا کون ہے یہ؟؟؟

انعم بیگم نے ارسل سے سوال کیا۔۔۔

اما آپ پہلے اس نرمل کو سنبھالے۔۔۔

کس بات کا تماشا لگا رہی ہے یہ؟؟؟

اتنا اور ریا کیٹ کس لیے کر رہی ہے؟؟؟

ارسل منتشر ہوا۔۔۔

یہ کیا کر رہی ہو نرمل؟؟؟

چلوں اپنے کمرے میں!!!

شانزے بیگم نے نرمل کو بازو سے پکڑا اور اپنی جانب کھینچا۔۔۔

میں کیوں جاؤ اپنے کمرے میں مجھے یہی رہنا ہے مجھے سننا ہے کہ یہ ہے کون اور ارسل کا نام

کیوں لیا اس نے۔۔۔

نرمل اپنا آپ چھڑواتی ہوئی واپس ابرج کے پاس کھڑی بازوؤں باندھے اسے گھورنے

لگی۔۔۔

کون ہو آپ بیٹی؟؟؟

انعم بیگم جو زل کے اوور ریکٹ کو دیکھ رہی تھی ابرج کی الجھن کو دیکھ کر اس کی جانب بڑھی اور محبت بھرے انداز سے ابرج کو کندھوں سے تھاما۔۔۔

جس کے جواب پر وہ ارسل کی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

ارسل کی طرف کیوں دیکھ رہی ہو تم؟؟؟

خود کیوں نہیں بتا رہی ہو کہ تم کون ہو اور کیوں آئی ہو یہاں؟؟؟

کیا منہ میں زبان نہیں ہے تمہارے؟؟؟

زل جس کی سوچ اب آپے سے باہر ہو رہی تھی انعم بیگم کو پیچھے کرتے ابرج کو بازوؤں سے جکڑے جھنجھوڑتے بولی۔۔۔۔۔

جس پر ابرج رو ہانسی ہو گئی۔۔۔

سب ہی زل کے اس رویے کو دیکھ کر پریشان سے ہو گئے۔۔۔

نزل!!!!

پیچھے ہو اس سے۔۔۔۔

بیوی ہے یہ میری۔۔۔

اب ہاتھ لگایا تو اچھا نہیں ہوگا تمہارے لیے۔۔۔۔

ارسل نزل کو پیچھے کرتے ابرج کو خود سے لگاتے ہوئے چلایا۔۔۔۔

سب ہی اس ہونے والے ادراک پر پھٹی آنکھوں سے کبھی ارسل تو کبھی سرخ ساڑھی میں کھڑی ابرج کو دیکھنے لگے۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novelsmania.com

جبکہ نزل پر تو جیسے سکتہ ہی طاری ہو گیا۔۔۔

یہ کیا کہہ رہے ہو ارسل؟؟؟؟

تمہاری بیوی؟؟؟؟

انعم بیگم غیر یقینی کیفیت سے بولی۔۔۔

جی ماما۔۔۔

یہ بیوی ہے میری۔۔۔

اور میں کسی کو حق نہیں دیتا کہ کوئی اس سے بد تمیزی کرے۔۔۔

ارسل نے نرمل کو سناٹ نظروں سے گھورا۔۔۔

نہیں!!!

نہیں!!!

نہیں!!!

جھوٹ بول رہا ہے یہ!!!

جھوٹ بول رہا ہے یہ!!!

نرمل دیوانہ وار چلائی۔۔۔

مذاق کر رہے ہوناں ہم سب سے!!!

ہیناں مذاق کر رہے ہوناں!!!



نزل ارسل کے قریب ہوئی اور چہرے پر بے یقینی کی مسکراہٹ سجائے اسے چھوٹے بولی۔۔۔

نہیں!!!!

میں مذاق نہیں کر رہا ہو۔۔۔

یہ میری بیوی ہے۔۔۔

ابرج ارسل شاہ۔۔۔۔

ارسل نے پراعتما دانداز سے ابرج کو خود سے لگائے مسکراہٹ دیتے کہا۔۔۔

ابرج نے سنا تو حیرت سے ارسل کے چہرے کو دیکھنے لگی۔۔۔
www.urdu novelsmania.com

تم ایسا نہیں کر سکتے میرے ساتھ۔۔۔۔

آئی ہے نا سمجھ۔۔۔

تم میرے علاوہ کسی کے نہیں ہو سکتے!!!

نزل ارسل کے گریبان کو تھامے جنونیت کیفیت سے اسے جھنجھوڑتے بولی۔۔۔

میں ایسا کر چکا ہو۔۔۔

اور پلیز سٹے ان لمٹس۔۔۔۔

تمہارا کوئی حق نہیں مجھ سے کسی بھی قسم کا سوال کرو۔۔۔

ارسل نے نزل کے ہاتھوں کو اپنے گریبان سے پکڑا اور اسے خود سے پیچھے کیا۔۔۔

نزل نے سنا تو اب لڑکھڑاسی گئی۔۔۔

جس پر شانزے بیگم جو خود اس صورتحال کو سمجھ نہ پا رہی تھی آگے بڑھتے اسے تھاما۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

ارسل یہ سب کیا ہے؟؟؟

اور کون ہے یہ لڑکی؟؟؟

عالم شاہ برہم ہوئے۔۔۔

بابا یہ سب وہی ہے جو آپ دیکھ رہے ہیں۔۔۔

یہ میں ہو اور یہ میری بیوی ہے۔۔۔

اور کل رات ہی ہم دونوں نے نکاح کیا ہے۔۔۔
ارسل صاف گو ہوا۔۔۔

مگر ارسل تم نے اچانک نکاح؟؟؟
کیا ہم سے پوچھنا تم نے گوارا نہ سمجھا؟؟؟
کیا ہم تمہاری پسند پر انکار کرتے؟؟
جو ہم سب کو اس بارے میں آگاہ کرنا تم نے مناسب نہ سمجھا۔۔۔

انعم۔ بیگم بھی ارسل کی اس حرکت پر تلخ ہوئی۔۔۔

یہ سب ہوا ہی اس قدر اچانک میں کہ موقع ہی نہیں ملا کہ بتا سکوں!!!

اچھا!!!!

اب سمجھ میں آئی؟!!

تو یہ وجہ تھی جو تم نے مجھ سے منگنی کرنے سے انکار کر دیا تھا۔۔۔

یہ ہے وہ اصل فساد کی جڑ۔۔۔
 جس کی وجہ سے تم نے مجھے ٹھکرایا۔۔۔
 جو میری ساری خوشیاں منگل گئی۔۔۔

میں اسے یہاں رہنے نہیں دوں گی۔۔۔
 اس نے میرے حق پر قبضہ جمایا ہے۔۔۔
 میں اسے بے گھر کر دوں گی۔۔۔
 ننگوں یہاں سے!!!!

نرمل نے تلملاتے ہوئے ابرج کو بازو کو تھاما اور اسے کھیچتے ہوئے دروازے کی جانب
 بڑھ چلی۔۔۔

www.urdu novels mania.com

نرمل!!!!

نرمل!!!

چھوڑو اسے۔۔۔

ارسل شدت اختیار کیے اس کی جانب بڑھا۔۔۔

چھوڑو مجھے!!! ابرج جو خود کو نزل کے چنگل سے نکالنے کی کوشش کر رہی تھی اب روہی پڑی۔۔۔

نزل نے ابرج کو دروازے سے باہر کی جانب دھکا دیا جس پر وہ لڑکھڑاتے ہوئے گرنے لگی۔۔۔

کہ تبھی ارسل نے اسے فوراً تھاما اور گرنے سے بچایا۔۔۔

Urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

سب ہی اب فوراً باہر کی جانب لپکے۔۔۔

یہ کیا حرکت ہے نزل ۹۹۹۹

اپنی حد میں رہوں اب۔۔۔۔

بہت ہو گیا ہے بہت بجواس سن لی ہے تمہاری میں نے اب۔۔۔

اب بس!!!!

ارسل غضب و غمض ہوا۔۔۔

میں حد میں رہو!!!

میں!!!!

پہلے اسے یہاں سے باہر نکالوں۔۔۔

نکالوں اسے یہاں سے باہر۔۔۔

نرمل تحقیر لہجے سے چلا رہی تھی۔۔۔

ابر ج جو اس سب حالات سے مکمل گھبرا گئی تھی ارسل کے ساتھ لگ کر رونے لگ گئی۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

نرمل نے ابرج کو یوں ارسل کے قریب دیکھا تو پھر سے اس کی جانب اپنے عتاب کا نشانہ بنانے کو بڑھی۔۔۔

کہ اب کی بار ارسل نے ابرج کو اپنے پیچھے کیا اور خود اس کے آگے کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

ابرج!!!!

جاؤ میرے کمرے میں ابھی!!!
ارسل جو نرمل کو گھور رہا تھا معاملے کی سنگینی کو بھانپتے بولا۔۔۔

ابرج نے روتے ہوئے ارسل کی جانب دیکھا اور نفی میں سر ہلایا۔۔۔۔

میں کہہ رہا ہوں جاؤ کمرے میں تو جاؤ۔۔۔

ارسل اب اشتعال انگیزی سے چلایا۔۔۔۔

جس پر ابرج فوراً اپنی ساڑھی سنبھالے اندر کی جانب سب کے بھیج سے گزرتے ہوئے
بڑھی۔۔۔۔

نرمل بھی اس کے پیچھے وحشت زدہ ہوئی۔۔۔

مگر ارسل نے اس کو کلائی سے تھاما۔۔۔
اور وہی اس کے قدم روک ڈالے۔۔۔

چھوڑو میرا ہاتھ ارسل!!!

چھوڑو۔۔۔

میں اس کو تمہارے ساتھ نہیں رہنے دوں گی۔۔۔

تم صرف میرے ہو۔۔۔۔

میں کسی کو تم پر حق رکھنے نہیں دوں گی۔۔۔

چھوڑو مجھے۔۔۔

نزل ارسل کی گرفت پر اچھل پڑی۔۔۔

جس پر ارسل نے اپنی گرفت ڈھیلی کی اور اسے پیچھے کودھکا دیا۔۔۔

جس پر وہ گرتے گرتے بجی۔۔۔

اگر کسی نے بھی ابرج کے ساتھ کچھ بھی غلط کیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔

بیوی ہے وہ میری!!!

اور میں ویسے بھی نہ کبھی تمہارا تھا نہ ہو اور نہ ہی ہونگا۔۔۔۔

جوابہ میں صرف اپنے ماں باپ کا ہولہذا اپنی حدود میں رہو۔۔۔۔

ارسل نے اسے سختی سے تنبیہ کی اور خود بھی اندر کی جانب بڑھا۔۔۔۔

میں نکال دوں گی اسے یہاں سے۔۔۔۔

سن رہے ہوناں تم۔۔۔۔

تم صرف میرے ہو۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

صرف میرے۔۔۔۔

نزل زمین پر بیٹھتے پیٹنے لگی۔۔۔۔

شانزے بیگم فوراً اس کو سنبھالنے کو آگے بڑھی۔۔۔۔

جبکہ انعم بیگم اور عالم شاہ دونوں ہی ارسل کے پیچھے کوچل پڑے۔۔۔۔

نوید شاہ وہی کھڑے بے قابو ہوتی زل کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

روکوں ارسل

یہ سب کیا تماشا ہے !!!

عالم شاہ جو ارسل کے پیچھے ہی تھے کڑک آواز سے بولے۔۔۔۔

ارسل جو عالم شاہ کی آواز پر رکا ماتھے پر ابھرے پسینے کو صاف کیے ان کی جانب بڑھا۔۔۔۔

www.urdu novels mania.com

بابا میں نے نکاح کیا ہے۔۔۔۔

ایک پاک رشتہ باندھا ہے یہ تماشا تو نہیں۔۔۔۔

دیکھ رہی ہو انعم تمہارے بیٹے کی پرورش کیسے بول رہی ہے۔۔۔۔

ساری محنت ضائع کر دی ہے اس نے تمہاری۔۔۔۔

افسوس اب اس پر نہیں تم پر ہو رہا ہے مجھے۔۔۔
عالم شاہ بد مست ہوئے۔۔۔

بس کردوار سل!!!

تمہاری اس حرکت نے بہت دکھ پہنچایا ہے ہمیں۔۔۔
تم ایسا کرنے سے پہلے ہمیں ایک بار بتا تو دیتے۔۔۔
کہیں نرمل کی کسی ہوئی بات سچ تو نہیں؟؟؟
انعم بیگم نے خدشہ ظاہر کیا۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novelsmania.com

ماما وہ پاگل ہے۔۔۔
جو بھی بولتی ہے دیوانہ وار بولتی ہے۔۔۔
اپ اس کی باتوں میں نے آئے پلیز!!!
ارسل نے لہجہ زور آور کیا۔۔۔

تو کیا سمجھے پھر ہم؟؟؟

ساری سمجھ تو تمہاری پاس ہی ہے۔۔۔
 ہم تو سب یہاں نا سمجھ بیٹھے ہیں!!!
 عالم شاہ تضحیک امیز انداز سے بولے۔۔۔

اما آپ تو سمجھے!!!
 ارسل نے عالم شاہ کو مکمل انور کیا اور انعم بیگم کی جانب بڑھا۔۔۔

میری سمجھ بند ہو چکی ہے ارسل۔۔۔
 میں نے ہر بار تمہارا ساتھ دیا ہے۔۔۔
 مگر اس بار نہیں۔۔۔
 ہمیں کیا پتہ وہ کون ہے اسکا خاندان کیسا ہے کہاں کی ہے کیا ہے؟؟؟

اور پھر ہم ہی سمجھے؟؟؟!!!
 بہت دکھ پہنچایا ہے تم نے۔۔۔
 بہت دکھ۔۔۔۔

انعم بیگم آنکھوں میں بے یقینی کے آنسو لیے وہاں سے چلی گئی۔۔۔

جبکہ عالم شاہ بھی ارسل کو گھورتے انعم بیگم کے پیچھے ہوئے ۔۔۔

جبکہ ارسل ان دونوں کے جانے کے بعد سیدھا اپنے کمرے کی جانب غضب و غیض کے ساتھ بڑھا۔۔۔

#ناول:



#شب۔تاب

از۔#رابعہ۔بخاری

#قسط۔نمبر۔9:

ابرج ارسل کے کہنے پر اندر کی جانب آ تو گئی مگر اب اتنے بڑے گھر میں موجود کئی کمرؤں میں سے ارسل کے کمرے کی تلاش کرنے کو نظریں گھومنے لگی۔۔

ملائکہ جو ابرج کے اندر جانے پر اس کے پیچھے کو بڑھی تھی اس کے پاس آ گئی۔۔۔

آپ ارسل بھائی کا کمرہ ڈھونڈ رہی ہے ؟؟؟
وہ ہے ان کا کمرہ سامنے !!!

کچن کے ساتھ ہی موجود ایک کمرے کی جانب ملائکہ نے اشارہ دیا۔۔۔

جس کے بتانے پر ابرج تیز قدموں کے ساتھ ارسل کے کمرے میں داخل ہو گئی اور کمرے میں داخل ہوتے زور زور سے رونے لگ گئی۔۔۔

خود کو بازوؤں سے پکڑتے وہ ابھی تک نرمل کی جنونیت پر خوفزدہ تھی۔۔۔۔

کہیں اس کے کہنے پر ارسل مجھے چھوڑ ہی نہ دے !!!
 اگر ارسل نے مجھے چھوڑ دیا تو !!
 سوچ کی ابھرتے اندیشوں نے اسے پریشان کر دیا۔۔

کہ تبھی ارسل غصے سے چور لمبے لمبے ڈاگ بھرتا کمرے میں داخل ہوا۔۔۔

اور سیدھا بیڈ پر جاتے ہی اپنے پیروں کو جوتوں سے آزاد کرنے لگا۔۔۔۔

ابرج جو دور کھڑی اس کے سرخ اور جلال بھرے تاثرات کو دیکھ رہی تھی ڈرتے ڈرتے
 اس کے پاس کھڑی ہوئی۔۔۔۔

www.urdu novels mania.com

میرے سر پر کیوں کھڑی ہو گئی ہو اب ۹۹۹۹
 وہاں جا کر بیٹھو !!!

ارسل ابرج پر برس اور صوفے کی جانب اشارہ کیا۔۔۔

مگر ابرج تب بھی بناء ہلے وہی کھڑی رہی۔۔۔۔

میں کچھ کہہ رہا ہوں تمہیں!!!!

وہاں جا کر بیٹھو ابھی۔۔۔

میرا غصہ میرے قابو میں نہیں ابھی۔۔۔

میں نہیں چاہتا میں کچھ بھی برا کہوں تمہیں۔۔۔

ارسل بیڈ سے اٹھا اور پچاں پچاں کرتا ہوا الماری کی جانب بڑھا اور کپڑے کھنگالنے لگا۔۔۔



کیا آپ مجھے چھوڑ دے گے ؟؟؟؟

ارسل نے ابرج کی دھیمی آواز سنی تو ایک دم رک گیا۔۔۔۔

اور پلٹ کر ابرج کو دیکھنے لگا جو پریشانی سے اپنی انگلیوں سے کھیل رہی تھی۔۔۔

ارسل ایک پل کو تو خاموش ہوا مگر پھر واپس بیڈ پر جا بیٹھا۔۔۔

بیٹھویہاں!!!۔۔۔ ارسل نے اسے اپنے پاس بیٹھنے کا اشارہ دیا۔۔۔۔

میں کہہ رہا ہوں بیٹھویہاں۔۔۔

یقین جانو انسان خور نہیں ہوں۔۔۔

جس پر ابرج بناء کچھ کہے خاموشی سے بیٹھ گئی۔۔۔۔

urdu
novelsmania
www.urdu novelsmania.com

ارسل نے اپنے سر کو پکڑا اور پھر گہرا لمبا سانس بھرا۔۔۔۔

میں جانتا تھا ایسا ہی کچھ ہوگا۔۔۔۔

تبھی خود کو اس کیلئے تیار کر رہا تھا۔۔۔

مگر مجھے زل کے اس پاگل پن کی ہرگز توقع نہ تھی۔۔۔

خیر میں جانتا ہوں سب کو کیسے سنبھالنا ہے۔۔۔

اور رہی بات چھوڑنے کی۔۔۔

چھوڑنا ہوتا تو خریدتا نہ۔۔۔

نہ ہی واپس آتا اور نہ ہی نکاح کر کے یہاں لاتا۔۔۔

تو بہتر ہے یہ سوچ اپنے دماغ سے نکال دو۔۔۔

ارسل نے ابرج کو یقین دہانی کروائی اور اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

مگر وہ لڑکی!!!

ابرج نے نرمل کی جانب متوجہ کیا۔۔۔



وہ لڑکی میری کزن ہے۔۔۔

جس کی باتوں سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔

لہذا بہتر ہے تم بھی اس کی باتوں کو ہوا میں تولو۔۔۔

تھک گیا ہو میں آرام کرنا چاہتا ہو۔۔۔

بہتر ہے تم بھی آرام کرو۔۔۔

ارسل اٹھا اور واپس الماری کی جانب بڑھا۔۔

ابرج کو ارسل کی باتیں اب کئی حد تک پرسکون اور مطمئن کر چکی تھیں۔۔۔

مگر ان کپڑوں میں کیسے؟؟؟

ابرج نے اپنی ساڑھی کی جانب دیکھتے کہا۔۔۔

میں ابھی ملائکہ سے کہتا ہوں تمہیں کچھ کپڑے دے دیتی ہے۔۔۔

گھر کا ماحول سنبھلے تو تمہیں شاپنگ کروادوں گا۔۔۔

تب تک کمرے میں رہو باہر نہ آنا۔۔۔

اس وقت تمہارے لیے باہر کے حالات کسی طوفان سے کم نہیں۔۔۔۔

ارسل تحمل انداز اپنانے بولا اور کمرے سے باہر چلا گیا۔۔۔

جبکہ ابرج وہی بیٹھی ارسل کی باتوں کو سوچنے لگی۔۔۔

نزل اپنے بیڈ پر بیٹھے ٹانگیں سکھیرے نوح کناں تھی۔۔۔

بس کردو میری جان!!!

بس بھی!!!

وہ تمہارے قابل تھا ہی نہیں تبھی تمہاری محبت کو ٹھکرا کر چلا گیا ہے۔۔۔

بہتر ہے تم بھی اس کے انسان کو ٹھوکر مارو اور آگے بڑھو۔۔۔

شانزے بیگم نزل کو پیار سے سمجھاتے بولی۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

اما اس نے میری محبت کو نہیں مجھے ٹھکرایا ہے۔۔۔۔

مجھے۔۔۔۔۔

آخر کیا کمی ہے مجھ میں جو اس نے یہ سب کیا؟؟

میری ایگو کو ہرٹ کیا ہے۔۔۔

اسے بری طرح کچل کر رکھ دیا ہے۔۔۔

وہ شانزے بیگم کی جانب سوالی نظروں سے دیکھتے بولی۔۔۔

نہیں میری بیٹی تو سب سے پیاری ہے۔۔۔

سب سے اچھی ہے۔۔۔

کوئی کمی نہیں میری بیٹی میں۔۔۔

شانزے بیگم نے نرمل کے ماتھے پر بوسہ دیتے کہا۔۔۔

میں آپکو کہتی تھی ناں کچھ تو ہے جو وہ ایسا کر رہا ہے۔۔۔

مگر تب کسی نے میری بات نہیں سنی۔۔۔

اور اب دیکھ لے وہ میری جگہ اس لڑکی کو لے آیا ہے۔۔۔

کیسے برداشت کر رہی ہو میں یہ افیت۔۔۔

صرف میں ہی جانتی ہو۔۔۔

نرمل ہلکتے بولی۔۔۔

بس میری جان بس۔۔۔

دیکھو رو رو کر کتنا برا حال کر دیا ہے تم نے اپنا۔۔۔

بس چپ ہو جاؤ۔۔۔

ہم ارسل سے اچھا رشتہ تمہارے لیے ڈھونڈنے گے۔۔۔

نہیں!!!

نہیں موم۔۔۔

چاہیے تو مجھے ارسل ہی۔۔۔

پہلے چاہ تھی اب میری ضد ہے۔۔۔

میں اس لڑکی کی زندگی عذاب بنا دوں گی۔۔۔

اس کو ارسل کی نظروں میں اس قدر گرا دوں گی کہ وہ اسے خود دھکے مار کر نکالے گا۔۔۔

نرمل بدلے کی آگ میں جلتے بولی۔۔۔

www.urdu novels mania.com

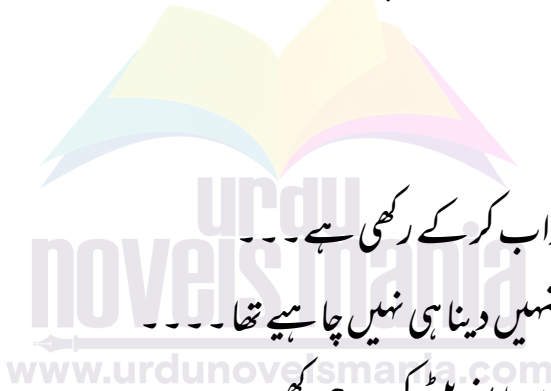
پاگل ہو گئی ہو تم!!!

کہ عقل کو مات ہو گئی ہے تمہارے۔۔۔

شانزے بیگم اپنی بیٹی کی حرکات کو سنبھالو۔۔۔

نوید صاحب جو کمرے میں داخل ہی ہوئے تھے نرمل کی باتیں سن کر بھڑکے۔۔۔

اپ تو چپ ہی کر جائے تو بہتر ہے۔۔۔
 میری بیٹی کی حرکات پر اپکو نظر رکھنے کی ضرورت نہیں۔۔۔
 جس کی ضرورت تھی آج وہ ایک بہت بڑا کام کر کے آیا ہے۔۔۔
 جائے اس کی عقل کو سلامی دے اور اس کی حرکات کو درست کرے۔۔۔
 شانزے بیگم نوید صاحب کے گلے پڑی۔۔۔



تم نے۔۔۔
 تم نے اس کی سوچ خراب کر کے رکھی ہے۔۔۔
 اس کی پرورش کا ذمہ تمہیں دینا ہی نہیں چاہیے تھا۔۔۔
 جیسی خود کی سوچ ویسی ہی اپنی بیٹی کی سوچ رکھی۔۔۔
 نوید صاحب طنز کرتے وہاں سے چلے گئے۔۔۔

جی جی میری ہی پرورش خراب ہے۔۔۔
 اپکا اپنا بھتیجا تو آسمان سے اتر رہا ہے۔۔۔۔۔

ہر کسی کو میری ہی اولاد بری لگتی ہے۔۔۔۔۔
شانزے بیگم ان کے پیچھے کو چلائی اور واپس نرمل کے پاس آ بیٹھی۔۔۔

میں بتا رہی ہو موم۔۔۔
میں اس کو نہیں چھوڑو گی چاہے مجھے کچھ بھی کرنا کیوں نہ پڑے۔۔۔
ارسل کی زندگی کو دوزخ نہ بنایا تو میرا نام بھی نرمل نہیں۔۔۔
نرمل شانزے بیگم کے ساتھ لگے انتقام کی آہ بھرنے لگی۔۔۔
ابرج بیڈ پر بیٹھے پورے کمرے کا معائنہ کر رہی تھی۔۔۔

ہر چیز اپنی جگہ پر نفاست سے پڑی بھلی لگ رہی تھی۔۔۔
کوئی بے کاریا فضول قسم کی اشیاء کا جھنجھٹ نہ تھا۔۔۔
ہلکے رنگ کے پردے اور گہرے رنگ کا پینٹ اس کمرے کی خوبصورتی کو بڑھا رہا تھا۔۔۔

کہ تبھی ملائکہ کمرے میں کچھ کپڑے تھامے داخل ہوئی۔۔۔

جس پر ابرج فوراً اس کی جانب متوجہ ہوئی۔۔۔

بھابھی یہ لے میں آپ کے لیے کچھ کپڑے لائی ہو۔۔۔
 پتہ نہیں اپکو ٹھیک لگے گے کہ نہیں۔۔۔
 مگر اپنے سب سے پسندیدہ سوٹ آپکو دے رہی ہو۔۔۔
 ملائکہ خوشدلی سے کپڑے بڑھاتے بولی۔۔۔

بھابھی؟؟؟؟ ابرج اچھنباسی ہوئی۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

ہاں ناں میں ارسل بھائی کی چھوٹی بہن ملائکہ ہو۔۔۔
 اور اس لحاظ سے آپ میری بھابھی ہوئی ناں؟؟؟
 کیوں آپکو اچھا نہیں لگا کیا؟؟؟

نہیں نہیں!!!

بہت اچھا لگا۔۔۔

بس سب کا رویہ دیکھا اور ان سب میں تمہارا بھابھی کہنا عجیب سا لگا۔۔۔
 ابرج تاسف سے کپڑے تھامے بولی۔۔۔

ظاہر سی بات ہے بھابھی۔۔۔
 کل ہی بھائی باہر سے آئے اور انکی منگنی نرمل کے ساتھ ہونی تھی اور پھر آج انہوں نے
 اپ سے نکاح کر لیا۔۔۔
 تو ایسا تو رویہ ہو گا ناں۔۔۔
 ملائکہ ابرج کی ساڑھی کا پلوں پکڑے بولی۔۔۔

urdu
 novels mania
 www.urdu novels mania.com

منگنی؟؟ نرمل کے ساتھ؟؟؟

جی بھابھی کل بھائی کی منگنی تھی نرمل کے ساتھ۔۔۔
 اچھا ہوا نہیں ہوئی۔۔۔
 بہت ہی بری لگتی ہے مجھے وہ۔۔۔
 ملائکہ منہ چڑھائے بدگوئیاں کرتے بولی۔۔۔

تو پھر کیوں نہیں ہوئی منگنی؟؟؟
مگر ابرج کی سوئی تو بس منگنی والی بات پر ہی اٹکی تھی جو بہت ہی تجسسی انداز سے ملائکہ کو گھور رہی تھی۔۔

وہ بھائی نے!!!
ملائکہ اس سے پہلے کچھ بتلاتی ارسل کمرے میں داخل ہوا۔۔۔

دے دیے ہیں کپڑے ملائکہ تم نے؟؟؟؟
www.urdu novels mania.com

جی بھائی دے دیے ہیں۔۔۔
ملائکہ نے حامی میں سر ہلایا۔۔۔

اچھا تو اب بوا سے کہوں کچھ کھانے کیلئے یہی لے آئے۔۔۔
میں نہیں چاہتا اب کوئی تماشا ناشتہ کی ٹیبل پر بھی لگے۔۔۔

ارسل کہتے ہوئے واش روم کی جانب بڑھا۔۔۔

ٹھیک ہے بھائی!!!
ملائکہ ارسل کی بات پر اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

ملائکہ!!!!
بات تو پوری بتاتی جاؤ!!!
کہ منگنی کیوں نہیں ہوئی؟؟؟
ابرج کا تجسس بھرتا جا رہا تھا۔۔۔

ہاں وہ!!!!
ملائکہ ایک بار پھر گوی ہوئی۔۔۔

ملائکہ میرے کپڑے بھی صبح سے استری نہیں ہے۔۔۔
کل کہا بھی تھا بوا کو کہ سوٹ کیس سے نکال کر اچھے سے استری کر دینا مگر نہیں۔۔۔

ارسل واش روم سے باہر نکلنے کیڑے بیڈ پر پٹختے بولا۔۔۔

آپ مجھے دے دیں۔۔۔
میں کر دیتی ہواستری اچھے سے۔۔۔
ابرج نے ارسل کی جانب دیکھا۔۔۔

نہیں بجا بھی میں ابھی بوا کو بھیجتی ہو وہ کر دے گی۔۔۔
ملائکہ نے فوراً کہا۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

نہیں میں کر دیتی ہو۔۔۔
آپ مجھے دے دیں میں بس دو منٹ میں کر کے دیتی ہو۔۔۔
ابرج نے اپنی بیوی ہونے کی پہلی سیڑھی چڑھتے کہا۔۔۔

آریو شور؟؟؟

کوئی مسئلہ نہیں ہے میں بوا سے!!!!

نہیں نہیں آپ بس باتھ لے میں آپکو دے دوں گی۔۔۔
 ابرج نے فوراً سوٹ سنبھالنا اور اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

ویسے بھائی بھابھی ہے بہت پیاری۔۔۔
 پرفیکٹ چوائس!!!

ملائکہ نے ارسل کو ہاتھ کا اشارہ دیتے ہوئے شرارت کی۔۔۔

جس پر ابرج نے فوراً الجھی نظروں سے ملائکہ کو دیکھا۔۔۔

novels mania
 www.urdu novels mania.com

ملائکہ کی بچی!!!!

ارسل ایک دم ملائکہ کو شرارتی انداز سے پکڑتے بولا۔۔۔

آہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔

جو سچ ہے وہ میں نے کہہ دیا ہے۔۔۔

باقی میں بوا سے ناشتے کا کستی ہو۔۔۔
ملائکہ ہنستے ہوئے باہر نکل پڑی۔۔۔

جبکہ ارسل کچھ پل کو ابرج کو دیکھتا رہا جو پورے کمرے میں نظریں گھومائے استری ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔

ابرج!!!!!!

جی!!!



استری کمرے میں نہیں بلکہ کلاتھ روم میں ہوتی ہے۔۔۔

وہاں ہے وہ روم!!!!

واش روم کے بلکل ساتھ!!!

ارسل نے اشارہ دیا۔۔۔

شکریہ!!!

آپ بس ہاتھ لے میں ابھی کر دیتی ہوں اسے استری۔۔۔
 ابرج ساڑھی سنبھالے ارسل کو نظر انداز کرتے روم کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

جبکہ ارسل کچھ سوچنے کے بعد واش روم کی جانب بڑھا۔۔۔۔

عالم شاہ لاہری میں ہی بیٹھے کتاب ہاتھ میں تھامے چائے نوشکر رہے تھے۔۔

urdu
 novels mania
 www.urdu novels mania.com

میں اندر آسکتا ہو بھائی؟؟؟
 نوید شاہ نے دروازے پر دستک دی۔۔۔

ہاں ہاں نوید!!!

اس میں اجازت لینے والی کوئی بات نہیں ہے!!
 عالم شاہ نے اپنی کتاب میز پر رکھی اور نوید کی جانب متوجہ ہوئے۔۔۔

کیا ہوا ہے نوید کچھ پریشان لگ رہے ہو؟؟؟

جی بھائی!!!

شانزے اور زمل نے طوفان اٹھا رکھا ہے۔۔۔۔

بس انہی کی وجہ سے پریشان ہو۔۔۔

نوید شاہ نے اپنی پریشانی کا ادراک کیا۔۔۔

غلطی ان کی نہیں ہے نوید۔۔۔

ان کا پریشان ہونا اور یہ واویلہ مچانا بنتا ہے۔۔۔

غلطی تو میرے صاحبزادے کی ہے۔۔۔

جس کی وجہ سے گھر کا ماحول یکسر بدل گیا ہے۔۔

رشتوں میں دراڑے نمودار ہو رہی ہے۔۔۔

عالم شاہ سنجیدہ ہوئے۔۔۔

پتہ نہیں کیوں!!

مجھے لگتا ہے اس کے پیچھے کوئی نہ کوئی وجہ ہے بھائی۔۔۔
نوید شاہ نے خدشہ ظاہر کیا۔۔۔

کیا مطلب؟؟؟

کونسی وجہ؟؟؟

بھائی مجھے لگتا ہے ہمیں ارسل سے سکون سے اس معاملے کو لے کر بات کرنی چاہیے۔۔۔
اس کا پورا سچ اس کی پوری بات اور وضاحت سننی چاہیے۔۔۔
کیا پتہ وہ حق سچ پر ہو۔۔۔
بناءً کچھ جانے سننے ہم اس کو غلط نہیں ٹھہرا سکتے۔۔۔
سب کا رویہ اس کے متعلق یکسر بدل گیا ہے۔۔۔
آخر سب کیوں نہیں سوچتے کہ وہ ہمارا ہی بچہ ہے۔۔۔
اگر غلطی بھی ہوئی ہے تو سدھارنا بھی ہم نے ہی۔۔۔۔
نوید شاہ نے گہری سوچ کو زبان دی۔۔۔

میں سمجھ رہی تھی کہ تو ٹھیک رہے ہو تم۔۔۔

مگر تم اچھے سے جانتے ہو میرے اور ارسل کے تعلقات کس قدر خراب ہیں۔۔۔

لہذا مجھ سے تو وہ کبھی کوئی بات شنیر نہیں کرے گا۔۔۔

تم ہی اس کے زیادہ قریب ہو۔۔۔

بہتر ہے تم اور انعم ہی اس معاملے کو دیکھو۔۔

عالم شاہ نے نوید شاہ کو رائے دی۔۔۔

ٹھیک ہے بھائی میں کرتا ہوں ارسل سے بات۔۔۔

چلتا ہوا ب۔۔۔

نوید شاہ کہتے ساتھ ہی اٹھ کھڑے ہوئے اور باہر کو نکل پڑے۔۔

ابرج باہر بیٹھی ارسل کے نکلنے کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

جیسے ہی اسے دروازہ کھلنے کی آواز آئی فوراً اس جانب لپکی۔۔۔

کہ تبھی سامنے سخت کندن کی مانند وجود لیے کھڑے ارسل کے ساتھ جا ٹکرائی۔۔۔۔

جو معمول کے مطابق ہلکے سبز رنگ کی شرٹ میں ملبوس تھا۔۔۔

جس کا وجود پانی کی ننھی ننھی بوندوں سے ابھی بھی تر تھا۔۔۔

اوہ!!!!!!

دھیان سے۔۔۔

ارسل نے لڑکھڑاتی ابرج کے ہاتھ کو تھاما۔۔۔

جس کے گیلیے بالوں کی بوندیں ابرج کے چہرے کو جا چھوئی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

دونوں ایک دوسرے کے قریب ہونے پر تھوڑا سا جھجکے۔۔۔

سوری!!!

میں جلدی میں تھی۔۔۔

دیکھ نہ سکی۔۔۔۔

ابرج نظریں جھکائے سرخ ہوئی۔۔۔

غلطی میری بھی ہے۔۔

میرا بھی دھیان کہیں اور تھا۔۔۔

ارسل نے ابرج کو کفیوز ہوتے دیکھا تو بولا۔۔۔۔

اچھا تو جاؤ پھر تم بھی فریش ہو جاؤ۔۔۔

تب تک بوا بھی ناشتہ لے آئے گی۔۔۔

ارسل پیچھے کو ہٹا۔۔۔

جس پر ابرج کپڑے تھامے سیدھا واش روم کی جانب بھاگی۔۔۔

ارسل ابرج کو یوں جاتا دیکھ کر مسکراہٹ دیتے ہوئے شیشے کے سامنے جا کھڑا ہوا۔۔۔

اپنے گیلے کیسوؤں کو لہلاتے ہوئے سمیٹنے لگا۔۔۔

کہ تبھی آنکھوں کے سامنے ابرج کی جھکی نظریں اور سرخ پڑتا چہرہ گھوما۔۔۔

ماما کہتی ہے جھکی نظریں حیا کی کھلی گواہی ہوتی ہے۔۔۔

اگر ایسا ہے تو پھر وہ سب کیا ہے جو اس کے ساتھ جڑا ہے ؟؟؟
ارسل گہری سوچ میں گم ہوا۔۔۔



ارسل بابو!!!

یہ ناشتہ ؟؟؟

بواکمرے کے چاروں اطراف متلاشی نظروں سے دیکھتے بولی۔۔۔

میز پر رکھ دے بوا!!!

جی ٹھیک ہے!!!

بوا میر کی جانب بڑھی مگر نظریں ابھی بھی گھوم رہی تھی۔۔۔

بوا اگر رکھ دیا ہے ناشتہ تو جا سکتی ہے آپ۔۔۔

کسی کام کی ضرورت پڑی تو بلا لے گے۔۔۔

ارسل جو شیشے سے بوا کی نظروں کو بھانپ رہا تھا بولا۔۔۔

جی ارسل بابو۔۔۔

وہ دروازہ بند کیے واپس باہر کو نکل پڑی۔۔۔

urdu
novels mania

ارسل بال صبح کرتے بیڈ پر جا بیٹھا۔۔۔

www.urdu novels mania.com

ابرج بھی بالوں کو تو لیے سے سوکھاتے ہوئے باہر نکلی۔۔۔۔

ارسل جو موبائل پر نظریں جمائے بیٹھا تھا سامنے کھڑی پیلے اور گلابی رنگ کے امتراج

سے بنے لباس میں ملبوس ابرج پر نظر پڑی۔۔۔

جس کے بالوں سے پانی بوند بوند بہہ کر اسے ابھی بھی تر کر رہا تھا۔۔۔

ہر رنگ ہر لباس میں کمال!!!

ارسل زیر لب بڑبڑایا۔۔

ا برج اپنے میں گم کبھی بالوں کو ایک جانب پھینکتی تو کبھی دوسری جانب۔۔۔۔

ارسل جو اس کے سحر میں گم تھا اب ٹنگلی باندھے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

ا برج اپنے بالوں کو لنگی کرتی جیسے ہی مڑی۔۔۔

ارسل کو خود کی جانب یوں دیکھتے وہ جھینب سی گئی۔۔۔۔

ارسل ابھی بھی اسے بناء کسی جھجک دیکھ رہا تھا۔۔۔

ناشتہ آگیا ہے!!!

بہت بھوک لگی ہے مجھے۔۔۔

دو دن سے کچھ نہیں کھایا میں نے۔۔۔

آپکو لگی ہے تو آجائے۔۔۔

ابرج ماحول کو بدلتے ہوئے سیدھا ناشتے کی جانب بڑھی۔۔۔

جس پر ارسل اپنی آنکھوں کے محور کو توڑتے ہوئے مسکرانے لگا۔۔۔

urdu
novels mania

یہ آنکھیں اور یہ سحر کسی دن مروائے گا مجھے۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ارسل ہڑبڑایا۔۔۔

کچھ کہا آپ نے مجھ سے؟؟؟

نہیں کچھ نہیں!!!

ناشتہ کرو تم اور کچھ منگوانا ہے تو بتا دینا۔۔۔۔
 ارسل بھی ابرج کے سامنے جا بیٹھا۔۔۔

ایک بات پوچھو؟؟؟؟

جی پوچھے!!!
 ابرج نوالہ بناتے بولی۔۔

کیا وہ عورت تمہاری اصل ماں تھی؟؟؟

ابرج نے سنا تو نوالہ وہی اٹک گیا۔۔۔

ارسل جو سامنے بیٹھا تھا ابرج کو رکا دیکھ کر خود بھی رک گیا۔۔

میرے خیال سے غلط سوال کر دیا ہے میں نے۔۔۔

تمہاری زندگی ہے تمہارے معاملے۔۔۔
مجھے کوئی حق نہیں کہ پوچھو۔۔۔

ابرج نے سنا تو ایک لمحے کے توقف پر یونہی ارسل کو دیکھتے رہی۔۔۔

اور پھر اگلے ہی لمحے نوالہ منہ میں لیے گواہوتی۔۔۔

بہت کم ہی سننے کو ملتا ہے کہ لوگوں کو بیٹیاں پسند نہیں ہوتی۔۔۔
شاید انہی لوگوں میں میری امی بھی شامل ہے۔۔۔
بظاہر میں ان کی سگی اولاد ہو مگر جو سلوک وہ مجھ سے کرتی تھی سوتیلی مائیں بھی نہ کرتی۔۔۔
ہمیشہ بیٹے کو مجھ پر اہمیت دی۔۔۔

ناجانے وہ یہ کیوں بھول گئی تھی کہ خود بھی تو بیٹی ہے مگر انہی بیٹی پسند نہیں۔۔۔

ابرج ایک لمحہ پھر رہی شاید ہمت باندھ رہی تھی۔۔۔

بچپن سے لے کر اب تک انہوں نے مجھے کبھی پیار نہیں کیا ہمیشہ دھتکارا۔۔۔
 عادل بھائی کو سینے سے لگایا اور مجھے پاس بھی بٹھکنے نہ دیا۔۔۔
 مگر ابا کا سہارا ان کی محبت انکا اعتماد بہت تھا میرے لیے۔۔۔
 ایک ابا ہی تو تھے جو مجھ سے بہت محبت کرتے تھے۔۔۔
 ابرج کی آنکھیں نم ہوئی۔۔۔

میری پرورش میری تعلیم سب انہی کے سر پر ہی تو ہوئی۔۔۔

امی لڑتی تھی کہ مجھے نہ پڑھایا جائے۔۔۔

مگر وہ خود مجھے سکول چھوڑ کر آتے تھے۔۔۔

اور میں نے ہی ان کی عزت!!!!

ابرج اب مکمل رونے لگ گئی چہرے کو ہاتھوں سے چھپائے وہ خود کو نارمل کرنے لگی۔۔۔

جبکہ ارسل یہ سب سن کر دنگ سا ہوا اور ٹکٹکی باندھے اسے تجسسی انداز سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

بس کھالیا ہے میں نے جتنا کھانا تھا۔۔۔

بھوک نہیں اب مجھے۔۔۔

ابرج ناشتے سے پیچھے ہوتے آنسو صاف کرتے اٹھی اور واش روم کی جانب بڑھی۔۔۔

ارسل نے اسے روکنا مناسب نہ سمجھا اور خود بھی ناشتے سے بد دل ہوا۔۔۔



ارسل!!!!

نرمل جو اپنے کمرے سے باہر نکلی تھی ارسل کو لاؤنچ سے گزرتا دیکھ کر اس کی جانب بڑھی۔۔۔

ارسل نے اس کی آواز سنی تو بناء رکے چلتا رہا۔۔۔

میں نے تمہیں بلایا ہے ارسل !!!
 اگور کیوں کر رہے ہو مجھے ؟؟؟
 غلط تم نے کیا ہے اور سزا مجھے کیوں ؟؟؟
 وہ اب چلائی۔۔۔۔

میں تمہارے کسی بھی حکم کا پابند نہیں۔۔۔
 تم سے زیادہ ضروری مجھے اور بھی بہت سے کام ہے۔۔۔
 ارسل پل بھر کور کا اور بناء رکے تضحیک امیز لہجے سے کہتا ہوا باہر نکل گیا۔۔۔

جبکہ نرمل وہی کھڑی سٹپا سی گئی اور غصے سے پھڑپھڑتے ہوئے ارسل کے کمرے کی جانب
 بڑھی۔۔۔

از۔ # رابعہ۔ بخاری

قسط۔ نمبر۔ 10:

ابرج واش روم سے باہر نکلی تو ارسل کو کمرے میں نہ پایا جبکہ ناشتہ بھی ویسا ہی پایا جیسا وہ چھوڑ کر گئی تھی۔۔۔

یہ اب کہاں چلے گئے ہیں؟؟؟

ابرج کہتے ہوئے میز کی جانب بڑھی اور برتن سمیٹنے لگی۔۔۔

کہ دروازہ ایک زوردار دھماکے سے کھلا۔۔۔

ابرج ایک دم دروازے کی آواز پر چونک سی گئی۔۔۔

دیکھا تو سامنے نرمل کو ہی کھڑا پایا جو خون خیز آنکھوں سے اس کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

ارسل لاؤنچ سے باہر نکلا اور سیدھا گاڑی کی جانب بڑھا۔۔۔

گیٹ کھولو!!!!

ارسل نے آواز لگائی اور جا کر گاڑی کے اسپیئرنگ کو سنبھالا۔۔

اوپس!!!!

چابی تو میں کمرے میں چھوڑ آیا ہو۔۔۔۔

اُففففففف کیا کرتا ہے ارسل۔۔۔

ارسل خود جو کوسے ہوئے گاڑی سے باہر نکلا اور گھر کی جانب بڑھا۔۔۔

urdu
novels mania

میری زندگی کو تباہ کر کے۔۔۔

میرے سکون کو غارت کر کے تم یہاں بیٹھی سکون سے ناشتہ کر رہی ہو۔۔۔۔

واہ!!!!!!

زمل غیظ و غیض کے ساتھ طنزیہ تالی بجائے ہوئے اندر کی جانب بڑھی۔۔۔

دیکھے میں نے ایسا کچھ نہیں کیا۔۔۔

آپ غلط سمجھ رہی ہے۔۔۔

ابرج متانت ہوئی۔۔

میں غلط سمجھ رہی ہو!!!!

میں!!!!

نرمل چلائی۔۔۔۔

دیکھے مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔

بہتر ہے یہاں سے جائے آپ!!!

ابرج جو اس کا رویہ دیکھتے ہوئے زچ ہوئی انگلی دکھائے بولی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

تم ہوتی کون ہو مجھے یہاں سے نکالنے والی!!!!

یہ میرا گھر ہے۔۔۔

یہاں کے ہر فرد پر میری ملکیت ہے۔۔۔۔

تو اپنی اوقات میں رہو۔۔۔۔

نرمل نے ابرج کی بات سنی تو پھڑسی گئی۔۔۔

مجھے نہیں لگتا ہے کہ مجھے آپکو بار بار یاد کروانا ہوگا کہ میں کون ہو۔۔۔

اور اب اس گھر میں میری کیا حیثیت ہے۔۔۔۔

رہی بات اوقات کی تو میری بہت اونچی ہے تبھی آپکی بد تمیزی برداشت کر رہی ہو۔۔۔۔

ورنہ!!!!

ابرج بھی اب غصے سے بولی۔۔۔

ورنہ کیا!!!!

ہاں بولو ورنہ کیا!!!!

دھکے دے کر تمہیں نکلواؤ گی اس گھر سے۔۔۔۔

بس کچھ دن انتظار کرو!!!!

ارسل ہی نکالے گا تمہیں دھکے مار کر یہاں سے۔۔۔۔

نرمل اس کی جانب بڑھی اور انتقاما ہوئی۔۔۔



ٹھیک ہے۔۔۔

میں انتظار کر رہی ہو پھر اس دن کا۔۔۔

جب مجھے میرا شوہر گھر سے نکالے گا۔۔۔

وہی شوہر جو مجھے یہاں اپنی بیوی بنا کر لایا ہے اور میری ہی خاطر سب سے لڑا بھی ہے۔۔۔

انتظار میں ہو میں پھر۔۔۔

ابرج دونوں بازوؤں باندھے اطمینانیت سے مسکراہٹ دیتے بولی۔۔

تم سمجھتی کیا ہو خود کو؟؟؟؟

زمل کو اس کی اطمینانیت دیکھ کر پاگل پن سا سوار ہوا۔۔۔

اور ابرج کو بازو سے پکڑے چیخنے لگی۔۔۔

www.urdu novels mania.com

چھوڑو مجھے زمل!!!!

چھوڑو!!!!

ابرج نے زمل کو خود سے پیچھے کیا۔۔۔

جس پر نرمل لڑکھڑاسی گئی۔۔۔

تم نے مجھے دھکا دیا۔۔۔

اب بتاتی ہو تمہیں۔۔۔۔

نرمل ابرج کو مارنے کی غرض سے آگے کو بڑھی۔۔۔

مگر جیسے ہی اپنا ہاتھ ابرج پر اٹھایا کسی نے اس کا پیچھے سے جکڑ لیا۔۔۔۔

ابرج نرمل کا ہاتھ اٹھتے دیکھ کر سمجھتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے چہرہ تھامے کھڑی ہو گئی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

یہ سب کیا ہے نرمل!؟؟؟

اور تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی ابرج پر ہاتھ اٹھانے کی۔۔۔

ارسل نے نرمل کا ہاتھ جھٹکے سے پیچھے کیا۔۔۔

ارسل یہ ---

یہ لڑکی!!!

نزل معصومیت کا ڈھونگ کرتے اس کے قریب ہوئی۔۔۔

میں کہہ رہا ہوں پیچھے ہو۔۔۔

اور جاؤ یہاں سے ابھی اسی وقت۔۔۔

لگتا ہے اپنی ساری اعلیٰ تعلیم تم بھول چکی ہو تبھی جاہلیت پر اتر آئی ہو۔۔۔

ارسل چنگارا۔۔۔

ا برج نے ارسل کی آواز سنی تو ہاتھ ہٹائے ارسل کا لہجہ محسوس کرنے لگی جس میں اس کیلئے

فکریہ جذبات عیاں تھے۔۔۔

یہ تم اچھا نہیں کر رہے ہو ارسل۔۔۔

یہ تم اچھا نہیں کر رہے ہو۔۔۔۔

تم اس دو ٹکے کی لڑکی کو مجھ پر نرمل شاہ پر فوقیت دے رہے ہو۔۔۔
بہت غلط کر رہے ہو۔۔۔

زبان سنبھا لو نرمل۔۔۔

لمٹس میں رہو اپنی۔۔۔

اور میں جو بھی کر رہا ہوں اپنی مرضی اور خوشی سے کر رہا ہوں۔۔۔

بہتر ہے میری زندگی سے دور ہو جاؤ ورنہ تمہارے لیے اچھا نہیں ہوگا۔۔۔۔
ارسل سخت ہوا۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

مجھ سے زیادہ تمہیں کوئی محبت نہیں کر سکتا۔۔۔۔

یہ بھی نہیں۔۔۔۔

تم سمجھ کیوں نہیں رہے۔۔۔

نرمل نے ابرج کو حقیقت نظروں سے دیکھا۔۔۔

بیوی ہے یہ میری۔۔۔

مجھے محبت نہ بھی کرے تمہارا اس میں کوئی سروکار نہیں۔۔۔
 ارسل نے ابرج کو کندھوں سے تھامے خود سے لگایا۔۔۔

ابرج ارسل کو اب الجھی نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔

اور تمہاری خود غرض محبت مجھے نہیں چاہیے۔۔۔

اب جاؤ گی خود یا بلاؤں چاچو کو۔۔۔

ارسل نے نرمل کو دھمکاتے کہا۔۔۔

جس پر وہ ابرج کو کاٹ کھانے کی نظروں سے گھورتے روتے ہوئے وہاں سے چلی
 گئی۔۔۔

نرمل کے جاتے ہی ارسل نے فوراً کمرے کا دروازہ بند کیا۔۔۔

تم ٹھیک ہو؟؟؟

ارسل نے سنسنی سی نظر حیرت کی تصویر بنی ابرج پر ڈالی۔۔۔

ہ۔۔۔۔۔ہ۔۔۔۔۔ہاں!!!

ابرج ہکلاتے بولی۔۔۔

یہ پاگل لڑکی نہ خود سکون لے گی نہ لینے دے گی۔۔۔

ارسل ابرج کے پاس سے گزرتے ہوئے اپنی چابی ڈھونڈنے لگا۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

ویسے جواب بہت اچھے دے رہی تھی تم!!!

مطلب؟؟؟

ابرج کھسکی۔۔۔

میرا شوہر۔۔۔

بیوی!!!

سب سننے میں بہت اچھا لگا مجھے!!!۔

زبان تو تمہاری بہت ہے یہ تو مجھے پتہ ہے۔۔۔

مگر اتنی تیز اندازہ ہوتا جا رہا ہے مجھے۔۔۔

ارسل شرارتی مسکراہٹ سجائے اس کے سامنے روبرو ہوا۔۔۔

جو اس کی اس شرارت پر تذبذب سی ہوئی۔۔۔



آپ سب سن رہے تھے؟؟؟

ابرج اس کو کینی نظروں سے دیکھتے بولی۔۔۔

سن اور دیکھ دونوں رہا تھا۔۔۔

مگر اس میں کوئی سوچ نہیں تھی۔۔۔

جیسے ہی اندر آیا تم دونوں خواتین کی جنگ دیکھی۔۔۔

ارسل کہتے ساتھ ہی قہقہہ لگانے لگا۔۔۔

چلے بس کرے اب۔۔۔

یہ تو میں بھی کہہ سکتی ہو۔۔۔

کہ آپ بھی یہی سب کہہ رہے ہیں۔۔۔

میری بیوی۔۔۔

شوہر ہو میں۔۔۔

ہمارا نکاح۔۔۔

ابرج بھی اب ارسل کو بات کا جواب دو ٹوک دیتے مسکرائی۔۔۔

novelsmania
www.urdu novelsmania.com

آہاں!!!

بھئی جواب پورے پورے دیتی ہو۔۔۔

جیسے بید بازی کا مقابلہ ہو۔۔۔

ارسل اس کے سامنے سے گزرتا اب دوسری جانب اپنی چابی تلاش کرنے لگا۔۔۔

ایک بات پوچھو۔۔۔؟؟ ابرج سوچتے بولی۔۔۔

ہاں پوچھو!!!

ارسل اس کی جانب متوجہ ہوا۔۔۔

ایک انجان لڑکی کیلئے سب سے مخالفت کیوں؟؟

مجھے تو ٹھیک سے آپ جانتے بھی نہیں ہے۔۔۔

جبکہ نہ آپ نے یہ رشتہ قبول کیا ہے اور نہ میں نے۔۔۔

تو پھر اپنی فیملی کی مخالفت کیوں؟؟

ابرج سچ میں جواب جاننا چاہتی تھی۔۔۔

ہمسکسم سوال تو اچھا کیا ہے جواب بھی اچھا ہی پاؤں گی۔۔۔

ارسل بیڈ پر بیٹھتے بازوؤں باندھے بولا۔۔۔

مطلب؟؟؟

ابرج بھی اب بیڈ کے کنارے آں کھڑی ہوئی۔۔۔

انجان لڑکی تم تب تک تھی جب تک ہمارا نکاح نہیں ہوا تھا۔۔۔
اور رہی بات رشتے کی۔۔۔

تو یہ ہم دونوں کا معاملہ ہے جو اس کمرے کی حد تک ہونا چاہیے۔۔۔
بظاہر ہم اچھے میاں بیوی تو بن سکتے ہیں۔۔۔
جو دنیا کے سامنے ایک دوسرے کو سپورٹ کرتے ہو۔۔۔

ہمسکس ابرج نے حامی میں سر ہلایا۔۔۔
اور رہی بات میری فیملی کی۔۔۔

تو یقین جانو جس ماں نے میری پرورش کی ہے وہ خود کتنی اچھی ہوگی اس کا اندازہ تم لگا نہیں
سکتی۔۔۔

اب یہ تم پر ہے کہ تم انکا دل کیسے جیتوگی۔۔۔

اس میں میں تمہیں کبھی سپورٹ نہیں کرونگا۔۔۔
 ارسل تا سفت سے بولا۔۔۔

ہمممممممم!!!

ا برج نے سنا تو چپ رہی۔۔۔

پتہ نہیں میری گاڑی کی چابی کہاں ہے؟؟؟
 کہاں رکھ دی میں نے۔۔۔

ارسل بات کرتے اٹھا اور واپس چیزیں دیکھنے لگا۔۔۔

novelsmania
 www.urdu novelsmania.com

چابی ڈھونڈ رہے ہو آپ؟؟؟
 ا برج ارسل کی متلاشی تاثرات کو دیکھتے بولی۔۔۔

ہاں یہی رکھی تھی اب نہیں ہے یہاں!!!
 پتہ نہیں کہاں گئی!!!

ارسل میز کی جانب اشارہ کرتے پریشان ہوا۔۔۔

جس پر ابرج پہلے تو مسکرائی اور پھر آہستگی سے چلتے ہوئے ارسل کے سامنے آن کھڑی ہوئی۔۔۔

یہ لے آئی چابی۔۔۔

ناشتے کی ٹرے پر ہی چھوڑ گئے تھے۔۔۔

مجھے تھا کہ آپ واپس آؤ گے تبھی میں نے پکڑ لی۔۔۔

ابرج چابی ہتھیلی پر رکھے اس کے سامنے بڑھاتے بولی۔۔۔

مطلب تم مجھے پریشان کر رہی تھی؟؟؟

ارسل آنکھیں سکھڑے بولا۔۔۔

نہیں۔۔۔۔

آپ خود کو خود ہی پریشان کر رہے تھے میں تو بس کھڑی دیکھ کر محظوظ ہو رہی تھی۔۔۔

ابر ج ہنسی لبوں میں دبائے بولی۔۔۔

ارسل نے ابرج کے چہرے پر اچھلتی شرارت دیکھی تو چابی تھامے مسکراتا ہوا اس کے پاس سے گزرا۔۔۔

کیا آپ کے نزدیک اس نکاح کی اہمیت بس دنیا داری تک محدود ہے؟؟؟
ابر ج نے ایک بار پھر ارسل کے جاتے قدموں کو روکا۔۔۔

جس پر ابرج کو مڑتے دیکھنے لگا۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

ہر سوال کا جواب نہیں ہوتا ابرج۔۔۔

ارسل کا لہجہ سرد ہوا۔۔۔

میں ملائکہ سے کہہ دوں گا کھانا تمہارے ساتھ کھائے گی وہ۔۔۔
اور میں لیٹ ہو جاؤ گا لہذا ماحول کو ٹھنڈا رکھنا۔۔۔

ارسل کہتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

جبکہ ابرج کیلئے لاکھ سوچوں کا سماں چھوڑ گیا۔۔۔

ابرج پورا دن کمرے میں بند یونی دن گزرتی رہی۔۔۔

باہر نکلنے کو دل کیا مگر پھر ارسل کی بات یاد کرتے ہوئے واپس وہی بیٹھی رہی۔۔۔

رات ہوئی تو پچھلی رات کی تھکی ابرج ارسل کا انتظار کرتے بیڈ پر کمرل اوڑھے سو گئی۔۔۔

ارسل جو گاڑی کو پارک کرتے سیدھا اپنے کمرے میں داخل ہوا۔۔۔

کمرے میں اندھیرا بھرا دیکھ کر چونکا۔۔۔

اتنا اندھیرا!!!!

بوا بھی نا۔۔۔

لائٹ تو آن رکھتی۔۔۔

معلوم بھی ہے کہ میں اکثر لٹ گھر آتا ہو۔۔

ارسل لائٹ چلاتے ہوئے سیدھا واش روم کی جانب بڑھا۔۔۔

رات کا آدھ پہر گزر چکا تھا۔۔۔

ا ففففففف بہت نیند آرہی ہے ایسا لگا رہا جیسے صدیوں سے بیدار ہو۔۔۔

تھکاوٹ سے چور ارسل جوا برج کو اب تک مکمل بھول چکا تھا۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

سلیپنگ سوٹ پہنے وہ بھولے بھٹکے آنکھوں کو ملتے انگرائی لیتے سیدھا اپنے بیڈ کی جانب

بڑھا۔۔۔

مگر جیسے ہی وہ لیٹنے کو کسبل اٹھائے بڑھا۔۔۔

سامنے ابرج کو سونے پایا۔۔۔

جو اپنی دونوں بازوؤں پر سر ٹکائے مزے سے سو رہی تھی۔۔۔

ارسل نے ابرج کو وہاں سونے دیکھا تو اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرے پیچھے کو ہٹا۔۔۔

اففففففف میں تو اسے بھول ہی چکا تھا۔۔۔

بھول ہی گیا کہ اب میں شوہر کے درجے پر فائز ہو چکا ہو۔۔۔

اور میری ایک عدد بیوی بھی ہے۔۔۔

وہ مارے یادداشت سر جھڑے بولا۔۔۔

کس قدر سکون سے سو رہی ہے۔۔۔

ارسل کی نظروں گھومتے ہوئے واپس ابرج کے چہرے پر پڑی۔۔۔

جس کی زلفیں گہری سیاہ چادر کی مانند پورے تکیے پر پھیلی ہوئی تھی۔۔۔

جبکہ ایک زلف گستاخی کرتے ہوئے ابرج کے چہرے پر گرے لبوں تک کو چھو رہی تھی۔۔۔

ارسل جو پہلے ہی ایک نظر میں ابرج کے سحر میں گھرا تھا آج پھر اس کے سحر میں ڈوب چکا تھا۔۔۔

تنہائی اور رات کی خاموشی ہونے کے باوجود ارسل کے کانوں میں سائیں سائیں آوازیں آرہی تھیں۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

جبکہ ارسل کو اپنے دل کی دھڑکن اور ابرج کی گرم لو بھرتی سانسیں صاف سنائی دے رہی تھی۔۔

جس نے ماحول کو مزید رومانوی رخ دیا اور ارسل کے جذبات کو ابھارا۔۔۔

ارسل کی نیند جو کچھ دیر پہلے اس کے سر کو چکارا ہی تھی جھٹ پٹ غائب کر دیا۔۔۔

ارسل اس ماحول کے لمحوں میں ڈولے ابرج کے قریب غیر ارادی طور پر ہوا۔۔۔
فرط جذبات پر قابو کھوتے ہوئے وہ اس پر بناء سوچے سمجھے مزید جھکا۔۔۔

مگر اس سے پہلے وہ اس کے سحر میں مکمل ڈوبتا اور ابرج کو اپنے احساس کا احساس دلاتا۔۔۔

ابرج انگریزی بھرتے ہلی اور اپنے سامنے دھندلی آنکھوں سے ارسل کو قریب پایا۔۔۔
www.urdu novels mania.com

تو جھٹ سے خوف کھاتے اٹھ بیٹھی اور کسبل کو خود پر لپیٹے ارسل کو کینی نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔۔

ارسل بھی ابرج کے یوں اٹھ جانے پر بوکھلا سا گیا۔۔۔

وہ میں!!!!

میں بس!!!

پیشانی پر انگلی پھیرتے وہ پیچھے کو ہٹا۔۔۔

جی!!!

ابرج ارسل کے چہرے پر ابھرتی سرخی کو بھانپ چکی تھی۔۔۔

آ۔۔۔ آ۔۔۔ آپ چاہے تو سو جائے بیڈ پر میں صوفے پر سو جاؤ گی۔۔۔
ابرج کمر ہٹاتے اٹھنے لگی۔۔۔

www.urdu novels mania.com

نہیں نہیں۔۔۔

تم سو جاؤ آرام سے۔۔۔

ویسے بھی آدھی رات گزر چکی ہے میں صوفے پر سو جاؤ گا۔۔۔

ارسل چہرے پر ابھرتی الجھن اور جذبات کو چھپاتے ہوئے صوفے کی جانب بڑھا۔۔۔

اور بناء ابرج کو دیکھے آنکھیں موندھ لی۔۔۔

ابرج ارسل کے اس رویے پر ششدر اسے دیکھنے لگی۔۔۔

یہ سب کیا تھا؟؟؟؟

ارسل میرے قریب!!!

نہیں نہیں میرا وہم ہوگا یہ سب!!!

ابرج تکیے پر سر رکھے ارسل کو ترچھی آنکھوں سے دیکھنے لگی۔۔۔

جبکہ دوسری جانب ارسل بھی اسی شش و پنج میں مبتلا تھا۔۔۔

کیا ہو گیا ہے ارسل تجھے؟؟؟

ایسا کیوں ظاہر کر رہا ہے جیسے پہلی بار لڑکی دیکھی ہو۔۔۔

اتنا بھی تجھے خود پر کنٹرول نہیں کہ ایک لڑکی کے ساتھ ایک کمرے میں رہ سکے۔۔۔

کیا سوچتی ہوگی اب وہ میرے بارے میں۔۔۔
ارسل سر پیچھے کی جانب کیے ابرج کو دیکھنے لگا۔۔۔

ابرج نے ارسل کو خود کی طرف دیکھتے دیکھا تو فوراً مصنوعی نیند کا بہانہ بناتے آنکھیں موند لی۔۔۔

یوں دونوں نے پوری رات ایک دوسرے کو سوچتے گزاری۔۔۔

ابرج معمول کے مطابق صبح آفتاب سے پہلے اٹھی۔۔۔

اٹھتے ساتھ ہی نظر سب سے پہلے سامنے سوتے ہوئے ارسل پر پڑی جو بظاہر بہت ہی مشکل سے صوفے پر اٹکا ہوا تھا۔۔۔

اور رات کی کارستان اس کی آنکھوں کے گرد گھومی۔۔۔

ارسل کا وہ چہرہ اور اس کی تیز بھاگتی سانسیں اور دھڑک ابرج کو اب تک یاد تھی۔۔

پتہ نہیں وہ سب کیا تھا؟؟؟

میرا وہم ہی ہو گا جو بھی تھا۔۔۔

آنکھیں ملتے وہ اٹھی اور فریش ہونے کو واش روم کی جانب بڑھی۔۔۔

کچھ ہی دیر میں ڈوپٹہ سر پر لپیٹے وہ وضو کیے باہر کو نکلی۔۔۔

نماز پڑھنی ہے۔۔۔

آگے ہی بہت ناغہ آگیا ہے۔۔۔

مگر قبلہ اول کا رخ کیسے معلوم کرو؟؟؟

ہر بار ابا بتاتے تھے مگر میری یہ یادداشت۔۔۔۔

وہ خود کو کوسے زیر لب بڑبڑاتی۔۔۔

ان کو اٹھاؤ کیا اب؟؟؟

نہیں نہیں۔۔۔

یہ تو ویسے ہی بہت دیر لیٹ سے سوئے تھے۔۔۔

اوپر سے صوفے پر جیسے لیٹے ہیں دوپہر تک ان کو پورے بدن میں تکلیف شروع ہو جائے گی۔۔۔

بہتر ہے انہیں اٹھا ہی دو۔۔۔

ارسل!!!!

ارسل!!!

ابرج ارسل کے سر پر کھڑی اسے اٹھانے لگی۔۔۔

مگر ارسل پر اس کی آواز کا کوئی اثر نہ ہوا تو پھر اسے چھوتے ہوئے اٹھانے لگی۔۔۔

آہ!!! ہمسسم!!!

کیا ہوا ہے ابرج!!!!

ابھی تو سویا تھا میں!!!

ابھی نہ اٹھاؤ مجھے بعد میں اٹھانا۔۔۔

ارسل انگریزی بھرتے بولا۔۔۔

ارسل آپ بیڈ پر جا کر سو جائے۔۔۔

نہیں ٹھیک ہو میں یہاں!!!

تم جاؤ آرام کرو۔۔۔

ارسل نیند میں بولا۔۔۔

نہیں آپ جائے بیڈ پر میں آرام کر چکی ہو۔۔۔

یوں لیٹے رہے گے تو جسم درد کرے گا آپکا۔۔۔۔۔

پکاناں!!! ارسل نیند بھری آواز سے بولا۔۔۔

جی پکا!!!

ٹھیک ہے!!!

ارسل سر کھجاتے اٹھا اور نیند میں سرشار سیدھا بیڈ پر اوندھے میں جا لیٹا۔۔۔

یہ تو گرتے ہی سو گئے ہیں۔۔۔

اب کس سے پوچھو!!!

شاید بوا جاگی ہو ان کو پتہ ہو گا۔۔۔۔

ابرج سوچتے سیدھا کمرے سے باہر نکلی۔۔۔

مگر جب کچن کی جانب بڑھی تو وہاں اندھیرا پایا۔۔۔

پورا گھرا بھی تاریکی میں گم تھا۔۔۔

سب سو رہے ہیں۔۔۔

لگتا ہے یونہی نماز پڑھنی ہوگی مجھے۔۔۔

ارسل سے پوچھنا پڑے گا اب جب وہ جاگے گے۔۔۔۔۔

ابرج ابھی یہ سوچ کر کمرے کی جانب بڑھی ہی تھی کہ اسے سامنے کمرے میں روشنی جلتی نظر آئی۔۔۔

جس پر ابرج فوراً اس کمرے کی جانب بڑھی۔۔۔

دروازے سے کمرے کے اندر جھانکا تو سامنے ایک شخص کو بیٹھے پایا۔۔۔

جو وہاں بیٹھے قرآن پاک کی تلاوت کر رہے ہیں۔۔۔

یہ تو ارسل کے والد ہیں۔۔۔

ابرج منہ میں بڑبڑاتی۔۔۔

کون ہے باہر؟؟؟؟
عالم شاہ کڑک آواز سے بولے۔۔۔

جس پر ابرج ایک دم ساکن سی گئی۔۔۔

جو بھی ہے سامنے آئے!!!
ابھی۔

ابرج نے سنا تو آہستگی سے دروازہ کھولے اندر کی جانب بڑھی۔۔۔

www.urdu novels mania.com

وہ۔۔۔

وہ میں۔۔۔

ابرج پریشانی سے ہکلاتے بولی اور سر جھکا لیا۔۔۔

کیوں آئی ہو یہاں؟؟؟؟

عالم شاہ نے تیکھی نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

ن۔۔۔۔ن۔۔۔ماز۔۔۔

میرا مطلب قبلہ اول!!!

اس رخ ہے۔۔۔

وہ پڑی ہے جائے نماز۔۔

چاہو تو اس طرف جا کر نماز ادا کر لو۔۔۔

عالم شاہ نے بناء کوئی تاثر دیے لائبریری میں موجود چھوٹی سی نماز گاہ کی جانب اشارہ

دیا۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ابرج بناء کچھ بولے آگے بڑھی۔۔۔

جبکہ عالم شاہ واپس قرآن پاک کی تلاوت میں مصروف ہوئے۔۔۔

ابرج نماز کی ادائیگی کرتے ہوئے واپس اٹھی اور باہر جانے کو بڑھی۔۔۔۔

روکوں!!!!

عالم شاہ کی آواز نے اس کے قدم روک ڈالے۔۔۔

جی!!!!

چائے بنانے آتی ہے؟؟؟

عالم شاہ نے اس کی جانب دیکھا۔۔۔۔



جی!!!! ابرج نے اثبات سے سر ہلایا۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔

تو بنا کر لے آؤ۔۔۔

خود کلیئے بھی اور میرے لیے بھی۔۔۔

عالم شاہ کی بات سنی تو ابرج اٹے پاؤں کچن کی جانب بڑھی۔۔۔

اور کچن کی چیزوں کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے بلاخر چائے بنا کر واپس لائبریری کی جانب بڑھی۔۔۔

جہاں اب عالم شاہ تسبیح ہاتھ میں تھامے ورد کر رہے تھے۔۔۔

چائے!!
 ابرج نے ٹرے کی جانب اشارہ دیا۔۔۔
 www.urdu novels mania.com

عالم شاہ نے آنکھ کا اشارہ میز کی جانب کیا۔۔۔

ابرج چائے رکھے واپس پلٹی۔۔۔

بیٹھو کرسی پر۔۔۔

بات کرنی ہے کچھ۔۔۔۔

ابرج نے سنا تو بناء کچھ کہے واپس کرسی پر جا بیٹھی۔۔۔

نماز کی پابند ہو!!!!

جی!!!!

ابرج نے اثبات سے سر ہلایا۔۔۔



ہمسسم گڈ!!!!

عالم شاہ نے چائے کی پیالی تھامی چسکی بھری۔۔۔

اچھی چائے بنا لیتی ہو۔۔۔

امید ہے کل بھی صبح آفتاب کی چائے تم ہی بنا کر دوگی۔۔۔۔

عالم شاہ کے بے تاثر چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ بکھری۔۔۔

جی!!! بہتر۔۔۔

ابرج نے مسکراہٹ دی۔۔۔

پوچھنا ہے کچھ۔۔۔

امید ہے جو پوچھو گا سچ بتاؤ گی۔۔۔

اور جھوٹ نہیں بولو گی۔۔۔

نماز کے پابند لوگ جھوٹ سے کتراتے ہیں۔۔۔

اس بات کی گواہی اب تم دو گی مجھے۔۔۔

www.urdu novels mania.com

سب سچ بتا کر

عالم شاہ نے گہری نظر ڈالی۔۔۔

جی انکل۔۔۔۔

ابرج الجھنی تاثرات سے بولی۔۔۔

کیونکہ اس کو ابھی تک عالم شاہ کا رویہ اور اب پوچھے جانے والے سوالات کو سمجھ نہ پا رہی تھی۔۔۔

از۔ # رابعہ۔ بخاری 🕌

قسط 11

اس کی نمی اور آنکھوں کی سرخی اس کی پریشان کیفیت کا منہ بولتا ثبوت تھی۔۔۔

ارسل جواب تک اٹھ چکا تھا واش روم میں فریش ہو رہا تھا۔۔۔

ا برج ارسل کی موجودگی کو نہ پا کر بیڈ کی جانب بڑھی اور کمبل سمیٹنے لگی۔۔۔

”امید ہے کہ آج کی ہماری گفتگو کے متعلق تم ارسل کو کچھ نہیں بتاؤ گی۔۔۔

یقین کر سکتا ہوں تم پر اس امید کو باندھ کر کہ نہیں؟؟؟

عالم شاہ جواب خود بھی الجھن کا شکار تھے ا برج کو دیکھتے بولے۔۔۔

جی انکل اپکا یقین نہیں ٹوٹے گا۔۔“

کہاں تھی تم؟؟؟

ارسل بالوں کو تو لیے سے جھاڑتے ہوئے باہر نکلا تو ابرج کو کسی سوچ میں گم کھڑا پاتے
بوللا۔۔۔

جی!!!!

ابرج ہوش کی دنیا میں آئی۔۔۔

کچھ کہا ہے آپ نے مجھ سے؟؟؟



کہاں گم ہو بھئی؟؟؟

میں پوچھ رہا ہو کہاں تھی۔۔۔

اٹھا تو تمہیں کمرے میں نہ پایا۔۔۔

تو پریشانی ہوئی کہ کہیں نرمل تمہیں اٹھا کر تو نہیں لے گئی۔۔۔

ارسل نے مسخرے پن سے کہتے ہی ایک لمبا قفقہ لگایا۔۔۔

مگر دوسری جانب ابرج بالکل چپ سا دھے بناء کسی تاثرات کے کھڑی تھی۔۔۔

کیا ہوا؟؟؟

جگت اچھی نہیں لگی کیا؟؟

ارسل نے خاموش ابرج کو دیکھتے پوچھا۔۔۔

نہیں ایسی بات نہیں۔۔۔
 ابرج دوسری جانب رخ کیے اپنے چہرے کو نارمل بنانے لگی۔۔۔
 www.urdu novelsmania.com

ارسل جو ابرج کے رویے کو دیکھ رہا تھا اب اس کے پیچھے آں کھڑا ہوا۔۔۔

میری طرف دیکھو!!!

نہیں!!!!!!۔ ابرج کی آواز بھاری سی ہوئی۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔

تو میں تمہاری جانب آجاتا ہو۔۔۔

ارسل اب ابرج کے روبرو کھڑا ہوا۔۔۔

جس کا چہرہ اب مکمل سرخ اور آنسوؤں سے تر تھا جبکہ آنکھیں بھیگ چکی تھی۔۔۔

تم رو رہی ہو؟؟؟

urdu
novels mania
www.urdu novelsmania.com

نہیں تو!!!!!! ابرج نفی میں سر ہلاتے بولی۔۔۔

اچھا مجھے ایسا لگا کہ شاید یہ جو تمہاری گالوں پر پانی کی گرم ننھی بوندیں ہیں آنسو ہیں۔۔۔

لگتا ہے غلط لگا مجھے۔۔۔

ارسل اس کی گال کو چھوتے آنسو انگلی پر ٹکائے دیکھتے بولا۔۔۔

مجھے کوئی بات نہیں کرنی آپ سے !!!
پلیز: !!!

کیا ہوا ہے ؟؟
کسی نے کچھ کہا ہے ؟؟؟
ارسل ابرج کو کندھوں سے تھامے اپنا نیت سجائے بولا۔۔۔

کیوں اپنا یا مجھے آپ نے !!!
جب اس رشتے کی کوئی حقیقت نہیں۔۔۔
تو کیوں دنیا کے سامنے ڈرامہ رچانے پر تلے ہیں آپ۔۔۔
اور کیوں میرا مزید تماشا بنانا چاہتے ہیں ؟؟؟
ابرج ارسل کی بازوؤں کا حصار توڑتے بولی۔۔۔

یہ کیا کہہ رہی ہو ؟؟؟

لگتا ہے صبح صبح دماغ چکرا گیا ہے تمہارا۔۔۔
ارسل کو ابرج کا رویہ قطعی سمجھ میں نہ آیا۔۔۔

ٹھیک کہہ رہی ہو اور صبح بول رہی ہو۔۔۔
مجھے اپنی موجودگی آپ کے گھر میں ایک بوجھ لگتی ہے۔۔۔
میں کسی پر بوجھ بننا نہیں چاہتی۔۔۔
میری وجہ سے آپ کے اپنے گھر والوں سے تعلقات خراب ہو گئے ہیں۔۔۔
جس کی ذمہ دار صرف میں ہوں۔۔۔
ابرج سر جھکائے شرمندہ ہوئی۔۔۔

جہاں بھی جاتی ہو سب تباہ کر دیتی ہو۔۔۔
امی ٹھیک ہی کہتی تھی۔۔۔
مجھے پیدا ہوتے ہی مار دینا چاہیے تھا۔۔۔
تبھی اس ذلت بھری زندگی سے بچ جاتی میں۔۔۔

ابرج سٹپٹاتے ہوئے اپنے بالوں کو نوچتے بیڈ پر بیٹھتے بولی۔۔

جبکہ ارسل جواب تک ابرج کا رویہ سمجھ نہیں پارہا تھا بناء کچھ بولے وہاں سے شیشے کی جانب بڑھا۔۔۔

تو کیا چاہتی ہو اب؟؟؟

کیا کرو میں اب تمہارے لیے۔۔۔

کہ تمہارے اندر سے یہ احساس ختم ہو جائے۔۔۔

جتنا کر سکتا تھا کیا۔۔۔

اپنی زندگی کا حصہ بنایا تمہیں اپنے گھر والوں کے سامنے تمہارے لیے کھڑا ہوا۔۔۔

مزید کیا چاہتی ہو بتاؤ؟؟

ارسل بناء ابرج کو دیکھے ڈریسنگ ٹیبل پر ہاتھ جمائے چہرے پر سنیگینی جمائے بولا۔۔۔

جو میں چاہو گی کیا آپ مجھے دے گے؟؟؟

ابرج آنسو صاف کرتے بولی۔۔۔

معلوم نہیں مگر کوشش کرونگا۔۔۔
ارسل صاف گو ہوا۔۔۔

کوشش نہیں عمل چاہیے۔۔۔

آپ حامی بھرے۔۔

زبان دے مجھے کہ آپ کرے گے جو میں چاہوگی۔۔۔

ابرج اب زچ ہوئی۔۔۔

بولو کیا چاہتی ہو؟؟؟

ارسل دونوں بازوؤں سینے پر باندھے اب متحیر ہوا۔۔۔

علیحدگی!!!

ابرج ارسل کی آنکھوں سے نظریں چڑائے لفظ جباتے بولی۔۔

کیا؟؟؟

کیا چاہیے؟؟؟

ارسل کو اپنے کانوں پر یقین نہ ہوا۔۔۔

طلاق چاہیے مجھے آپ سے ارسل۔۔۔

میں علیحدہ ہونا چاہتی ہو آپ سے۔۔۔

مزید آپ کے نام کے ساتھ مجھے نہیں رہنا۔۔۔

ابرج سخت گوی ہوئی۔۔۔



تم پاگل ہو گئی ہو۔۔۔۔۔

دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا۔۔۔

نکاح کو ایک رات اور دوسری صبح نصیب ہوئی ہے اور تم مجھ سے علیحدگی چاہتی ہو۔۔۔

ارسل جو ضبط سے کھڑا سن رہا تھا اب ابرج کے سر پر کھڑے اس پر بھڑکا۔۔۔

ہاں ہو گئی ہو پاگل۔۔۔

تبھی چاہتی ہو کہ مجھے آپ سے طلاق چاہیے۔۔۔

اور آپ مجھے دے گے۔۔۔۔

ورنہ!!!!

ابرج اپنی ضد پر کپی ہوئی۔۔۔

ورنہ کیا؟؟؟

ہاں بولو ورنہ کیا؟؟؟

ارسل ابرج کے قریب ہوا۔۔۔



ورنہ میں عدالت میں خلع کی درخواست دائر کرونگی۔۔۔

ابرج ارسل کو گھورے اس کو زچ کرتے ہوئے بولی۔۔۔

تم مجھ سے علیحدگی لینا چاہتی ہو!!!!؟؟

ارسل اس کی بازوؤں کو تھامے اسے قریب کرتے چنگار۔۔۔

ارسل کا غصہ جب بھی اس کے سر چڑھتا تھا وہ اپنے آپ کے قابو میں نہ رہتا تھا۔۔۔

ہاں لینا چاہتی ہو وہ بھی ابھی اسی وقت!!

تاکہ تماشا ختم کرے جو شروع آپ نے کیا تھا مگر اس کا اختتام میں کرونگی۔۔۔
ابرج خود کو اس سے حصار سے نکالنے کی کوشش کرتے بولی۔۔۔

میری زندگی تماشا ہے۔۔۔

جس میں جب چاہے بناء بتائے آؤ اور اپنی مرضی سے منکل جاؤ۔۔۔

میں تمہارے لیے اب تک کیا کچھ نہ کر گیا اور اسکا یہ صلہ؟؟؟
ارسل ابرج کو کھیچتے خود سے لگائے اپنی گرفت مضبوط کیے اس پر جھکا۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

جس کا غصہ اب جنونیت کی چوٹی چڑھے بول رہا تھا۔۔۔

چھوڑو مجھے ارسل۔۔۔

میں نے نہیں کہا تھا کہ مجھے اپناؤ۔۔۔

اور نہ ہی میرے لیے یہ سب کرو!!!
 اور ویسے بھی ہمارے رشتے کی بنیاد محبت نہیں سمجھوتہ ہے۔۔۔
 اور سمجھوتے کے رشتے گردن پر بوجھ ہوتے ہیں جو سانس نہیں لینے دیتے۔۔۔
 ابرج ارسل کی سرخ پڑتی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بولی۔۔۔

محبت کی بات تو تم کرو ہی مت۔۔۔
 دیکھ چکا تمہارے اکرم کی محبت۔۔۔

ارسل آپ مجھ پر طنز کر رہے ہیں۔۔۔
 بلاخر سچ آپ کی زبان پر بھی آ ہی گیا ناں۔۔۔
 ابرج لرزش گواہ ہوئی۔۔۔

کونسا سچ کیسا سچ۔۔۔
 میرے نزدیک تمہارا کوئی سچ نہیں۔۔۔
 بیوی ہو تم میری اور اسی پر یقین مجھے۔۔۔

چھوڑے مجھے۔۔۔

میں سب کچھ سمجھ گئی ہو۔۔۔۔

مزید مجھے اپنے متعلق آپکی زبان سے کچھ نہیں جاننا۔۔۔ ابرج ارسل کے ہاتھوں کو نوچنے لگی۔۔۔

تمہیں اپنانے کا فیصلہ اگر میرا تھا۔۔۔

تو میری اجازت کے بغیر تم جا بھی نہیں سکتی ہو اب۔۔۔۔
ارسل کی گرفت ابرج پر مضبوط ہوتی گئی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ارسل چھوڑے مجھے۔۔۔

مجھے درد ہو رہا ہے بازوؤں پر۔۔۔

ابرج کے چہرے کے تاثرات اب تکلیف کی وجہ سے ابھرے دوسری جانب ارسل کی قربت اور جذبات محسوس کرتے اسے پیچھے کو دھکیلنے کی کوشش کرتے بولی۔۔۔

میں کہہ رہا ہوں ناں۔۔۔

میں نہیں چھوڑوگا تمہیں۔۔۔

آپ ہوش میں نہیں ہے ارسل۔۔

بہتر ہے چھوڑے مجھے۔۔۔

ابرج ارسل کے چہرے کو اپنے قریب ہوتا دیکھ کر بولی۔۔

چپ بلکل چپ۔۔

ہوش میں رہنے ہی کہاں دے رہی ہو۔۔

اور علیحدگی کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہونے دوں گا میں۔۔

ارسل گرفت کو مضبوط کیے اب ابرج کو آغوش میں بھرے اس پر جھکا۔۔

ارسل مکمل ابرج پر جھکتے اس کی بازوؤں کو چھوڑے ترچہرے کو اپنے ہاتھوں میں تھامے

اس کی لرزش کو محسوس کرنے لگا۔۔۔

ابرج جو ارسل کی گرفت میں تھی ارسل کے لبوں کی تپش کو محسوس کرتے ہی سینے پر ہاتھ دھڑے اسے خود سے پیچھے کی جانب دھکا دیا۔۔۔

ارسل ایک دم پیچھے کو لڑکھڑایا۔۔۔

ابرج اپنے چہرے کو صاف کرتے ارسل کو غصیل نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔

یہ کیا حرکت تھی ارسل!!!

ارسل جو خود اپنے کیے پر شذر تھا گلیے بالوں میں ہاتھ پھیرے ابرج کو چند ہیانی نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔

بولتی جو جا رہی تھی چپ تو کروانا تھا کسی طرح۔۔۔

ارسل اپنے لب صاف کی اس کی جانب بڑھا۔۔۔

پیچھے رہے۔۔۔۔

پیچھے۔۔۔۔

قریب مت آئے میرے۔۔۔

گھن آرہی ہے مجھے آپ سے۔۔۔

ا برج نے اسے ہاتھ سے رک جانے کا اشارہ دیا۔۔۔

آپ میں اور سیٹھوں میں کوئی فرق نہیں۔۔۔

آپ بھی وہی کر رہے جو وہ کرنا چاہتے تھے بس فرق نکاح کا ہے۔۔۔۔

ارج اپنے بالوں کو سمیٹتے شدت سے بولی۔۔

www.urdu novels mania.com

غلط سمجھ رہی ہو تم ا برج۔۔۔

سراسر غلط۔۔۔

اور بول بھی غلط رہی۔۔۔

بیوی ہو تم میری۔۔۔

نکاح بے شک مجبوری سے ہوا۔۔

نبھانے کی کوشش کر رہا ہوں۔۔

اور جو کچھ بھی ابھی ہوا تمہاری انہی باتوں کے غصے میں آ کر کیا۔۔

ارسل ناقابل یقین عمل پر شرمندہ ہوا۔۔

یہی تو مسئلہ ہے اپکا۔۔

ہر کام جذبہ اور بے قابو ہو کر کرتے ہو۔۔

اور ہمارا نکاح بھی اسی کا نتیجہ ہے۔۔

ابرج تلخ ہوئی۔۔

بس کرد و اب۔۔

میں نے کہا ہے نہیں چھوڑو گا۔۔

تو نہیں چھوڑو نگا۔۔

کر لو جو کرنا چاہتی ہو۔۔

اگر یہی ضد ہے تمہاری تو میری ضد کا ابھی پتہ نہیں تمہیں۔۔

ارسل ابرج کو آتش نظروں سے دیکھتے انگلی سے تینہ کرتے بولا۔۔

اور شیشے کے سامنے سے گزرتے ہوئے ڈریسنگ ٹیبل پر موجود تمام چیزوں کو غصے سے ہاتھ مارتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

پرفیوم کی بوتلیں کانچ کے ٹکڑوں کے مانند بکھرتے ہوئے زمین بوس ہوئے۔۔۔ اور ابرج کے پیروں تک آ گئے۔۔۔

ارسل کے جانے کے بعد ابرج ارسل کا خونخوار انداز دیکھ کر وہی بیٹھی دونوں ٹانگوں پر سر جمائے رونے لگ گئی۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

نرمل جو ارسل کے کمرے کے باہر ہی کھڑی کان لگائے اندر کی آوازیں سننے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

ارسل کے باہر نکلنے پر فوراً پیچھے کو ہٹی۔۔۔

ارسل جسکا مزاج بگڑا ہوا تھا نرمل کو دیکھ کر مزید زہر زدہ ہوا مگر بناء رکے وہ لاوینچ کی جانب بڑھا۔۔۔۔

کہا تھا ناں!!!

کہ وہ مجھ سے زیادہ محبت نہیں کر سکتی۔۔۔

دیکھ لو ایک دن میں ہی تمہاری عقل ٹھکانے آگئی ہے۔۔۔

نرمل بازوؤں باندھے طنزیہ مسکراہٹ ہنسی۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novelsmania.com

تم!!!!

ارسل سنگین ہوئے انگلی دکھاتے بولا۔۔۔

ارسل!!!!

انعم بیگم جو کچن سے نکلی تھی ارسل کو لال پیلا ہوتے دیکھ کر پریشان ہوئی۔۔۔

ارسل نے انعم بیگم کی آواز سنی تو فوراً نارمل ہونے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔۔

کمرے میں آؤ میرے۔۔۔

بات کرنی ہے تم سے کچھ!!!!

انعم بیگم کہتی سیدھا اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔۔۔۔

نزل جواب بھی بھی اسی طنزیہ نظروں سے اسے گھور رہی تھی ارسل اس کے قریب سے گزرتا ہوا سیدھا انعم بیگم کی کمرے کی جانب بڑھا۔۔۔۔

میرے کچھ کرنے سے پہلے ہی سب میرے حق میں ہو رہا ہے۔۔۔

واہ جی!!!!

اب تو لگتا ہے مجھے بھی کچھ کرنا چاہیے۔۔۔

نزل ہنستے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔۔۔

جی ماما!!!

آپ نے بلایا مجھے۔۔۔

ارسل مودب انداز سے چہرے کمرے میں داخل ہوا۔۔۔

بیٹھو یہاں!!!

انعم بیگم جن کا لہجہ تھوڑا سرد تھا صوفے کی جانب اشارہ دیا۔۔۔

یہ کس طرح کا شور آ رہا تھا تمہارے کمرے سے؟؟؟

انعم بیگم نے ارسل جو بیٹھنے دیکھا تو فوراً سوال داغا۔۔۔

ارسل نے سنا تو خاموش بیٹھی نظریں گرائے سوچنے لگا۔۔۔

میں کچھ پوچھ رہی ہوں ارسل؟؟؟

تم جانتے ہو یہ سب ابھی کسی نے قبول نہیں کیا۔۔۔

تو پھر یہ سب؟؟؟

اما میں خود یہ سب نہیں چاہتا تھا۔۔

مگر!!!

ارسل سر پکڑے بولا۔۔۔

کیا نہیں چاہتے تھے اور کیا مگر؟؟؟

اگر تم چاہو تو مجھے بتا سکتے ہو۔۔۔

ہو سکتا ہے میں کچھ مدد کر سکوں۔۔۔

انعم بیگم نرمی برتتے بولی۔۔۔۔

وہ طلاق چاہتی ہے مجھ سے۔۔۔

پاگل ہو گئی ہے۔۔۔

مگر بھول ہے اسکی۔۔۔

کہ میں اسے طلاق دے دوں گا۔۔

میں کمزور مرد نہیں ہو جو یہ سب برداشت کرے۔۔
ارسل برہم۔ ہوتے بولا۔۔۔

کیا طلاق؟؟؟
انعم بیگم خلط ملط ہوئی۔۔۔

جی طلاق۔۔۔



مگر کیوں؟؟؟؟
ابھی تو بس ایک دن ہوا تم دونوں کے نکاح کو!!!
اور اب یہ سب؟؟؟
انعم بیگم پریشان ہوئی۔۔۔

معلوم نہیں مجھے۔۔۔
کہ یہ سب کیوں؟؟؟

کل تک تو ٹھیک تھی مگر آج صبح۔۔۔

میری خود سمجھ سے باہر ہے یہ سب ماما۔۔۔

کس اذیت میں پھنس گیا ہو میں۔۔۔

ارسل پریشانی سے سر پکڑے بیٹھ گیا۔۔۔

محبت کرتے ہو اس سے ؟؟؟

انعم بیگم ارسل کے دیوانہ وار رویے کو دیکھتے بولی۔۔۔

محبت کا تو پتہ نہیں۔۔۔

مگر جب اسے دیکھا تھا دل میں خیال ضرور ابھرا کہ اس کو میرا ہونا چاہیے۔۔۔

میرے محرم رشتے کے روپ میں۔۔۔

ارسل کے چہرے پر ہلکی سی مسکان ابھری۔۔۔

ہمممم۔۔۔

تو کیا وہ کرتی ہے تم سے ؟؟؟؟

معلوم نہیں۔۔۔۔۔

لیکن اگر کرتی ہوتی تو یوں مجھ سے علیحدگی کا مطالبہ نہ کرتی۔۔۔

ارسل مایوسی سے بولا۔۔۔

تو یہ تبدیلی تمہارے کہنے کے مطابق آج صبح محسوس کی تم نے۔۔۔

مگر آج صبح تو میں نے اسے لائبریری سے نکلنے دیکھا تھا۔۔۔

جہاں تمہارے پاپا بھی تھے۔۔۔

مجھے حیرت ہوئی کہ ابرج وہاں!!!!

انعم بیگم بولتے بولتے رکی اور ارسل کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

جبکہ ارسل بھی انعم بیگم کی بات سنتے ہی ان کی جانب ابھی نگاہ زد ہوا۔۔۔

ماما!!!! ارسل کو اب ابرج کا رویہ سمجھ میں آنے لگا۔۔۔

سمجھ گئی ہو میں بھی ارسل ۔۔۔

تم فکر مت کرو۔۔

میں پتہ لگاتی ہو اس معاملے کا۔۔۔

مگر اس سے پہلے ابرج سے بات کرتی ہو۔۔

بے شک تم دونوں کا نکاح ہماری رضامندی سے نہیں ہوا۔۔۔

مگر اگر تم خوش ہو تو ہمیں تمہاری خوشی عزیز ہے۔۔

اور ویسے بھی جو نصیب میں لکھا ہوتا ہے وہی ہونا بھی ہوتا ہے اور ملنا بھی۔۔۔

انعم بیگم کی باتوں نے کسی حد تک ارسل کی پریشانی کو کم کیا۔۔۔

novelsmania
www.urdu novelsmania.com

تم جاؤ کمرے میں اب۔۔۔


میں آتی ہو اور کرتی ہو بات ابرج سے۔۔۔


مگر تب تک کوئی لڑائی مت کرنا۔۔۔

بہتر ہے خاموش رہو۔۔۔

انعم بیگم نے سب معاملے کو گہرائی سے سمجھتے ہوئے ارسل کج پریشانی بھانپتے کہا۔۔۔

ارسل اثبات سے سر ہلاتے وہاں سے اٹھا اور کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔
 جبکہ انعم بیگم اب کئی سوچوں میں گم اس معاملے کو پڑکھنے لگی۔۔۔
 #ناول:

#شب۔تاب 

از۔#رابعہ۔بخاری 



#قسط۔نمبر۔12:

ارسل کمرے میں داخل ہوا تو ابرج کو فرش پر بیٹھے دیکھا۔۔۔

جو کانچ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو اٹھا رہی تھی مگر ایک نظر بھی ارسل کو نہ دیکھا۔۔۔

چھوڑوا سے ۔۔۔

بوا آ کر صاف کر لے گی اسے ۔۔۔

ارسل بے ضرر ہوا۔۔۔

مگر ابرج بناء کوئی جواب دیے شیشے اٹھانے میں مصروف رہی۔۔۔

جواب نہ پا کر ارسل ابرج کی جانب بڑھا اور خود بھی گھٹنوں کے بل اس کے پاس بیٹھ گیا۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

کہہ رہا ہو کہ بوا اٹھالے گی تو چھوڑوا سے ۔۔۔۔۔
اٹھو یہاں سے یہ کام تمہارے کرنے والے نہیں۔۔۔

ارسل نے ابرج کے ہاتھ سے ٹکڑوں کو پھینکا۔۔۔

میں کر رہی ہوں۔۔۔

مجھے کرنے دے میرا کام۔۔۔۔

ا برج ارسل کے ہاتھ کو جھٹکتے واپس شیشہ اٹھانے لگی۔۔۔

آخر مسئلہ کیا ہے تمہارا؟؟؟؟

کیوں ضد پر آئی ہو؟؟

ارسل نے ا برج کے ہاتھ کو اپنی جانب کھینچا۔۔۔

کہ ہاتھ میں موجود شیشے کا ٹکڑا اچانک ا برج کے ہاتھ میں جا چھا۔۔۔

آہ!!!!!!

آوچ!!!!!!

ا برج نے درد سے کڑا ہتے اپنا ہاتھ ارسل سے کھینچ لیا۔۔۔

ارسل نے ا برج کو کڑا ہتے دیکھا تو فوراً اس کے ہاتھ کی جانب متوجہ ہوا۔۔۔

جس پر سے خون کی بوندیں تیزی سے بہتے نیچے فرش کو رنگین کر رہی تھی۔۔۔۔

اوہ۔ میرے خدایا۔۔۔

یہ کیا کر دیا میں نے۔۔۔

سوری ابرج۔۔۔

میری وجہ۔۔۔

ارسل نے فوراً ابرج کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھا جس پر کانچ ہتھیلی کے اندر دھنسا ہوا تھا۔۔۔

چھوڑے۔۔۔۔

رولا تو خوب چکے ہیں آپ۔۔۔

اب کیا مار ڈالنے کا ارادہ بھی رکھتے ہیں؟۔۔۔

ابرج نے سرخ سو جھی آنکھوں سے ارسل کی جانب دیکھتے اپنا ہاتھ کھینچا اور اٹھ کر بیڈ پر جا بیٹھی۔۔۔

ارسل نے اس کا رویہ دیکھا تو بناء کچھ کہے ڈریسنگ ٹیبل کی جانب بڑھا اور فرسٹ ایڈ باکس

نکال کر سیدھا ابرج کے پاس جا بیٹھا۔۔۔

جو اپنے ہاتھ میں چھبے شیشے کو دیکھ کر آنسوں بہا رہی تھی۔۔۔

دو ہاتھ مجھے ادھر!!!

ارسل نے اس کی جانب دیکھا۔۔۔

نہیں میں۔ ٹھیک ہو!!!

وہ دوسری جانب رخ کیے بے رخی سے بولی۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novelsmania.com

ہر بات پر ضد نہیں ابرج۔۔۔۔۔
آنسوؤں تم بہاؤ منع نہیں کر رہا کو تمہیں مگر ہاتھ مجھے تھما دو۔۔۔۔۔

ویسے ہی جیسے تمہارے والد نے تھمایا تھا۔۔۔

ارسل نے ابرج کو اپنی جانب کیا اور اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ بھرا۔۔۔۔

ارسل ابرج کے ہاتھ کو صاف کرنے لگا۔۔۔

جبکہ ابرج کی نظریں بس ارسل کے پریشان چہرے پر بندھ گئی۔۔۔
جو اس کی تکلیف اور بے چینی کو دیکھ کر بوکھلا سا گیا تھا۔۔۔۔

ابرج۔۔۔

تھوڑی درد ہوگی مگر بس چند لمحوں کی بات ہے۔۔۔

بہت درد ہو تو بتانا۔۔۔

میں رک جاؤ گا۔۔

ٹھیک ہے ناں!!!

ارسل جو خود بھی شیشے کو نکالنے کیلئے خوف میں تھا ابرج جو حوصلہ دیتے بولا۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

جو تکلیف میں برداشت کر چکی ہو اور اب تک کر رہی ہو یہ اس کے سامنے کچھ بھی نہیں۔۔۔

جو بھی ہے ابھی جو کہہ رہا ہو وہ مانو۔۔

ارسل نے بات کو انسنا کیا۔۔

جس پر وہ اثبات سے سر ہلائے آنکھیں بھینچے بیٹھ گئی۔۔۔

ارسل نے ایک لمبا سانس بھرا۔۔۔

اور کانپتے ہاتھ سے شیشے کو ابرج کے ہاتھ سے کھینچ نکالا۔۔۔

ابرج جو شیشہ نکلنے پر تڑپ سی اٹھی ارسل کی بازو کو جکڑے افہف کر گئی۔۔۔

بس بس۔۔۔

نکال لیا ہے شیشہ میں نے۔۔

ابھی دوائی لگاتا ہوا اس پر ٹھیک ہو جائے جلد۔۔۔

ارسل کا خود سانس بحال ہوا تو وہ پرسکون انداز سے بولا۔۔۔

ارسل ابرج کے ہاتھ پر پٹی کر کے فرسٹ ایڈ باکس سمیٹنے لگا۔۔۔

مگر ابرج ابھی بھی ویسے ہی بیٹھی ارسل کے ساتھ چپکی تھی۔۔۔

ارسل نے ابرج کی گرفت اپنی بازو پر محسوس کی تو اس کے چہرے کو دیکھنے لگا۔۔۔

اتنی سی تکلیف کیلئے میری بازو کی ضرورت پڑی تمہیں۔۔۔
تو کیسے سوچ لیا تم نے کہ زندگی کی دشواری تم اکیلے برداشت کر لوگی۔۔۔۔
ارسل نے ابرج کے ہاتھ کو تھامتے محبت بھرے انداز سے کہا۔۔۔

ابرج نے ارسل کی بات سنی تو فوراً اپنا ہاتھ ارسل کے ہاتھ سے نکالے فوراً اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

میں سنبھال سکتی ہو خود کو۔۔۔

سب برداشت کر سکتی ہو میں۔۔۔

پہلے خوف تھا مجھے اب کسی کا خوف نہیں۔۔۔

خود کا بھی نہیں۔۔۔

ابرج کہتے ہوئے آگے کو بڑھی کہ تبھی انعم بیگم کو دروازے کے پاس کھڑے پایا۔۔۔

جو فرش پر بکھرے شیشوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

اور اب ابرج کے پٹی بندھے ہاتھ کو دیکھنے لگی۔۔۔

یہ کیا ہوا ہے یہاں؟؟؟

بوا!!!!!!

بوا!!!!

انعم بیگم نے بوا کو اواز لگائی جس پر دوڑتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔

www.urdu novels mania.com

جی بیگم جی!!!

بوا یہ فرش صاف کروا چھے سے۔۔۔

کانچ دیکھ لینا کوئی فرش پر نہ رہے۔۔۔

اور خود بھی دھیان سے کرنا۔۔۔۔

جی بیگم جی ابھی کرتی ہو صاف۔۔۔۔

اور آپ دونوں میرے کمرے میں آؤ کچھ بات کرنی ہے آپ دونوں سے۔۔۔
 بوا یہ صاف کرو تب تک۔۔۔۔
 انعم بیگم دونوں کی جانب اشارہ کرتے واپس کمرے سے باہر چلی گئی۔۔۔

ابرج نے ارسل کو سوالیہ نظروں سے دیکھا جو خود بھی اسے یونہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

ابرج اور ارسل دونوں ہی صوفے پر ملزوم کی مانند نظریں جھکائے بیٹھے تھے۔۔۔
 www.urdu novelsmania.com

جبکہ سامنے بیٹھی انعم بیگم ان دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

یہ سب کیا تھا؟؟؟؟

کوئی بتانا پسند کرے گا مجھے؟؟؟

انعم بیگم سخت ہوئی۔۔۔

ارسل نے ابرج کی جانب دیکھا جو بناء کوئی تاثر دیے سر جھکائے ہی بیٹھی تھی۔۔۔

اب بتاؤ ما کو کیا پوچھ رہی ہے وہ!!!!

ارسل بڑبڑایا۔۔۔

ابرج نے ارسل کو سنگین نظروں سے گھورا۔۔۔

آپس میں گفتگو کرنی تھی تو کمرے میں توڑ پھوڑ اور شور کی جگہ یہی کر لیتے تو یوں میرے سامنے بیٹھنا نہ پڑتا۔۔۔۔

انعم بیگم کو ہوئی۔۔۔

اما وہ مجھ سے ٹوٹی تھی پر فیوم کی بوتلیں۔۔۔

وہ کیسے؟؟؟؟

انعم بیگم سوالیہ ہوئی۔۔۔

وہ مجھے بہت غصہ آگیا تھا تو بس بے قابو ہوتے توڑ دی۔۔۔

ارسل نے ابرج کو دیکھتے کہا۔۔۔

مجھے دیکھ کر مت بولے کچھ بھی آئی ناں سمجھ۔۔۔

ابرج ارسل کی خود پر پڑتی نظروں کو دیکھتے زیر لب بڑبڑائی۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

کیوں کیوں؟؟؟

کیوں نہ بولو۔۔۔۔

غصہ تو تمہاری وجہ سے ہی آیا تھا ناں!!!

ارسل بھی جوابا ہوا۔۔۔

پھر دونوں شروع ہو گئے ہو۔۔۔

ارے میں سامنے بیٹھی ہو اسی وجہ سے ہی بلایا ہے کہ معاملہ حل کر سکوں۔۔۔
 انعم بیگم نے دونوں کو اپنی جانب متوجہ کیا جو بچوں کی مانند لڑ رہے تھے۔۔۔

اما اس کو سمجھائے آپ بس۔۔۔

بتا دے کہ میں اسے طلاق نہیں دوں گا۔۔۔

اس کی ضد اس کی انا میرے فیصلے کو تبدیل نہیں کر سکتی۔۔۔

ارسل زچ ہوتے اٹھا اور کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

طلاق؟؟؟

ابرج!!!!

انعم بیگم کی نظریں اب ابرج پر گری۔۔۔۔

جس پر ابرج کو کچھ سمجھ نہ آیا اور منہ پر ہاتھ دھڑے رونے لگ گئی۔۔۔

بیٹا!!!!

انعم بیگم نے اسے روتے دیکھا تو اٹھ کر اس کے پاس بیٹھ گئی۔۔۔
اور اسے خود سے لگائے چپ کروانے لگی۔۔۔

مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے ؟؟؟
اور یہ سب طلاق علیحدگی کیا معاملہ ہے ؟؟؟
انعم بیگم نے ممتا بھرے لہجے سے ابرج کے چہرے کو تھامتے کہا۔۔۔



آئی !!!

وہ !!!

ابرج ہچکیاں بھرتے بولی۔۔۔

ارسل پھوں پھاں کرتے کمرے سے باہر نکلا تو لاؤنچ میں بیٹھے عالم شاہ کو اخبار پڑھتے
پایا۔۔۔

ان کو دیکھتے ہی وہ رک گیا۔۔۔

جس پر عالم شاہ بھی ارسل کو رکے دیکھ کر چشمہ اتارے اس کو دیکھنے لگے۔۔۔

مل گیا آپکو سکون!!!!

بکھی تو میری خوشی میری مرضی کو اپنا لیا کرے پاپا۔۔۔

میری زندگی کا سوال ہے اب تو بس کر دے۔۔۔

ابرج غصے اور غم کے ملے جلے تاثرات سے بولا۔۔۔

ارسل!!

ایسا کیوں بول رہے ہو؟؟؟

عالم شاہ اخبار دوسری جانب رکھے مارے حیرت اسے تکنے لگے۔۔۔

بس کر دے پاپا بس۔۔۔۔

ارسل بے قابو ہوتے ہاتھ جوڑتے بولا۔۔۔

میں خوش ہوا اپنی ازواجی زندگی سے۔۔۔
 پلیز مجھے سکون اور خوشی سے زندگی گزارنے دے۔۔۔
 مجھے حق دے کہ میں کھل کر سانس لے سکوں۔۔۔
 جی سکوں ویسی زندگی جیسی میں جینا چاہتا ہوں۔۔۔
 رپورٹ نہ سمجھے مجھے اپنا بیٹا سمجھے پلیز۔۔۔۔
 ارسل دو ٹوک بولتے ہوئے وہاں سے باہر نکل گیا۔۔۔

جبکہ عالم شاہ ابھی تک ارسل کی جانب سے کی گئی ہر بات پر ششدر اسے جاتا دیکھ رہے
 تھے۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

پانی پیوں اور بتاؤ کیا بات ہے۔۔۔
 کیوں پریشان ہو رہی ہو اور ساتھ ساتھ ارسل کو بھی بے چین کر رہی ہو۔۔۔۔
 انعم بیگم نے ابرج کے سر پر دھیمے سے ہاتھ رکھا۔۔۔

ابرج نے ایک گھونٹ پانی بھرا اور آنسوؤں پونچھتے ان کی جانب ہوئی۔۔۔

آنٹی۔۔۔۔

ابرج آہستگی سے بولی۔۔۔

میں جانتی ہو میں آپ سب کی پسند نہیں۔۔۔

اور شاید کبھی پسند بھی نہ آؤ۔۔۔

ابرج آنکھوں جھکائے بولی۔۔۔



ایسی بات نہیں ہے بیٹا۔۔۔

اگر ارسل نے تمہیں پسند کیا ہے تو کوئی تو خاص بات ہے ناں آپ میں۔۔۔۔

ویسے میرے بیٹے کی پسند ہے بہت خوبصورت۔۔۔

انعم بیگم ابرج کے ہاتھوں کو تھامے خوشدلی سے بولی۔۔۔

مگر آئی۔۔۔

ارسل کی شادی تو نزل سے ہونی تھی نا۔۔۔

مگر میری وجہ سے۔۔۔۔

ابرج ایک پل کور کی۔۔۔

آپ لوگوں کے درمیان دوریاں آرہی ہے اس کی وجہ بھی میں ہو۔۔۔

ارسل سب سے دور ہو رہا ہے۔۔۔۔

اور کسی سے لڑ رہا ہے صرف ہمارے اس نام نہاد رشتے کی خاطر۔۔

جبکہ سب سے اہم بات ہمارا رشتہ سمجھوتے پر منحصر ہے۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

جس کی کوئی آہمیت نہیں ہمارے درمیان۔۔۔

بس ایک دوسرے کے سر پر مسلط کر دیے گئے ہیں ایک ناکردہ سزا کی طرح۔۔۔

صحیح!!!!

اور یہ سب تبدیلی آج ہی کیوں محسوس کر رہی ہو آپ؟؟

انعم بیگم اصل بات کی جانب بڑھی۔۔۔

کیا آپکو کسی نے کچھ کہا ہے ؟؟؟

نرمل نے یا ارسل کے والد نے۔۔۔

انعم بیگم نے لفظوں پر زور دیا۔۔۔

جس پر ابرج ایک دم چونکی۔۔۔

نرمل کی باتیں مجھے بری نہیں لگتی۔۔۔

حق لیا ہے اسکا میں نے۔۔۔

وہ ایسا رویہ تو رکھے گی ناں۔۔۔

ابرج تا سَف سے بولی۔۔۔

تو پھر ؟؟؟

کیا ارسل کے والد نے ؟؟؟

انعم بیگم تجسسی ہوئی۔۔۔

نہیں آنٹی۔۔۔

وہ تو بہت اچھے ہیں۔۔۔

مجھے پہلے لگا کہ وہ سخت مزاج ہونگے اور شاید مجھے ڈانٹے بھی گے۔۔۔

مگر ان کی باتیں ان کی نصیحت مجھے سچ میں بہت اچھی لگی۔۔۔

بلکہ ان کو صبح کی چائے کی ڈیوٹی بھی اب میری ہو گئی ہے۔۔۔

ابرج خوشی سے چمکتے بچوں کی مانند بولی۔۔۔

urdu
novels mania

جس پر وہ انعم بیگم کو بہت بھلی لگی۔۔۔

اور دل ہی دل میں شکر کرتے مسکرائی کہ جو بدگمانی انہوں نے عالم شاہ کی جانب سے پالی

تھی وہ بالکل غلط ہے۔۔۔

تو پھر یہ سب باتیں کیوں ؟؟؟

اگر کسی نے کچھ نہیں کہا آ پکو ؟؟؟

تو طلاق یا علیحدگی کی باتیں کیوں بیٹا۔۔۔
انعم بیگم اب اب بھی انداز سے گوہوئی۔۔۔

نرمل کی ماما!!!!
ابرج بڑبڑائی۔۔۔

شائزے نے!!!!
اس نے آپ کو ان باتوں کا احساس دلایا؟؟؟
انعم بیگم حیرت سے گوہوئی۔۔۔



جی!!!
میں جب انکل کی لائبریری سے باہر نکلی تو وہ مجھے ملی۔۔۔
انہوں نے کہا کہ میں اس گھر کے اور ارسل کی زندگی کے لیے ٹھیک نہیں۔۔۔
میری اوقات نہیں کہ میں ارسل کی بیوی کی حیثیت سے یہاں رہ سکوں۔۔۔
ان کی بیٹی کی خوشیاں اور اس گھر کا سکون سب میری وجہ سے غارت ہوا ہے۔۔۔

ابرج مایوسی اور شرمندگی سے سر جھکائے بولی۔۔۔

اور وہ کہہ بھی سچ رہی ہے۔۔۔

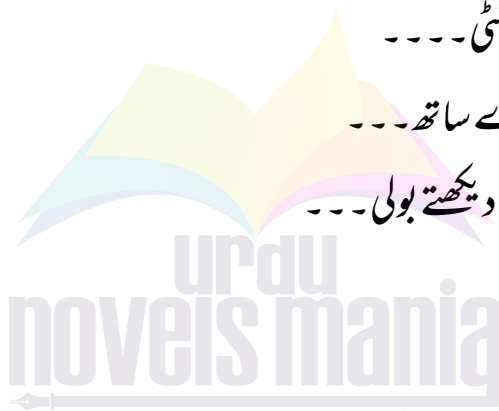
یہ سب میری وجہ سے ہی تو ہو رہا ہے۔۔۔

جبکہ ارسل خود بھی اس رشتے کے بوجھ کو محسوس کرتے ہیں۔

مجھے احساس ہوتا ہے آنٹی۔۔۔۔

وہ خوش نہیں ہے میرے ساتھ۔۔۔

ابرج انعم بیگم کی جانب دیکھتے بولی۔۔۔



ہمسکرم۔۔۔۔

انعم بیگم یہ سب سن کر ایک دم تو چونکی مگر پھر ابرج کی پریشانی کو دیکھ کر مصنوعی مسکراہٹ دیکھتے اس کو چہرے کو چھونے لگی۔۔۔

غلط سوچ رہی ہو آپ۔۔۔

بہت محبت کرتا ہے میرا بیٹا آپ سے۔۔۔

جسے خود اپنی محبت کی گہرائی کا اندازہ نہیں۔۔۔

ابرج نے سنا تو حیرت سے انعم بیگم کو دیکھنے لگی۔۔۔

آنٹی۔۔۔

صحیح کہ رہی ہوا برج بیٹا۔۔

وہ بہت محبت کرتا ہے آپ سے۔۔۔

اس کی آنکھوں میں وہ محبت وہ دیوانگی میں نے پھڑتے دیکھی ہے۔۔۔۔
جبکہ ویسا ہی جذبہ مجھے آپ کی آنکھوں میں بھی نظر آیا ہے۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ابرج نے سنا تو فوراً اپنی آنکھیں گھومنے لگی۔۔۔

آنکھیں گھومنے سے سچ نہیں بدلتا بچے۔۔۔

خود کو اور ارسل کو وقت دو۔۔۔

محبت کا جواب محبت سے دو تاکہ جذبہ کبھی کم نہ ہو۔۔۔
 انعم بیگم نے ابرج کو سمجھاتے کہا۔۔۔

جس پر کشمکش میں الجھی چپ سادھے بیٹھی رہی۔۔۔

رہی بات شانزے کی تو وہ بس نرمل کی ماں ہی نہیں میری بہن بھی ہے۔۔۔
 بیٹی کی وجہ سے ایسی ہو گئی ہے مگر دل کی بہت اچھی ہے۔۔۔
 اس کی باتوں کا برانہ مانو۔۔۔

اور اپنی زندگی پر اسکا اثر مت آنے دو۔۔۔
 بے شک تم ہماری پسند نہیں تھی مگر ہم تمہیں پسند کرنا چاہتے ہیں ابرج۔۔۔
 مخالفت ایک حد تک ہی کر سکتے ہیں ہم مگر اپنے بیٹے کو اگر خوش دیکھے گے تو مخالفت کس
 خوشی میں بدل جائے پتہ بھی نہیں چلے گا۔۔۔
 اور مجھے یقین ہے تم کوشش کرو گی تو کامیاب ہو جاؤ گی۔۔۔
 انعم بیگم نے ابرج کو حوصلہ دیا۔۔۔

جس پر وہ مسکراہٹ دیتے وہاں سے اٹھ کر چلی گئی۔۔۔

شکر ہے شاہ جی کا اس میں کوئی تعلق نہیں۔۔۔

ورنہ باپ بیٹے کی جنگ سب تباہ کر دیتی۔۔۔

انعم بیگم نے سکھ کا سانس بھرا۔۔۔

نرمل کے تماشے کم تھے جواب شانزے بھی۔۔۔

مجھے اس سے بات کرنی ہوگی اب۔۔۔

گھر کا ماحول مزید خراب نہیں ہونے دوں گی میں۔۔۔

انعم بیگم تہیہ کرتے بولی۔۔۔

ماما آپکو پتہ ہے میں نے ابھی باہر کیا دیکھا۔۔۔۔

نرمل خوشی سے سرشار شانزے بیگم کے کمرے میں داخل ہوتے بولی۔۔۔

کیا دیکھ لیا جو خوشی سے پھولے نہیں سما پارہی ہو۔۔۔

شانزے بیگم چائے کی پیالی کی چسکی بھرتے میگزین دیکھتے بولی۔۔۔

موم!!!

باہر ارسل عالم تایا پر چلا رہا تھا۔۔۔

وہ بھی بہت برے طریقے سے۔۔۔

اچھا وہ کیوں؟؟؟

کوئی بات ہوئی تھی کیا؟؟؟

شانزے بیگم شذر ہوئے۔۔۔

موم بات تو اپنے مطلب کی ہے۔۔۔

نزل مسکراہٹ بھرتے بولی۔۔۔

مطلب؟؟؟

کچھ بتاؤ گی بھی یا بس یونہی پھیلیاں بچھواؤ گی؟؟؟

شانزے بیگم میگزین دوسری جانب رکھتے بولی۔۔۔

موم ارسل اپنی اس بیوی کی وجہ سے لڑ رہا تھا تایا جی سے۔۔۔
لگتا ہے تایا جی نے ابرج کے حوالے سے کچھ کہا ہے تبھی بھڑکا ہوا تھا۔۔۔

تو تم کیوں اتنی خوش ہو رہی ہو؟؟؟
ساتھ تو وہ اپنی بیوی کا ہی دے رہا ہے نا!!!
شانزے بیگم نے بات ہوا کی۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

ارے ماما آپ سمجھی نہیں بات۔۔۔
نرمل پر جوش ہوئی۔۔۔

ماما اسکا مطلب یہ ہے کہ تایا بھی ابرج کے خلاف ہے۔۔۔
بس مجھے اسی بات کا ہی تو فائدہ اٹھانا ہے اب۔۔۔
نرمل شیطانی دماغ میں ایک جال کو بننے بولی۔۔۔

فائدے اور نقصان رشتوں میں نے لاؤ نزل۔۔۔
 سب سے بڑا گھاٹا تمہیں ہی اٹھانا پڑے گا۔۔۔
 انعم بیگم جو کمرے کے باہر ہی کھڑی تھی اندر آتے بولی۔۔۔

انعم آپ آپ؟؟؟
 شانزے بیگم فوراً بوکھلاتے کھڑی ہوئی۔۔۔

جبکہ نزل بھی اپنی سوچ فاش ہونے پر زبان منہ میں دبائے پلٹی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

یہ کیا سیکھا رہی ہو تم اپنی بیٹی کو!!!
 شانزے مجھے تھا کہ تم اپنی بیٹی کو سمجھاؤ گی۔۔۔
 اسی سیدھی راہ پر لاؤ گی۔۔۔
 مگر مجھے امید نہ تھی کہ تم ایسا کر سکتی ہو؟؟!!!
 انعم بیگم سخت ہوئی۔۔۔

دیکھے آپ یہ تو بچی ہے بس یونہی بول رہی تھی۔۔۔

میں نے تمہاری بات کی ہے شانزے۔۔۔

وہ تو بچی ہے ہی مگر تم بچی نہیں۔۔۔

اچھے سے جانتے ہو میں نے اس گھر کو کیسے سیٹا ہے۔۔۔

تو کیوں اسے توڑنے پر تلی ہو۔۔۔

خود بھی باز آؤ اور زمل کو بھی کرو۔۔۔

اگلی بار میں نہیں سمجھاؤنی بلکہ شاہ صاحب سے بات کرونگی سیدھا۔۔۔

انعم بیگم غصے سے بولتے وہاں سے چلی گئی۔۔۔

www.urdu novels mania.com

جبکہ شانزے بیگم دانت پسیتے رہ گئی۔۔۔

موم یہ خالہ کیا کہہ رہی تھی آپکو؟؟؟

میں سمجھی نہیں کچھ۔۔۔

منہ بند رکھو نرمل ابھی۔۔۔
 میرا دماغ آگے ہی گھوما ہوا ہے۔۔۔
 وہ چھٹانک بھری لڑکی جسے میں یوقوف سمجھ رہی تھی بہت ہی شاطر ہے۔۔۔
 دیکھ لو نگلی اسے۔۔۔۔
 شانزے بیگم مٹھی بھینچے اکڑی۔۔۔
 جبکہ نرمل نا سمجھی سے شانزے بیگم کو دیکھ رہی تھی۔۔۔
 #ناول:



👉 #شب_تاب 👈🔥

از. #رابعہ_بخاری 🕌

#قسط_نمبر_13:

صبح سے دوپہر ہو گئی مگر ارسل کا اب تک کچھ پتہ نہ تھا۔۔۔

جبکہ ابرج بھی صبح سے بھوکی بیٹھی ارسل کی وجہ سے پریشان تھی۔۔۔

کیا آنٹی نے جو کہا تھا وہ سچ ہے۔۔۔

کیا ارسل سچ میں مجھ سے محبت!!!!

مگر اتنی جلدی محبت کیسے؟؟؟؟

ابرج الجھن زدہ ہوئی۔۔۔

مگر وہ ہیں کہاں؟؟؟

میری باتوں کی وجہ سے وہ کہیں چلے تو نہیں گئے؟؟

ابرج پریشانی سے سوچتے سوچتے اٹھی۔۔۔

آنٹی سے بات کرتی ہو۔۔۔۔۔
 انہیں تو معلوم ہوگا کہ وہ کہاں گئے ہیں؟؟؟
 ابرج خود کلامی کرتے سیدھا کمرے سے باہر نکلی۔۔۔

انعم بیگم تمہارے بیٹے کا رویہ آج کچھ زیادہ ہی اوور تھا میرے ساتھ۔۔۔
 بظاہر وجہ مجھے سمجھ نہیں آئی۔۔۔
 مگر لگا کہ شاید وہ ابرج کے حوالے سے بات کر رہا تھا۔۔۔
 اگر تم جانتی ہو کچھ تو بتاؤ۔۔۔
 لگتا ہے کسی بڑی غلط فہمی کا شکار ہے وہ۔۔۔
 عالم شاہ جو اپنے کمرے میں بیٹھے ٹی وی پر خبریں سن رہے تھے۔۔۔
 انعم بیگم کو اندر آتے دیکھ کر بولے۔۔۔

مطلب؟؟؟

انعم بیگم انجان بنی۔۔۔

مطلب تو میں خود ابھی سمجھ نہیں پا رہا۔۔۔
 اگر کوئی بات ہوئی ہے تو بتاؤ مجھے۔۔۔
 ممکن ہوا تو سلجھانے کی کوشش کرونگا۔۔۔
 عالم شاہ تحمل انداز سے گو ہوئے۔۔۔

انعم بیگم نے سنا تو پہلے توچپ رہی مگر پھر عالم شاہ کی گہری سنجیدہ نظروں کو دیکھتے وہ ان کے پاس کا بیٹھی۔۔۔



وہ!!!

شاہ جی ابرج نے طلاق کا مطالبہ کیا تھا ارسل سے۔۔۔
 انعم بیگم آہستگی سے بولی۔۔۔

کیا؟؟؟؟

طلاق؟؟؟؟

عالم شاہ چندھیا سے گئے۔۔۔

جی تبھی ارسل بہت پریشان تھا۔۔۔
اور ہمیں لگا کہ شاید اپنے ابرج سے کوئی بات کی ہے!!!

میں نے!!!
عالم شاہ حیرت زدہ اپنی جانب اشارہ کرتے بولے۔۔۔

میں نے ابرج سے کیا بات کرنی تھی انعم بیگم۔۔۔
اور ایسا تم لوگوں کو کیوں لگا؟؟؟
عالم شاہ مجھے سنجیدہ ہوئے۔۔۔

وہ!!
مجھے لگا صبح ابرج اکیلا لائبریری سے باہر نکلی تھی تو شاید آپ نے ہی کچھ۔۔۔
انعم بیگم شرمندہ ہوئی۔۔۔

صحیح تو یہ وجہ تھی اس کی بد تمیزی کی ---
 تبھی وہ غصے سے بولتے وہاں سے چلا گیا ---
 عالم شاہ سب سمجھتے بولے ---

مگر شاہ جی ہم جانتے ہیں یہ سب آپ نے نہیں کیا ---
 مگر اس سے پہلے وہ یہ سب جانتا وہ کمرے سے باہر چلا گیا ---
 اگر مجھے ذرا سی بھی بھنک ہوئی کہ وہ ایسا کرے گا تو میں پورا سچ اس کے سامنے !!!!

رکوں پہلے یہ بتاؤ اس معاملے کے پیچھے تھا کون ؟؟؟
 جس کی وجہ سے بچی نے طلاق جیسا ملک زہر کا مطالبہ کیا ---
 عالم شاہ تجھسی انداز سے بولے ---

جو بھی تھا میں نے اس کو سمجھا دیا ہے آئندہ ایسی حرکت کا سوچے گا بھی نہیں ---
 انعم بیگم بات گول کرتے اٹھی ---

انعم بیگم!!!!

مجھے بتاؤ کون تھا وہ۔۔۔

تم جانتی ہو مجھ سے زیادہ دیر کچھ چھپ نہیں سکتا۔۔۔

اگر تم نہیں بتاؤ گی تو میں خود ابرج سے پوچھ لوں گا۔۔۔

عالم شاہ سخت ہوئے۔۔۔

کیوں اس مردے کو واپس قبر سے نکالنا چاہ رہے ہیں۔ جو دفنا چکی ہو میں۔۔۔

میں کہہ رہی ہوں کہ میں نے سمجھا دیا ہے اسے۔۔۔

مگر اس معاملے کا حل بس سمجھانے تک محدود نہیں لگ رہا مجھے۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

کیوں ایسا کیوں کہہ رہی ہو!!!!؟؟؟

بس!!!!

یو نہی!!!

بلکہ میں سوچ رہی ہوں اس کی شادی کو اناؤنس کر دیتے ہیں سوسائٹی اور پوری فیملی میں۔۔۔

تاکہ سب کو معلوم ہو جائے کہ اس کی شادی ہو چکی ہے۔۔۔
انعم بیگم سوچتے بولی۔۔۔

ہمسکرم میں بھی یہی سوچ رہا تھا۔۔۔
میں نوید سے بات کرتا ہوں اس بارے میں۔۔۔
عالم شاہ نے حامی بھری۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

کہ تبھی دروازے پر دستک کی آواز آئی۔۔۔

آجائیں!!!!

ابرج دروازہ کھولے اندر کی جانب بڑھی۔۔۔

جی ابرج بیٹا!!!!

کیا ہوا کوئی کام تھا آپکو؟؟؟

انعم بیگم اور عالم شاہ دونوں اس کی جانب دیکھنے لگے۔۔۔

وہ آنٹی!!!! ابرج جھجھک سی گئی۔۔۔

بیٹا یہ آپکے ہاتھ پر کیا ہوا ہے؟؟؟

عالم شاہ کی نظر ابرج کے پیٹے بند ہاتھ پر پڑی۔۔۔

کچھ نہیں انکل وہ بس چھوٹی سی چھوٹ لگ گئی تھی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

اچھا بیٹا کیا پوچھنا چاہ رہی ہو آپ؟؟؟

انعم بیگم نے ابرج کو دیکھا۔۔۔

آنٹی وہ میں ارسل کا پوچھنا چاہ رہی تھی۔۔۔

کہاں ہے وہ؟؟؟

ابرج بے چینی سے بولی۔۔۔

بیٹا وہ شاید کسی کام میں بڑی نہ ہو۔۔۔

یا اپنے دوستوں کے ساتھ نہ گیا ہو۔۔۔۔

بتا کر کم ہی جاتا ہے وہ۔۔۔

انعم بیگم جوابا ہوئی۔۔

مگر پھر بھی میں کال کر کے پوچھتا ہوں کہ ہے کہاں وہ؟؟

اب تو گھر رہنا چاہیے اسے۔۔۔

نکاح کو دن ہی کتنے ہوئے ہیں اس کے۔۔۔

عالم شاہ فون کان پر لگائے بولے۔۔۔

ابرج آس بھری نظروں سے عالم شاہ کو دیکھنے لگی۔۔۔

فون نہیں لگ رہا اسکا۔۔۔
 بند جا رہا ہے مسلسل۔۔۔۔
 عالم شاہ نے دوبارہ فون ملا تے کہا۔۔۔
 جسے سن کر ابرج مزید پریشان ہوئی۔۔۔

آپ پھر ملائے دیکھے اٹھاتا ہے کہ نہیں۔۔۔
 انعم بیگم نے ابرج کی پریشانی کو بھانپا تو کہا۔۔۔

urdu
 novels mania
 www.urdu novels mania.com

ملا رہا ہو مگر فون بند ہے اسکا۔۔۔
 عالم شاہ نے فون بند کیا۔۔۔

اتنا لا پرواہ تو نہیں ہے ارسل۔۔۔
 فون کیوں بند کر رکھا اس نے پھر۔۔۔
 انعم بیگم بھی اب پریشان سی ہوئی۔۔۔

بیٹا آپ پریشان نہ ہو!!!
 جیسے ہی فون آن ہوتا ہے میں آپکی بات کروادونگا ارسل سے۔۔۔۔
 عالم شاہ نے ابرج کے بے چین چہرے کو دیکھتے حوصلہ دیا۔۔۔

جس پروہ حامی میں سر ہلائے وہاں سے چلی گئی۔۔۔

بہت پریشان ہو گئی ہے بچی۔۔۔
 بہت ہی لا پرواہ ہے تمہارا بیٹا۔۔۔
 عالم شاہ نے ایک بار پھر فون ملایا۔۔۔
 www.urdu novels mania.com

کھینچوں گی کان اس کے۔۔۔
 واپس آئے تو۔۔۔

مگر ایک بات کموں شاہ جی۔۔۔

انعم بیگم متانت سے بولی۔۔۔

ہمسلم!!!!

ابرج اچھی لڑکی ہے۔۔۔

ظاہر ہوتا ہے کہ کسی اچھے گھر سے تعلق ہے اسکا۔۔۔

بہت خوب پرورش ہے۔۔۔

ورنہ اجکل کی لڑکیاں ایسے آکر بھی اپنی اکڑ نہیں بھولتی۔۔۔

انعم بیگم پر سکون ہوئی۔۔۔

ہمسلم صحیح کہہ رہی ہو۔۔۔

تمہاری بہن کی بیٹی سے لاکھ درجہ بہتر لیے۔۔۔

جبے نہ بڑوں کا ادب نہ لحاظ۔۔۔

ویسے بات کر چکا ہو اس سے میں بھی۔۔۔

بادب اور بااخلاق ہے۔۔۔

بہتر ثابت ہوگی ارسل کیلئے امید ہے۔۔۔
عالم شاہ نے حامی بھری۔۔۔

انشاء اللہ۔۔۔۔
انعم بیگم مسکرائی۔۔۔

صبح سے دوپہر اور دوپہر سے شام ہو گئی مگر ارسل کا اب تک کوئی اتہ پتہ نہ تھا۔۔۔

بواکئی بار انعم بیگم کے کہنے پر کھانا لے کر اس کے کمرے میں آ چکی تھی۔۔۔

مگر وہ انکار کرتے ہوئے بیڈ پر بیٹھے ارسل کے متعلق سوچتی رہی اور خود کو کوستی رہی۔۔۔

حوصلے سے بیٹھی ابرج جو صبح سے ارسل کو دیکھ نہ سکی تھی اب اس کی ہمت ٹوٹی تو پھوٹ
پھوٹ کر رونے لگ گئی۔۔۔

وقت کی جانب نظر گھومائی تو اب رات کے آٹھ بج گئے۔۔۔

دل دہلا دینے والے اور خوفزدہ کرنے والے وسوسوں نے اس کے دماغ پر گھیرا تنگ کر دیا۔۔۔

دل نے کئی بار سوچا کہ ایک بار عالمِ انکل سے پوچھ لے مگر پھر قدم رک جاتے۔۔۔

کمرے میں تیز قدموں سے چہل قدمی کرتے وہ خود کو حوصلہ دینے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

وہ ٹھیک ہونگے۔۔۔

بلکل ٹھیک ہونگے۔۔۔

ان وسوسوں کو دور رکھوں ابرج خود سے۔۔۔

ورنہ پاگل کر دے گے تمہیں یہ۔۔۔

ابرج کا وجود بھی اب سوچ کی وجہ سے ٹھنڈا پڑ چکا اپنے بالوں کو نوچتے وہ بڑبڑاتی۔۔۔۔۔

فوراً کچھ سوچتے واش روم کی جانب بھاگی۔۔۔

اور وضو کرتے سیدھا باہر کو نکلی۔۔۔

ڈوپٹہ سر پر لپیٹتے وہ بیڈ پر دونوں ٹانگیں اوپر چڑھائے تسبیح کرنے لگی اور دعا مانگنے لگی۔۔۔۔۔

ارسل کو سوچتے وہ مسلسل تسبیح بھول رہی تھی۔۔۔

آنکھوں سے صبر کے آنسوؤں جھلکے تسبیح گود میں گری اور رو پڑی۔۔۔

ایم سوری ارسل!!!!

ایم سوری!!!

پلیز واپس آجائے۔۔۔

پلیز!!!

نہیں چھوڑو گی آپکو میں کبھی ---
 کبھی تنگ نہیں کرونگی ---
 ابرج چہرے کو ہاتھوں سے چھپائے بلک پڑی ---

مجھے نہیں چاہیے طلاق ---
 مجھے آپ کے ساتھ رہنا ہے ---
 واپس آجائے پلیز ---
 پلیز واپس آجائے ---

ابرج رو رہی تھی اس بات سے بے خبر کے سامنے کھڑا ارسل اسے ٹنگلی باندھے دیکھ رہا تھا ---

جوسن کر پہلے تو چوڑکا مگر اب اسے ابرج پر محبت آنے لگی مگر پھر اسے تنگ کرنے کا سوچتے وہ اسے دیکھنے لگا ---

پکا۔۔۔۔

بکھی تنگ نہیں کرو گی مجھے۔۔۔

ارسل بازو باندھے بولا۔۔۔

ہاں پکا بکھی تنگ نہیں کرو گی۔۔

ا برج خود میں گم منہ پر ہاتھ جمائے بولی۔۔۔

اور چھوڑ کر بھی نہیں جاؤ گی !!!

ارسل کو اب مزہ آ رہا تھا۔۔۔

وعدہ نہیں جاؤ گی۔۔۔

اور طلاق !!!

ارسل اب آہستگی سے چلتے ہوئے ا برج کے پاس آیا۔۔۔

نہیں میں آپ سے الگ ہونے کا سوچ بھی نہیں سکتی۔۔۔
 مرکر بھی نہیں بس واپس آجائے۔۔۔
 ابرج بولتے ہوئے ایک دم چونکی۔۔۔

اتنی بھی محبت نہیں ہے مجھے کہ ارسل کی آوازیں میرے کانوں میں گونجنے۔۔۔
 ابرج حیرت سے سوچتے زیر لب بڑبڑاتی۔۔۔

مطلب محبت کرتی ہو چاہے اتنی نہیں!!!
 ارسل اب اس کے روبرو کھڑا اسے محبت سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

ابرج نے ارسل کی آواز سنی تو جھٹ پٹ اس کی جانب پھٹی آنکھوں سے دیکھنے لگی۔۔۔
 جہاں ارسل کھڑا ابرج کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔۔۔

ارسل!!!!

ابرج نے ارسل کو دیکھا تو فوراً فرط مسرت اس کے ساتھ جا لگی۔۔۔۔

کہاں تھے آپ ؟؟؟؟

بولے کہاں تھے ؟؟؟؟

اپکو نہیں پتہ کیا کیا سو سے آرہے تھے میرے دل و دماغ میں۔۔۔

کس قدر ڈر گئی تھی میں آپ نہیں جانتے۔۔۔

ابرج ارسل کے سینے کے ساتھ لگی گرفت مضبوط کرتے رونے لگی۔۔۔

اگر مجھے پتہ ہوتا کہ میرے دور جانے سے تم کس قدر بے چین ہو جاؤ گی۔۔۔

تو واپس آنے کا بھی نہ سوچتا۔۔۔

www.urdu novels mania.com

ارسل شرارتی انداز سے بولا۔۔۔

ارسل !!!!!

ابرج نے ارسل کے سینے پر ایک خفگی بھری چست لگائی۔۔۔

اور پیچھے دھکیلتے ہوئے بیڈ پر جا بیٹھی اور منہ ہاتھوں میں چھپائے رونے لگی۔۔۔

ارے بابا اب کیوں رو رہی ہو؟؟؟
 آتو گیا ہوناں میں!!!
 ارسل ابرج کے قریب بیٹھا۔۔۔

آپ نے ایسا کیوں کہا؟؟؟
 کیوں نہ آتے آپ؟؟؟
 بولے!!!

وہ منہ پھولائے خفا ہوئی۔۔۔



اچھاناں

ایم سوری۔۔۔۔

رونا بند کرو اب۔۔۔۔

ارسل نے ابرج کے چہرے کو چھوتے کہا۔۔۔

میرا ہے ہی کون آپ کے علاوہ اس دنیا میں ارسل۔۔۔

جو ایسا کہہ رہے ہیں آپ۔۔۔

سب چھوڑ جاتے مجھے۔۔۔

آپ بھی چلے جاتے تو کیا ہوتا میرا۔۔۔

بہت برے ہو ارسل آپ بہت برے۔۔۔

ابرج آنسو صاف کرتے تلملا کر اٹھی۔۔۔

ارسل نے جاتی ابرج کی کلائی کو تھاما اور اپنی جانب کھینچا۔۔۔

urdu
novels mania

اچھا جی اتنی پرواہ وہ بھی میری۔۔۔

ارسل ابرج کے قریب ہوا جس کا چہرہ اس وقت رو رو کر تر اور سرخ ہو چکا تھا۔۔۔

ہاں کیوں نہ ہو۔۔۔

شوہر ہے آپ میرے بیوی ہو میں آپ کی۔۔۔

ابرج حق جتانے بولی۔۔۔

اچھا جی۔۔۔۔

تو بات یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ کھلے عام اعلان ہو رہا ہے اب۔۔۔۔

ورنہ آپ تو ہم سے علیحدگی کی چاہ رکھتی تھی۔۔

ارسل نے ابرج کی تھامی کلائی پر اپنے پیش زدہ لب رکھے۔۔۔

اب ایسی بھی بات نہیں ہے۔۔۔۔

جس کے گرم لمس پر ابرج بھیج سی گئی اور اپنا ہاتھ ارسل کے ہاتھ سے کھینچا۔۔

تو پھر کیا بات ہے۔۔

ارسل ابرج کی جانب بڑھا جس پر ابرج بھی دھیرے سے پیچھے کو ہوتی۔۔۔

ارسل!!!!

ابرج کھسیانی۔۔۔

ہاں جی!!!!

سن رہا ہو جی۔۔۔۔

اب آپکی ہی تو سننی مجھے۔۔۔

ارسل کے چہرے پر شرارت ابھری۔۔۔

رکے تو صبح!!!!

ابرج شرمات دیتے بولی۔۔۔

کیوں جی!!!!

اتنی پیاری بیوی ہے میری رکنا بنتا تو نہیں۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ابرج اب دیوار سے جا لگی کہ ارسل اب اس کے قریب تر آ گیا۔۔۔

اور دونوں بازوؤں دیوار سے ٹکائے اس کے جانے کے راستے کو مکمل بند کیا جو نظریں جھکائے سامنے کھڑی تھی۔۔

ارسل!!!!

ابرج کی سانس اکھڑی۔۔۔

ہمممممممم!!!!

سن رہا ہوں۔۔۔

ارسل اس کی آنکھوں میں دیکھتے بولا۔۔۔

بھوک لگی ہے مجھے!!!

وہ بھی بہت زیادہ!!!

ابرج کے چہرے پر معصومیت ابھری۔۔۔

بھوک لگی ہے؟؟؟

ارسل نے اس کے چہرے کو تھاما۔۔۔

ہاں بہت زیادہ صبح سے کچھ نہیں کھایا۔۔۔

اب بہت بھوک لگی ہے مجھے۔۔۔

ابرج بچوں کی مانند بولی۔۔۔

ارے کیوں نہیں کھایا۔۔۔

کیا اب تک بھوکی بیٹھی ہو تم؟؟؟؟

ارسل نے اس کی جانب مارے حیرت سے دیکھا۔۔۔

کیسے کھاتی؟؟؟

آپ بھی تو بھوکے گئے تھے۔۔۔۔

ابرج معصومیت سے بولی۔۔۔



اچھا بس!!!

چلو آؤ فریش ہو۔۔۔

میں بوا سے کہتا ہو کھانا لے کر آئے ہم دونوں کیلئے مل کر کھاتے ہیں۔۔۔

ارسل نے ابرج کی تھوڑی کو چھوا جس پر وہ حامی بھرتے مسکراتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔

جبکہ ابرج بھی کمرے سے باہر نکل کر کچن کی جانب بڑھا۔۔۔

ابرج باہر نکلی تو ارسل کھانا بیڈ پر لگائے اسی کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

آپ نے شروع کیوں نہیں کیا؟؟؟

ابرج کہتے اس کے سامنے بیٹھ گئی۔۔۔

تم پورا دن میرا انتظار کر سکتی ہو میں چند لمحے بھی نہ کروایا نہیں ہو سکتا۔۔۔

جس پر ابرج مسکراتی اور دونوں نے کھانا شروع کیا۔۔۔

ابرج!!!!

ارسل ایک دم رکا۔۔۔

جی ارسل!!!!

ارسل کے رکنے پر وہ بھی رک گئی۔۔۔

پاپا کی جانب سے میں معافی مانگتا ہو۔۔۔

مجھے امید نہیں تھی وہ اس حد تک ہمارے رشتے کی مخالفت کرے گے۔۔۔۔

ارسل پشیمان ہوا۔۔۔

جبکہ ابرج تو ارسل کی بات سن کر نا سمجھی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

کس بات کی معافی؟؟؟

اور انکل نے مجھے ایسا کچھ نہیں کہا!!

کہ آپ معافی مانگو مجھ سے۔۔۔

ابرج جوابا ہوئی۔۔۔

کیا مطلب؟؟؟

تم طلاق کا مطالبہ ان کی باتوں کی وجہ سے کر رہی تھی ناں؟؟؟
ارسل متخیر ہوا۔۔۔

نہیں تو۔۔۔

وہ تو شانزے آنٹی!!!!

ابرج ایک دم چپ ہوئی۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

ارسل نے سنا تو مارے افسردگی اور پشیمانی پیچھے کو ہوا۔۔۔

آپ نے انکل سے کچھ کہا ہے؟؟؟

ابرج پریشانی کو دیکھتے بولی۔۔۔

کچھ نہیں بہت کچھ!!!!

میں بہت برا بول کر گیا تھا انہیں۔۔۔
 بہت دل دکھا دیا انکا میں نے۔۔۔
 ارسل ندامت ہوا۔۔۔

مگر کیوں؟؟؟

وہ تو بہت اچھے ہے ارسل۔۔۔
 میں نہیں جانتی آپ کے درمیان کیا مسائل ہیں مگر انہوں کا رویہ میرے ساتھ بہت اچھا
 اور حیران کن تھا۔۔۔
 ابرج برجستگی سے بولی۔۔۔

ایسا کیا کہہ دیا انہوں نے تمہیں جو اس قدر ان کی حمایت کر رہی ہو؟؟؟
 ارسل بھنویں اچکائے گو ہوا۔۔۔

ارسل میں نے اپنے والد کا رویہ دیکھا ہے۔۔۔

مجھے تھا کہ اگر وہ ایسا رویہ میرے ساتھ رکھ سکتے ہیں تو ناجانے عالم انکل میرے ساتھ کیسا سلوک اختیار کرے گے۔۔۔

ایک خوف ایک ڈر میرے دل میں تھا مگر وہ سب بس ایک پانی کا بلبہ ثابت ہوئی۔۔۔
ابرج بول رہی تھی جبکہ ارسل غور سے اس کو سن رہا تھا۔۔۔

آج صبح بھی ایسا ہی کچھ ہوا۔۔۔

نماز پڑھ کر میں انکل کے پاس ان کے اصرار پر بیٹھی۔۔۔

مجھے ڈر تھا کہ شاید وہ مجھ سے ہماری شادی کے متعلق سوالات نہ پوچھ لے مگر ایسا کچھ ہوا ہی نہیں۔۔۔۔

ابرج تاسف سے بولی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

تو پھر؟؟؟

کیا پوچھا پاپا نے؟؟؟

ارسل بولا۔۔۔

اباں کا نام ---
 تعلیم کے متعلق ---
 بس ---

بس؟؟؟ ارسل حیرت زدہ ہوا۔۔۔

ہاں بس!!!!
 اور کچھ باتیں کی۔۔۔
 بلکہ شاید مجھے سمجھایا۔۔۔
 کہ بے شک رشتہ ہماری مخالفت سے ہوا ہے مگر اس کو دل نباہ کر کے ہم سب کی سوچ کو غلط ثابت کرنا ہے۔۔۔
 نکاح کا تعلق اللہ پاک بناتا ہے کب کس کی قسمت کس کے ساتھ جڑ جائے اللہ ہی جانتا ہے۔۔۔

ابرج کی بات سننے کے بعد ارسل مزید شرمندہ سا ہوا۔۔۔

اور پریشانی سا اٹھ کھڑا ہو گیا۔۔۔

بہت غلط بول گیا ہوں میں ابرج۔۔۔۔

بہت غلط۔۔۔۔۔

میں کبھی انہیں سمجھ ہی نہیں پایا۔۔۔

ارسل کی آنکھیں سرخ ہو گئی۔۔۔

چلے میرے ساتھ!!!!

ابرج نے ارسل کی بے چینی دیکھی تو کہا۔۔۔



کہاں؟؟؟

چلے تو!!!!

ابرج نے ارسل کا ہاتھ تھاما اور کمرے سے باہر لے گئی۔۔۔

ابرج ارسل کو لیے عالم شاہ کے کمرے کے باہر لے گئی۔۔۔۔

چلے اندر!!!!

ابرج نے ارسل کی جانب اشارہ کیا۔۔۔

کیا کرنا چاہ رہی ہو اور کیوں جاؤ اندر؟؟؟؟
ارسل بیگانہ ہوا۔۔۔



بھول گئے اپنی کئی ہونی بات۔۔۔۔
جتنا سوچے گے اتنا ہی پریشان ہو گے۔۔۔۔
تو بہتر ہے اس پریشانی سے چھٹکارا پائے۔۔۔۔

آپکے حوصلے سے ہی میں اپنے اباں سے ملی تھی۔۔۔۔
میں وہی حوصلہ آپکو دے رہی ہو۔۔۔۔
جائے اور ان سے معافی مانگے۔۔۔۔
آپ ایک قدم بڑھائے گے وہ آپکو اپنے سینے سے لگائے گے۔۔۔۔

ابرج ارسل کے کندھے پر ہاتھ جمائے بولی۔۔۔

اور اگر ایسا نہ ہوا تو!!!!

ارسل سوالیہ ہوا۔۔۔

تو یہ تو ہوگا کہ ہم نے کوشش کی تھی۔۔۔

ابرج مسکرائی۔۔۔

جس پر ارسل نے ایک گہرا سانس بھرتے سر حامی میں ہلایا اور دروازے پر دستک

دی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

آجائیں!!!!

عالم شاہ کی کڑک آواز آنے پر ارسل نے نفی میں سر ہلایا اور پیچھے کو قدم لیے۔۔۔۔

چلے!!!!

ابرج نے ارسل کا ہاتھ تھاما اور اپنے ساتھ لیے اندر کی جانب بڑھی۔۔۔

انعم بیگم جوڈریسنگ کے سامنے بیٹھے ہاتھوں پر روشن لگا رہی تھی۔۔۔

جبکہ عالم شاہ بیڈ پر بیٹھے کسی کتاب کا مطالعہ کر رہے تھے۔۔۔

دونوں ہی ابرج اور ارسل کو آتے دیکھ کر دنگ سے رہ گئے۔۔۔

انکل ارسل نے اپ سے بات کرنی ہے کچھ!!!!
ابرج جو ارسل کے ساتھ کھڑی تھی آگے بڑھتے بولی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

انعم بیگم ابرج کی بات سن کر ان دونوں کی جانب متوجہ ہوئی۔۔۔

جبکہ عالم شاہ چشمہ اتارے ارسل کو دیکھنے لگے۔۔۔۔

بولو بھی اب ارسل !!!

ابرج زیر لب بڑبڑائی۔۔۔۔

جس پر ارسل پیک جھجھکا اور پھر بولنے لگا۔۔۔

مجھے آپ سے ایسے بات نہیں کرنی چاہیے تھی پاپا۔۔۔

مجھے سچ جانا چاہیے تھا۔۔۔

میں بہت غلط بول گیا ہو۔۔۔۔

سمجھ نہیں سکا آپکو۔۔۔

ایم سوری۔۔۔۔

ارسل نظریں چرائے بھیگے اور پشیمانی بھرے لہجے سے بولا۔۔۔۔۔

عالم شاہ جو اسے سپاٹ نظروں سے دیکھ رہے تھے بناء کچھ بولے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔

ارسل نے عالم شاہ کو کھڑے دیکھا تو گھبرا کر ایک قدم پیچھے کو ہوا۔۔۔

ابرج بیگم اور انعم بیگم دونوں ہی ٹکر ٹکر دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

عالم شاہ آہستگی سے ارسل کے پاس گئے اور اس کے روبرو کھڑا ہو گئے۔۔۔

اب دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

کہ تبھی عالم شاہ نے بازوؤں پھیلائے اور ارسل سے بغل گیر ہوئے۔۔۔۔

چار سال کے اتنے عرصے کے بعد ارسل نے جب عالم شاہ کو خود سے لگے محسوس کیا تو جھٹ سے گرفت مضبوط کیے عالم شاہ کو خود سے لگا لیا۔۔۔

غلط صرف تم نہیں میں بھی تھا۔۔۔

میں بھی اپنے بیٹے کی خواہش کو سمجھ نہ سکا۔۔۔

محض اپنی انا کے آگے خود سری سمجھا۔۔۔

اور تمہیں خود سے بدظن کیا۔۔۔

عالم شاہ ارسل کو خود سے الگ کیے اس دیکھتے بولے۔۔۔

انعم بیگم نے دونوں کو یوں دیکھا تو آبدیدہ سی ہو گئی۔۔۔

جبکہ ابرج مسکراہٹ دیتے انعم بیگم کے پاس کھڑی ہو گئی اور انعم بیگم کے ہاتھوں کو مسرت انداز سے تھام لیے۔۔۔



پاپا۔۔۔

ضد تو میری بھی تھی۔۔۔

میں بھی تو آپ کی بات نہیں مانتا تھا۔۔۔

باہر جانے کی ضد اور آپ کے انکار نے مجھے خود سر بنا دیا۔۔۔

ایم۔ سوری!!!!

مجھے معاف کر دے پاپا۔۔۔

بہت غلط رویہ رکھا اس عرصے میں میں نے آپ کے ساتھ۔۔۔

ارسل ایک بار پھر نم آنکھوں کے ساتھ عالم شاہ سے بغل گیر ہوا۔۔۔

اچھا بس مرد روتا اچھا نہیں لگتا۔۔۔۔

عالم شاہ نے ارسل کو کندھوں سے تھامتے کہا۔۔۔

جس پر وہ مسکراہٹ دیتے ہوئے انعم بیگم کی جانب بڑھا۔۔۔

انعم بیگم نے ارسل کے ماتھے پر اپنے لب رکھے اور پیار سے اس کے چہرے کو چھوا۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

اللہ پاک ہماری خوشیوں کو کسی کی نظر نہ لگائے۔۔۔

آمین۔۔۔

انعم بیگم نم آنکھوں سے دعا کرتے بولی۔۔۔

اچھا آپ دونوں جاؤ اب آرام کرو۔۔۔

اور ارسل بیٹا!!!

عالم شاہ نے آج ارسل کو پہلی بار محبت سے پکارا۔۔۔

جی پاپا!!!!

بیٹی کو تنگ مت کیا کرو!!!!

بہت پریشان رہی ہیں وہ آج تمہاری وجہ سے۔۔۔۔۔

عالم شاہ نے مسکرائی ابرج کو دیکھتے کہا۔۔۔۔۔

جی پاپا!!!!

ارسل اب ابرج کو شکایتی نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔

جاؤ آرام کرو اب!!!

انعم بیگم نے ابرج کے چہرے کو چھوا۔۔۔

جس پر دونوں کمرے سے باہر چلے گئے۔۔۔

جبکہ عالم شاہ واپس بیڈ پر جا بیٹھے۔۔۔

بہت مبارک ثابت ہو رہی ہے ابرج گھر کیلئے۔۔۔

آنے جو بس دو دن ہی ہوئے مگر سب کے دل جیت رہی ہے وہ۔۔۔
انعم بیگم اپنی نم آنکھوں کو صاف کرتے بولی۔۔۔

ٹھیک کہہ رہی ہو۔۔۔
کل صبح ہی ان دونوں کے ولیمہ کا اعلان کرتا ہو۔۔۔
سوچ رہا ہوان کا ہنی مون ٹرپ بھی اریج کرو۔۔۔

ہاں بالکل۔۔۔۔

بہت اچھا ہو گا یہ تو۔۔۔۔

انعم بیگم نے خوشی سے حامی بھری۔۔۔

ابرج کمرے میں داخل ہوئی تو ارسل کو شکایتی نظروں سے خود کو دیکھتے پایا۔۔۔

کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں آپ مجھے؟؟؟
ابرج کھسیائی۔۔۔

پاپا سے میری شکایت بھی کی تھی؟؟؟



ارے نہیں تو!!!

وہ تو بس میں پریشان ہو گئی تھی اس لیے۔۔۔

ابرج اداسی سے بولی۔۔۔

کس بات سے پریشان؟؟؟

ارسل اس کے قریب بڑھا۔۔۔

آپ جو نہیں تھے یہاں!!!!

ابرج مسکرائی۔۔۔

ایک بات کہوں!!!

یقین نہیں آتا مجھے کہ اتنے کم وقت میں کسی کا اس قدر گرویدہ ہو گیا ہو کہ محبت کی پہلی سیڑھی چڑھ گیا ہو۔۔۔۔

ارسل ابرج کے ہاتھوں۔ کو اپنے مضبوط ہاتھوں میں تھامے بولا۔۔۔

ہسمسمسم!!!

مجھے بھی یقین نہیں آ رہا ہے اب تک ارسل!!!
www.urdu novelsmania.com

کہ محبت ایسی بھی ہوتی ہے۔۔۔

ابرج کی آنکھیں نم ہوئی۔۔۔

اچھا بس رونا نہ شروع کر دینا۔۔۔

کھانا ٹھنڈا ہو چکا ہے اب تک جاؤ جلدی سے گرم کر کے لاؤ اب تو اور بھی بھوک لگ گئی ہے مجھے۔۔۔

ارسل ابرج کی ناک پر چٹکی کا ٹٹے بولا۔۔۔

جس پر وہ ہنستے ہوئے میز کی جانب بڑھی اور کھانے کی ٹرے اٹھائے باہر کو چلی گئی۔۔۔

کھانا کھا کر دونوں اب سونے کے متعلق سوچنے لگے۔۔۔
کہ ابرج تکیہ تھامے سیدھا صوفے میں جا گھسی۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

ایک رات آپ ایک رات میں!!!

ٹھیک ہے۔۔۔

اس سے پہلے ارسل کچھ کہتا ابرج دبک کر سو گئی۔۔۔

جبکہ ارسل جذبات دبائے بیڈ پر منہ بسورے لیٹ گیا۔۔۔

#ناول:

👉 #شب_تاب 👈 📖

از #رابعہ_بخاری 📖

#قسط_نمبر_14:

صبح ہوئی تو ابرج نے سب سے پہلے رخ لا تبیری کا کیا۔۔۔

جہاں نماز کی ادائیگی کے بعد وہ چائے لیے عالم شاہ کے سامنے کرسی پر براجمان ہو گئی۔۔۔

جوشاید اسکا ہی آج انتظار کرنے کو بیٹھے تھے۔۔۔

ابرج بیٹا!!!

عالم شاہ نے چائے کی چسکی بھری۔

جی انکل!!!!

کل کی طرح چائے آج بھی بہت اچھی بنائی ہے آپ نے۔۔۔
عالم شاہ خوشدلی سے بولے۔۔۔

بہت شکریہ انکل۔۔۔
ابرج نے تعریف سنی تو تشکر ہوئی۔۔۔

اور ایک بات کرنی ہے آپ سے۔۔۔
عالم شاہ چائے کی پیالی ٹیبل ہر رکھتے بولے۔۔۔

جی انکل!!!! ابرج متوجہ ہوئی۔۔۔

مجھے امید نہیں تھی کہ ارسل اور میرے درمیان سخت گیر اختلافات کبھی اختتام کو بھی پہنچے گے۔۔۔

کل رات ارسل کی باتیں اس کی محبت ابھی تک مجھے حیرت میں مبتلا کیے رکھی ہے۔۔۔
عالم شاہ ایک دم رک گئے۔۔۔

ایک طویل عرصے کے بعد ارسل میرے سینے لگا۔۔۔
ایسا لگتا ہے کہ جیسے میری بے جان سی روح میں جان سی بھر گئی ہو۔۔۔

بہت شکریہ آپکا!!!!
آپ کی بدولت مجھے میرا بیٹا واپس مل گیا۔۔۔
عالم شاہ نم آنکھوں سے ابرج کو تشکر بھرے لہجے سے بولے۔۔۔

انکل اس میں آپ میرا شکریہ ادا مت کرے۔۔۔
میرا اس میں کوئی عمل دخل نہیں۔۔۔
ابرج برجستگی سے بولی۔۔۔

میں نے ارسل کو ٹڑپتے دیکھا آپکی محبت کیلئے۔۔۔
 پشیمان دیکھا اپنے رویے کی وجہ سے۔۔۔
 وہ خود آپ کے پاس آنا چاہتا تھا بس ہمت نہیں کر پارے تھے۔۔۔۔

اور اس ہمت کا ذریعہ آپ بنی!!!!

عالم شاہ بات کاٹتے بولے۔۔۔

جس پر ابرج خاموش رہی۔۔۔

اب یقین ہے مجھے ارسل کیلئے آپ سے بہتر کوئی ثابت نہیں ہو سکتا۔۔۔
 نہ صرف اس کیلئے بلکہ اس گھر کیلئے بھی۔۔۔

جیسے کئی سال انعم نے اس گھر کو جوڑنے میں اور سجانے میں گزارے اسی طرح آپ سے
 بھی یہی امید کرتا ہو کہ اس گھر کو اور ارسل کو ہمیشہ اپنی محبت سے جوڑے رکھیں گی۔۔۔
 عالم شاہ نے اطمینانیت سے کہا۔۔۔

جی انکل کوشش کرونگی اور یقین پر اترنے کا عہد بھی کرتی ہو۔۔
 ابرج تاسف سے مسکرا کر کہتے ہوئے کرسی سے اٹھی۔۔۔

اور ایک بار پھر چائے کیلئے شکریہ!!!
 عالم شاہ نے چائے کی جانب اشارہ کرتے کہا۔۔۔

جس پر وہ مسکراہٹ دیتے لائبریری سے باہر نکل گئی۔۔۔

شکر ہے میرے اللہ۔۔۔
 توجو بھی کرتا ہے کوئی نہ کوئی مصلحت اور بھلائی اس میں ضرور چھپی ہوتی ہے۔۔۔
 بس ہم انسان ہی اندھے ہو جاتے ہیں۔ جو یہ سب دیکھ نہیں پاتے۔۔۔
 ابرج دل ہی دل میں شکر بجالاتے اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔۔

اس چیز سے بے خبر کے باہر کھڑی نرمل جو اندر کی باتیں کان لگائے سن رہی تھی آگ بگولہ
 ہوتی اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔۔۔

کچھ نہ کچھ تو اب کرنا ہی ہوگا۔۔۔
 آہستہ آہستہ وہ سب کے دلوں کو جیت رہی ہے۔۔
 اور میں بس ہاتھ دھڑے بیٹھی ہو۔۔۔
 نرمل دروازہ پٹختے اپنے کمرے میں داخل ہوتے چلائی۔۔۔

بس بہت وقت دے دیا اس لڑکی کو۔۔۔
 اب بس!!!

بتاتی ہوا سے اب کہ کس بلا کی چیز پر نظر رکھی ہے اس نے۔۔۔
 نرمل ہاتھ پسینے سے بلبلائی۔۔۔

www.urdu novels mania.com

ابرج کمرے میں داخل ہوئی تو ارسل ابھی تک بیڈ پر اوندھے منہ سو رہا تھا۔۔۔

ابھی تک سو رہے ہیں یہ۔۔۔۔
 ابرج نے گھڑی کی جانب نظر دہرائی۔۔۔

سو جائے کچھ اور دیر تب تک میں فریش ہو کر آتی ہو پھر جگاتی ہوں انہیں۔۔۔
 ابرج زیر لب بڑبڑاتی اور واش روم کی جانب بڑھی۔۔۔

کچھ ہی دیر میں وہ بالوں کو تولیے سے سوکھاتے باہر کی جانب بڑھی اور شیشے کے سامنے جا
 کھڑی ہوئی۔۔۔

ارسل اٹھ چکا تھا مگر بظاہر ابرج کو دیکھ کر آنکھیں موندھے لیٹا تھا۔۔۔

urdu
 novels mania
 www.urdu novels mania .com

ارسل!!!!

ارسل اٹھ جائے اب تو کافی ٹائم ہو گیا ہے!!!!
 ابرج بالوں کو ڈرائے کرتے بناء ارسل کی جانب دیکھتے بولی۔۔۔

جبکہ ارسل بناء کھسکے مصنوعی نیند کا ڈرامہ کرتے لیٹا رہا۔۔۔

یہ اٹھ کیوں نہیں رہے!!!!
 ابرج ڈرائیور رکھتے ارسل کے قریب جا کھڑی ہوئی۔۔۔۔

ارسل!!!!!!
 ارسل!!!!!!
 اٹھے صبح ہو گئی ہے اور کتنا سونا ہے۔۔۔۔

مگر ارسل ویسے کا ویسے ہی لیٹا رہا۔۔۔۔

urdu
 novels mania
 www.urdu novels mania .com

یہ لگتا ہے ایسے نہیں اٹھے گے۔۔۔۔
 ان کو انہی کے طریقے سے اٹھاتی ہو۔۔۔۔
 ابرج زیر لب بڑبڑاتی۔۔۔۔

اور پھر آہستگی سے ارسل کے اوپر جھکی۔۔۔۔

ارسل ابرج کو اپنے قریب آتے دیکھ کر دل ہی دل میں خوش ہوا۔۔۔

جس سے اس کے چہرے کے تاثرات تبدیل ہوئے اور ابرج ارسل کی ڈرامہ بازی کو بھانپ گئی۔۔۔۔

اچھا تو میرے ساتھ ڈرامے۔۔۔۔

ابھی بتاتی ہوں انہیں!!!!

ابرج نے سوچا اور فوراً ہی ہاتھ بڑھاتے ہوئے ارسل کی ناک دبوچ لی۔۔۔

ناک دبوچے جانے پر ارسل پھڑپھڑاتے ہوئے اٹھ بیٹھا۔۔۔۔
www.urdu novelsmania.com

اور ابرج قہقہے لگاتے ہوئے پیچھے کو جا کھڑی ہوئی۔۔۔۔

آہ!!!!!!

ابرج کی بچی!!

ایسے کوئی اٹھاتا ہے بھلا۔۔۔۔۔

ارسل ناک پکڑے چلایا۔۔۔۔۔

اچھا جی یاد کرے اس وقت کو جب مجھے ایسے اٹھایا تھا۔۔

لے لیا میں نے اپنا بدلہ۔۔۔۔۔

ا برج پیٹ ہر ہاتھ جمائے ہنستے بولی۔۔۔۔۔

ا برج کی بچی ابھی بتاتا ہو بدلہ ہوتا کیا ہے۔۔۔۔۔

ارسل کمبل پیچھے پھینکتے اٹھا۔۔۔۔۔

ا برج نے ارسل کو یوں اٹھتے دیکھا تو فوراً کمرے گے دروازے کی جانب بھاگی۔۔۔

ہاں ہاں لے بدلہ مگر اس سے پہلے مجھے پکڑے تو سہی!!!!

ا برج ارسل کو چڑاتے بولی۔۔۔۔۔

اچھا جی مجھ سے پنگا۔۔۔۔

ہاتھ آؤ پھر بتاتا ہو۔۔۔۔

ارسل تیز قدموں کی ٹھاک بٹھائے ابرج کے پیچھے ہوا۔۔۔

کہ اس سے پہلے ابرج دروازہ کھولتے باہر کو بھاگتی۔۔۔

ارسل نے فوراً ابرج کی کلائی تھامی اور دروازے ساتھ لگائے اس کے روبرو کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

دونوں کی سانس بری طرح اکھڑ چکی تھی۔۔۔۔

اور وہ لمبے لمبے سانس بھر رہے تھے۔۔۔

اب بولو!!!!

کیا کہہ رہی تھی!!!!!!
ارسل ابرج کی کلائی کو ہلکا سا جھٹکا دیتے بولا۔۔۔

یہی کہ آپ بہت اچھے ہیں!!!!
سب سے اچھے ہیں!!!
آپ جیسا کوئی نہیں!!!!
ابرج اپنی کلائی میں درد محسوس کرتے ارسل کے چہرے کی ابھرتی شرارت کو دیکھتے
معصومیت سے بولی۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

آہاں جان بچانے کو تعریفیں۔۔۔
ارسل نے ابرج کی کلائی کو ہلکا سا جھٹکا اور دیا۔۔۔

آوچ!!!!
ارسل قسم سے سچ کہہ رہی ہو آپ بہت اچھے ہو۔۔۔
ابرج اپنی کلائی کو دیکھتے ارسل کی جانب تیز گامی سے بولی۔۔۔

وہ تو میں جانتا ہوں بہت اچھا ہو۔۔۔۔۔
 مگر یہاں بات میں بدلے کی کر رہا ہو۔۔۔
 بہت شوق ہے ناں بدلہ لینے کا۔۔۔۔۔
 ارسل نے ابرج کو دروازے سے ٹکایا اور خود اس پر جھکا۔۔

نہیں تو!!!!

ابرج چہرہ دوسری جانب کیے نفی میں سر ہلائے بولی۔۔۔

ارسل نے ابرج کا چہرہ دوسری جانب دیکھا تو اس کے چہرے کو چھوتے واپس رخ اپنی
 طرف کیا۔۔۔

ڈر کیوں رہی ہوا!!!!
 ارسل کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔۔

کیا ہے ہر معاملے میں قریب کیوں اجاتے ہو؟؟؟

دور رہ کر بھی بات کر لیا کرو ناں!!!

ا برج نے ارسل کو جھکتے دیکھا تو اپنی کلانی چھڑوائے سینے پر دونوں ہاتھ اکڑائے سیدھی ہوئی۔۔۔

چلوں جی اب میرے قریب آنے پر بھی پابندی!!!!

بہت خوبصورت لگ رہی اس کا لے رنگ کے لباس میں۔۔۔

سب قریب نہ آنا زیادتی ہوگی۔۔۔

ارسل دونوں بازوؤں کو دروازے پر ٹکائے ا برج کے اور قریب ہوا۔۔۔

novelsmania
www.urdu novelsmania.com

ارسل!!!!!!

ا برج روہانسی ہوئی۔۔۔۔

جی جی سن رہا ہو بولے تو سہی!!!!

ارسل ا برج کو تنگ کرتے بولا۔۔۔

کہ تبھی دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔۔

ابرج نے ارسل کی جانب دیکھا۔۔۔
مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوا۔۔۔۔

جی کون! ۹۹۹۹۹

ارسل بابو میں بوا!!!!
وہ بڑی بیگم کہہ رہی ہیں کی آج ناشتہ آپ دونوں نیچے ان کے ساتھ کریں گے۔۔۔
www.urdu novelsmania.com

ابرج نے ارسل کا دھیان بھٹکا پایا تو فوراً ارسل کو جھٹکا دیتے پیچھے کیا اور دروازہ کھول
لیا۔۔۔

ارسل نے ابرج کی تیزی دیکھی تو منہ بسورے اسے گھورنے لگا۔۔۔

ٹھیک ہے بوا۔۔۔۔

میں ویسے بھی آہی رہی تھی۔۔۔۔

حلے میں آپ کے ساتھ ہی چلتی ہو!!!

ا برج نے بھاگ جانے کی کی۔۔۔

اچھا جی بھاگنے کی کوشش!!!!

ارسل نے بھنویں اچکائے کہا اور فوراً دروازے سے پیچھے چھپتے ا برج کی بازو کو جکڑا۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

ٹھیک ہے چھوٹی ہو!!!!

بوا کہتے ہوئے آگے کو بڑھی۔۔۔

مگر ا برج اب بھی وہی ٹھٹکی کھڑی رہی کیونکہ ارسل دروازے کے پیچھے چھپا اس کی بازو جکڑے کھڑا ہنس رہا تھا۔۔۔۔

ارسل میرا بازو چھوڑے!!!!

ا برج نے دروازے کی دوسری جانب منہ کیے ارسل کو گھورا۔۔۔

کیوں چھوڑو!!!!!!

چھڑوا سکتی ہو تو چھڑوا لو!!!!

مجھ سے پنکا از ناٹ چنگا!!!

ارسل مزے سے ا برج کو دیکھتے بولا۔۔۔

چھوٹی ہو!!!!!!

کیا ہوا سب خیریت تو ہے ناں؟؟؟
بوانے ا برج کو دروازے کے اس پار کھینچا تانی کرتے دیکھا تو بولی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ارسل بوادیکھ رہی ہے پلیز چھوڑے!!!!

ا برج اپنی بازو چھڑواتے بولی۔۔۔

ایک شرط پر!!!

ارسل نے موقع غنیمت جانی۔۔۔

کونسی شرط!!!

ابر ج نے جان چھڑوانے کو کہا۔۔۔

آج رات ڈنر باہر کرے گے۔۔

چلوں گی؟؟

ارسل ابر ج کی گال کو چھوتے بولا۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

بس اتنی سی بات!!!

جی جی ضرور جاؤ گی!!!

ابھی تو چھوڑے!!!

ابر ج نے محض بازو چھڑوانے کیلئے حامی بھری۔۔۔

وعدہ!!! ۹۹۹

جی جی پکا وعدہ!!!۔ ابرج نے یقین دہانی کروائی۔۔

ٹھیک ہے جاؤ اچھا سا ناشتہ بناؤ اپنے مجازی خدا کیلئے!!!
ارسل نے گرفت چھوڑی اور فاتحانہ مسکراہٹ دیتے بولا۔۔۔۔۔

جو حکم!!!

ابرج مسکراہٹ دیتے ہوئے باہر کی جانب بڑھی جہاں بوا اس کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

ابرج کے جانے کے بعد ارسل گنگناتے ہوئے خوشگوار انداز سے سیدھا واش روم کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

السلام علیکم!!!!

ابرج سلام کرتے کچن میں داخل ہوئی۔۔۔

جہاں شانزے بیگم چائے کی تیاری کر رہی تھی۔۔۔
جبکہ انعم بیگم لوازمات دیکھ رہی تھی۔۔۔

شانزے بیگم نے ابرج کو اندر آتے دیکھا تو منہ بسورے دوسری جانب دیکھنے لگی۔۔۔

وعلیکم السلام!!!!

کیسی ہو بیٹا آپ؟؟؟؟

بہت خوبصورت لگ رہی ہو!!

ماشاء اللہ۔۔۔

انعم بیگم اور ابرج بظاہر دونوں کی شانزے کا رویہ دیکھ چکے تھے۔۔۔

میں ٹھیک ہو آئی!!

شکریہ!!!

ابرج محبت بھرے انداز سے بولی۔۔

ناشتے کی تیاری ہو رہی ہے میں بھی کچھ مدد کرو؟؟؟

نہیں بیٹا ابھی نہیں۔۔۔

مگر بہت جلد آپ ہی یہ سب سنبھالوگی۔۔۔

مگر آنٹی میں کرتی ہوناں!!!

مجھے بہت اچھا لگے گا یہ سب کر کے!!!

ابرج ضد کرتے بولی۔۔۔

ہاں ہاں مجھے معلوم ہے مگر جب تک رسوائی رسم نہیں ہو جاتی۔۔۔

تب تک کوئی کیچن کا کام نہیں کروگی۔۔۔

اور ویسے بھی ہمارے گھر میں کھانا ہم گھر کی خواتین ہی بناتی ہیں۔۔۔

انعم بیگم نے ابرج کو پیار سے سمجھایا۔۔۔

چلیں ٹھیک پر میں یہ باہر تو رکھ کر تو آسکتی ہوں!!

ہاں کیوں نہیں بلکہ بوا بھی آپکی مدد کرے گی۔۔۔

بوا!!!

یہ سب سامان لے جائے آپ اور ابرج بھی آپکی مدد کرے گی۔۔۔

احتیاط سے!!!

ابرج ایک ٹرے تھامے بوا کے ساتھ باہر چلی گئی۔۔۔

شانزے نے ابرج کی غیر موجودگی پائی تو فوراً زہر آلود ہوئی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

تو اسکا مطلب اس کل کی آئی لڑکی کو جس کا کچھ اتہ پتہ نہیں آپ نے اپنی بہو تسلیم کر لیا

ہے؟؟؟

انعم بیگم نے شانزے کا لہجہ سنا تو ایک دم رک گئی۔۔۔

شانزے کیسی باتیں کر رہی ہو۔۔۔
 ہمارے نہ ماننے سے حقیقت بدل نہیں جاتی۔۔۔
 اور ویسے ہی ابرج بہت ہی اچھی بچی ہے ارسل کے حق میں بہتر ثابت ہوئی ہے اب
 تک!!!!



اچھا تو آپ کے کہنے کا کیا مطلب ہے ؟؟؟

میری نرمل اچھی نہیں!!!

وہ اس گھر اور ارسل کیلئے اچھی ثابت نہ ہوتی!!!!

شانزے پھڑپی۔۔۔

میرا ایسا کوئی مطلب نہیں شانزے بات کو غلط رنگ کیوں دینے پر تلی ہو!!!!

بس کر دے آپنی آپ!!!

سب جانتی ہو اور سمجھتی بھی ہو کہ کیسے اب تک آپ دوسروں کو مجھ پر اور میری بیٹی پر فوقیت دیتی آئی ہے۔۔۔

مگر یاد رکھنا جس کو سر پر چڑھا رہی ہوں آپ وہی خاک ڈالے گی آپ کے سر پر!!!
شانزے شدت سے گوی ہوئی۔۔۔

کہ تبھی بوا کے ساتھ کچن میں داخل ہوئی۔۔۔

شانزے بیگم اور انعم بیگم کو پریشان دیکھ کر رک گئی۔۔۔۔

شانزے بیگم نے ابرج کو دیکھا تو پیر پٹختے ہوئے کچن سے باہر نکل گئی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

دماغ خراب ہو گیا ہے اسکا اسکی بیٹی کی طرح!!!!
انعم بیگم بڑبڑائی۔۔۔۔

کیا ہوا ہے آنٹی سب ٹھیک ہے؟؟؟

ابرج ماحول کو دیکھتے بولی۔۔۔

ہاں بیٹا سب ٹھیک ہے۔۔۔

چلوں آؤ باہر چلتے ہیں۔۔۔

سب سامان پہنچ ہی چکا ہے ٹیبل پر اب۔۔۔

بوا آپ باقی سب کو ایک بات پھر بلاؤ۔۔۔

انعم بیگم ابرج کو لیے باہر کو نکلی۔۔۔

سب ہی ناشتہ کیلئے ٹیبل پر موجود تھے۔۔۔۔

کہ ارسل بھی اپنے کمرے سے نکلتا ہو سیدھا ڈانگ روم کی جانب بڑھا اور کرسی کھینچے بیٹھ گیا۔۔۔

گڈ مارنگ!!!!

کیسے ہیں سب؟؟؟؟

ارسل پر جوش ہوا۔۔۔

واہ بر خودار آج تو بہت فریش لگ رہے ہو؟؟؟
نوید صاحب ارسل کے ساتھ بیٹھے تھے کندھوں ہر چست لگائے بولے۔۔۔

صحیح کہہ رہے ہو نوید!!!!
شادی نے اسے کافی بدل دیا ہے!!!
عالم شاہ جو سربراہ نشست پر براجمان تھے نوید شاہ کی بات سنتے بولے۔۔۔

شانزے بیگم اور نرمل بھی اب ناشتے کو آئی اور اپنی اپنی نشست پر براجمان ہوئی۔۔۔

ہاں چاچوں ٹھیک کہہ رہے ہو!!!

شادی نے بدل دیا ہے۔۔۔

مگر لازم اور ضروری بات یہ ہے کہ جس سے شادی ہوئی ہے یہ سب اسی کے کرامات
ہیں۔۔۔

ارسل بریڈ پر جیم لگائے بولا۔۔۔

نرمل جو چائے پیالی میں انڈیل رہی تھی ارسل کی بات سن کر ٹھٹکی۔۔۔

مگر شانزے بیگم نے فوراً نرمل کے ہاتھ ہر دباؤ ڈالتے اسے خاموش رہنے کا کہا۔۔۔

اچھا جی!!!!۔

تو ہے کہاں آپ کی تبدیلی کی وجہ؟؟؟؟



ہاں میں بھی یہی دیکھ رہا ہوں!!!

آ تو پہلے ہی گئی تھی وہ۔۔۔۔

ارسل بھی نظر دہرائے بولا۔۔۔۔

جی جناب ارسل بھائی کی تبدیلی یہاں ہے!!!!

ملائکہ اور انعم بیگم جو برج کے ساتھ تھے ہنستے ہوئے داخل ہوئے۔۔۔۔

ا برج کو دیکھ کر ارسل وہی رک گیا۔۔۔

جبکہ نرمل ان دونوں کو خونخوار آنکھوں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

ا برج بیٹا یہاں آ کر بیٹھوارسل کے ساتھ۔۔۔۔

نوید صاحب فوس اٹھے اور دوسری کرسی پر براجمان ہو گئے۔۔۔

ا برج ہاتھ میں ایک ٹرے اٹھائے آگے کو بڑھی۔۔۔

یہ ہاتھ میں کیا ہے ا برج بیٹا آپ کے!!!!

عالم شاہ نے ا برج کو دیکھتے کہا۔۔۔

شاہ جی بہت منع کیا مگر بلکل ارسل کی طرح یہ بھی بہت ضدی ہے۔۔۔

کہہ رہی تھی میں پر اٹھے بہت اچھی بناتی ہو۔۔۔

تو بس وہی بنا کر لائی ہے آپ سب کیلئے!!!
انعم بیگم عالم شاہ کے ساتھ جا بیٹھی۔۔۔

جبکہ ملائکہ شانزے بیگم کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔

جی پاپا بہت ہی اچھے بنائے ہیں بھابھی نے پراٹھے۔۔۔
بہت ہی کر سپی!!!!
ملائکہ خوشی سے جھومتے بولی۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

اچھا جی تو پھر آج ناشتہ پراٹھے کا ہی ہوگا۔۔۔
بیٹا پراٹھا۔۔۔

عالم شاہ پلیٹ ابرج کی جانب بڑھائی۔۔۔

جی انکل!!!
ابرج نے پراٹھا ان کی پلیٹ میں رکھا۔۔۔

تو بھی آج میں بھی ناشتہ پراٹھے کا ہی کرونگا۔۔۔
 ایک عرصہ ہو گیا پراٹھا نہیں کھایا۔۔۔
 نوید صاحب نے بھی پلیٹ ابرج کی جانب کی۔۔۔

لوں جی سب ہی پراٹھا کھا رہے تو میں کیوں اس تبرک سے پیچھے رہو۔۔۔۔
 بیگم ایک پراٹھا ہمیں بھی کھلا دے آپ!!!
 ابرج نے ارسل کی جانب محبت سے دیکھا۔۔۔

جس پر نوید شاہ کو پراٹھا پروسنے کے بعد ارسل کی پلیٹ میں پراٹھا رکھتے وہ بیٹھ گئی۔۔۔
 www.urdu novels mania.com

بھابھی مجھے بھی پراٹھے کی پلیٹ پاس کر دے۔۔۔

ہاں یہ لوں!!!!

شانزے آنٹی آپ لوگی؟؟؟

ملائکہ نے پلیٹ بڑھائی۔۔۔

نہیں میں یہ گھی سے لبر آٹا نہیں کھا سکتی۔۔۔

شانزے بیگم سخت لہجے سے منہ چڑھائے بولی۔۔۔

جبے سن کر سب ہی شانزے کو دیکھنے لگے۔۔۔

ملائکہ بیٹا مجھے دو۔۔۔۔

مجھے تو پراٹھا لینا ہے!!!

انعم بیگم نے فوراً معاملے کو ٹھنڈا کرتے کہا۔۔۔۔۔

واہ!!!!

بہت ہی عمدہ!!!!

نوید شاہ نوالہ بھرتے بولے۔۔۔

سچ میں نوید بہت ہی مزے کا نرم تھوں والا پراٹھا۔۔۔
عالم شاہ نے بھی تعریف بھرتے کہا۔۔۔

شاباش بیٹا!!!

عالم شاہ نے ابرج کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھا۔۔۔

جبکہ نوید شاہ نے فوراً اپنی جیب سے کچھ پیسے نکالے اور ابرج کی جانب بڑھائے۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

بیٹا یہ لواپکا انعام!!!

نہیں انکل!!!

مجھے ان کی ضرورت نہیں!!!

آپ سب نے تعریف کر دی یہی بہت ہے میرے لیے!!!

ابرج جھجھکتے ہوئے۔۔۔

گفٹ کو منع نہیں کرتے بیٹا!!!
 رکھ لوں شاہباش!!!!
 نوید نے ابرج کے سر پر پیار دیتے کہا۔۔۔

شکریہ!!!!

میں اپنا گفٹ کمرے میں جا کر دوں گا!!!!
 ارسل ابرج کے کان میں پھسپھسایا۔۔۔

جس پر ابرج شرماسی گئی۔۔۔

زمل کی نظریں تو ویسے ہی ان دونوں کی حرکتوں پر گرمی ہوئی تھی۔۔۔۔

کہ تبھی اچھل کود کرتے عاصم اور احمد بھی وہی داخل ہوئے!!!!

السلام علیکم سب کو!!!
دونوں کرسی کھینچے فوراً ناشتے پر ٹوٹے۔۔۔۔

وعلیکم السلام!!!!!!
ہوا ان دونوں کو ناشتہ پروسے!!!!
انعم بیگم نے ان دونوں کی جانب دیکھتے کہا۔۔۔۔

کہاں تھے تم دونوں بندرہاں؟؟؟
جب سے میں آیا ہوتا تب سے غائب ہو؟؟؟؟
ارسل ان دونوں کو دیکھتے بولا۔۔۔

یہ دونوں تو ایسے ہی غائب رہتے ہیں ارسل!!!
کبھی اس پہاڑی تو کبھی اس پہاڑی!!!
نوید شاہ خفگی سے بولے۔۔۔۔

نوید صاحب کبھی تو بخش دیا کرے !!!
شانزے بیگم دانت پیچتے بولی۔۔۔

ارے یہ کون ہے ؟؟؟؟
احمد ابرج کو دیکھتے بولا۔۔۔



ہاں یہ کون ہے ماما ؟؟؟؟
عاصم شانزے بیگم کو دیکھتے بولی۔۔۔

بھائی بھابھی ہے آپکی !!!!
ارسل بھائی کی بیوی ابرج بھابھی !!!!
ملائکہ آنکھ دبا لے بولی۔۔۔

جسے سن کر دونوں منہ کھولے ابرج کو دیکھتے تو کبھی زل کو !!!!

بھابھی!!!!!!

دونوں یکجا بولے۔۔۔

مگر ان کی شادی تو نرمل!!!!

احمد بولنے لگا کہ عاصم نے ایک کوئی احمد کی کمر پر دھری۔۔۔

واہ ارسل بھائی شادی کر لی اور بلایا بھی نہیں۔۔۔

عاصم خفگی سے بولا۔۔۔



تو اور کیا!!!!

ہم نے کیا کیا سوچ رکھا تھا!!!

کیا کیا پلین کیا تھا۔۔۔

مگر سب پر پانی پھر گیا!!!

احمد بھی اب منہ لٹکائے بولا۔۔۔

ارے بابا کبھی ڈرامے بازی چھوڑ بھی دیا کرو!!!

ابرج یہ ہے احمد اور یہ ہے عاصم دونوں ہی ٹوٹنس ہے اور نوید چاچوں کے بیٹے ہیں۔۔۔
گھر کی جان اور سکون کے دشمن!!!!
ارسل نے ابرج کو تعارف دیا۔۔۔



السلام علیکم بجا بھی!!!!
دونوں دوبارہ یکجا بولے۔۔۔

وعلیکم السلام!!!
ابرج مسکرائی!!!

بھائی نائس چوائس!!!
احمد آنکھ دبا لے بولا۔۔۔

جس پر ارسل نے اسے گھوری ڈالی ۔۔

اچھا تو اب سب یہاں موجود ہی ہے تو ایک اہم۔ اعلان ہو ہی جائے۔۔۔
چونکہ ابرج اور ارسل کا نکاح بہت جلد بازی میں ہوا تو ہم نے سوچا کیوں نہ اب ولیمہ کے
ذریعے سب جو دعوت عام دی جائے اور اس خوشی سے آشنا کروایا جائے کہ ارسل کی
شادی ہو چکی ہے۔۔۔

اس طرح خاندان والوں کو بھی خبر ہو جائے گی اور سوسائٹی والوں کو بھی۔۔۔۔
عالم شاہ نے اونچی آواز سے سب کو بہرور کیا۔۔۔

یہ خبر سننے کی دیر تھی زمل میز پر ہاتھ مارتے اٹھی اور غصے سے بلبلائی وہاں سے نکل
پڑی۔۔۔

شانزے بیگم نے زمل کو یوں جاتے دیکھا تو وہ بھی اس کے پیچھے کو چلی گئی۔۔۔

سب ہی زل کے اس رویے کو دیکھ کر پریشان ہوئے۔۔۔

بھائی آپ بات مکمل کرے چھوڑے ان ماں بیٹی کو!!
نوید شاہ نے عالم شاہ کو دیکھتے کہا۔۔۔

سب انتظامات تم سنبھالو گے نوید باہر کے ۔۔۔
اور انعم بیگم آپ مہمانوں کو دیکھے گی۔۔۔
میں کھانے کا انتظامات دیکھو گا۔۔۔۔

اور ہم بتایا جی!!!

احمد نے عاصم کو دیکھتے کہا۔۔۔

تم۔ دونوں کو رونق لگاؤ گے۔۔۔۔

عالم شاہ مسکراہٹ دیتے ہوئے۔۔۔

تو بس پھر سب ہی تیار یوں میں لگ جانا ناشتہ کر کے ۔۔۔
اور ملائکہ بیٹا آپ ابرج کے ساتھ جانا ڈیزائنر کے پاس میں سب بکھڑ کروالو گئی ۔۔۔

ٹھیک ہے ماما ۔۔۔
ملائکہ نے حامی میں ۔ سر ہلایا ۔۔۔

جب کہ ابرج اور ارسل اس پھرتی ہر شش منہ کھولے سب کو دیکھ رہے تھے ۔۔۔

بھائی بھابھی کو دیکھو مارے حیرت کیسے ہم سب کو دیکھ رہے ہیں ۔۔۔
ملائکہ نے سب کی توجہ ان دونوں کی جانب مبذول کروائی جس پر سب ہنس پڑے ۔۔۔
#ناول:

👉 #شب_تاب 👈

از: # رابعہ۔ بخاری

قسط۔ نمبر۔ 15:

ابرج اپنے کمرے میں موجود بیڈ شیٹ اور کمبل سمیٹ رہی تھی۔۔۔

جب انعم بیگم ملائکہ کو لیے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔

ابرج بیٹا!!!

جی آنٹی!!!!

ابرج انعم بیگم کی جانب بڑھی۔۔۔

بیٹا میں نے ابھی ڈیزائنرز سے بات کی ہے۔۔۔

اور جیولر سے بھی کہہ دیا ہے۔۔۔

اب آپ ملائکہ کے ساتھ جانا اور جو پسند آئے اپنے لیے وہ لے آنا۔۔۔

حی آنٹی!!!

ابرج حامی بھرے بولی۔۔۔

بس اب کسی کام میں نہ لگ جانا۔۔۔

جلدی سے آپ تیار ہو اور ملائکہ کو لے کر جاؤ۔۔۔

جاؤ ملائکہ تم بھی تیار ہو مجھے بھی بہت سے کام ہے مہمانوں کی لیسٹ بنانی ہے ابھی۔۔۔

اور پھر انعام بھی کرنا ہے سب کو۔۔۔

www.urdu novels mania.com

اففففففف بہت کام لیے۔۔۔۔۔

پتہ نہیں سب کام اچھے سے مکمل ہونگے بھی کہ نہیں۔۔۔

انعم بیگم مارے پریشانی وہاں سے چلی گئی۔۔۔

آنٹی بہت زیادہ پریشان ہو رہی ہے!!!

ولیمہ ہی تو ہے بس۔۔۔
 ابرج انعم بیگم کی پریشانی دیکھتے گوہوئی۔۔۔

بلکل۔۔۔

مگر بجا بھی ولیمہ بھی تو ان کے اکھوتے بیٹے کا ولیمہ ہے پریشان تو ہونگی ناں۔۔۔
 ملائکہ مسکراہٹ دیتے بولی۔۔۔

اچھا بجا بھی میں تیار ہونے جا رہی ہو۔۔۔
 ماما نے دیکھا ناں کہ ہم ابھی تک نکلے نہیں تو یقین جانے بہت ڈانٹ بھی پڑ سکتی ہیں
 ہمیں۔۔۔

www.urdu novels mania.com

ابرج نے ملائکہ کو اجلت سے جاتے دیکھا تو مسکراہٹ دیتے واپس بیڈ کی جانب بڑھی اور
 کمبل سمیٹ کر الماری کی جانب بڑھی۔۔۔

کہ تبھی ارسل دھرم کرتا کمرے میں داخل ہوا۔۔۔

اور شیطا نیت بھری معصوم شکل بنائے دروازے کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا ہو گیا۔۔۔

ابرج ارسل کی اس حرکت پر پہلے تو چونکی پھر اس پر سرسری سی نظر ڈالے واپس الماری کی جانب بڑھی۔۔۔

ہیں کوئی لائن نہیں!!!
کوئی بھاؤ نہیں؟؟؟؟

ابرج کی توجہ نہ پا کر ارسل پہلے تو اسے گھورنے لگا مگر پھر اپنے خاص انداز سے جھومتے ہوئے الماری کی جانب بڑھا۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

جیسے ہی ابرج نے کمبل رکھتے الماری کا دروازہ بند کیا ارسل کا مسکراتا چہرہ دیکھ کر ایک دم چونکی۔۔۔

اللہ اللہ۔۔۔۔

ارسل!!!

وہ سینے پر ہاتھ دھڑے سنبھلی۔۔۔

کیا کرتے ہو آپ!!!

ڈر گئی تھی میں جان نکل جاتی میری تو۔۔۔

وہ خود کے حواس بحال کرتے ہوئے بولی۔۔۔

کیوں جی کیوں منگتی جان میری جان کی!!!

وہ بھی مجھے دیکھ کر!!!

ارسل ابرج کی تھوڑی کوچھوتے بولا۔۔۔

آپ ایسے کھڑے ہو کر زونبی کی طرح مجھے گھورے گے تو میں کیا کوئی بھی ڈر جائے گا۔۔۔

اب پیچھے ہٹے ابھی آپ کے چونچلوں کا وقت نہیں میرے پاس۔۔۔

ابرج ارسل کا ہاتھ جھٹکتے ڈریسنگ روم کی جانب بڑھی۔۔۔

ماما ابھی کہہ کر گئی ہے کہ مجھے اور ملائکہ کو ابھی جانا ہے مارکیٹ ۔۔۔

اگر نہ گئی ناں تو ڈانٹ پڑ جائے گی ہمیں ۔۔۔

ابرج برجستگی سے بول رہی تھی جبکہ وہ ڈریسنگ روم کے دروازے پر کھڑی اس کو بازوؤں باندھے بغور دیکھ رہا تھا ۔۔۔

تمہیں کس نے اس غلط فہمی میں مبتلا کیا ہے ؟؟

کہ ماما ڈانٹتی بھی ہے ؟؟؟

ملائکہ نے ڈرایا مجھے ۔۔۔

اتنے سنجیدہ پن سے بول رہی تھی ناں کہ ایسا لگا کہ سچ میں مجھے ڈانٹ پڑ ہی نہ جائے ۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ابرج نے ارسل کی جانب سے جب کوئی جواب نہ پایا تو رک گئی اور ارسل کو دیکھنے لگی ۔۔۔۔

کیا ہوا ہے آپ کو ؟؟؟

بول کیوں نہیں رہے کچھ آپ ؟؟؟

بولتے ہوئے تم اتنی اچھی لگ رہی تھی کہ دل ہی نہ کیا کہ تمہیں روکوں !!!
وہ اسے مسحور نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

ابرج نے ارسل کی بات سنی تو نظریں جھکائے خاموش ہو گئی۔۔۔

اب تم کیوں چپ ہو گئی ہو ؟؟؟؟

تمہیں سننے کو تو میں خاموش ہوا ہوں۔۔۔

ارسل ابرج کو دیکھتے اس کی جانب بڑھا۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ارسل !!!

ابرج آہستگی سے بولی۔۔۔

جی !!!!

ارسل اس کے قریب تر اس پر جھکتے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

کچھ نہیں!!!!

کچھ تو ہے جویوں چپ ہو گئی ہو!!!!

میری جانب دیکھو!!!

تمہیں سننا بھی چاہتا ہوں اور دیکھنا بھی!!!

ارسل ابرج کو تھوڑی کو چھوتے اس کا چہرہ اوپر کی جانب کرتے بولا۔۔۔

ابرج نے نظریں اٹھائی تو اس کی آنکھیں نم جبکہ سرخی بھی گہری چھا گئی۔۔۔

روکیوں رہی ہو یا ر!!!!

کتنا روتی ہو تم!!!!

کیا تمہارے اندر کوئی ٹنگی ہے جو ختم نہیں ہوتی بس بہتی رہتی ہے۔۔۔

ارسل ابرج کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں بھرتے بولا۔۔۔

یہ آنسو نہیں ہے!!!
 ابرج ہچکی بھرے بولی۔۔۔

اوہ سچی!!!!
 ہاں یہ تو نمک اور پانی!!!
 تم مجھے نہ بتاتی تو مجھے کبھی پتہ ہی نہ چلتا کہ یہ آنسو نہیں ہے!!!!
 ارسل سنجیدہ انداز اپنائے بولا۔۔۔

urdu
 novels mania
 www.urdu novels mania .com

جس پر ابرج روتے ہوئے بھی ہنس پڑی۔۔۔
 افسوس افسوس کس قدر عجیب بولا آپ نے ابھی۔۔۔
 پیچھے ہٹے آپ نہیں سمجھے گے کچھ!!!

موقع تو دو مجھے۔۔۔
 سمجھنا چاہتا ہو۔۔۔

جاننا چاہتا ہو۔۔۔

اور بے پناہ محبت بھی کرنا چاہتا ہو۔۔۔۔

ارسل نے ابرج کے ماتھے پر اپنے گرم تپش لب رکھے۔۔۔

ارسل کے لمس کو محسوس کرتے ہوئے ابرج آنکھیں موندھے کھڑی رہی۔۔۔

اب بھی کانپ جاتی ہو سوچ کر کہ اگر آپ نہ آتے اس رات تو!!!

کیا ہوتا میرا!!!

کہاں ہوتی میں اور کس حال!!!

چپ!!!! ارسل نے فوراً ابرج کے لب پر انگلی ٹکائے۔۔۔

چپ اب۔۔

ناجانے کیا کیا سوچتی رہتی ہو!!!

اور بھلا میں کیوں نہ آتا!!!!!!

ہمارا ملنا لازم تھا کہہ سکتی ہو قسمت اور رب کا لیکھا ایک ہی تھا کہ آج ہم ساتھ ہے۔۔

ہمممممممم!!!

بس اب رونا نہیں کبھی۔۔۔

مجھے ویسے بھی آنسوؤں سے نفرت ہے۔۔۔

ارسل نے ابرج کی گالوں سے آنسوؤں کو صاف کیا۔۔۔

اچھا نہیں روتی۔۔۔

مگر مجھے آپ سے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے۔۔۔

ابرج سنجیدہ ہوئی۔۔۔



ہاں کرو!!!!

بلکہ باہر آؤ سکون سے بات کرتے ہیں۔۔۔

ارسل ابرج کا ہاتھ پکڑے باہر کو نکلا۔۔۔

نہیں ابھی نہیں۔۔۔

ابھی وقت نہیں۔۔۔

بہت ہی اہم بات ہے وہ بھی اہم موقع کیلئے۔۔

لوں تو ہمارا ہر لمحہ ہی اہم ہے ناں ابرج۔۔۔

تو ابھی کیوں نہیں!!!

ارسل پھر ابرج کے پاس بڑھا۔۔

مان بھی جایا کرے کبھی میری بھی۔۔۔ ابرج اصرار کرتے بولی۔۔

جی جی اپکی ہی تو ماننی ہیں مجھے۔۔۔

انتظار رہے گا مجھے بس۔۔۔۔

ارسل اس کے ہاتھوں کو تھامے بولا۔۔۔

بھا بھی!!!!

ملائکہ جو بناء دستک ارسل کی موجودگی سے بے خبر اندر کی جانب بڑھی دونوں کی قربت دیکھ کر وہی رک گئی۔۔۔

اوہ سوری سوری!!!!

بلکل سوری!!!

سچی کچھ نہیں دیکھا میں نے!!!!

ملائکہ آنکھوں پر ہاتھ جمائے بولی۔۔۔

جس پر ابرج نے فوراً اپنا ہاتھ ارسل کے ہاتھ سے کھینچا۔۔۔

novelsmania
www.urdu novelsmania.com

ارے ملائکہ ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔۔۔

نہیں نہیں جھوٹ بول رہی ہے تمہاری بھابی۔۔

اچھا خاصا رومینٹک ماحول تھا ڈسٹرب کر دیا تم نے آکر!!!

ارسل جان بوجھ کر ملائکہ کو تنگ کرتے بولا۔۔۔

بھائی ایم ریلی سوری۔۔۔
اگلی بار دھیان رکھوگی۔۔۔۔

پکا!!!!
ملائکہ شرمندہ ہوئی۔۔۔

ارے ملائکہ ارسل مذاق کر رہے ہیں۔۔۔

اور ارسل تنگ نہ کرے پلیز اچھا۔۔۔
ابرج ملائکہ کو بانوں میں بھرے بولی۔۔۔

www.urdu novels mania.com

اچھا اب شرمندہ نہ ہو!!!
یہ بتاؤ تم ہو گئی ہو تیار؟؟؟

جی بھابھی مگر آپ نہیں ہوئی ابھی تک!!! ملائکہ ابرج کو دیکھتے بولی۔۔۔

کہاں تمہارے بھائی ہونے دے تو پھر ناں!!!
 ابرج نے ارسل پر نظر دہرائی جو مزے سے بیڈ پر لیٹا ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

جی جی اب بیگم کی ساری غلطیاں میرے سر پر ڈالی جائے گی۔۔
 ارسل مصنوعی غصہ اپنائے بولا۔۔۔

ارسل!!!!!! ابرج گھوری۔۔۔

بھائی تنگ نہ کرے آپ اچھا۔۔۔۔۔
 اور بھابھی آپ تیار ہو جائے میں ڈرائیور کو دیکھتی ہو کہ گاڑی نکالے۔۔۔
 ویسے بھی بہت لیٹ ہو جائے گی ہمیں۔۔۔
 مجھے بھی اپنی شاپنگ کرنی ہے اور ماما کی بھی۔۔
 ملائکہ کہتے ہوئے باہر نکل گئی۔۔۔

کیا مطلب لیٹ ؟؟؟؟

ہمارا ڈرنر پلین ؟؟؟؟

اسکا کیا بنے گا ؟؟؟؟

ارسل ایک دم اٹھ بیٹھا جبکہ ابرج اب ڈریسنگ روم میں جا چکی تھی۔۔۔۔

میرا سارا انتظام دھڑے کا دھڑا۔۔۔

نہیں بلکل نہیں۔۔۔

کچھ تو کرنا پڑے گا!!!!

ارسل باہر بیٹھے ابرج کا انتظار کرنے لگا جیسے ہی ابرج باہر کو نکلی فوراً اس کی جانب جھپٹا۔۔۔۔

اونے رات کو میں نے ڈنر کا کہا تھا؟؟؟

میں تو ساری تیاری کر چکا ہوا اب تک!!!!

میں کیا کہہ سکتی ہوں مجھے تھوڑی پتہ تھا کہ یوں ولیمہ اناؤس ہو جائے گا ہمارا!!!!
 ابرج کندھے اچکائے شیشے کے سامنے جا کھڑی ہوئی۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی یار؟؟؟؟
 ارسل منہ پھولائے بیٹھ گیا۔۔۔۔

بھابھی آپ ہو گئی ہے تیار تو آجائے ڈرائیور نے گاڑی نکال لی ہے۔۔۔۔
 ملائکہ اب پھر نوک کیے بناء اندر بڑھی۔۔۔

urdu
 novels mania
 www.urdu novels mania .com

ہاں ہو گئی ہو چلوں چلتے ہیں۔۔۔۔
 ابرج ڈوپٹہ سیٹ کرتے بولے۔۔۔

بھائی کا منہ کیوں بناء ہے؟؟؟
 ملائکہ ارسل کو دیکھتے بولی۔۔۔

کچھ نہیں پانی پھرا ہے آپکے بھائی کے خوابوں پر۔۔۔
 ابرج نے دبی مسکراہٹ بھری۔۔

جی نہیں میں ایسے ہونے دوں گا ہی نہیں۔۔۔
 ارسل ابرج کے سامنے سینہ تانے بولا۔۔۔

تم دونوں کو شاپنگ پر میں لے کر جاؤ گا۔۔۔
 دولہا تو میں بھی ہو شاپنگ تو مجھے بھی اپنی کرنی ہے۔۔۔
 آخر اتنی حسین دلہن ہو گئی سامنے تو ٹکڑکی تیار می مجھے بھی تو کرنی ہوگی ناں۔۔۔۔
 ارسل شوخی سے کندھے اچکا لے خوشی سے کہتے کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

اب انہیں کیا ہوا؟؟؟
 ملائکہ اب بھی حیرت کی تصویر بنی تھی۔۔۔

پتہ نہیں ملائکہ میں ابھی سمجھ رہی ہوں تمہارے بھائی کو جس دن کامیاب ہو گئی تب بتاؤ گی۔۔۔

ابرج کندھے اچکائے بولی اور دونوں ہنستے ہوئے باہر نکل پڑی۔۔۔

پورا دن ارسل ابرج اور ملائکہ ڈیزائنرز کی شاپس میں گھومتے رہے۔۔۔

کبھی ارسل کو کچھ پسند آتا تو ابرج منہ چڑھا دیتی۔۔۔

اور اگر ابرج پسند کرتی تو ارسل انکار کر دیتا۔۔۔

ملائکہ تو دونوں کے درمیان پھنس چکی تھی کہ اب روہانسی ہوتی انعم بیگم کو کال ملا دی۔۔۔

ماما آپ کے بہو بیٹے کچھ پسند نہیں کر رہے۔۔۔

آپ پلیز مجھے ڈرائیور سے کہہ کر واپس بلوائے میری شاپنگ ہو گئی ہے مکمل اور میں اب بہت زیادہ تھک چکی ہوں۔۔۔۔

چلے ٹھیک ہے خدا حافظ!!!!
ملائکہ نے فون بند کیا تو سامنے ارسل اور ابرج کو بازوؤں باندھے اسے گھورتے پایا۔۔۔

کیا؟؟؟؟

ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں آپ دونوں مجھے!!!!
بھئی شادی آپکی شاپنگ آپکی۔۔۔

میں کیوں۔ خوار ہو۔۔۔

میری تو ہو گئی شاپنگ میں تو جا رہی ہو گھر۔۔۔

دونوں خودی ایک دوسرے کو سنبھالو۔۔۔

ملائکہ سکھ کا سانس بھرے مسکراتے بولی۔۔۔

چلوں ٹھیک ہے مگر جانے سے پہلے کچھ کھا لو۔۔۔

تب تک ڈرائیور بھی آجائے گا۔۔۔ ارسل بولا

ہاں بہت بھوک لگی ہے مجھے بھائی۔۔۔
ملائکہ اچھل کر بولی۔۔۔

اچھا جی اور میری بیگم کو!!!
ابرج ارسل کے سوال سنتے ہوئے مسکرائی۔۔

جی جناب آپ کی بیگم کو بھی بہت بھوک لگی ہے!!!!

تو چلوں پھر انتظار کس بات کا۔۔۔۔۔
ارسل ان دونوں کو ساتھ لیے ایک ریسٹورینٹ کی جانب بڑھا۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ملائکہ ڈرائیور کے ساتھ واپس گھر جا چکی تھی۔۔۔

جبکہ ابرج اور ارسل نے بلاآخر اپنا اپنا سوٹ پسند کر لیا تھا۔۔۔

شکر ہے ڈریس پسند آگیا آپکو میرا!!
 ورنہ لگ رہا تھا کہ یونہی واپس گھر جانا پڑے گا۔۔۔
 ابرج گاڑی کی نشست پر بیٹھے بولی۔۔۔

جی بلکل اور شکر ہے تمہیں میرا ڈریس پسند آگیا!!!
 ورنہ حالات اور سوچ دونوں میرے بھی کچھ یونہی تھے۔۔۔
 ارسل نے اس پر تھکی نظر ڈالی۔۔۔

آج بہت تھک گئی ہوا ارسل بس گھر جا کر سونا چاہتی ہوا اب!!!!

www.urdu novelsmania.com

گھر؟؟؟؟!!!

جی نہیں کوئی گھر نہیں کوئی آرام نہیں!!!
 ہم نے ابھی ڈنر پر جانا ہے میڈم!!!
 بھول گئی آپ!!!!

ارسل نہیں پلیز بہت تھک گئی ہو میں!!!!
 گھر چلتے ہیں پھر کبھی ڈنر پلین کر لینا!!!!
 ابرج التجائی انداز سے بولی۔۔۔

نہیں جی!!!!
 صبح میں نے مانی اب تم مانو!!!!۔
 ارسل نے مزید کچھ نہ سنا اور گاڑی چلا دی۔۔۔

جبکہ ابرج بھی اب چپ سادھے بیٹھ گئی۔۔۔
 سیدھے جی آج موڈ کچھ الگ ہی لگ رہا ہے اپکا مجھے!!!
 کیا خیال ہے پھر ہو ہی نہ جائے!!!!
 نوری گجر لمبا کش بھرتے دھواں چھوڑے بولا۔۔۔

نہیں یار!!!!

میرا دل نہیں کرتا اب!!!!

سیدھ نے سگریٹ زمین پر پھینک کر پاؤں سے مسلا۔۔۔

کیا ہو گیا ہے سیدھ!!!!

تو تو بڑا رنگین مزاج انسان تھا۔۔۔

تیرے ذوق کو کیا ہو گیا یے؟؟؟

چودھری نے سیدھ کی اداسی بھانپی تو بولا۔۔۔

نوری کچر اور چودھری دونوں ہی سیدھ کے جگری دوست تھے۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

کیا بتاؤ تجھے چودھری!!!!

یہ اپنے کو ٹھے والی شبونے دغا دے دیا۔۔۔

ایک خوبصورت بلا کو حاصل کرتے کرتے رہ گیا میں۔۔۔

ابھی تک اس کی جھلک اور نہ پانے کی کسک دل میں آگ جلانے بیٹھی ہے میرے۔۔۔

ہائے کاش!!!!!!

وہ میری ملکیت میں آجاتی۔۔۔۔

سیٹھ نے شراب کی بوتل سے گلاس بھرا اور ایک گھونٹ میں گٹکا۔۔۔

یار دنیا بھری ہی خوبصورت بلاؤں سے۔۔۔۔

تو ایک کی وجہ سے کیوں مزا کر کر رہا ہے!!!!

نوری گجر نے کش بھرا۔۔۔

تو نہیں جانتا وہ کتنی حسین تھی!!!!۔

سرخ ساڑھی میں پلٹی حور۔۔۔۔

ہائے جب جب سوچتا ہوا سے آنکھیں سچ جاتی میری!!!!

لگتا ہے کوئی سچ میں ہی خوبصورت بلا ہی ہوئی جس نے اسکو دیوانہ بنا رکھا ہے اپنا۔۔۔۔

چودھری نے نوری گجر کو دیکھتے کہا۔۔۔

ہاں یار اس کی حالت دیکھ کر لگ تو ایسا ہی رہا ہے۔۔۔

چل بھی یار بس کر!!!

دیکھ کتنے اچھے ریسٹورینٹ میں تجھے لائے ہیں کہ تیرا موڈ سہی کر سکے۔۔۔

اب موڈ بنا پھر چلتے ہیں کسی کو ٹھے پر۔۔۔

بڑا ٹائم ہو گیا ہے سینی کی آگ نہیں بجھائی۔۔۔

چودھری سینی پر ہاتھ دھڑے گندے تاثرات سجالے بولا۔۔۔

ہاں یار پکڑیہ سگریٹ!!!

مارلباش اور نکال اندر کی آگ باہر!!!

نوری گجر نے جلتا سگریٹ سیٹھ کے ہاتھ میں تھمایا۔۔۔

سیٹھ نے سگریٹ ہاتھ میں تھامے جیسے ہی لمبا کش بھرا نظر سامنے سے آتی وجود پر جا
رکی۔۔۔

جبکہ منہ سے نکلنے والا دھواں اس کو اپنی راہ میں رکاوٹ کے مترادف لگ رہا تھا۔۔۔

ارسل پلیز مان جائے ناں!!!!

سیریلیسی اس قدر تھک گئی ہو کہ بھوک بھی مر گئی ہے۔۔۔

چلے نہ گھر واپس۔۔۔۔۔

ابرج گاڑی سے نکلے بیزاری سے بولی۔۔۔

جی نہیں اب آہی گئے ہیں تو اندر بھی چلے ہی جاتے ہیں۔۔۔

چلوں اب!!!

ارسل نے ابرج کا ہاتھ پکڑا اور اسے اپنے ساتھ اندر لے گیا۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

اندر جاتے ہی میجر فوران کی جانب بڑھا اور ان کے ریزوٹیل کی نشاندہی کی۔۔۔

ارسل ابرج کا ہاتھ تھامے اسے ٹیبل کی جانب لے گیا۔۔۔

جبکہ ابرج بھی اب قدم سے قدم ملائے اس کے سنگ ہوئی۔۔۔

جس جگہ ان کے بیٹھنے کا انتظام کیا گیا تھا وہ جگہ پورے ریسٹورینٹ سے الگ رکھی گئی تھی جس کو نہایت ہی خوبصورتی سے گلاب کے پھولوں اور غباروں کے خوبصورت امتزاج سے سجایا گیا تھا۔۔۔

ابرج نے سجاوٹ دیکھی تو ارسل کا ہاتھ چھوڑے آگے بڑھتے حیرت سے دیکھنے لگی۔۔۔



کیسا لگا انتظام اور میرا سر پرانز!!!!

بہت اچھا!!!

بہت بہت اچھا اور خوبصورت!!!!

ابرج سجاوٹ میں مگن ہوئی۔۔۔

مگر میری بیگم سے کم!!!!

کوشش کی تھی کہ برابری لاؤ۔۔۔

مگر لگتا ہے ناکام ہوا ہو بری طرح۔۔۔

ارسل ابرج کے سامنے کھڑا ہو گیا۔۔۔

نہیں ارسل یہ سچ میں بہت خوبصورت لگ رہا ہے۔۔۔

بہت شکریہ!!!!

مجھے سچ میں بہت اچھا لگا رہا ہے سب!!!

ایسے جیسے کوئی خواب ہو۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

اب کیا یونہی دیکھتی رہو گی کہ بیٹھوں گی بھی!!!!

چلوں آؤ بیٹھو یہاں!!!!

ارسل نے کرسی کھینچی تو ابرج براجمان ہوئی۔۔۔

تو بتاؤ کیا کھاؤ گی پھر؟؟؟

کچھ بھی جو آپ کو پسند ہو!!!!!!۔

مجھے تو تم پسند ہو اب کیا تمہیں کھا جاؤ!!!
ارسل مینیوں سے نظر ہٹائے ابرج کو دیکھتے بولا۔۔۔

جس پر وہ منہ پر ہاتھ رکھے ہنس پڑی!!!!

پسند تو مجھے بھی یہ بہت ہے!!!

اگر تجھے نہیں کھانا اسے تو ہمیں دے دے!!!!!!
سیڈھ جو ابرج کو اندر آتے دیکھ چکا تھا چودھری اور گجر کے ساتھ آگے بڑھتے بولا۔۔۔

ابرج کی نظر جب سامنے کھڑے سیڈھ پر پڑی تو فوراً اپنی کرسی سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔

یہ کیا بد تمیزی!!!!!!

ارسل مینیوں زمین پر پٹختے غصے سے چلایا۔۔۔

ابھی بد تمیزی کی ہے کب ہے ۹۹۹
 ابھی تو کچھ کہا ہی نہیں !!!
 سیٹھ کرسی کھینچے ان دونوں کے سامنے مزے سے مسکراہٹ دیتے بیٹھا۔۔۔

جس کی نظریں ابرج کے پورے وجود پر گھوم رہی تھی۔۔۔

ابرج فوراً ارسل کے پاس گئی اور اس کے پیچھے جا چھپی۔۔۔

urdu
 novels mania
 www.urdu novels mania.com

اے گجر چودھری !!!

تم دونوں کو جس بلا کا بتا رہا تھا وہ یہ ہے !!!!

جس نے نیند یس حرام کر رکھی ہیں میری آج تک !!!

سیٹھ غلیظ مسکراہٹ لیے بولا۔۔۔

اپنی بکواس بند رکھ آئی سمجھ !!!!

اور نکل یہاں سے!!!!۔

ارسل شدت ہوا۔۔۔

ایسے کیسے نکل جاؤ!!!

جو چیز میری تھی اس کو تولے گیا تھا۔۔۔

اگر تیرا دل بھر گیا ہو تو مجھے بیچ دے واپس۔۔۔

دگنی قیمت دو ننگا اس کی تجھے!!!!

سیٹھ ابرج پر اپنی بھوک ظاہر کرتے بولا۔۔۔

ارسل نے سنا تو غصے سے ہنسنے لگا اور ایک زوردار طمانچہ دیتے

اسے زمین پر پٹخ دیا۔۔۔۔

چودھری اور گجر نے سیٹھ جو زمین پر گرے دیکھا تو فوراً ارسل پر حملہ آور ہوئے۔۔۔

چودھری نے ارسل کو مارنے کی کوشش کی مگر اس سے پہلے وہ اسے مارتا ارسل نے ایک مکا اس کے چہرے پر دے مارا جس سے پیچھے کو لڑکھڑا کر گر پڑا۔۔۔

جبکہ گجر بھی اس کی جانب بڑھا اور ارسل کو دھکا دیتے اس پر جھپٹا۔۔۔

ابرج جو یہ سب دیکھ رہی تھی روتے ہوئے باہر کی جانب بڑھی۔۔۔ اور باہر موجود لوگوں کو اندر کی جانب مدد کو پکارا۔۔۔

جس پر سب بھاگتے ہوئے اندر کی طرف آئے۔۔۔

اور ارسل اور گجر جو ایک دوسرے سے چھڑوایا۔۔۔

سیٹھ اور چودھری ابھی بھی زمین پر گرے کراہ رہے تھے۔۔۔

میری بیوی کو خریدے گا تو!!!!

میری بیوی کو!!!
 ارسل غصے سے پاگل سیٹھ کی جانب لوگوں سے خود جو چھڑواتے بڑھا اور ایک ٹانگ اس کی
 کمر پر مارتے بولا۔۔۔

ارسل پلیز بس!!!!

بس پلیز!!!!

ابرج نے فوراً ارسل کو سنبھالا۔۔۔

چلے پلیز چلے!!!!

ابرج ارسل کی بازو کو تھامے روتے بولی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ماردونگا انہیں میں!!!

ہمت کیسے کی تمہاری طرف دیکھنے کی!!!!

ارسل پھر سیٹھ کو مارنے کو بڑھا۔۔۔

مگر ابرج پھر ارسل کے سامنے آگئی اور اسے روک دیا۔۔۔

پلیز ارسل!!!

اپکو قسم ہے میری!!!

حلے یہاں سے!!!

ہاتھ جڑے دیکھ لے میرے پلیز حلے!!!

ابرج ہاتھ جوڑتے روتے بلکتے بولی۔۔۔

جس پر وہ ابرج کو خود سے لگائے لوگوں کی بھیر سے نکلتا ہوا ریسٹورینٹ سے باہر نکل گیا۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ابرج جو گاڑی میں بیٹھا یا اور پھر خود بھی سیٹ سنبھالی اور گاڑی چلا دی۔۔۔

پورے راستے ابرج کی ہچکیاں ہوا میں گونجتی رہی۔۔۔

جبکہ ارسل اپکا سر تھا مے گاڑی تیز بھگا رہا تھا۔۔۔

ابرج نے ایک نظر ارسل کے چہرے پر ڈالی جس پر ابھی بھی خونخوار سواری تھی۔۔۔

ایک پل کو ارسل کو پکارنے کا دل کیا مگر پھر ہمت نہ ہونے پر وہ باہر کی بھاگتی سڑک کو دیکھنے لگی۔۔۔

شاہ ویلہ پہنچتے ہی گاڑی سیدھا گیراج میں داخل ہوئی۔۔۔

ابرج بناء کچھ کسے گاڑی سے باہر نکلنے لگی۔۔۔
www.urdu novelsmania.com

ابرج کسی کو اندر کچھ نہ پتہ چلے!!!

میں نہیں چاہتا کوئی بھی کچھ جانے۔۔۔

بہتر ہے خود کو نارمل کر کے اندر جانا۔۔۔

باقی کسی نے کچھ پوچھا تو میں جواب خود دینگا۔۔۔

تم چپ رہنا۔۔۔

ارسل نے ابرج سے کہا اور خود گاڑی سے باہر نکل کر اندر کی جانب بڑھا۔۔۔

ابرج ارسل کے کہنے کے مطابق اپنا چہرہ صاف کیے اور نارمل تاثرات سجائے اس کے پیچھے کو چل پڑی۔۔۔

انعم بیگم نوید صاحب اور عالم شاہ تینوں ہی لاؤنچ میں بیٹھے کل کے دن کے کر رہا گفتگو کر رہے تھے۔۔۔

کہ اندر آتے ارسل اور ابرج کو دیکھ کر انکی جانب متوجہ ہوئے۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

آگئے ہوا رسل بیٹا!!!

بہت دیر لگا دی تم دونوں نے!!!!

بواپانی لاؤ بچے آئے ہیں!!!!

انعم بیگم کہتے ہوئے اٹھی اور ارسل کی جانب بڑھی۔۔۔

کیا ہوا ہے سنجیدہ کیوں ہوا تنے ؟؟؟
کچھ ہوا ہے کیا ؟؟؟؟

نہیں ماما کچھ نہیں ہوا!!!!
بس تھک گیا ہو بہت آرام کرنا چاہتا ہوا!!!
ابرج مصنوعی مسکراہٹ دیتے بولا۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

اچھا!!!!
ابرج بیٹا کیسی رہی شاپنگ؟؟؟
اور کہاں ہے اپکا ڈریس!!!!؟

انعم بیگم اب ابرج کی جانب بڑھی جس کا چہرہ رونے کی وجہ سے سرخ اور آنکھیں لال
تھی۔۔۔

آنٹی وہ گاڑی میں ہی ہے۔۔۔

ابھی لاتی ہو میں بس!!!

ابرج پلٹی!!!

نہیں بیٹا میں بوا سے کہوں گی وہ لے آئے گی!!!

مگر مجھے تم بھی کچھ پریشان لگ رہی ہو!!!

آخر ہوا ہے کیا تم دونوں کو؟؟؟

اب تو نوید شاہ اور عالم شاہ بھی ان دونوں کو گھورنے لگے۔۔۔

www.urdu novels mania.com

آنٹی وہ!!!!

ابرج آہستگی سے بولی۔۔۔

اما کچھ نہیں ہوا ہے!!!

آپکی یہ بہو ہے ناں اس کو ڈانٹا ہے میں نے!!

کوئی سوٹ پسند نہیں آ رہا تھا اس کو۔۔۔

تو بس تبھی یہ روپڑی اور لاکھ منانے کے باوجود ابھی تک ناراض ہے!!!

ارسل نے خود سے بات گارتے کہا۔۔۔

کیا کرتے ہو ارسل بیٹا!!!

کیوں رولاتے ہو بچی کو!!!

جب نہیں پسند آ رہا تھا تو ڈانٹا کیوں؟؟؟

دیکھ لے عالم شاہ اس کو!!!

انعم بیگم شکایت کرتے بولی۔۔۔



آئی میں تھک گئی ہو!!!

میں جاؤ اپنے کمرے میں کیا؟؟

ارج آ ہستنگی سے تھکاوٹ بھرے بولی۔۔۔

ہاں ہاں جاؤ آرام کرو آپ!!!۔

اور اس کی باتوں کا برانہ مانو کرو۔۔۔

ابھی ڈانٹ پلاؤ گی۔۔۔

انعم بیگم نے ابرج کو پیار کیا۔۔۔

جس پر وہ خاموشی سے اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔۔۔۔

جبکہ ابرج کے جاتے ہی ارسل بھی اس کے پیچھے کو ہوا۔۔۔



تم کدھر میاں!!!

تمہاری ابھی کلاس لگنی ہے!!!

نوید شاہ آنکھ پھینچے ہنسے۔۔۔

چاچوں سچی بہت تھک گیا ہو اور ابھی آپکی بہو کو منانا بھی ہے۔۔۔

کل آپ اپنی ساری کسر پوری کر لینا۔۔۔

شوق سے!!!

ارسل نے بھاگ جانے کی کی اور چلا گیا۔۔۔

عجیب لگ رہا ہے دونوں کا یوں اداس اداس ہونا۔۔۔
 ناجانے کیا بات ہوئی ہے دونوں کے درمیان کہ یوں پریشان ہے۔۔۔
 انعم بیگم کو ہوئی۔۔۔

بھا بھی آپ پریشان نہ ہوا رسل سنبھال لے گا سب۔۔۔
 اور ویسے بھی ہلکی نوکھ جھوک تو ہوتی رہتی ہے۔۔۔

ہمسکس کاش ایسا ہی ہو۔۔۔
 چلوں ہم اب باقی کے مہمانوں کے نام دیکھتے ہیں۔۔۔

ان کو میں نے کال کر دی تھی۔۔۔
 بس یہ دو تین رہ گئے ہیں۔۔۔
 انعم بیگم عالم شاہ اور نوید شاہ کو آگاہ کرنے لگی۔۔۔

ابرج جو پورے راستے ضبط کیے تھی اندر آتے ہی زور زور سے رونے لگی۔۔۔

ارسل جو خود ابرج کے پیچھے کو آیا تھا۔۔۔

ابرج نے ارسل کو آتے دیکھا تو فوراً اس کے گلے جا لگی۔۔۔

یہ وہی تھا ارسل!!!

یہ وہی تھا!!!

میں کہہ رہی تھی ناں!!!

نہیں جاتے مگر آپ نہیں مانے!!!

اب وہ واپس آئے گا۔۔۔

لے جائے گا مجھے گایاں سے ارسل۔۔۔

وہ لے جائے گا۔۔۔

ابرج اپنی گرفت مضبوط کیے خوف اور ڈر کی کیفیت اپنائے روتے بولی۔۔۔

کوئی نہیں لے کر جائے گا تمہیں۔۔۔

کوئی بھی نہیں۔۔۔۔

ارسل نے ابرج کو خود سے الگ کیا۔۔۔

یہاں بیٹھو آکر!!!!

آؤ!!!

ابرج صوفے پر بیٹھی تو ارسل اس کے قریب زمین پر بیٹھتے آس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں
تھامے اسے اپنے موجودگی اور اپنی حفاظت کا احساس دلایا۔۔

novels mania
www.urdu novels mania.com

تم نے دیکھا نہیں!!!!

کیسے مارا تھا انہیں میں نے!!!

اب وہ اس مار کے بعد کبھی واپس آنے کا سوچے گے بھی نہیں۔۔۔۔

نہیں ارسل!!!

اس انسان کی آنکھوں میں جو میں نے دیکھا ہے مجھ سوچ کر بھی کپکپی سی محسوس ہوتی ہے۔۔۔

اب تک میں اس کے ذہن میں زندہ ہو۔۔۔
مطلب وہ اب مجھ تک آنے کا سوچ رہا ہے۔۔۔
وہ نہیں چھوڑے گا مجھے۔۔۔
کچھ بھی کر جائے گا اب!!!
ابرج کے داغی و سوسوں نے اس پر غلبہ پایا۔۔۔

مطلب یہ کہ تمہیں میری موجودگی!!!
میرے حصار!!!
میرے مضبوطی اور طاقت پر یقین نہیں۔۔۔
یقین نہیں کہ میں تمہیں بچا سکتا ہو۔۔۔
تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہاری حفاظت نہیں کر سکتا۔۔۔

نہیں ارسل ایسا نہیں!!!

ابر ج فوراً بولی۔۔۔

تو اگر ایسا نہیں ہے تو یہ سب کیا ہے جو بول رہی ہو۔۔۔
 کس بات کا ڈر کس بات کا خوف۔۔۔
 ارسل اب تنگ ہوتے کھڑا ہوا۔۔۔



ہزار بار کہہ چکا ہو۔۔۔
 میں تمہاری حفاظت کروں گا۔۔۔

میرے نکاح میں ہو تم۔۔۔
 میری ہو تم!!!
 مگر نہیں!!!

جھوٹ لگتا ہونا تمہیں میں!!!
 میری بات کا یقین نہیں کر سکتی ناں تم؟!!
 تو رہوا اپنے وسوسوں میں ہی!!!

ارسل ابرج کی باتوں سے تنگ ہوتے ناراضگی ظاہر کرتے کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

جبکہ ابرج جوارسل کو روکنا چاہتی تھی اسے یوں جاتا دیکھ کر وہی صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔

رات دیر تک ارسل کا انتظار کرتے کرتے ابرج ناجانے کب صوفے پر بیٹھے بیٹھے سو گئی اسے خود خبر نہ ہوئی۔۔۔

صبح باہر کی ہل چل کی آواز سن کر آنکھ کھلی تو سب سے پہلے ارسل کو دیکھنے کو نظر دہرائی۔۔۔

مگر وہ شاید رات ہی سے کمرے میں نہیں آیا تھا۔۔۔
www.urdu novelsmania.com

مایوسی اور افسردگی لیے وہ اٹھی اور فریش ہونے کو واش روم کی جانب بڑھی۔۔۔

فریش ہو کر باہر نکلی تو ارسل کو الماری میں کچھ ڈھونڈتے پایا۔۔۔

کہاں تھے آپ پوری رات ارسل ؟؟؟

بتانا مناسب نہیں سمجھتا میں !!!

ارسل بے رخی سے ابرج کو نظر انداز کرتے واپس دروازے کی جانب بڑھا۔۔۔

ابھی تک ناراض ہے آپ مجھ سے ؟؟؟

ابرج واپس اس کی جانب بڑھی۔۔۔



www.urdu novelsmania.com

نہیں بلکل بھی نہیں۔۔۔۔۔
ہمارے درمیان ایسا کچھ نہیں کہ ناراض ہو میں تم سے !!!

ارسل سخت ہوا۔۔۔

ارسل ایسا کیوں کہہ رہے ہو آپ ؟؟؟؟

صحیح کہہ رہا ہوں !!

محبت ہی صرف ضروری نہیں ہوتی ہر رشتے میں ابرج۔۔۔

یقین بھروسہ اور اعتماد اصل بنیاد ہوتی ہے۔۔۔

جو ہمارے رشتے میں نہیں ہے۔۔۔

ہمارے رشتے کی بنیاد ہی کھوکھلی ہے جو ایک جھونکے سے ریزہ ریزہ کر دے سب۔۔۔

تمہیں مجھ پر اور نہ ہی میرے زور بازو پر یقین نہیں ہے۔۔۔

تو کیسا رشتہ کیسی محبت !!!

ارسل ابرج کو دیکھتے خفگی سے بولا۔۔۔

ارسل !!!!۔۔۔ ابرج روہانسی ہوئی۔۔۔



مجھے بہت کام ہے !!!!

جاتا ہو میں اب !!!

ارسل بات سننے بناء ہی باہر نکل گیا جبکہ ابرج وہی روہانسی کھڑی رہی۔۔۔

#ناول:

👉 #شب_تاب 👉 📖

از: #رابعہ_بخاری 🌸

قسط نمبر 16:

ملائکہ اور انعم بیگم دونوں ہی کمرے میں داخل ہوئیں۔۔

جنہیں اندر آتے دیکھتے ہی ابرج نے چہرہ صاف کیا اور بستر صبح کرنے لگ گئی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

بوا!!!!!!

جلدی سے لے آئے ابرج کا ناشتہ یہی پر!!!!

انعم بیگم نے آواز لگائی۔۔۔

ملائکہ تم اپنی بھابھی کے ساتھ ہی چلی جانا پارلر۔۔۔
 خود بھی اچھے سے تیار ہو جانا اور ابرج کی توہیں نے بوکنگ کروالی تھی۔۔۔
 پورے گیارہ بجے کا وقت ہے۔۔۔
 وقت پر پہنچ جانا اب۔۔۔۔

اور ابرج بیٹا!!!!
 انعم بیگم نے اب ابرج کی طرف دیکھا جو بس اپنا چہرہ چھپانے کی جتن میں تھی۔۔۔

جی آنٹی!!!!

بیٹا بوانا شتہ لائے گی تو ضرور کرنا ناشتہ جلدی جلدی میں بھوکی نہ رہ جانا۔۔۔!
 فمکشن دن کا ہے۔۔۔

پورے ایک بجے شروع ہو جائے گا۔۔۔
 لہذا بس ناشتہ کرنا اور پارلر جانے کی تیاری پکڑنا۔۔۔
 جیولری ڈریس سب یاد سے دیکھ کر لے جانا کچھ بھی بھولنا مت۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔

ایک بار سب چیک کر لینا۔۔۔

جی ٹھیک ہے آنٹی میں سارا سامان ایک جگہ رکھ لیتی ہو!!!

ابرج حامی میں سر ہلائے بولی۔۔۔

ٹھیک ہے پھر میں جاتی ہوا ب!!!

بہت کام ہے آج۔۔۔۔

ارسل سے کہہ دوں گی کہ لے جائے تم دونوں کو۔۔۔

بس تیار رہنا تم دونوں۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

انعم بیگم نصیحت کرتے واپس باہر کو بڑھی۔۔۔

اچھا بھابھی میں بھی جاتی ہوا ب!!!

مجھے اپنی جیولری ایک جگہ سمیٹنی ہے پھر میں آکر آپ کے ساتھ مدد کرواتی ہو۔۔۔

ہاں ٹھیک تم جاؤ!!!

ملائکہ کے کہنے پر ابرج نے اثبات میں سر ہلایا تو وہ دروازے کی جانب بڑھی کہ تبھی بواہاتھ میں ناشتہ کی ٹرے تھا مے اندر کودوڑی۔۔۔

یہ لوں چھوٹی بواہ کا ناشتہ۔۔۔

کسی بھی چیز کی ضرورت ہوگی تو بس ایک آواز لگا دینا۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

ٹھیک ہے بوا میں بتا دوں گی آپکو!!!

بوا کمرے سے باہر گئی تو ابرج ناشتہ کی ٹرے کو دیکھنے لگ گئی۔۔۔

ناجانے ارسل نے ناشتہ کیا بھی ہے کہ نہیں؟؟؟

کل رات سے انہوں نے کچھ نہیں کھایا ہوا۔۔۔

اب بھی بھوکے ہی نہ ہو؟؟؟
 ابرج زیر لب بڑبڑائی اور کمرے سے باہر نکلی۔۔۔۔

باہر نکلتے ہی سامنے ایک ہلچل کا طوفان دیکھا۔۔۔

کچھ لوگ گھر کو پھولوں سے سجاریے تھے۔۔۔
 جس کی نگرانی نوید شاہ کر رہے تھے۔۔۔

جبکہ عاصم اور احمد دونوں ہی باہر اسٹیج کی تیاریاں عزتین و آرائش میں مصروف تھے۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

عالم شاہ شیف کی نگرانی کر رہے تھے جبکہ انعم بیگم فون پر مصروف کسی کو مدعو کر رہی تھی۔۔۔

سب یہی موجود ہے مگر ارسل!!!!

وہ تو کہیں نہیں ہے !!!
 ابرج نے چاروں اطراف نظر دہرائی۔۔۔

کہ تبھی اس کی نظر لاؤن میں کھڑے ارسل پر پڑی۔۔۔

وہ رہے ارسل !!!!
 ابرج جوش میں ہوتے آگے کو بڑھی کہ تبھی ارسل کے ساتھ کھڑی نرمل کو دیکھ کر وہی رک گئی۔۔۔

urdu
 novels mania
 www.urdu novels mania.com

نرمل !!!!
 ارسل نرمل کے ساتھ کیوں کھڑے ہیں ؟؟؟
 ابرج سوچتے ہوئے ان کے قریب ہوئی۔۔۔

مجھ سے شادی نہ کر کے غلطی تو تم کر ہی چکے ہو۔۔۔
 اب اس ابرج کے نام ڈھنڈورا پیٹ کر کیوں اپنا نام خراب کر رہے ہو ارسل !!!

اپنا اسٹینڈرڈ دیکھو!!

اپنی پرسنلیٹی دیکھو!!!

کہاں تم کہاں وہ!!!

ابرج منہ چڑھائے بولی۔۔۔۔

ابرج کونزل کی باتیں اس قدر بری نہ لگی مگر ارسل کی جانب سے کوئی جواب نہ ہونے پر وہ کانٹوں پر ننگے پاؤں چلنے کی دکھن محسوس کرنے لگی۔۔

آنکھوں میں نمی اور ارسل کے لبوں کی خاموشی سموائے وہ تیز قدم لیتی اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

بس کردوزنمل!!!!

کتنا ذہرا گلوگی!!!!

ارسل جو تاسف سے بات سن رہا تھا بولا۔۔

مانا کہ تمہیں ابرج پسند نہیں۔۔۔

مگر مجھے تمہاری پسند ناپسند سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔

محبت کرتا ہوا ابرج سے اس قدر کہ تمہارا اندر کا ذہر ختم ہو جائے میری محبت کی گہرائی نہ ختم ہو۔۔۔

اب پلیز دماغ مزید خراب نہ کرو۔۔۔

اور جاؤ یہاں سے!!!

ارسل نرمل کو نظر انداز کرتے ہوئے وہاں سے چل پڑا۔۔

جبکہ نرمل سیخ پا ہوتے پاؤں پٹختے اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ابرج کمرے میں داخل ہوئی اور آنسوؤں کو دل میں اتارے چپ سادھے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔

کہ ناجانے کب اس کی آنکھ لگی خبر ہی نہ ہوئی۔۔۔

بھابھی!!!!

حلے ٹائم ہو گیا ہے۔۔۔

ملائکہ کمرے میں داخل ہوئی تو ابرج کو سوتے پایا۔۔۔

تبھی ارسل بھی کمرے میں کسی کام کے سلسلے میں داخل ہوا۔۔۔

کیا ہوا ملائکہ کوئی کام ہے کیا؟؟؟

ارسل نے سوئی ہوئی ابرج کو دیکھا تو سر ٹکائے بچوں کی طرح اونگھ رہی تھی۔۔۔

جی بھائی پارلر جانا ہے مگر بھابھی تو سو رہی ہے۔۔۔

اور دیکھیں انہوں نے تو ناشتہ بھی نہیں کیا ویسے کا ویسے ہی پڑا ہے ناشتہ جیسے بواچھوڑ کر گئی تھی!!!

ارسل نے ملائکہ کے کہنے پر دیکھا تو ابرج کی لاپرواہی کو دل ہی دل میں کوسنے لگا۔۔۔

بہت ہی لاپرواہ لڑکی ہے اپنی صحت کے معاملے میں۔۔۔
 خیر اٹھاؤ اپنی بجا بھی کو۔۔۔
 اور کہوں کہ کچھ کھا لے کل رات سے بھوکی ہے اور ابھی تک یونہی بیٹھی ہے۔۔۔
 ارسل بے رخی سے بولا۔۔۔



بجا بھی!!!!
 بجا بھی اٹھے!!!
 ملائکہ ابرج کو ہلانے لگی۔۔۔

جی جی!!!
 جی اٹھ گئی ہو!!!۔
 چلے کیا؟؟
 ابرج آنکھوں کو ملنے لگی۔۔۔

نہیں ناشتہ کرو پہلے پھر جانا!!!
ارسل بناء ابرج کو دیکھے بولا۔۔۔

ابرج نے ارسل کو دیکھا تو منہ پھولائے بیٹھی رہی۔۔۔

بھوک نہیں ہے مجھے ملائکہ۔۔۔
میں نے سارا سامان پیک کر لیا تھا۔۔۔
چلوں چلے!!!
ابرج بھی سخت ہوئی۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

ٹھیک ہے بجا بھی چلے!!!
بھائی ہمیں چھوڑ آئے پارلر پلیر!!!
ماما نے کہا تھا آپ چھوڑ کر آئے گے ہمیں!!!

ملائکہ کے بولنے ہر ابرج نے ارسل کی جانب دیکھا جس کے چہرے پر ابھی بھی سختی جھلک رہی تھی۔۔۔

نہیں مجھے کام ہے یہاں بہت !!!
تم لوگ ڈرائیور کے ساتھ جاؤ !!!
میں ڈرائیور سے کہتا ہوں تم دونوں کو چھوڑ آتا ہے۔۔۔

ارسل کہتا ہوا سیدھا واپس باہر نکلا۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

جبکہ ابرج کو اس کی بے رخی اندر ہی اندر کاٹ رہی تھی۔۔۔

چلے بجا بھی چلتے ہیں بھائی کا موڈ سہی نہیں لگ رہا مجھے۔۔۔
بہتر ہے ڈرائیور کے ساتھ ہی چلتے ہیں ہم۔۔۔

ملائکہ سامان اٹھائے باہر کو نکلی۔۔۔

جبکہ ابرج بھی بھاری قدموں کو لیے باہر نکل پڑی۔۔۔

ملائکہ تیار ہو چکی تھی مگر ابرج کو تیار کیا جا رہا تھا۔۔۔
کہ تبھی ملائکہ کو انعم بیگم کی کال آئی۔۔۔

جی ماما!!!!



کیا ہوا تیار نہیں ہوئی ہو تم دونوں؟؟؟

میں ہو گئی ہو ماما بھابھی ابھی ہو رہی ہے ان کو ٹائم لگے گا ابھی!!!

اچھا تو ایسا کرو تم آ جاؤ گھر۔۔۔

شانزے اور نرمل تو منہ بنائے کمرے میں ہی بیٹھی ہے اور میں یہاں اکیلے سب سنبھال رہی ہو۔۔۔

اور اب تو مہمان بھی آنا شروع ہو گئے ہیں۔۔

کیا کیا دیکھو کیا کیا سنبھالو۔۔۔

ایسا کرو تم آ جاؤ۔۔۔

میں احمد سے کہتی ہوں تمہیں لے آئے اور ابرج کو عاصم لے آئے گا۔۔۔

ٹھیک ہے اما آپ بھیج دے!!!

میں بھابھی کو بتا دیتی ہوں تب تک!!!

فون بند کرتے ہی ملائکہ برائیدل میک آپ روم میں گئی اور ابرج کو ساری بات سے آگاہ کر کے واپس احمد کی کال کا انتظار کرنے لگی۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

دوپہر کا ایک بج چکا تھا۔۔۔۔

مہمانوں کی آمد بھی شروع ہو چکی تھی۔۔۔

نوید شاہ اور عالم شاہ مہمانوں کی خوش آمد کر رہے تھے۔۔

جبکہ احمد اور عاصم ڈی جے کی سیٹنگ کروا رہے تھے۔۔۔

پورے گھر کو پیلے اور سرخ رنگ کے پھولوں سے سجایا گیا تھا۔۔۔

جبکہ سارا انتظام گھر کے لاؤن میں ہی کیا گیا تھا۔۔۔

ارسل گرے رنگ کی شرٹ اور کالے رنگ کی ڈریس پینٹ کوٹ میں ملبوس انتہائی پرکشش لگ رہا تھا۔۔۔

بالوں کو خوبصورتی سے سیٹ کیے پے درپے خود پر فریوم چھڑکنے لگا۔۔۔

اور شیشے کے سامنے کھڑے پاکٹس میں ہاتھ جمائے خود کا بغور جائزہ کرنے لگا۔۔۔

ٹکڑا لگ رہا ہو۔۔۔

دیکھتا ہو مقابلہ بازی میں کون جیتتا ہے۔ ۹۹۹

کہ تبھی انعم بیگم جو خود بھی مکمل تیار ہو چکی تھی کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔

ارسل بیٹا وہ!!!!!!

انعم بیگم نے ارسل کو تیار دیکھا تو واری صدقے کرتی آگے بڑھی۔۔۔

ماشاء اللہ!!!!

ماشاء اللہ کس قدر حسین جوان بیٹا ہے میرا۔۔۔
نظر نہ لگے میرے بیٹے کو۔۔۔

انعم بیگم آنکھ سے کاجل ارسل کی گردن پر ٹمکائے ماتھے پر بوسہ دیتے بولی۔۔۔

آپ بھی کم نہیں لگ رہی ہے آج!!

سچ سچ بتائے پاپا نے اب تک کتنی بار اپنی محبت کا اظہار کیا ہے آج ۹۹۹

ارسل شرارتی انداز سے بولا۔۔۔

ارسل!!!!

باز آؤ اور جاؤ ابرج کو لینے!!!

ملائکہ کو بلوایا تھا میں نے پہلے ہی۔۔۔

ابھی پارلر سے کال آئی ہے وہ تیار ہو گئی ہے۔۔۔

جاؤ لے کر آؤ اسے۔۔۔



آپ کسی اور کو بھیج دے۔۔۔

ارسل کے تاثرات بدلے۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

میں دیکھ رہی ہوں۔ دونوں میں کچھ ہوا ہے پھر سے جو بے رخی سے منہ پھیرے کھڑے

ہو۔۔۔

مگر اس معاملے کو جلد ختم کرو۔۔

آج تم دونوں کا بہت اہم دن ہے۔۔

میں چاہتی ہوں اسے اپنی زندگی کا حسین پل بناؤ۔۔۔
یہ وقت دوبارہ نہیں آئے گا۔۔۔

مگر ماما!!!

ارسل پٹا۔۔۔

اگر مگر کچھ نہیں۔۔۔۔

جاؤ شاباش۔۔۔

انتظار کر رہی ہے وہ!!!

اب مجھے دوبارہ کہنا نہ پڑے۔۔۔

جاؤ شاباش۔۔۔

انعم بیگم ارسل کو سمجھاتے ہوئے باہر نکلی۔۔۔

ارسل نے سنا تو ایک گہری سانس بھری اور پھر کچھ سوچتے ہی کمرے سے باہر نکلا۔۔

ارسل باہر کھڑا برج کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

جان بوجھ کر انتظار کروا رہی ہے مجھے یہ!!!

جانتی بھی ہے میں آچکا ہو پھر بھی۔۔۔

لوں بدلہ ابرج بیگم۔۔۔

باری ہماری بھی آئے گی۔۔۔

ارسل گھڑی کی جانب دیکھتے بڑبڑایا۔۔۔

کہ تبھی ابرج گرے اور کالے رنگ کے امتزاج سے بنی میکسی جس پر نہایت ہی نفیس اور ہلکانگینے موتیوں کا کام کیا گیا تھا پہنے باہر نکلی۔۔۔

www.urdu novels mania.com

ہاتھوں میں چوڑیوں کی کھنک اور ماتھے پر جھومر کی چمک لیے گہرے رنگ کی لالی لگائے وہ آنکھیں جھکائے ارسل کی جانب بڑھی۔۔۔

ہائی ہیلز پہنے اس کیلئے چلنا خاصی دشوار تھا۔۔۔

ارسل جو ابرج کے انتظار میں گم تھا چوڑیوں کی کھنک سنتے ہی سامنے سے آہستگی سے آتی ابرج پر نظر پڑی۔۔۔

ابرج جس سے مزید چلا نہیں جا رہا تھا اب بے بسی سے میکیسی تھا مے ارسل کو دیکھنے لگی۔۔۔



خوبصورت!!!

ارسل جس کو آنکھیں جھپکنا تک بھول گئی تھی زیر لب بڑبڑایا۔۔۔

ایسے ہی دیکھتے جائے گے کیا؟؟؟

مجھ سے نہیں چلا جا رہا ہے اب!!!

پلیز مدد کرے۔۔۔

ابرج بظاہر بولی تھی مگر ارسل کو تو بس اس کے لب ہلتے نظر آئے۔۔۔

ارسل!!!!

نارا ضلکی بعد میں پلیز ابھی مدد کو تو آئے!!!

ابرج ایک قدم آگے بڑھتے بولی کہ تبھی لڑکھڑاسی گئی۔۔۔

ارسل جس کی نظریں ابرج پر جمی تھی فوراً بوکھلاتے اس کی جانب بڑھا اور فوراً اسے اپنی بانہوں میں بھرا۔۔۔

ابرج کی چیخ منہ میں دبی رہ گئی۔۔۔

ارسل ابرج کے چہرے پر جھکا اور اس کے چہرے پر بجھرے خوف کو دیکھ کر ہنس پڑا۔۔۔

سوچا تھا ٹکروں کا آج تمہیں اور تمہاری خوبصورتی کو۔۔۔

مگر لگتا ہے ہارنے میں جو مزہ ہے وہ جیتنے میں نہیں۔۔۔

ارسل ایسے ہی پکڑے کھڑے رہے گے کیا اب ---
 یا مجھے سیدھا ہونے میں مدد بھی دے دیں گے! ؟؟؟

بہت طاقت ہے میری بازوؤں میں میری جان ---
 اگر چاہو تو یقین بھی دلا سکتا ہو!!!



جانتی ہو!!!

مانتی بھی ہو!!!

اب بار بار شرمندہ کیوں کر رہے ہیں آپ مجھے!!

ابرج پشیمانی سے سیدھے ہوتے بولی ---

شرمندہ تو نہیں کر رہا ہو ---

بس بتا رہا ہو ---

کہ اب تو میرا پکا موڈ ہے تمہیں اپنی طاقت دکھانے کا!!!!

اچھا جی تو وہ کیسے؟؟
 ابرج آنکھ مٹکائے بولی۔۔۔

وہ ایسے!!!!!!
 ارسل ابرج کے قریب ہوتے ہی فوراً اسے اپنی بانہوں میں اٹھاتے بولا۔۔۔۔۔

ارسل!!!!!!
 ابرج نے فوراً ارسل کو تھاما!!!!



کیا کر رہے ہیں!!!
 اتارے مجھے نیچے!!!
 ابرج سنبھلتی چلائی۔۔۔۔۔

پہلے بتاؤ مانتی ہوناں پھر!!!۔۔۔۔۔

وہ فاتحانہ مسکراہٹ لیے بولا۔۔۔

مان گئی مان گئی۔۔۔

کہ آپ میں ٹارزن جیسی طاقت ہے جو ہاتھی کو بھی پچھاڑ دے۔۔۔

اب پلیز نیچے اتارے۔۔۔

سب دیکھ رہے ہیں ہمیں۔۔۔

ابرج ارسل کی گردن کے گرد بانہیں مائل کیے ارد گرد پریشانی سے دیکھتے بولی۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novelsmania.com

تم سب کو دیکھ رہی ہو۔۔۔

اور میں صرف تمہیں۔۔۔

ا ف ف ف ف ف ف لگتا ہے آج خیر نہیں میری۔۔۔

اتنی بھی قیامت بننے کو کس نے کہا تھا۔۔۔

کہ جو بھی دیکھے خاموش موت مر جائے۔۔۔

ارسل!!!!

ابرج نے سنا تو فوراً ارسل کے لبوں پر اپنے ہاتھ رکھے۔۔۔
بس مزید کچھ نہیں۔۔۔

مانتی ہو میں غلط تھی۔۔۔
مگر بس خوفزدہ تھی۔۔۔

اور اسی خوف میں بھول گئی تھی کہ میرا محافظ میرے ساتھ ہے۔۔۔
جبے خاص میرے لیے بھیجا گیا ہے۔۔۔
بس میرے لیے۔۔۔

ابرج ارسل کو دیکھتے بولی۔۔۔
مگر ان سب کے باوجود میں ابھی بھی ناراض ہو آپ سے!!!
www.urdu novelsmania.com

تم مجھ سے کس بات پر ناراض ہو بیگم۔۔۔۔
ارسل نے ابرج کی گرفت کو خود سے لگائے کہا۔۔۔

بتاؤ کی بتاؤ کی۔۔۔

جلدی کس بات کی ہے جناب ہے۔۔۔

اب اتارے مجھے نیچے۔۔۔۔

ویسے ہی بہت دیر ہو گئی ہے۔۔۔

جی نہیں میں تو اپنی بیگم کو ایسے ہی لے کر جاؤ گا۔۔۔۔

جس کو جو کہنا کہے۔۔۔

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔

ارسل نے کہا اور ابرج کو اٹھائے گاڑی کی جانب بڑھا۔۔۔

احتیاط سے اسے بیٹھایا اور پھر اسٹیرنگ سنبھالے گاڑی چلا دی۔۔۔

گھر پہنچتے ہی ارسل اور ابرج کا شاندار استقبال کیا گیا۔۔۔

ہر کوئی ارسل اور ابرج کی جوڑی کو دیکھ کر اشک بھری نگاہوں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

دونوں نے ہی ایک جیسا رنگ پہن کر اور چہرے پر بڑی حسین مسکراہٹ سجا کر سب کے شک و شبہات کو یقین میں بدل دیا تھا کہ دونوں کی محبت کی شادی تھی۔۔۔

ہنستے مسکراتے ایک دوسرے کے سہارے سے چلتے وہ دونوں سٹیج پر جا بیٹھے۔۔۔

انعم بیگم عالم شاہ دونوں ہی اسٹیج پر گئے عالم شاہ نے دونوں کی جوڑی کی نظر اتاری جبکہ انعم بیگم نے ابرج کو پیار دیا۔۔۔

سب ہی ان کی خوشی میں خوش تھے مگر شانزے بیگم اور نرمل کے کلیجے پر تو جیسے سانپ روندھ رہے تھے۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ارسل ابرج کے کان میں کچھ کہتا جس پر چمک کر ہنس پڑتی۔۔۔

نرمل یہ سب دیکھ کر جلالیت لیے کھڑی تھی۔۔۔

مجھ سے مزید برداشت نہیں ہو رہا ہے موم !!!

میں جا رہی ہو یہاں سے !!!

جب یہ سب تماشہ ختم ہو جائے تو بتا دینا آپ مجھے !!!
 زمل گلاس پٹختے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔۔۔

زمل !!!!

زمل بیٹا سنو تو !!!!



میری بیٹی کی خوشیاں منگل گئی ہو تم ابرج !!
 چھوڑو گی نہیں تمہیں !!!

آج وقت تمہارا ہے کل میرا ہوگا۔۔۔

شانزے بیگم بھی انتقامی آگ لیے زمل کے پیچھے ہوئے۔۔۔

سب ہی اب اسٹج پر کھڑے ابرج اور ارسل کے ساتھ تصویریں بنوا رہے تھے۔۔۔

ہر کوئی ان کی جوڑی کو مثالی جوڑی قرار دے رہا تھا۔۔۔

ایک طویل فوٹوشوٹ کے بعد ابرج کو واپس کمرے میں لایا گیا۔۔۔

ملائکہ اور انعم بیگم نے ابرج کو بیڈ پر بٹھایا۔۔۔

کمرے کو پھولوں سے سجایا گیا تھا جبکہ رات کی مانند سچ بھی تیار کروائی گئی تھی۔۔۔



آئیے سب ؟؟؟

یہ سب کیوں ؟؟؟

اج تو ہمارا ولیمہ تھا مگر یہ انتظامات !!

ابرج کمرے کو دیکھتے حیرت زدہ ہوئی۔۔۔

ہاں یہ سب ارسل کی خواہش کے مطابق کیا گیا ہے۔۔۔

شاید وہ تمہارے ساتھ نئی مکمل زندگی کا آغاز کرنا چاہتا ہے۔۔۔

انعم بیگم ابرج کی تھوڑی کوچھوڑتے بولی۔۔۔

ماما آپکو پتہ ہے میری سب سہیلیاں ابرج بھابھی کی خوبصورتی کی فین ہو گئی ہے۔۔۔
 ہر کوئی ان کی تعریف کر رہا تھا۔۔۔
 اور بھابھی آپ واقعی ہی بہت خوبصورت لگ رہی ہیں آج۔۔۔۔
 ملائکہ مسکرائی۔۔۔



جسے سن کر ابرج بس مسکرائی۔۔۔

کہ تبھی ارسل بھی کمرے میں داخل ہوا۔۔۔
 www.urdunovelsmania.com

چلوں ملائکہ آجاؤ باہر اب!!!
 بھابھی اور بھائی کو اکیلا چھوڑ دو۔۔۔
 ویسے بھی بہت تھک چکے ہیں۔۔۔
 بہتر ہے کل صبح تک آرام کرے۔۔۔

انعم بیگم اٹھی اور ارسل کے چہرے کو پیار سے چھوتے ہوئے باہر نکلی۔۔۔
ملائکہ بھی ارسل کو شرارتی نظروں سے دیکھتے ہوئے ہنسی اور باہر بھاگ نکلی۔۔۔

ارسل ان کے جانے کے بعد دروازے پر چٹکی اٹکائے وہی کھڑا برج کو کچھ دیر دیکھتا رہا۔۔۔

ابھی بھی ناراض ہے کیا آپ مجھ سے؟؟؟
ابرج نے ارسل کی نظروں کا حصار محسوس کیا۔۔۔

www.urdu novels mania.com

نہیں بلکل بھی نہیں۔۔۔
تم سے میں کبھی بھی ناراض نہیں ہو سکتا ہو۔۔۔
ہاں غصہ تو بہت تھا مجھے۔۔۔
مگر تمہیں دیکھ کر اب وہ بھی نہیں رہا۔۔۔

سسم۔۔۔ ابرج کو ہوتی۔۔۔

ویسے کیسا لگ رہا ہے ہمارا کمرہ!!!

بہت اچھا بہت خوبصورت!!!

ابرج مسکرائی۔۔۔

مگر یہ سب کیوں؟؟؟

سوچا کہ اگر اپنی زندگی کا آغاز تمہارے ساتھ کرنے کا سوچا ہی ہے تو کیوں نہ ان پھولوں کی خوشبو اور ان روشنیوں کی چمک سے شروعات کی جائے۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ارسل اب بولتے ہوئے ابرج کے روبرو آ بیٹھا۔۔۔

جو کمرے کی سجاوٹ کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔۔۔

یہ لوں!!!!

میری طرف سے شادی کا سب سے پہلا تحفہ۔۔۔

معلوم نہیں تمہیں پسند آئے گا بھی کہ نہیں۔۔۔

ابرج نے ارسل کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی ڈیادیکھی تو خاموشی سے بناء کچھ بولے لے
لی۔۔۔

شکریہ!!!!



کیا مطلب کھول کر نہیں دیکھو گی کہ اس میں ہے کیا؟؟؟

ارسل پر جوش ہوا۔۔۔

جس پر ابرج نے ارسل کے اصرار پر ڈبیہ کھول ہی لی۔۔۔

ایک چھوٹی سی پن جس میں ایک ننھا سا ہیرا جڑا ہوا تھا چمک چمک کر رہا تھا۔۔۔

نوزپن!!!!

ابرج حیرت زدہ ہوئی۔۔۔

ہاں مجھے نوزپن بہت پسند تھی۔۔۔

سوچا اس کے ذریعے تمہیں اپنا شوق بھی بتا دو۔۔۔

ارسل ابرج کو دیکھتے بولا۔۔۔



کیا ہوا اچھی نہیں لگی؟؟؟

نہیں بہت اچھی ہے۔۔۔

بہت خوبصورت اور نایاب!!!

تو پھر پہنوا بھی!!!

دیکھنا چاہتا ہوں کہ میرے دیے ہوئے گفٹ میں میری بیوی کیسی لگتی ہے۔۔۔

ارسل ابرج کے قریب ہوا۔۔۔

ارسل!!!!

ابرج ڈبیا ہاتھ میں پکڑے بولی۔۔۔

ہسم!!!!

مجھے آپ سے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے۔۔۔

کہا تھا صبح وقت پر بتاؤ گی۔۔۔

اب صبح وقت بھی ہے اور بات کا موقع بھی۔۔۔

ابرج نے چہرے پر اب پریشانی سے نمودار ہوئی۔۔۔

ہاں کرو سن رہا ہو۔۔۔

کیا بتانا چاہتی ہو جس کیلئے یہ وقت ضروری سمجھا۔۔۔

ارسل ابرج کی بندی کو چھوٹے بیڈ پر ترچھا ہوا۔۔۔

ہمسکسسم!!!

وہ بات دراصل یہ ہے کہ!!!!!!
ابرج ابجھن زدہ ہوئی۔۔۔

تم بات کرو۔۔۔۔۔
سمجھنے کی کوشش کرونگا میں۔۔۔۔۔
ارسل معاملے کی سنگینی سمجھتے سیدھا بیٹھا۔۔۔۔۔

ارسل۔۔۔۔۔
یہ بات میں تب ہی بتانا چاہتی تھی جب ہم دونوں میں سب ٹھیک ہو جاتا۔۔۔
اور اب چونکہ سب ٹھیک ہے۔۔۔۔
ہم۔ دونوں ایک دوسرے کو دل سے اپنا چکے ہیں۔۔۔۔
تو اپنی نئی زندگی کے آغاز سے پہلے آپکو ایک اور بات بتانا چاہتی ہو۔۔۔
میں نہیں چاہتی میری زندگی کی کوئی بھی حقیقت آپ سے چھپے۔۔۔

ابرج کشمکش میں۔ ہوئی۔۔۔

ہسمسم!!!

میں بھی یہی چاہتا ہو۔۔۔

ہم باطنی اور ظاہری ایک ہی وجود کے مانند ہو۔۔۔

مجھے خوشی ہوگی اگر تم مجھے بتاؤ گی۔۔۔

ارسل نے ابرج کو حوصلہ دیا۔۔۔

جس دن میرا اور اپکانکاح ہوا تھا۔۔۔

اور ہم۔ دونوں واپسی کیلئے باہر نکلے تھے۔۔۔

آپ نے یہ بات نوٹ نہیں کی۔۔۔

کہ میرے اباں مجھ سے معافی مانگ رہے تھے۔۔۔

جبکہ معافی تو میرے پر فرض تھی۔ کیونکہ غلطی مجھ سے سرزد ہوئی تھی۔۔۔

تو وہ کیوں ہاتھ جوڑے کھڑے تھے؟؟؟

ہاں یہ دیکھا تھا میں نے۔۔۔

کہ وہ تم سے معافی مانگ رہے تھے۔۔۔

مجھے حیرت تو ہوئی۔۔۔

مگر سمجھا کہ شاید ہمارے اس طرح کے نکاح پر وہ شرمندہ ہے تبھی ایسا کر رہے

ہیں۔۔۔۔

ارسل نے ابرج کی بات سنتے کہا۔۔۔

نہیں ایسا بالکل بھی نہیں۔۔۔

وہ تو میرے نکاح پر بہت پرسکون اور مطمئن تھے۔۔۔۔

بس انہیں پریشانی تھی تو اپنی غلطی کی۔۔۔۔

جو وہ کرنے جا رہے تھے۔۔۔

ابرج ہاتھوں میں ڈبی گھومائے بولی۔۔۔

کیسی غلطی؟؟؟

کچھ سمجھا نہیں میں!!!

میری شادی ایک اڈھیر عمر رسیدہ مرد سے کروانے کی غلطی۔۔۔
 اس شخص سے جس کی پہلی تین شادیاں ہو چکی تھی اور وہ مارچکا تھا اپنی بیویوں کو۔۔۔
 ابرج ایک تلخ حقیقت بتاتے ہوئے رو پڑی۔۔۔۔

کیا ۹۹۹۹۹۹

تمہاری شادی اور ایسے شخص سے ۹۹۹۹
 ارسل نے سنا تو مارے حیرت منہ کھولے ابرج کو دیکھنے لگا۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

میرے کئی رشتے آئے تھے ارسل۔۔۔

بہت اچھے خاندانوں میں سے۔۔۔

مگر میری امی۔۔۔۔

وہ چاہتی تھی اگر میں نے ذلت کی زندگی وہاں گزاری ہے تو آگے بھی ایسی ہی عذاب بھری
 زندگی گزارو۔۔۔

ہر رشتے پر انکار۔۔۔

ہر رشتے میں کیرے ---
 اباں بھی اب بے بس ہو چکے تھے ---
 ابرج آنسو صاف کرتے بولی ---

اکرم بھی اسی رشتوں میں سے ایک رشتے پر میرے گھر آیا تھا ---
 بات چیت کے دوران ہی نا جانے کیسے میرا نمبر اس کے پاس چلا گیا ---
 اس رشتے سے انکار کے باوجود وہ روز مجھ سے رابطہ کی کوشش کرتا تھا ---

مگر یقین جانو میں نے کبھی پلٹ کر جواب نہیں دیا اسے ---
 ابرج نے ارسل کی آنکھوں میں دیکھتے کہا جو اسے ابھی بھی اسی کیفیت سے دیکھ رہا
 تھا ---

ایک دن امی نے میرا رشتہ اس شخص سے طے کر دیا جس کی دولت سے ان کی آنکھیں اور
 بھائی کی عقل دونوں بند ہو گئی جبکہ اباں بے بسی کی تصویر بنے چپ سادھے پیٹھ گئے اور دو
 دن بعد شادی کا اعلان بھی کروا دیا ---

بہت روئی اس دن بہت منتیں کی۔۔۔

مگر دھتکار اور لعن تان کے علاوہ کچھ حاصل نہ ہوا!!!!!!

ابرج کے آنسو اب ارسل کے ہاتھ ہر جا گرے۔۔۔

جبے محسوس کرتے ہی وہ ابرج کی سچائی کو بھانپ گیا۔۔۔

اباں چاہتے تو مجھے بچا سکتے تھے مگر وہ بھی ان سب میں شامل مجھے آگ کے تنور میں دھکیل رہے تھے۔۔۔

میرے پاس کوئی راستہ نہیں بچا تھا۔۔۔۔۔

اس وقت جو سمجھ میں آیا میں کر گزری۔۔۔

ابرج نے اپنے آنسو صاف کیے اور پرسکون ہوئی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

محبت لازم ہوتی ہے زندگی میں۔۔۔۔۔

مگر عزت سے بھر کر کچھ نہیں۔۔۔۔۔

مجھے اکرم سے محبت نہیں تھی ارسل۔۔۔

میں تو بس خود کو محفوظ کرنا چاہ رہی تھی۔۔۔

مگر وہ بھی مجھے!!!!

ابرج اب چہرہ چھپائے رو پڑی۔۔۔

ارسل نے ابرج کو روتے دیکھا تو اس کو خود سے ساتھ لگائے چپ کروانے لگا۔۔۔

بس ابرج!!!!

سب ٹھیک ہے ناں اب!!!!

میں ہوسا تھا اب۔۔۔۔

ایک رات نے ہماری دنیا بدل دی۔۔۔

دوانجان لوگوں کو ایک دوسرے کے نام کر دیا۔۔۔

جس کی مخالفت میں خود بھی کرنا چاہتا تھا۔۔۔

مگر نکاح کے تین بول نے مجھے تمہارے ساتھ جکڑ ڈالا۔۔۔

نہ چاہتے ہوئے بھی اتنی محبت کر بیٹھا کہ اب الگ ہونے کا سوچنا بھی نہیں چاہتا۔۔۔

اور پتہ!!!۔ ارسل نے ابرج کے چہرے کو تھاما۔۔۔

مجھے تمہارے بتائے ہوئے ایک ایک لفظ پر یقین ہے۔۔۔۔۔

اور خوشی ہے کہ ابرج کے دل میں بسنے والا پہلا شخص میں ہو۔۔۔

ارسل نے اپنے لب ابرج کے ماتھے پر رکھے جس پر وہ آنکھیں موندھے اسے محسوس کرنے لگی۔۔۔



بتاؤ محبت کرتی ہو مجھ سے؟؟؟

ارسل ابرج کے روبرو پر تجسس ہوا۔۔۔۔۔

ابرج ارسل کے سوال کو سنتے خاموش رہی۔۔۔

ابھی بھی خاموش کیوں؟؟؟

ارسل بے چین ہوا۔۔۔۔۔

نوز پن پہنتی ہو بتائے آپ کی محبت پر اپکا تحفہ کیسا چجتا ہے۔۔۔ ۹۹
 ابرج مسکراہٹ دیتے بولی۔۔۔

جس پر ارسل ابرج کا جواب سن کر خوشی سے نہال ہوا۔۔۔

ابرج نتھلی اتارے نوز پن پہننے لگی کہ فوراً ارسل نے روک دیا۔۔۔۔۔

لاؤ مجھے دو میں پہناتا ہوں۔۔۔

ارسل ابرج کے قریب ہونے کیلئے موقع ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

پہن لوں گی میں!!!

اتنی سی تو ہے۔۔۔

کہا ناں دو!!!

تو دو!!!

ارسل کے ہاتھ بڑھانے کو ابرج نے نوزپن اسے دے دی۔۔۔

ابرج تھوڑا آگے آؤ!!!

ارسل کو ہوا۔۔۔

ابرج کے آگے آنے پر ارسل چہرے پر جھکا آہستگی سے نوزپن پہنائی۔۔۔

اور پھر اپنے لب اس کی پن پر رکھے۔۔۔

www.urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

ابرج ایک دم جھینپتی پیچھے کو ہٹی۔۔۔

مگر ارسل کا پیچھے ہٹنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔۔

میری محبت پر میرا تحفہ اس قدر بچ رہا ہے کہ دل بس دیکھتا جاؤ۔۔۔

ارسل وہ!!!!

ابرج تھوڑا سا کھسیانی۔۔۔

ہاں کیا!!!!

ارسل نے ابرج کے چہرے کو تھاما۔۔۔

وہ!!!!!!

ابرج کے حواس اب ارسل کے جذبات میں بہنے لگے۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

چپ!!!!

بس اب روکوں مت!!

حق ہے میرا۔۔۔

چاہیے مجھے۔۔۔

ارسل ابرج کے قریب تر جذبات کو بے قابو کرتے ہوا۔۔۔

اور ابرج کے چہرے کو تھاما۔۔۔

ابرج نے سنا تو بناء کوئی اعتراض دیے خود کو ارسل کے حوالے سوئپ دیا۔۔۔

جبکہ وہ بھی ابرج کی رضامندی محسوس کرتے ہوئے اس کے چہرے پر جھکا اور ابرج کی

لرزش اور لمس کو محسوس کرنے لگا۔۔۔

دونوں ایک دوسرے کی قربت میں گم ہوئے تو کمرے میں ایک لمبی رات کی پرسکون اور

محبت بھری گہری خاموشی چھا گئی۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novelsmania.com

#ناول:

👉 #شب_تاب 👈 🕯️

از: #رابعہ_بخاری 🌸

قسط نمبر 17:

صبح کی نوید آئی تو رات کا اندھیرا دامن پکڑے وہاں سے چلتا بنا۔۔۔

ابرج عادتاً طلوع آفتاب سے پہلے اٹھی تو اپنے پہلو میں ارسل کو خواب خرگوش کے مزے لیتے ہوئے پایا۔۔۔

ارسل کو یوں سونے دیکھ کر ابرج کے چہرے پر مدہم مسکراہٹ ابھری۔۔۔

ایک نعمت سے کم نہیں ہے آپ میرے لیے ارسل۔۔۔
ایسا لگتا ہے پوری زندگی کی اذیت کا نتیجہ ہے اپکا محبت اور پرسکون بھرا ساتھ۔۔۔

ابرج آہستگی سے ارسل پر جھکی اور اپنی محبت کا اظہار کرتے ارسل کے ماتھے کو چوما۔۔۔

ہمممممم!!!!

ارسل جو نیند میں تھا ابرج کے گرم لمس کو محسوس کرتے ہوئے نیند بھری آنکھوں کو بمشکل کھولتے مسکرا کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔

مارنگ مافی لوو!!!!
ارسل دھیمے لہجے سے بولا۔۔۔

السلام علیکم!!!!
ابرج نے اس کی تصنیح کرتے ارسل کے بالوں میں ہلکے سے ہاتھ پھیرا۔۔۔

وعلیکم السلام!!!!
ارسل ابرج کے ہاتھ کو تھامتے سینے سے لگائے بولا۔۔۔

اتنی جلدی کیوں اٹھ گئی ہو!!!!
ابھی تو سورج کی کرنیں بھی نہیں ابھری!!!
ارسل کی نظر سامنے لگی گھڑی سے ٹکرائی۔۔۔

ہاں میں جلدی اٹھنے کی عادی ہو۔۔۔
 اور اب آپ بھی اٹھا کرے گے میرے ساتھ جلدی۔۔۔
 آپ کی عادت بھی بناؤ گی میں اب۔۔۔۔
 ابرج ارسل کی گال کو چھوتے بولی۔۔۔

جو حکم!!!!

حکم نہیں جناب گزارش کئے!!!!
 اور ابھی کی گزارش یہ ہے کہ اٹھے اور میرے ساتھ فجر کی نماز پڑھے۔۔۔۔
 ابرج نے تاسف سے کہا۔۔۔

نماز؟؟؟؟!!!

جی نماز!!!

اللہ پاک کی قربت حاصل کرنے اور اس کا شکر ادا کرنے کا سب سے آسان اور قیمتی مفید راستہ نماز کا ہی ہے۔۔۔

اور مجھے شکریہ کرنا ہے اس ذات کا جس نے آپکو میرے لیے چنا۔۔۔۔
ابرج مدہم ہوئی۔۔۔

اففففففف اتنی صبح اتنی گہری باتیں۔۔۔
ارسل ابرج کی ناک کو چھوا۔۔۔۔

ایک گہری رات کے بعد سنہری دن ابھرا ہے میری زندگی میں وہ بھی آپ کے ساتھ
۔۔۔۔۔

www.urdu novels mania.com

تو شکر تو بجانا ہے ناں۔۔۔۔۔
ابرج ارسل کے دل پر سر رکھے مطمئن ہوئی۔۔۔

ہسسسسسس!!!

ارسل نے اپنی بانہیں ابرج پر مائل کی۔۔۔۔

لوو لوو!!!!!!

لوو لوو ٹو!!!!!!

ابرج نے گہری سانس بھری۔۔۔

چلے اب اٹھے شاباش۔۔۔۔

ہوش میں آئے۔۔۔

میں پہلے جاتی ہو فریش ہو کر آتی ہو۔۔۔

تب تک آپ خود کو نیند کی وادیوں سے نکالے۔۔۔

ابرج ارسل کو بانہوں سے منگلی۔۔۔

یار یہ کیا بات ہوئی؟؟؟

اتنا اچھا رومانٹک ماحول بنا ہوا تھا۔۔۔

ارسل منہ بسورے بولا۔۔۔

ارسل!!!!

ابھی اتنی لمبی تقریر کی ہے میں نے لگتا ہے سر سے ہی گزری آپکے۔۔۔

جاتی ہو میں اب!!!

اگر میرے آنے تک نہ اٹھے ناں!!!

تو بتا رہی ہو پانی کی پوری بالٹی انڈیل دوں گی آپ پر۔۔۔

ابرج کی جانب سے دھمکی سنتے ہی ارسل ہنس پڑا۔۔

www.urdu novelsmania.com

ہنس کیوں رہے ہیں اب؟؟؟؟

میں یہ سوچ کر ہنس رہا ہو کہ تم سے بالٹی اٹھائی جائے گی بھی کہ نہیں؟؟؟
اور اگر اٹھالی تو بعد میں خود کیسے اٹھو گی۔!!!!

ارسل کی دبی دبی ہنسی اب کھل اٹھی۔۔۔

یہ تو وقت آنے پر بتاؤ گی!!!!
کہ کون اٹھے گا اور کون نہیں!!!!
ابرج دانت پسختی ہوئی فریش ہونے کو چلی گئی۔۔۔



اچھا ابرج!!!!
یار بات تو سنوں!!!!
ناراض تو مت ہو۔۔۔۔
ارسل اس کے پیچھے آوازیں دیتا رہا۔۔۔

کچھ ہی دیر میں ابرج سر کو ڈوپٹے سے لپیٹے باہر کو نکلی۔۔۔

نظر سامنے بیٹھے ارسل پر ڈالی جو واقعی میں ہی اب اٹھ کر ابرج کے باہر آنے کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

تمہاری دھمکی نے گہرا اثر چھوڑا ہے مجھ پر۔۔۔
دیکھو اٹھ گیا ہو میں اب تمہاری وجہ سے۔۔۔

ارسل ابھی ابھی اپنی ہنسی دبائے بولا۔۔۔

ابرج جو قرآنی آیات کا ورد کر رہی تھی ارسل کو واش روم کی جانب اشارہ دیا۔۔۔
اور خود جائے نماز پچھائے کھڑی ہوئی اور نیت باندھ لی۔۔۔

اس کو قبلہ اول کے رخ کا کیسے پتہ؟؟؟۔ اور یہاں جائے نماز کیسے؟؟؟

وہ ابرج کو نماز پڑھتے دیکھتے بڑبڑایا۔۔۔

اور پھر سر کھجاتے ہوئے واش روم کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

ارسل باہر نکلا تو ابرج کمرے میں موجود نہیں تھی۔۔۔

جبکہ جائے نماز وہی بیڈ پر پڑی نظر آئی۔۔۔

یہ کہاں گئی اب؟؟؟

مجھے تو انسان کم پری زیادہ معلوم ہوتی ہے۔۔۔

اب چڑیل تو کہہ نہیں سکتا اتنی خوبصورت چڑیل کہاں ہوتی۔۔۔

پل میں یہاں تو پل بھر میں کہیں اور ملتی مجھے۔۔۔

چلوں خیر نماز پڑھتا ہو۔۔۔

آخری بار کب پڑھی تھی اب تو یاد بھی نہیں۔۔۔

ارسل خود سے شرمندہ ہوا اور نیت باندھے کھڑا ہو گیا۔۔۔

ارسل نماز پڑھ کر کچھ دیر تو ابرج کا انتظار کرتا رہا۔۔۔

یقین نہیں آتا انسان کسی کا اتنا گرویدہ اور عادی ہو جاتا ہے کہ پل بھر بھی گزارنا صدیوں کی مانند معلوم ہوتا ہے۔۔۔

ناجانے بیگم صاحبہ کہاں رہ گئی ہے!!!!



لگتا ہے خود ہی ان کے پیچھے جانا پڑنا مجھے۔۔۔
ارسل بڑبڑایا اور اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

باہر نکلا تو پورے گھر میں اندھیرا ہی پایا۔۔۔

ابھی تک تو کوئی بیدار بھی نہیں ہوا۔۔۔

تو میری بیگم کہاں چلی گئی ہے؟؟؟؟

ارسل کو اب پریشانی سے ہوتی۔۔۔

ا برج!!!!

ا برج!!!!۔ ارسل دھیمی آواز سے پکارنے لگا اور لاونچ کی جانب بڑھا۔۔۔

کہ تبھی اسے لائبریری میں روشنی نظر آئی۔۔۔

لگتا ا برج اس کمرے میں ہے!!!!

یہ اس وقت لائبریری میں کیا کر رہی ہے؟؟؟

ارسل کہتے ہوئے بڑھا اور دروازے سے اندر کی جانب دیکھنے لگا۔۔۔

تو عالم شاہ اور ا برج کو وہاں بیٹھے پایا۔۔۔

عالم شاہ ہاتھ میں قرآن لیے کسی سورت کہ تلاوت کر رہے تھے جبکہ ابرج سر جھکائے اطمینان سے ان کے سامنے بیٹھی سن رہی تھی۔۔۔

کیا میں بھی اس کا حصہ بن سکتا ہوں؟؟؟

ابرج اور عالم شاہ نے ارسل کو اندر آتے دیکھا تو مسکرا دیے۔۔۔

ایسی جگہوں پر ایسے خوبصورت کلام کیلئے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہوتی بیٹا۔۔۔

آ جاؤ!!!

بیٹھو یہاں!!!

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

عالم شاہ کے اشارہ دینے پر وہ خاموشی سے ابرج کے ساتھ براجمان ہو گیا۔۔۔

عالم شاہ تلاوت کرتے رہے جبکہ ابرج اور ارسل خاموشی سے ان کی تلاوت سنتے

رہے۔۔۔

آپ انکل کے کمرے میں کیسے آئے ؟؟؟؟
 مجھے تھا نماز پڑھ کر دوبارہ سو جائے گے آپ !!!
 ابرج کمرے میں داخل ہوئی۔۔

نہیں !!!
 نیند نہیں تھی مجھے۔۔۔
 اڑ گئی تھی ساری۔۔۔
 دھمکی ہی اتنی بری دے کر گئی تھی۔۔۔
 تو سوتا کیسے۔۔۔
 سوچا بیٹھ کر انتظار ہی کر لو تمہارا۔۔۔
 ارسل صوفے پر براجمان ہوا۔۔۔

اچھا !!!
 اتنا اثر میری دھمکی کا۔۔۔

ا برج بستر سمیٹنے لگی۔۔۔

ا برج تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں کہ روز تم لاٹبریری جاتی ہو؟؟؟

اس میں بتانے والی کوئی بات ہی نہیں تھی۔۔۔

حق تو اپکا بنتا تھا کہ آپ مجھے بتائے۔۔۔

ا برج گو ہوئی۔۔۔



ہمممممممممم !!!

کہہ تو سہی رہی ہو!!!

ایک عرصے سے ان سب چیزوں سے دور رہا ہو۔۔

آج عجیب سا لگ ہے۔۔۔

پر سکون بھی ہو اور شرمندہ بھی۔۔۔۔

یہ دونوں جب انسان کے ساتھ ہو تو راہ بدل جاتی ہے۔۔۔

کیونکہ ایک ساتھ پر سکون اور شرمندہ کوئی بھی نہیں ہوتا۔۔۔۔۔
 ابرج مسکرائی۔۔۔

لگتا ہے تمہاری وجہ سے کافی تبدیلی آئے گی مجھ میں۔۔۔۔۔
 اور مجھے خوشی ہوگی تبدیلی کو اپنا کر۔۔۔۔۔
 ارسل برجستگی سے بولا۔۔۔۔۔



اچھا جی!!!!
 ذیے نصیب!!!
 کہ میں سبب بنوگی آپ میں تبدیلی کی۔۔۔۔۔
 ابرج ارسل کے سامنے جا بیٹھی۔۔۔۔۔

جی بلکل!!!!

اب ذرا ادھر تو آئے اپنی تبدیلی کے پاس!!!

سوچ رہا ہو کچھ تبدیلی آپ میں بھی لے آؤں۔۔۔
 ارسل کی شرارت ابھری۔۔۔

ا ففففففف کس قدر رومانوی ہے آپ !!!
 پہلی بار جب مجھے ملے تھے آپ ایک کٹھن اکرٹو اخروٹ صفت انسان لگے تھے مجھے ۔۔

اور اب!!!

اب کیسا لگتا ہو میں !!!

ارسل خود ہی ابرج کے قریب آ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

اب چیکوں!!!!

ابر ج متانت سے گھوری۔۔۔

~~~~~

ایسا بالکل ہے !!

میں انکار نہیں کرونگا!!!!!!  
 ارسل ابرج کے کندھے پر بازو جمائے بولا۔۔۔

ارسل بابو!!!!!!  
 چھوٹی ہو!!!!!!

بوانے دروازے پر دستک دی۔۔۔۔

چلوں جی کوئی پل نہیں جب ہم اکیلے رہ سکے!!!  
 ارسل منہ چڑھائے بولا۔۔۔

بس کر دے اور کتنا اکیلے رہنا ہے۔۔۔

جی بوا!!!!!!

ابرج دروازہ کھولے جوابدہ ہوئی۔۔۔

چھوٹی ہو آجائے سب آپ دونوں کا نیچے انتظار کر رہے ہیں۔۔۔۔

جی بوا آپ چلے ہم دونوں آ رہے ہیں۔۔۔  
 ابرج کہتے ہوئے واپس مڑی اور شیشے کے سامنے جا کھڑی ہوئی۔۔۔

ارسل نیچے ناشتے پر بلا رہے ہیں سب !!!  
 آپ چلے میں آتی ہو !!!  
 ابرج لبوں پر لپ اسٹیک لگائے بولی۔۔۔

urdu  
 novels mania  
 www.urdu novels mania .com

کیوں جی ہم دونوں ساتھ کیوں نہیں !!!  
 ارسل اس کے پیچھے کو آن کھڑا ہوا۔۔۔

کیونکہ جناب میں تھوڑا سا تیار ہو رہی ہو۔۔۔  
 نئی نوپلی دلہن ہوا ایسے تھوڑی نہ باہر جاؤ گی۔۔۔

اچھا جی تو دوسروں کو ظاہر کروانے کو تیار ہو رہی ہو۔۔۔

مگر جو سادگی میں بھی مٹنے کو تیار ہے اس کو چپکوں جیسے القابات سے نوازا جا رہا ہے۔۔۔

واہ رے قسمت۔۔۔

یہ خوبصورت محبوب جیسی بلا۔۔۔

زمانے کی حقیقت سنگ دل ہی ہوتا ہے۔۔۔

ارسل ابرج کندھے پر سرٹکائے مصنوعی غمزہ ہوا۔۔۔

**کتنا ڈرامہ کرتے ہیں ناں آپ!!!!**

سرمٹکائے مصنوعی غمزدہ ہوا۔۔۔

س آپ!!!!

urdu  
novels mania

www.urdu novelsmania.com

اچھا جی کچھ دیر پہلے تو میرے ساتھ کے قصیدے پڑھے جا رہے تھے وہ کیا تھا؟؟؟

ارسل ابرج کے چہرے پر بوسہ دھڑے بولا۔۔۔

معافی دے دیں۔۔۔



غلطی ہو گئی۔۔۔

اب جائے تیار ہونے دیں مجھے۔۔۔۔

ابرج نے ارسل کو خود سے پیچھے کیا اور تیار ہونے لگ گئی۔۔۔

ٹھیک ہے جی۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔

اب یہ چپکوں پاس بھی نہیں آئے گا۔۔۔

جب تک بیگم خود نہ پکار لے۔۔۔



ارسل جائے پلیر!!!!

ابرج اب گھوری۔۔۔۔

جاتا ہو یا ردھکے کیوں دے رہی ہو؟؟؟

جلدی آجانا میرا دل نہیں لگتا اب تمہارے بغیر!!!

ارسل مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر نکلا۔۔

جبکہ ابرج ارسل کی حرکتوں پر ہنستے ہوئے تیار ہونے لگی۔۔۔

سب ناشتے کے ٹیبل پر خوشگوار موڈ میں بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے۔۔۔

شانزے نزل کہاں ہے وہ کیوں نہیں آئی ناشتہ کیلئے؟؟؟  
انعم بیگم نے شانزے کی جانب دیکھا۔۔۔۔

بیمار ہے وہ آرام کر رہی ہے۔۔۔۔  
شانزے سخت گیر ہوئی۔۔۔  
www.urdu novels mania.com

کیا وہ بیمار ہے؟؟؟؟

اور تم ہمیں اب بتا رہی ہو؟؟؟؟  
انعم بیگم خفا ہوئی۔۔۔

بس کر دے آپنی یہ جھوٹ موٹ کی محبت کا ڈھونگ۔۔۔  
 آپ سب اپنی خوشیوں میں مگن تھے۔۔۔  
 مگر کسی کو میری اور میری بیٹی کی کوئی فکر نہیں تھی!!!

ارسل ابرج کے ساتھ ڈائینگ روم میں داخل ہوا جہاں شانزے بیگم کھڑی ہو کر انعم بیگم پر  
 برس رہی تھی۔۔۔



شانزے!!!!

نوید شاہ نے چپ رہنے کا اشارہ دیا۔۔۔

کیا شانزے ہاں؟؟؟؟

اب تک چپ ہی تو رہی ہو میں!!!

میری بیٹی کی خوشیاں کسی اور کہ دامن میں بھر دی گئی۔۔۔

اور آپ کہہ رہے ہیں مجھے کہ چپ رہو!!!

کیسے باپ ہو آپ؟؟؟؟

شانزے بیگم بھڑاس نکالتے چلائی۔۔۔

نوید اسے لے جاؤ کمرے میں۔۔۔

یہ ابھی اپنے حواس میں نہیں ہے۔۔۔۔

عالم شاہ نوید شاہ کو اشارہ دیا۔۔۔

حواس میں تو اب آئی ہو بھائی صاحب۔۔۔

بات جب تک میری تھی چپ تھی میں۔۔۔

مگر اب میری بیٹی تک بات آئی ہے۔۔۔

اور یہ۔۔۔۔

اس لڑکی نے اس کی خوشیاں منگلی ہے۔۔۔۔

کبھی خوش نہ رہو تم۔۔۔۔

شانزے بیگم ابرج کی جانب بڑھتے اس کی بازو جکڑے جھنجھوڑتے بولی۔۔۔

آنٹی!!!!!!

چھوڑے ابرج کو!!!!!!

اس میں اس کی کوئی غلطی نہیں۔۔۔

غلطی آپ کی اپنی بیٹی کی ہے جو شروع سے جانتی تھی کہ مجھے اس سے محبت نہیں۔۔۔۔

پھر بھی آس بنائے بیٹھی تھی۔۔۔

ارسل ابرج کو اپنے پیچھے کرتے بولا جو شانزے بیگم کے رویے پر سہمی۔۔۔

چلوں شانزے اب یہاں سے۔۔۔

بہت تماشا کر لیا ہے تم نے۔۔۔۔

چلوں اب!!!

نوید شاہ شانزے بیگم کا پکڑے وہاں سے باہر نکلے۔۔۔۔

ساری غلطی میری بیٹی پر ڈال رہے ہو۔۔۔۔

دل توڑا ہے تم نے اسکا۔۔۔

کبھی خوش نہ رہو تم۔۔۔

کبھی بھی۔۔۔۔

شانزے بیگم بدعائیں بھرتے گئی۔۔۔۔۔

بس کچھ نہیں ہے۔۔۔

ان کی باتوں کو زیادہ مت سوچو۔۔

آؤ ناشتہ کرو۔۔۔۔

اسرل نے ابرج کو سہمے دیکھا تو اسے سمجھاتے ہوئے اپنے ساتھ لے آیا۔۔

شکر ہے اس کی بیٹی سے رشتہ نہیں ہو گیا ورنہ ناجانے کیا کیا تماشے دیکھنے کو ملتے!!!!  
عالم شاہ بدظن ہوئے۔۔۔

چالے!!!!

انعم بیگم کو ہوئی۔۔۔۔

ہاں بنا دو!!!!

ابرج بیٹا آپ ناشتہ کرو۔۔۔۔

پریشان نہ ہو نوید ہے سب سنبھال لے گا۔۔۔

عالم شاہ نے ابرج کو پریشان دیکھا تو سمجھایا۔۔۔

انگل پریشان نہیں ہو خوفزدہ ہو۔۔۔

ان کی بدعاؤں سے۔۔۔

اگر وہ سچ ہو گئی تو۔۔۔



ابرج بیٹا ایسا کچھ نہیں ہوگا۔۔۔۔ انعم بیگم بولی۔۔

ماما اب یقین جانے یہ یہی سوچتے رہی گی۔۔۔

شانزے آنٹی کو ایسا رویہ نہیں رکھنا چاہیے اب۔۔۔

پلیز سمجھائے انہیں۔۔۔

خود بھی خوش رہے اور ہمیں بھی رہنے دیں۔۔۔۔  
 ارسل غصے سے بولا۔۔۔

سمجھنا ہوتا تو کب کا سمجھ چکی ہوتی۔۔۔  
 اب بس دعا ہی کر سکتے ہیں۔۔۔

ارسل بیٹا!!!!

سارے ہنگامے میں ایک بات رہ ہی گئی۔۔۔  
 تم دونوں کی آج رات کی فلائیٹ ہے۔۔۔  
 تم دونوں کا سر پرانزہنی مون پیچ بک کرو آیا ہے میں نے۔۔۔  
 تو بس اب تیاری پکڑو۔۔۔

رات تک نکلنا ہے تم دونوں ہے۔۔۔  
 عالم شاہ نے چائے کی چسکی بھری۔۔۔

انکل اتنی جلدی!!!!!!



ابرج نے ارسل کو حیران کن نظروں سے دیکھا۔۔۔

ہاں پہلے مجھے بھی یہی لگا تھا۔۔۔

مگر اب یہ سب دیکھ کر لگ رہا بہت ضروری ہے اب۔۔۔

تم دونوں خود کو ٹائم دو۔۔۔

تب تک یہاں کا ماحول بھی سیٹ ہو جائے گا۔۔۔

مگر میرا پاس پورٹ نہیں بنا ہوا؟؟؟

ابرج سوالیہ ہوئی۔۔۔



ہاں اس کی بھی بات کی ہے میں نے!!!!

شام تک آجائے گا وہ بھی۔۔۔۔

مگر تم دونوں اپنی تیاری مکمل رکھو۔۔۔

اور ارسل ابرج کو شاپنگ پر لے جانا۔۔۔۔

عالم شاہ کہتے اٹھے۔۔۔۔

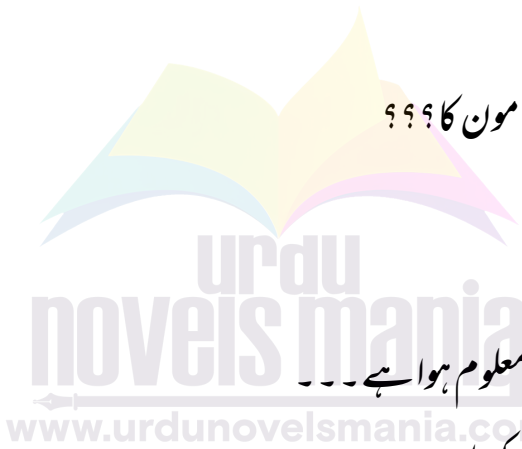
واؤ بھائی ہنی مون !!!!!!!

ملائکہ جو ناشتے میں ہی مصروف تھی سنتے ہی چمکی۔۔۔

جس پر ارسل نے اسے گھورا۔۔۔

ماما کہاں کا ٹرپ ہے ہنی مون کا؟؟؟

اپکو کچھ اندازہ؟؟؟



نہیں ارسل مجھے خود ابھی معلوم ہوا ہے۔۔۔

مگر تم لوگ تیاری مکمل رکھنا۔۔۔

لگ رہا ہے کوئی پہاڑی علاقے کا ہی ٹرپ ارتج کیا ہوگا تم دونوں کا۔۔۔

میں تم اور خوبصورت پہاڑ!!!!

ہائے!!!!۔۔۔ ارسل ابرج کے کان میں پھسلایا۔۔۔

جس پر وہ شرم کے مارے اٹھی اور وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔

بھابھی کہاں گئی؟؟؟؟

تمہارے بھائی نے اسے تنگ کیا ہے تبھی وہ بیچاری بناء ناشتے کے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔



بھائی!!!!

ناشتہ تو کرنے دیتے!!!

ملائکہ گھوری۔۔۔

اچھا بابا کروادیتا ہوا سے ناشتہ۔۔۔

سب نے کمان ہی سنبھالی ابرج کی وجہ سے۔۔۔۔

ارسل نے ناشتہ اٹھایا اور کمرے کی جانب بڑھا۔۔۔

پاگل ہو گئی ہو تم!!!!!!  
 کیوں سب کی خوشیوں میں خوش نہیں رہ سکتی ہو!!!!!!  
 نوید شاہ شانزے بیگم پر چیخے۔۔۔

کیوں رہو میں خوش!!!!!!  
 میری بیٹی کی خوشیاں نکل گئے سب اور کہہ رہے ہیں آپ کہ میں خوش رہو۔۔۔۔  
 جب سے اس گھر میں آئی ہوا نعم نے سب کو اپنے قابو میں کیے ہوا ہے۔۔  
 سب اسے کے گن گاتے۔۔۔۔  
 تب سے اب تک سب برداشت کر رہی ہو میں۔۔۔۔  
 اور اب۔۔۔۔  
 میری بیٹی۔۔۔۔۔  
 ہر گز نہیں۔۔۔۔۔  
 شانزے بیگم چلائی۔۔۔۔

تم پاگل ہو گئی ہو۔۔۔۔

اور ساتھ اپنی بیٹی کو بھی کر رہی ہو۔۔۔

تم جیسے مائیں اپنی بیٹی کے نصیب کو تباہ کرتی ہے۔۔۔

نوید شاہ آگ بگولہ ہوئے۔۔۔

احمد اور عاصم ان دونوں کے جھگڑے کو سنتے اندر کی جانب بڑھے۔۔۔

میری جیسی مائیں!!!!

تو اپنے بھائی بھاج کے بارے میں کیا خیال ہے۔۔۔

جنھوں نے اپنی اولاد کی تربیت تو کی نہیں اور اپ۔۔۔

آپ کو تو مکھی کی مانند ہر بار کی طرح دودھ سے نکال پھینکا۔۔۔

مگر کس قدر بے وقوف ہے آجاتے ہیں انہی کی حمایت کرنے۔۔۔

شانزے!!!!!!

نوید شاہ جو ضبط کیے کھڑے تھے ایک تھپڑ شانزے بیگم کو رسید کر دیا۔۔۔

احمد اور عاصم جو کھڑے تھے اس منظر پر چونک گئے۔۔۔۔

جبکہ شانزے بیگم بھی چہرے کو ہاتھ سے تھامے نوید شاہ کو مارے حیرت دیکھنے لگی۔۔۔۔

پاگل کر دیا ہے تمہاری حرکتوں اور باتوں نے۔۔۔

اب چپ!!!!

نوید شاہ کہتے ہوئے باہر کونکلے۔۔۔۔



دیکھا تمہارے باپ کی جہالت۔۔۔۔

ان لوگوں کی وجہ سے مجھ پر ہاتھ اٹھایا۔۔۔۔

شانزے بیگم روتے ہوئے چلائی۔۔۔

ماما آپ بھی تو بہت عجیب باتیں کر رہی تھی۔۔۔

تو اور وہ کیا کرتے!!!!

عاصم شانزے بیگم کو دیکھتے بولا۔۔

ٹھیک کہہ رہا ہے عاصم۔۔۔۔  
 آپ کیوں تائی اماں اور تایا ابو کے خلاف بول رہی ہیں۔۔۔  
 وہ دونوں اتنے اچھے ہیں سب کا خیال رکھتے ہیں۔۔۔  
 احمد بھی حامی بھرے بولا۔۔۔

میں تو بھول ہی گئی تھی جیسے میرا شوہر میرا نہیں۔۔۔  
 میری اولاد بھی میری نہیں۔۔۔  
 دفع ہو جاؤ دونوں یہاں سے ورنہ مارو گی پکڑ کر۔۔۔  
 شانزے بیگم تلملا سی گئی۔۔۔

www.urdu novels mania.com

چل احمد یہاں سے۔۔۔۔  
 ان سب کے معاملے انہی پر چھوڑ۔۔۔  
 عاصم احمد کو تھامے کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

جبکہ شانزے بیگم سر پکڑے روتی رہی۔۔۔

ارسل کہاں جا رہے ہیں ہم؟؟؟؟  
 ابرج گاڑی میں بیٹھے ارسل کی جانب دیکھتے گوہوئی۔۔۔

بتایا تو تھا شاپنگ پر!!!  
 پاپا نے کہا ہے کہ میری بہو کو اچھی سی شاپنگ کرواؤ۔۔۔  
 تو بیگم آپکو اچھی سی شاپنگ ہی کروانے کو لے جا رہا ہو۔۔۔  
 ارسل تا سف ہوا۔۔۔

urdu  
 novels mania  
 www.urdu novels mania.com

اچھا پھر ٹھیک ہے۔۔۔  
 ابرج مسکرائی۔۔۔

ابھی کچھ دور ہی مال تھا کہ تبھی دو گاڑیاں اوور ٹیک کرتی ہوئی ان دونوں کے تعاقب میں  
 ہوئی۔۔۔۔



ایک گاڑی ان کے آگے کو چلنے لگی اور دوسری ان کے پیچھے کو ہو گئی۔۔۔۔

ارسل!!!!!!

ابرج ایک دم ہڑبڑائی۔۔۔

ابرج پرسکون رہو!!!!!!

کچھ نہیں ہے میں ہوساتھ تمہارے۔۔۔

ارسل جو خود ناگہانی آفت کو سمجھ رہا تھا ابرج کی پریشانی دیکھتے بولا۔۔۔

کہ تبھی پیچھے والی گاڑی نے ہارن دینا شروع کر دیے۔۔۔

اور آگے والی گاڑی نے اپنی رفتار آہستہ کر دی۔۔۔۔

یہ سب کیا ہو رہا ہے ارسل؟؟؟

کون ہے یہ لوگ ؟؟؟  
کیوں تنگ کر رہے ہیں ہمیں !!!!

مجھے خود نہیں معلوم ابرج۔۔۔۔  
میں خود یہی سوچ رہا ہوں۔۔۔۔  
ارسل گاڑی کو ایک جانب مورنے لگا۔۔۔  
تو سامنے والی گاڑی نے راستہ بند کیا اور پیچھے والی گاڑی بھی رک گئی۔۔۔۔  
اب ارسل کی گاڑی نہ پیچھے مڑ سکتی تھی ناں ہی آگے۔۔۔۔  
لگتا ہے خود ہی ان سے پوچھنا پڑے گا کہ آخر مسئلہ ہے کیا انہیں ؟؟؟  
ارسل گاڑی روکے سیٹ بیلٹ کھولنے لگا۔۔۔

نہیں ارسل !!!  
آپ یہی بیٹھے رہے گے میرے ساتھ۔۔۔

باہر نہیں جائے گے۔۔۔

پلیز!!!!

پتہ نہیں کون ہے اور کیا چاہتے ہیں ہم سے!!!!  
ابرج خوف بھری نظروں سے ارسل کی بازو تھامے بولی۔۔۔

باہر نہیں جاؤنگا تو پتہ کیسے چلے گا کہ یہ ہے کون؟؟؟  
ایسے ڈر کر اور خوف سے ہی تو بیٹھے نہیں رہ سکتے ناں۔۔۔

نہیں ہمیں نہیں پتہ کرنا!!!!  
جو کوئی بھی ہو آپ بس یہی رہے میرے ساتھ۔۔۔  
آپ نہیں جائے گے باہر!!!

ابرج نے ارسل کی بازو کو جکڑا اور اس کے ساتھ لگ گئی۔۔۔

کہ تبھی سامنے والی گاڑی کا دروازہ کھلا۔۔۔

اور سیٹھ اپنے انہی دو دوستوں کے ساتھ سگار سلگھاتا ہوا باہر نکلا۔۔۔۔

سیٹھ!!!!

ابرج بڑبڑائی۔۔۔۔

اس کی تو میں!!!

ارسل باہر کی جانب ہوا۔۔۔۔

نہیں آپ نہیں جائے گے باہر۔۔۔۔

ارسل پلزیسی رہے۔۔۔۔

وہ آگیا ہے مجھے لینے!!!!

میں نے کہا تھاناں!!!!۔۔۔۔

وہ لے جائے گا مجھے۔۔۔۔

وہ آگیا ہے۔۔۔۔

ابرج پر لکپی سی طاری ہوئی تو وہ روتے بلکتے چلائی۔۔۔۔



ابرج میں ہوساتھ!!!

سنہجھالو خود کو۔۔۔

کچھ نہیں ہونے دوںگا تمہیں۔۔۔

کہیں نہیں جاؤگی تم۔۔۔۔

نہیں۔۔۔

وہ مار دے گا آپکو۔۔۔

آپ باہر مت جاؤ۔۔۔

مار دے گا۔۔۔

ارسل!!!!

ابرج ارسل کو جکڑے رونے لگی۔۔۔۔

ارسل نے ابرج کی بگڑی حالت دیکھی تو فوراً اپنے موبائل سے کسی کو کال ملا دی۔۔۔۔

سیٹھ ابرج کی سیٹ کی جانب آیا اور شیشے پر دستک دینے لگا۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔

نہیں دروازہ نہیں کھولنا ارسل۔۔۔۔

پلیز نہیں کھولنا۔۔۔۔

ابرج اپنا چہرہ ارسل میں چھپائے بولی۔۔۔۔

ارسل نے اشارہ اپنی جانب آنے کو کیا۔۔۔۔

جس پر سیٹھ نے چہرہ چھپائے ابرج کو دیکھا تو اپنے ہاتھ کو چومتے ہوئے شیشے کو لگایا۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

اور پھر قدم ارسل کی جانب بڑھائے۔۔۔۔

ارسل کا دل کیا کہ اس شیطان صفت انسان کو پٹ پٹ مارے۔۔۔۔

مگر ابرج کے خوف کی وجہ سے وہ کچھ نہیں کر سکتا تھا۔۔۔

بول کیا ہے اب؟؟؟؟

اس دن کی مار لگتا بھول گیا ہے تو!!!!

ارسل سخت ہوا۔۔۔۔

بھولا تو کچھ بھی نہیں ہو۔۔۔۔

نہ مار اور نہ ہی۔۔۔۔

سیٹھ ابرج کی جانب دیکھتے نچلے ہونٹ پر زبان پھیرنے لگا۔۔۔۔

www.urdu novels mania.com

اوسیٹھ۔۔۔۔

ادھر دیکھ کر بات کر!!!!

ہائے ظالم دیکھنے کی بھی پابندی لگا رہے ہو۔۔۔۔

ہم تو اب بھی دیدار یار کے منتظر ہے۔۔۔۔

سیٹھ سینے پر دھڑے شیشے کی جانب جھکا۔۔۔

بکواس بند کر اور بھونک یہاں کیا کرنے کو آیا ہے!!!!

حیرت ہے ابھی بھی پوچھ رہے ہو کہ کیا کرنے آیا ہو میں۔۔۔

چلوں بتا دیتا ہو میں پھر بھی۔۔۔

میری ایک چیز ہے تمہارے پاس۔۔۔۔۔

سوچا قسمت پوچھ لو اس کی!!!!

شاید موڈ بن جائے نیچے کا۔۔۔۔۔

سیٹھ ہاتھ میں چھایا چمکتے بولا۔۔۔۔۔

موڈ تو میرا بنے گا۔۔۔۔۔

مگر تجھے مارنے کا۔۔۔۔۔

لگتا ہے ایک بار اور تیری ٹھکانی کرنے کی ضرورت ہے۔۔۔۔۔

ارسل ابرج سے خود کو چھڑوائے باہر کی جانب لپکا۔۔۔۔۔



اور سیٹھ کا گریبان پکڑے اسے جھنجھوڑنے لگا۔۔۔۔۔

خبردار اگر مارنے کی کوشش بھی کی تو۔۔۔۔۔

یہ پسٹل دیکھ رہا ہے نا۔۔۔۔۔

ساری گالیاں سینے میں اتار دو ننگا تیرے۔۔۔۔۔

اور اپنی بلبل کو لے اڑو گا۔۔۔۔۔

پھر کیسے بچائے گا اسے۔۔۔۔۔

سیٹھ پسٹل ارسل کی کمر پر تانے بولا۔۔۔۔۔

ا برج نے دیکھا تو فوراً باہر کی جانب لپکی اور سیٹھ کو ارسل سے دور دھکیلتے خود اس کے ساتھ لگ گئی۔۔۔۔۔

خبردار اگر ارسل کو کچھ کیا بھی۔۔۔۔۔

مار دو نگی تجھے میں۔۔۔۔۔

یا خود کو آگ لگا دوں گی۔۔۔  
 ابرج سیٹھ کو انگلی دکھائے چلائی۔۔۔۔

ارسل ابرج کی ہمت ہر منہ کھولے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

جبکہ سیٹھ زور سے قہقہہ لگاتے ہنسنے لگا۔۔۔



ہائے ظالم۔۔۔۔

مجھے تو لگا تھا تم کوں گی ہو۔۔۔

مگر زبان ہے تمہاری۔۔۔

مزہ آئے گا اب تو۔۔۔۔

سیٹھ سنجیدہ ہوا۔۔۔

تو نکلے گا خود کہ بتاؤ تجھے اب میں۔۔۔

ارسل غڑایا۔۔۔۔

جا رہا ہو جا رہا ہو۔۔۔  
 میں تو بس اپنی بلبل کا دیدار کرنے کو آیا تھا جی کر رہا تھا۔۔۔  
 مگر یاد رکھنا اگلی بار لے کر جاؤ گا۔۔۔  
 جی کچھ اور بھی کرنے کو کرتا ہے میرا۔۔۔۔  
 وہ پسٹل ہر انگلی پھیرتے ہوئے اپنی گاڑی کی جانب بڑھا۔۔۔

کہ تبھی پولیس کی ایک وین سائرن بجاتے وہاں آگئی۔۔۔

سیڈھ نے دیکھا تو فوراً اپنے آدمیوں جو نکلنے کا اشارہ دیا اور خود بھی وہاں سے رفوچکر ہوا۔۔۔

کیا ہوا ہے ارسل؟؟؟

سب ٹھیک ہے ناں!!!

ساجد جو پولیس میں نوکری کرتا تھا اور ڈی ایس پی کے عہدے پر فائز تھا گاڑیوں جو بھاگتا دیکھ کر بولا۔۔۔

بھابھی آپ کو کیا ہوا آپ کیوں رو رہی ہے۔۔۔  
وہ بکے بکے تاثرات لیے دونوں کو دیکھنے لگا۔۔۔

تو گاڑی میں بیٹھ اور شام کو مل سب بتاتا ہوتا تھا میں۔۔۔  
ابھی ذرا اس کو سنبھال لو۔۔۔  
ارسل ابرج کو سینے سے لگائے بولا۔۔۔

ہاں بہت ڈرمی ہوئی ہے یہ۔۔۔  
ٹھیک ہے شام کو ملتا ہو پھر۔۔۔  
بھابھی خیال رکھیں اپنا۔۔۔  
چلتا ہوں میں۔۔۔  
ساجد واپس اپنی وین میں جا بیٹھا۔۔۔

جبکہ ارسل ابرج کو لیے گاڑی میں سوار ہوا اور چل دیا۔۔۔



# ناول :

👉 #شب\_تاب 👈 🕯️

از: #رابعہ\_بخاری 🌸

# قسط\_ نمبر\_ 18 :



urdu  
novels mania

www.urdu novels mania.com

ابرج بیڈ پر ٹانگیں چڑھائے بیٹھی رو رہی تھی۔۔۔

جبکہ ارسل صوفے پر بیٹھا ایک ٹانگ چڑھائے تھوڑی کوہاتھ سے سہارا دیے مسلسل ابرج کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں مجھے آپ؟؟؟۔۔۔۔

ابرج ارسل کی نظروں کے محور کو محسوس کرتے بولی۔۔۔

سوچ رہا ہوں!!!

میرے سامنے بیٹھی یہ روندھی بلی۔۔۔

اس بھڑیا صفت انسان کے سامنے شیرنی کی طرح دھاڑی۔۔۔

اب بیٹھی رو رہی ہے کس بات پر؟؟؟

اس پر دھاڑے جانے پر یا میرے بچ جانے پر۔۔۔

ارسل موبولا۔۔۔

ارسل!!!!!!

کیا فضول بول رہے ہیں آپ؟؟

اللہ میری عمر بھی آپکو دے۔۔۔۔

کبھی کسی کا احساس نہیں کرتے بولتے ہوئے۔۔۔

جارہی ہو میں یہاں سے۔۔۔

بیٹھے سوچتے رہے آپ یہ فضول قسم کے خرافات!!

ابرج ارسل کی بات پر غصے سے لال پیلی ہوتے دروازے کی جانب کی بڑھی۔۔۔

کہاں جا رہی ہو۔۔۔؟؟؟

مجھے یوں اکیلا چھوڑ کر۔۔۔

ضرورت ہے تمہاری مجھے۔۔۔

خود کی ذات سے بھی زیادہ۔۔۔

ارسل نے جاتی ابرج کا ہاتھ فوراً تھاما۔۔۔

اور روبرو کھڑے ہوتے روتی ابرج کے آنسو صاف کرنے لگے۔۔۔

urdu  
novels mania  
www.urdu novels mania.com

بہت برے ہیں آپ ارسل!!!

بہت برے۔۔۔

میں تصور میں بھی نہ لاؤ آپ کے بغیر بھی زندگی ہو میری۔۔۔

اور آپ ہے کہ!!!!

ابرج ارسل کے سینے پر ہاتھ ٹکائے خفا ہوئی۔۔۔

اور میں ہوکہ !!!

ارسل ابرج کے گرد بانہیں مائل کرتے قریب ہوا۔۔۔

میں سیریس ہوا رسل!!!!

میں بھی سیریس ہو۔۔۔  
ارسل ارج کے سر سے سر ٹکائے بولا۔۔۔

urdu  
novels mania  
سینے پر چست بھری  
www.urdu novels mania.com

ا ف ف ف ف ف ف ف ف ف ف

ا برج نے ارسل کے سینی پرچست بھری

اوہ!!!!

مجازی خدا کو مارا!!!

اے مجازی خدا کو!!!!!!

سزا بنتی ہے۔۔۔۔



اس پر تو سزا بنتی ہے۔۔۔۔

ارسل ابرج کو تھامے اس پر جھکا اور آنکھیں موند لی۔۔۔۔

کہ تبھی دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔

ارسل بابو!!!!

اپکا کوئی دوست آیا ہے ساجد۔۔۔

بیٹا گیسٹ روم میں بیٹھا دیا ہے مل لے آپ اس سے۔۔۔

فففففففف!!!!

کیا ہے یار بوانے ہمارا ہر رومانٹک مومنٹ میں بھنگ ضرور ڈالنا ہوتا ہے۔۔۔

لگتا ہے انہوں نے کیمرا لگایا ہے یہاں۔۔۔

فورا خبر مل جاتی انہیں جیسے ہی تمہیں چھوٹا ہو۔۔۔

ارسل یونہی ابرج کو تھامے منہ بسورے بولا۔۔۔

جبکہ ابرج ہونٹ دانت میں دبائے ہنسی بھرے کھڑی ارسل کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

اب تم کیوں ہنس رہی ہو بولو!!!!

سوچ رہی ہو دل کے ارمانوں پر جب پانی پھرتا ہے تو شکل ایسے ہی لگتی ہوگی جیسے ابھی آپکی ہے۔۔۔

ابرج ارسل کی گردن کے گرد بانہیں مائل کیے کھرکھرتے ہنسی۔۔۔۔۔

ارسل نے ابرج کو ہنستے دیکھا تو تیز دم اس کے لبوں کو اپنے لبوں سے چھوا۔۔۔

باقی آکر بتاتا ہو۔۔۔۔۔ ارسل کہتے ہوئے تیزی سے باہر نکلا۔۔۔

ابرج کی مسکراہٹ ارسل کی ہنسی پر ایک دم سکھری۔۔۔

ارسل بات تو سنے!!!!

وہ ایک دم ارسل کے پیچھے کو بھاگی۔۔۔

مگر تب تک ارسل گیسٹ روم میں داخل ہو گیا تھا۔۔۔

بوا ارسل کہا ہے؟؟؟؟

ابرج ہڑبڑا ہی۔۔۔۔

بہو بیٹا وہ گیسٹ روم میں ہے۔۔۔



ٹھیک ہے بوا!!!

ابرج فوراً گیسٹ روم کی جانب بھی اور دستک دی۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں ارسل باہر نکل آیا۔۔۔

کیا ہوا ہے؟؟؟

خیریت ۹۹۹

کہا تو تھا باقی آکر بتاتا ہو۔۔۔

اتنی جلدی کہ یہی آگئی ہو۔۔۔

ارسل شرارتی ہوا۔۔۔۔

فففففففف ارسل جب بولتے ہیں بے تکا بولتے ہیں۔۔۔

وہ تو!!!!

کیا وہ تو!!!!



ارسل آپ کے لپ اسٹک!!!!

ابرج نے اس کے ہونٹ کی جانب اشارہ دیا۔۔۔

لپ اسٹک!!!!

ارسل حیرت زدہ ہوا۔۔۔

جی!!!!۔۔۔ یہ دیکھے!!!  
 ابرج نے آہستگی سے ارسل کے لبوں کو چھوا اور اسے لپ اسٹک دکھائی۔۔۔

اوہ!!!!  
 تبھی وہ ساجد کا بچہ مسلسل ہنس رہا تھا مجھے دیکھ کر۔۔۔  
 ارسل سر پکڑے ہنسا۔۔۔



پہلے کیوں نہیں بتایا۔۔۔؟؟؟  
 آپ گئے ہی اتنی تیزی میں تھے کیسے بتاتی۔۔۔  
 اب بتایا ہے ناں صاف کرے اسے۔۔۔  
 ورنہ سب دیکھ لے گے۔۔۔  
 ابرج نے اپنا ڈوپٹہ ارسل کی جانب بڑھایا۔۔۔

میں کیوں صاف کرو۔۔  
 وجہ تم تھی صاف بھی تم ہی کرو گی۔۔۔  
 کرو اب!!!  
 ارسل ابرج کی جانب بڑھا۔۔۔

ارسل!!!!!!  
 کوئی دیکھ لے گا!!!!

نہ کرو صاف میں جاتا ہوں اندریو نہی۔۔۔  
 جس نے دیکھنا ہے دیکھ لے۔۔۔  
 ارسل اندر کی جانب چلا۔۔۔

اچھا ناں ادھر آئے کرتی ہو صاف!!!  
 ابرج نے فوراً ارسل کے ہاتھ کو تھاما۔۔۔

اور پھر اپنے ڈوپٹے سے اس کے لب صاف کرنے لگی۔۔۔۔

نرمل اوپر کھڑی ارسل اور ابرج کی محبت بھری نوک جھوک دیکھ کر تلملارہی تھی۔۔۔

اپنا ہاتھ گرل پر مارتے وہ کمرے میں داخل ہوئی اور ہر چیز اٹھا اٹھا کر پٹخنے لگی۔۔۔۔

ارسل!!!!!!

چھوڑو گی نہیں تمہاری محبت کو میں!!!!

مجھے تڑپا رہے ہو میں بھی تڑپاؤ گی۔۔۔۔

ضرور تڑپاؤ گی۔۔۔۔

دیکھتی ہو کیسے جاؤ گی اپنے ہنی مون پر۔۔۔۔

نرمل زمین پر بیٹھے ہاتھ مارتے چلائی۔۔۔۔



ارسل ساجد کو ساری تفصیل سے آگاہ کرتے ہوئے واپس آیا تو ابرج کو سامان تیار کرتے دیکھا۔۔۔

ہو گئی ہے ساری تیاری جانے کی؟؟؟  
ارسل صوفے پر بیٹھا۔۔۔

ہاں اپکا سارا سامان پیک کر لیا ہے میں نے۔۔۔  
ایک بار آپ خود بھی چیک کر لے کہ کچھ رہ تو نہیں گیا۔۔۔ ابرج تاسف ہوئی

تم نے کی ہے پیکنگ تو کافی ہے۔۔۔  
مگر تمہارا سامان؟؟؟

ارسل نے ایک ہی بیگ کی جانب دیکھتے کہا۔۔۔  
وہ کہاں ہے؟؟؟؟

میرا سامان کچھ خاص نہیں تھا جو تھا وہ آپکے ہی بیگ میں رکھ دیا ہے میں نے!!!!



کیوں؟؟؟

سامان کیوں کم ہے؟؟؟

یاد نہ پہاڑی علاقے کی سیر کا کہا تھا ماما نے پھر بھی کم کیوں؟؟؟

کیونکہ شاپنگ کیلئے گئے تھے تو راستے میں!!!

ابرج نے سیٹھ کی یاد دہانی کروائی تو پلٹ کر الماری کی جانب بڑھی۔۔۔۔

بس اتنی سی بات۔۔۔۔

بھئی ہم تو اپنے بیگم کو اچھی سی شاپنگ کروائے گئے۔۔۔

ارسل ابرج کے پاس کھڑا اس کو اپنی جانب کیے بولا۔۔۔

جی جی وہ تو آپکو کروانی ہی پڑے گی۔۔۔

اب وہاں آپکے کپڑے تھوڑی پہن کر بیٹھوگی۔۔۔

ابرج منہ پر ہاتھ جمائے ہنسی۔۔۔

ویسے کوئی مضحکہ نہیں ہے اس بات پر۔۔۔  
 اچھی لگوں گی ویسے میرے کپڑوں میں۔۔۔  
 میاں بیوی ویسے بھی ایک دوسرے کے لباس ہی ہوتے ہیں ناں!!!!  
 ارسل ابرج کے چہرے کو چھوتے بولا۔۔۔

پلیز نوروائٹک مومنٹ۔۔۔۔  
 ابھی آپ ایک بار سامان دیکھ لے کچھ رہ تو نہیں گیا ناں۔۔۔  
 کہا تو ہے کہ جو رکھا ہے باخوشی پہنوں گا۔۔۔۔  
 مگر پھر بھی تمہاری تسلی کیلئے۔۔۔  
 ارسل بیگ کی جانب بڑھا۔۔۔

ابرج بیٹا آپ کو بڑے شاہ بلا رہے ہیں اپنے کمرے میں۔۔۔  
 بوادر وازہ کھلے ہونے پر سیدھا اندر بڑھتے بولی۔۔۔

ہوا آپ چلوں میں آتی ہو۔۔۔

ارسل آپ تب تک سامان دیکھے میں آتی ہو بس انکل کی بات سن کر۔۔۔  
 ابرج کہتے باہر نکل پڑی۔۔۔

جلدی آنا۔۔۔

ارسل بیگ کی جانب جھکا۔۔۔

ابرج نے سیدھا رخ عالم شاہ کے کمرے کی جانب کیا دروازے پر دستک دی تو آواز آنے  
 پر اندر کی جانب بڑھی۔۔۔

کمرے میں عالم شاہ اور انعم بیگم دونوں ہی موجود تھے۔۔۔

جی انکل بلایا آپ نے! ۹۹۹۹

ابرج آہستگی سے بولی۔۔۔۔

جی بیٹا!!

یہ لویہ آپکی اور ارسل کی ٹکٹس اور ساتھ یہ اپکا پاسپورٹ۔۔۔۔

دھیان سے رکھ لینا آپ یہ بھولنا مت۔۔۔

عالم شاہ نے ابرج کی جانب بڑھایا۔۔۔

بہت شکریہ انکل!!!

میں ابھی اسے سنبھال کر رکھتی ہو۔۔۔۔

ابرج مسکرائی۔۔۔۔

سارا سامان پیک کر لیا ہے آپ نے بیٹا۔۔۔

بس تھوڑی دیر میں نکلنا ہے آپ دونوں کو۔۔۔

انعم بیگم گوی ہوئی۔۔۔

جی آنٹی سارا سامان پیک کر لیا ہے میں نے ۔۔۔  
 بس ارسل ایک بار سامان دیکھ لے تو تیار ہونے لگ جاؤنگی ۔۔۔

چلوں ٹھیک ہے اب دونوں تیار ہو جانا وقت پر ٹائم۔ بہت کم رہ گیا ہے جانے کا۔۔۔۔  
 جاؤ شاباش تیار ہو اور ارسل سے بھی کہوں تیاری پکڑے۔۔۔۔  
 انعم بیگم کے کہنے پر ابرج اثبات میں سر ہلائے کمرے سے باہر نکلی اور اپنے کمرے کی  
 جانب بڑھی۔۔۔۔



کیا ہوا کیوں بلایا تھا پاپا نے؟؟؟  
 ارسل بیگم کی زپ بند کرتے بولا۔۔۔۔

وہ یہ پاس پورٹ اور ٹکٹس دینی تھی۔۔۔۔  
 مجھ سے گم ہی نہ ہو جائے بہتر ہے آپ ہی سنبھال لے انہیں پلیز۔۔۔۔  
 ابرج نے ارسل کے سامنے رکھا اور خود ڈریسنگ روم کی جانب بڑھی۔۔۔۔

تم کہاں جا رہی ہو اب!!!!  
ارسل ٹکس کو دیکھتے بولا۔۔۔۔

تیار ہونے لگی ہو۔۔۔  
آنٹی کہہ رہی تھی کہ وقت بہت کم رہ گیا ہے لہذا ہمیں تیاری پکڑ لینا چاہیے۔۔۔  
ابرج واش روم کی جانب بڑھی۔۔۔

کچھ دیر میں ابرج باہر نکلی تو ارسل کو صوفے پر ہی بیٹھے پایا۔۔۔

اردو  
novels mania  
www.urdu novels mania.com

جائے ارسل تیار ہو جائے آپ اب!!!!

میں بھی فریش ہو چکی ہو۔۔۔۔  
ابرج بالوں کو جھاڑتے بولی۔۔۔

پتہ ہے ہمارا ٹرپ کہاں ہے؟؟؟  
ارسل ٹکس ابرج کی جانب بڑھاتے بولا۔۔۔

نہیں آپ بتائے کہاں کا ہے ؟؟؟  
 ابرج دلچسپی ظاہر کرتے بولی۔۔۔

نار ان کا غان سوات ان سب پہاڑی سلسلوں ایک ایک ہفتے کا ٹور ہیں۔۔۔۔  
 ارسل خوشدلی سے بولا۔۔۔۔



واؤ!!!!!!

سچی!!!!!!

ابرج جوشیلی ہوئی۔۔۔۔

بلکل جی بلکل۔۔۔۔

سچی بھی اور مچی بھی۔۔۔۔

ارسل آپکو پتہ ہے مجھے بہت شوق تھا بچپن سے ہی ان سب جگہوں کو دیکھنے کا۔۔۔۔

ابرج مارے مسرت ارسل کے قریب بیٹھتے آس کو تھامتے بولی۔۔۔۔

اچھا جی!!!

بس اچھا جی؟؟؟

اپکو خوشی نہیں ہوئی کیا؟؟؟

ابرج گو ہوئی۔۔۔

بہت خوشی ہو رہی ہے مگر ان جگہوں کی نہیں بلکہ تمہارے ساتھ کی۔۔۔۔

اب ان جگہوں کی خوبصورتی مزید بڑھے گی جب ہماری محبت وہاں کے رنگ کو بڑھائے گی۔۔۔

ارسل ابرج کی گال چھوتے بولا۔۔۔

اچھا بس اب باتیں نہ کریں زیادہ۔۔

اٹھے چلیں تیار ہو۔۔۔۔



میں تب تک ملائکہ سے کوئی شال لے کر آتی ہو آپ فریش ہو جائے۔۔۔۔  
 ابرج کہتے اٹھی اور باہر نکلی۔۔۔۔

ٹکٹس اور پاس پورٹ وہی بیڈ پر چھوڑے ارسل ابرج کی خوشی پر مسکراتا ہوا سیدھا واش  
 روم کی جانب بڑھا۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں ارسل باہر کو نکلا تو ابرج بھی واپس شال لے کر کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔۔

چلے ارسل جلدی سے تیار ہو جائے اب۔۔۔۔  
 کچھ چاہیے آپکو تو بتا دے مجھے ابھی نکال دیتی ہو۔۔۔۔  
 ابرج افراتفری سے بیگ کی جانب بڑھی۔۔۔۔

نہیں کچھ نہیں چاہیے۔۔۔۔  
 بس ٹکٹس اور پاس پورٹ کو سنبھال کر اپنے کسی بیگ میں رکھ لوں۔۔۔۔  
 میں اپنا پاس پورٹ بھی تمہیں دیتا ہو وہ بھی رکھ لینا دھیان سے۔۔۔۔

ہاں اچھا آپ دے مجھے۔۔۔  
 میں کوئی بیگ نکالتی ہو۔۔۔  
 آنٹی نے مجھے دو تین گفٹ دیے تھے۔۔۔  
 ابرج الماری کی جانب بڑھی۔۔۔

جبکہ ارسل اپنا پاس پورٹ بیڈ پر رکھے شیشے کے سامنے جا کھڑا ہوا۔۔۔

ارسل یہ اپکا پاس پورٹ ہے ٹکٹس اور میرا پاس پورٹ کہاں ہے؟؟؟؟  
 ابرج بیڈ پر اپنا پرس رکھے بولی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

وہی پڑے ہونگے بیگ پاس۔۔۔۔  
 ارسل لا پر واہی بولا۔۔۔

اچھا دیکھتی ہو۔۔۔

ابرج بیگ جو ہٹاتے بولی۔۔۔۔

نہیں ہے یہاں ارسل!!!!  
کہاں رکھے تھے آپ نے ؟؟؟؟  
ابرج پریشان ہوئی۔۔۔

ارے بابا وہی ہونگے۔۔۔۔



نہیں ہے خود دیکھے آپ!!!  
ابرج پیچھے کو ہٹی تو ارسل اب وہاں ڈھونڈنے لگا۔۔۔

یار یہی تو رکھا تھا سب۔۔۔

کہاں جاسکتے ہیں ؟؟؟؟

یہاں تو نہیں ہے!!!!

ارسل بیگ پیچھے کرتے بولا۔۔۔

کہہ تو رہی ہو کہ نہیں ہے یہاں !!!

اچھا تو الماری میں دیکھو۔۔

میں بیگ میں دیکھتا ہو کہیں سامان رکھتے ہوئے نہ چلے گئے ہو!!!!

مجھے لگتا نہیں۔۔۔۔

ابرج گھبرائی۔۔۔۔

یارچیک تو کرو۔۔۔

دیکھو وقت کم ہوتا جا رہا ہے۔۔۔

تم دیکھو الماری میں۔۔۔

میں بیگ سے سارا سامان نکال کر دیکھتا ہو۔۔۔

ارسل پریشان ہوا۔۔۔



پندرہ منٹ کی کوششوں کے باوجود ارسل اور ابرج جو کچھ بھی نہ ملا۔۔۔۔

جس پر ابرج دل چھوٹا کیے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

جبکہ ارسل ابھی بھی سامان کو اوتھل پوتھل کر رہا تھا۔۔۔

ارسل!!!!!!

ابرج روہانسی ہوئی۔۔۔



ابرج میں ڈھونڈ رہا ہومل جائے گا پریشان نہ ہو۔۔۔۔

ارسل متذبذب ہوا۔۔۔۔

ارے آپ دونوں نے کیا حال بنایا ہوا ہے اپنا بھی اور کمرے کا بھی۔۔۔۔

اور سارا سامان کیوں نکال رکھا ہے باہر ارسل۔۔۔

انعم بیگم جوان دونوں کی تیاری کو دیکھنے کمرے میں آئی تھی سارا کمرہ بکھرا دیکھ کر دنگ رہ گئی۔۔۔

آنٹی!!!!  
ابرج روہانسی ہوتے انعم بیگم کے ساتھ جا لگی۔۔۔



کیا ہوا بیٹا؟؟؟  
اور یہ سب!!!!  
انعم بیگم پریشان ہوئی۔۔۔  
ماما ٹکٹس اور پاس پورٹ نہیں مل رہا ہے۔۔۔  
یہی رکھا تھا مگر!!!!  
ارسل اپنے کپڑے فرش کر پھینکنے لگا۔۔۔

کیا؟؟؟؟

کہاں گئی ٹکٹس اور وقت دیکھو کیا ہو گیا ہے اب تک تو انیر پورٹ ہونا چاہیے تھا تم لوگوں کو۔۔۔

ماما مجھے خود کچھ سمجھ نہیں آ رہا ہے۔۔۔

ابرج نے لا کر مجھے ہی دیا تھا اور مجھے یاد ہے میں یہی رکھ کر واش روم میں گیا تھا اور اب دیکھا تو نہیں ہے۔۔۔۔

ارسل تھک چکا تھا۔۔۔



کہاں جاسکتے ہیں؟؟؟

پیچھے ہو میں دیکھتی ہوا۔۔۔۔

نہیں ماما کوئی فائدہ نہیں۔۔۔

ہم ہر جگہ دیکھ چکے ہیں سارا کمرہ کھنگال چکے مگر۔۔۔

ارسل مایوس ہوا۔۔۔

ارسل تم تو پریشان نہ ہو ابرج تو آگے ہی رونے کو ہے۔۔۔  
انعم بیگم نے ابرج کی جانب اشارہ دیا۔۔۔

جس پر ارسل نے اس کی نمی دیکھی تو اس کی جانب بڑھا اور اسے خود سے لگایا۔۔۔

ارے رو کیوں رہی ہو یا ر؟؟؟  
ایک ٹپ کی ہی تو بات تھی۔۔۔۔  
پھر چلے گے اس میں رونا کیوں؟؟؟؟

مگر ارسل!!!!  
ابرج کی ہچکی بندھی اور وہ سر ارسل کے سینے میں چھپائے رونے لگی۔۔۔۔

یہ کیا ہوا ہے؟؟؟  
اور ابرج کیوں رو رہی ہے؟؟؟  
عالم شاہ اندر آتے حالات کو دیکھتے بولے۔۔۔۔



وہ ٹکٹس اور پاس پورٹ مل نہیں رہے۔۔۔

بس تبھی!!!

انعم بیگم اہستگی سے بولی۔۔۔

کیا ٹکٹس نہیں مل رہی؟؟؟

اب تو وقت بھی نہیں رہا۔۔۔

انعم بیگم نے ابرج کی جانب اشارہ دیا تو عالم شاہ خاموش ہو گئے۔۔۔

خیر کوئی بات نہیں میں دوبارہ بنواتا ہو پاس پورٹ۔۔۔

ابرج بیٹا پریشان نہ ہوا چھایہ ایک ٹرپ تھوڑی ہے ابھی تو پوری زندگی باقی ہے۔۔۔

چلوں انعم مجھے ایک کپ چائے تو بنا دو۔۔۔۔

عالم شاہ کہتے باہر نکلے تو انعم بیگم بھی ان کے پیچھے کو چلی۔۔۔

ان کے جانے کے بعد ابرج ارسل سے پیچھے کوہوئی اور سیدھا بیڈ پر جا بیٹھی۔۔۔۔

ارسل نے دروازے کو چٹکی چڑھائی تو سیدھا ابرج کے پاس آ بیٹھا۔۔۔

کیا ہوا ہے ابرج؟؟؟

کیوں پریشان ہو گئی ہو۔۔۔۔

ٹینشن نہ لو میں پھر دودن کے اندر اندر اسی ٹرپ کو کنفرم کرواؤ گا۔۔۔

پلیزیوں اداس نہ بیٹھو۔۔۔

ارسل ابرج کا ہاتھ تھامے بولا۔۔۔

بات جانے کی نہیں ہے ارسل۔۔۔

پہلی بار ہم کہیں جا رہے تھے ایک ساتھ۔۔۔

کتنا خوش تھے ہم۔۔۔۔

کیا کیا سوچ لیا تھا میں نے ان لمحوں میں۔۔۔

مگر!!!!!!

ابرج پھر چہرے کو ہاتھ سے چھپائے رونے لگی۔۔۔۔

اللہ میری ننھی سی جان کس قدر پریشان ہوتی ہے ناں۔۔۔۔  
ارسل نے ابرج کے ماتھے پر لب رکھے۔۔۔۔

چلوں بس!!!!

چپ اب!!!

اہمیت جگہوں کی نہیں ہوتی بلکہ ساتھی کی ہوتی ہے جو آپ کے سفر کو حسین اور لمحوں جو  
خوبتر بناتے ہیں۔۔۔۔

ہم۔ ایک دوسرے کے ساتھ ہے تو یہ کمرہ بھی گلگت بلتستان ہیں۔۔۔۔  
ارسل نے کہا تو ایک دم رکا۔۔۔۔

وللہ میں تو شاعر بن گیا!!!!!!

ابرج نے ارسل کی بات سنی تو دبی ہنسی ہنسنے لگی۔۔۔۔

آہاں لڑکی ہنسی۔۔۔۔

شکر ہے مسکرائی تو۔۔۔

ورنہ لگ رہا تھا کہ اب بند رہی بننا پڑے گا مجھے اپنی بیگم کی مسکراہٹ کو واپس لانے کو۔۔۔۔

اب ایسی بھی بات نہیں ارسل۔۔۔

آپ کو بننے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔۔

ابرج متانت بولی۔۔۔



ہاں!!!!

جانتا ہوا!!!

کیونکہ آپ ہو۔۔۔

تو بننے کی بات ہی نہیں بنتی۔۔۔

ابرج معصومیت سے منہ پھولائے بولی اور پھر کھل کر ہنس پڑی۔۔۔۔

ابرج!!!!

ارسل ابرج کا ناک دبائے بولا۔۔۔۔

آہ!!!!

ارسل!!!!



اب بس رونا نہیں۔۔۔۔

اور چلوں اٹھو سامان سمیٹو۔۔۔۔

بہت ہو گئے لاڈ!!!!

جناب اٹھے ساتھ آپ بھی یہ سب آپ نے ہی کیا ہے۔۔۔۔

چلے مدد کریں۔۔۔۔

ابرج نیچے گرے کپڑے اٹھانے لگی تو ارسل بھی آگے مدد کو بڑھا۔۔۔۔

نرمل اپنے کمرے میں بیٹھی کسی بات کو سوچ سوچ کر ہنس رہی تھی کہ تبھی شانزے بیگم اندر  
جوس کا گلاس تھامے بڑھی۔۔۔۔

نرمل بیٹایہ لوجوس لوں۔۔۔۔  
کس قدر کمزور ہو گئی ہو۔۔۔۔  
پیوں اسے ابھی میرے سامنے۔۔۔۔

شانزے بیگم کی نظر نرمل کے مسکراتے چہرے پر پڑی۔۔۔۔

نرمل کیا ہوا ہے میری بچی!!!!  
کہیں پاگل تو نہیں ہوگی میری بیٹی۔۔۔۔  
ارسل کی شادی نے حواس اڑا دیے میرے بیٹی کے۔۔۔۔  
ہائے نوید صاحب!!!!!!

شانزے بیگم نزل کو خود سے لگائے نوح کناں ہوئی۔۔۔

موم ارے ایسے کیوں چلا رہی ہے آپ؟؟؟؟

ارے چپ رہے!!!!

میں ٹھیک ہو بلکل ٹھیک ہو۔۔۔۔

کیا ہو گیا ہے آپکو!!!!

نزل نے شانزے کو چپ کو کروایا۔۔۔

مطلب تم پاگل نہیں ہوئی ہو۔۔۔

بلکل ٹھیک ہو۔۔۔۔



جی میں تو ٹھیک ہو مگر اپکا نہیں پتہ مجھے!!!!

نزل اکڑ کر بولی۔۔۔

تو ہنس کیوں رہی تھی تم؟؟؟؟

شانزے سوالیہ ہوئی۔۔۔

بہت شوق تھا ناں ہنی مون ہنی مون کھیلنے کا انہیں۔۔۔۔

اب کھیلے!!!

نرمل بدقت مسکرائی۔۔۔

کیا مطلب اس بات کا؟؟؟

کونسا ہنی مون؟؟؟

شانزے بیگم حیرت زدہ ہوئی۔۔۔

جس پر نرمل نے پاس پورٹ اور ٹکٹس اپنے تکیے سے باہر نکالے شانزے بیگم کے

سامنے پھینکے اور ہنسنے لگی۔۔۔۔

شانزے بیگم نے دیکھا تو فوراً ساری بات سمجھتے ہوئے نرمل کو دیکھ کر مسکرائے

لگی۔۔۔۔



بہت ہی سمجھدار ہے میری بیٹی!!!!

جی جی بیٹی کس کی ہو!!!

نزل فخریہ انداز سے بولی۔۔۔

سیٹھ چھوڑ دے اس لڑکی کا پیچھا دیکھ کیا مال لایا کو آج تیرے لیے۔۔۔۔

بجھا اپنی پیاس اس حسینہ سے اب۔۔۔۔

چودھری نے لڑکی کو اشارہ دیا۔۔۔

جس پر وہ لڑکی مٹکتے مٹکتے ہوئے آئی اور سیدھا سیٹھ کی کرسی کے کنارے پر ادائیں بکھیرتے جا بیٹھی۔۔۔۔

وہ لڑکی سیٹھ کے چہرے پر اپنی انگلیوں جو پوروں سے چھوتے اسے اپنی جانب مائل کرنا چاہ رہی تھی۔۔۔

پیچھے ہو!!!!!!

سیٹھ نے لڑکی کو دھکا دیا جس پر وہ گرتے سنبھلی۔۔۔

چودھری تو میرا یا رہے!!!!

سمجھ نہیں سکا تو آج تک مجھے۔۔۔

جو چیز مجھے چاہیے ہوتی ہے وہ میں چھین ہی لیتا ہوں۔۔۔

ایسی دو ٹکے کی میری جوتیوں میں بیٹھتی ہے۔۔۔

سیٹھ نے اشارہ اس لڑکی کی جانب دیکھا جو مارے حیرت اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

سیٹھ!!!!!!

لے آیا ہوا سے جس کا آپ نے کہا تھا مجھے۔۔۔

ایک لڑکا فوراً اندر کی جانب بڑھا۔۔۔

لے آؤ اسے یہاں۔۔۔

اور تو لڑکی نکل یہاں سے!!!!  
 سیڈھ نے اس لڑکی کو اشارہ دیا۔۔۔۔۔

چھوڑو مجھے!!!!!!  
 کون لوگ ہو تم؟؟؟؟  
 کیوں پکڑا ہے مجھے۔۔۔۔۔  
 اے چھوڑو!!!!!!  
 دو لوگوں کی گرفت میں جکڑا اکرم اچھل اچھل بولا۔۔۔۔۔

مگر سامنے بیٹھے کش مارتے سیڈھ کو دیکھا تو چپ سا دھ گیا۔۔۔۔۔  
 www.urdu novelsmania.com

سیڈھ صاحب آپ!!!!؟؟  
 اکرم بڑبڑایا۔۔۔۔۔

جو پوچھو گا سچ جواب دئی۔۔۔

ورنہ یہ جو پستل پکڑے تیرے سر پر سوار ہے ناں سانڈ۔۔۔  
 ان کو گولی مارتے تجھ پر رحم ایک تنکے برابر بھی نہیں آنا۔۔۔  
 بس میرا اشارہ دیکھنا اور تیری بھیجا باہر۔۔۔  
 سیٹھ نے دھمکی بھری۔۔۔

ج۔۔۔ ج۔۔۔ ج۔۔۔ ج۔۔۔ جج جی سیٹھ صاحب۔۔۔  
 آپ سے کس بات کا پردہ کس بات کا جھوٹ۔۔۔  
 اکرم اب ہاتھ جوڑے کانپا۔۔۔

اس رات کو ٹھے پر جس لڑکی کو بیچا تھا تو نے کون تھی وہ اور کہاں سے لایا تھا اسے۔۔۔۔  
 سیٹھ نے کش بڑھا۔۔۔

کون سیٹھ صاحب!!!!  
 کس کی بات کر رہے ہیں؟؟؟؟  
 اکرم بیگانہ ہوا۔۔۔

کہ تبھی پاس کھڑے ایک سائڈ نے ایک تھپڑ اکرم کے منہ پر دے مارا۔۔۔۔

جس پر وہ آہ بھرتے چلانے لگا۔۔۔۔

منہ بند کروا اسکا۔۔۔۔

تاکہ سچ اگلے یہ۔۔۔۔

سیٹھ کے حکم پر ایک نے اکرم کو جکڑ کر ڈرا دیا۔۔۔۔

سیٹھ جی!!!

میں نے آج تک کئی لڑکیوں کو بیچا ہے۔۔۔۔

اب مجھے کیا پتہ آپ کس کے بارے میں پوچھ رہے ہیں۔۔۔۔

اکرم روتے بولا۔۔۔۔

وہی بلا جس کو تو نے دو ہفتے پہلے شبو کو ٹھے والی کو بیچا تھا۔۔۔۔

محض چند ٹکوں پر۔۔۔

بول کہا سے لایا تھا اسے۔۔۔

سیٹھ اکڑا۔۔

ا برج!!!!

اکرم یاد دہانی کرتے بولا۔۔

ا برج؟؟؟؟

سیٹھ پلٹا۔۔



جی سیٹھ صاحب ا برج۔۔

ا برج نام تھا اس لڑکی کا۔۔

مگر آپ کیوں پوچھ رہے ہیں اسکا۔۔۔

وہ تو بک گئی ہیں۔۔۔

اکرم حیران ہوا۔۔۔

اچھا تو وہ ابرج نامی پری ہے جو سیٹھ کی نیندیں حرام کرے بیٹھی ہے۔۔۔۔۔  
سیٹھ واپس کرسی پر بیٹھا اپنی حوس بھرے جذبات کو کھدیرتے بولا۔۔۔

مجھے اس کے متعلق ایک ایک خبر چاہیے چودھری!!!  
کہاں ہے کس کے ساتھ ہے سب!!!!  
میری ضد ہے وہ اور تو پورا کرے گا میری ضد کو اب۔۔۔

جو حکم۔۔۔  
یار تیرے لیے کچھ بھی!!!  
چودھری مسکراتا اٹھا اور چل دیا۔۔۔

سیٹھ صاحب اب اس اکرم کا کیا کرنا ہے!؟؟؟  
ایک سائنڈ آگے بڑھتے بولا۔۔۔

سوچتا ہوا اس کے بارے میں بھی ---  
 مگر تب تک اسے اپنے پاس مہمان رکھو ---  
 کوئی کسی نہ آنے دینا اس کی خدمت میں ---

سیٹھ صاحب !!!

سیٹھ صاحب مجھے چھوڑ دے ---  
 میں نے کچھ نہیں کیا ---  
 مجھے بخش دے ---

سیٹھ صاحب خدا کی قسم میں بے قصور ہو ---  
 اکرم چلا رہا تھا جبکہ دو ساندے وہاں سے کھینچتے ہوئے لے گئے ---  
 www.urdu novelsmania.com

اچھا نہیں کیا مجھے تھپڑ مار کر ---  
 اب حساب مکمل کرنے کا وقت قریب ہے ---  
 اپنے بستر کی زینت نہ بنایا تجھے ابرج تو میں بھی سیٹھ نہیں ---  
 سیٹھ کش بھرتا انتقاما ہوا ---



ابرج سو گئی ہو کیا؟؟؟؟  
 ارسل عالم شاہ کے کمرے سے ہوتا ہوا آیا تو ابرج کو بیڈ پر لیٹے پایا۔۔۔

ہاں ارسل سو گئی ہو میں۔۔۔۔  
 آپ بھی سو جائے۔۔۔۔  
 ابرج کھسیانی۔۔۔

اچھا جی تو ابھی جگا دیتے ہیں اپنی بیگم صاحبہ کو۔۔۔۔  
 ارسل بیڈ پر گرا اور ابرج کو گد گدی کرنے لگا۔۔۔۔  
 www.urdu novelsmania.com

ارسل!!!!  
 ارسل کیا کر رہے ہیں آپ!!!  
 ابرج ہنستی چیخی بستر پر اچھل پڑی۔۔۔۔

اب بتاؤ سوئی ہوئی ہوا بھی کیا ۹۹۹۹  
ارسل ابرج کو تنگ کر رہا تھا۔۔

نہیں اٹھ گئی ہوا رسل۔۔  
اب بس بھی کرے۔۔۔  
ابرج پیٹ پکڑے ہنسے لگی۔۔۔۔

اچھا جی جو حکم!!!!



فففففففف ارسل!!!  
سیریلی آپ وہ لگتے نہیں ہے جیسے دکھتے ہو۔۔۔۔

اچھا جی تو کیسا لگتا ہو۔۔۔۔  
ارسل ابرج کی گود میں سر رکھتے بولا۔۔

پہلے کا تو پتہ نہیں اب بہت اچھے لگتے ہیں۔۔۔  
 ابرج ارسل کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے بولی۔۔۔

بس اچھا لگتا ہو؟؟؟؟

اچھے کا مطلب کہ جس سے محبت کی جائے۔۔۔  
 جس کو اپنا آئیڈیل مانا جائے۔۔۔

آپ میری محبت بھی اور آئیڈیل بھی۔۔۔۔۔  
 جس پر آنکھیں بند کر کے یقین کر سکتی ہو میں۔۔۔۔۔

ارسل نے ابرج کے ہاتھ پر اپنے لب دھڑے۔۔۔

ایک بات کہوں ارسل!!!!

ابرج سوچتے بولی۔۔۔

سکسم کہوں۔۔۔

تم کو سننا ہی تو چاہتا ہو۔۔۔۔۔

مجھ پر ہمیشہ یقین رکھنا آپ۔۔۔

کبھی بھروسہ نہ ٹوٹنے دینا میرا۔۔۔

بہت مشکل سے کسی پر بھروسا کیا ہے میں نے۔۔۔

رشتہ بھروسے اور یقین کی بنیاد پر ہوتا ہے۔۔۔

اور یہ بنیاد کبھی نہ ہلانا آپ۔۔۔۔

ا برج!!!!!!

ارسل نے ا برج کی بات سنی تو فوراً اس کے روبرو ہوا۔۔۔

ایسا کیوں سوچ رہی ہو؟؟؟؟

تم پر یقین خود کی جان سے بھر کر کرتا ہو۔۔۔

اور وعدہ کرتا ہو کبھی نہ یقین ٹوٹنے دوں گا نہ ہی کبھی یہ رشتہ۔۔۔۔۔

ارسل ابرج کے چہرے کو تھامے بولا۔۔۔

وعدہ ۹۹۹۹۹

ابرج نے اپنا ہاتھ ارسل کی جانب بڑھایا۔۔۔

پکا وعدہ!!!!

ارسل نے آہستگی سے اسکا ہاتھ تھاما۔۔۔۔۔

اچھا جی یہ تو ہو گئی سیریس باتیں۔۔۔۔۔

اب رومانس کی باتیں۔۔۔۔۔

ارسل کی شرارت ابھری۔۔۔۔۔

فففففففف!!!!

ارسل نیند آرہی ہے مجھے اب۔۔۔۔۔

پیچھے ہو۔۔۔۔۔

ا برج نے کسل کھینچا۔۔۔

جی نہیں آج تو نہ سونا نہ ہی سونے دینا۔۔۔۔  
ارسل فوراً برج پر جھکا اور کسل اوڑھے اس پر لائٹ بند کر دی۔۔۔۔

ہلکی ہلکی سی آہٹ پورے کمرے میں گونجنے لگی۔۔۔  
#ناول:



👉 #شب\_تاب 👈 🕯️

از۔ #رابعہ۔ بخاری 🌹

#قسط\_نمبر\_19:

صبح نماز پڑھتے ہی ا برج سیدھا کچن کی جانب بڑھی۔۔۔

جبکہ ارسل بھی نماز کی ادائیگی کے بعد عالم شاہ کے پاس جا بیٹھا۔۔۔

چھوٹی ہو کیا کر رہی ہو آپ اتنی صبح یہاں پر؟؟؟

کچھ چاہیے تھا تو مجھے بتا دیتی!!!

بوا ابرج کو دیکھتے بولی۔۔۔

بوا اب میں بھی اس گھر کی فرد ہو جو بھی چاہیے ہو گا خود لے لیا کرونگی۔۔

ابرج مسکرائی۔۔

urdu  
novels mania  
www.urdu novels mania.com

اچھا ٹھیک ہے ہو بیٹا!!!

کچھ کام ہو تو مجھے بتا دینا۔۔۔

ویسے بول مجھے آپ ڈرائی فروٹس گارنیشن کر دے پلیز۔۔۔

جی جی بیٹا!!!

ابھی کر دیتی ہو!!!!

ویسے آپ بنا کیا رہی ہو!!!!

بہت ہی میٹھی خوشبو آرہی ہے۔۔۔

بوا بولی۔۔۔

بوا میں آج میٹھی رسم کر رہی ہو۔۔۔

سوچا آج اپنے ہاتھ سے کچھ میٹھا بنا لو۔۔۔

تو کھیر بنا رہی ہو۔۔۔



اچھا ماشاء اللہ خوشبو تو بہت ہی اچھی آرہی ہے!!!!

www.urdu novels mania.com

بوا تعریف گو ہوئی۔۔۔

بوا یہ کرنے کے بعد وہ مٹی کی کجیاں میں نے دیکھی تھی اس کین میں پلیز انہیں بھی اچھے

سے صاف کر دے۔۔۔

اس میں ڈالوں گی تو الگ ہی ذائقہ ابھرے گا۔۔۔



اچھا ٹھیک ہے ہو بیٹا بس یہ کر کے وہ پانی میں بھگو دوں گی۔۔۔۔

کب سے انتظار کر رہا تھا تمہارا لائبریری میں۔۔۔

اور تم یہاں ؟؟؟

ارسل منہ پھولائے آیا۔۔۔

ارے یہ کیا ہو رہا ہے یہاں ؟؟؟

کس بات کی تیاری ؟؟؟

ارسل ابرج کو دیکھتے بولا۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ارسل بابو ہو آج میٹھی رسم کر رہی ہے۔۔۔

ارے واہ جی!!!!

خوشبو تو بہت ہی اچھی آرہی ہے۔۔۔

ارسل مسکراتا ابرج کی جانب بڑھا۔۔۔

ذائقہ بھی بہت ہی خوب ہوگا۔۔۔

ابرج ارسل کو دیکھتے بولی۔۔۔

اچھا جی تو ہمیں بھی چکھاؤ!!!

میں بھی تو دیکھو میری بیگم کے ہاتھ میں کتنا ذائقہ ہے۔۔۔

نہیں جی جب سب کھائے گے تب ہی آپ کو بھی ملے گا۔۔۔

ابھی چلے یہاں سے۔۔۔۔

بن گئی ہے کھیر۔۔۔

بس آنچ پر رکھی ہے۔۔۔

بوا آپ پلیرز مٹی کی کجیاں صاف کر لینا باقی میں کچھ دیر میں آکر دیکھتی ہو۔۔۔

ابرج کہتے ہوئے باہر نکلی تو ارسل بھی پیچھے کو ہوا۔۔۔

کچھ دیر بعد ارسل واپس چھپکے سے کچن کے اندر آیا تو بوا کو بھی کچن میں نہ پایا۔۔۔

تھوڑی سی کھیر خود کیلئے ڈالی اور ذائقہ بھرتے کھانے لگا۔۔۔

مگر بوا کو آتا دیکھ کر فوراً وہاں سے رفوچر ہوا۔۔۔

سب ہی ڈانگ روم میں بیٹھے ناشتے کے منتظر تھے۔۔۔

نرمل بھی شانزے بیگم کے ساتھ اپنی جگہ پر براجمان ہوئی۔۔۔

کہ تبھی ابرج بوا کے ساتھ ٹرے میں کچیاں سجالے آئی۔۔۔

ارے یہ کیا؟؟؟

نوید شاہ دیکھتے بولے۔۔۔

چاچوں آج آپکی بھو میٹھی رسم پوری کر رہی ہے۔۔۔  
 کھا کر بتائے کیسی بنی ہے کھیر؟؟؟  
 ارسل چمکا۔۔۔

سب ہی کجیاں تھامے کھیر چکھنے لگے۔۔۔۔

کہ تبھی سب کے چہرے کے تاثرات ابھرے اور سب ہی ایک ایک کر کے کجیاں نیچے  
 رکھنے لگے۔۔۔۔

urdu  
 novels mania  
 www.urdu novels mania.com

ابرج سب کے اس رویے پر ششدر ہوئی۔۔۔

ابرج!!!!!!

انعم بیگم نے عجیب سا تاثر دیا۔۔۔

جی آنٹی!!!

ابرج جو سب کے تاثرات دیکھ کر پریشان تھی بولی۔۔۔

بیٹا آپ نے لگتا ہے غلطی سے نمک ڈال دیا کھیر میں!!!

ارسل جو ابرج کے پاس بیٹھا تھا ایک دم چونکا۔۔۔۔

کیا نمک!!!!!!

مگر کیسے؟؟؟؟

ارسل نے فوراً ایک کچی تھامی اور چکھی۔۔۔۔

نرمل زیر لب ہنسی دبائے سب کے تاثرات پر خوش ہو رہی تھی۔۔۔۔

جبکہ ابرج مکمل روہانسی ہوئی۔۔۔۔

اس میں تو سچ میں نمک ہے !!!  
ارسل چونکا۔۔۔۔

مگر میں نے تو !!!  
ابرج الجھن سی ہوئی۔۔۔

کوئی بات نہیں بیٹا۔۔۔۔  
جو بھی تھا اچھا لگا مجھے بہت۔۔۔۔

بہت محنت سے بنائی ہے آپ نے تو شاباش۔۔۔۔  
عالم شاہ نے ابرج کی پریشانی کو کم کیا۔۔۔۔

www.urdu novels mania.com

مگر پاپا۔۔۔۔  
میں نے خود چکھی تھی کھیر بلکل میٹھی تھی مگر اب کڑوی۔۔۔۔  
ارسل حیرت زدہ ہوا۔۔۔

ابرج سب کی چھبستی نظروں آنکھوں کا سامنا کرتے آنکھوں میں نم لیے سیدھا اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔۔۔

ارسل نے ابرج کو جاتا دیکھا تو فوراً اس کے پیچھے کو چل پڑا۔۔۔

بوا آپ ناشتہ دے سب کو میں آتی ہوں دونوں کو لے کر۔۔۔  
انعم بیگم اٹھی اور ان کے پیچھے ہوئی۔۔۔

جبکہ نرمل دبی ہنسی لیے سارے ماحول سے لطف لینے لگی۔۔۔  
بڑا شوق تھا ناں۔۔۔

اب آگے آگے دیکھو ہوتا کیا ہے۔۔۔  
ابھی تو شروعات ہے ارسل جانی۔۔۔

ابرج!!!

ارسل اندر داخل ہوتے ابرج کو روتے دیکھا تو بولا۔۔۔

ارسل میں نے سچ میں میٹھی ہی بنائی تھی۔۔۔  
 چینی ہی ڈالی تھی اس میں۔۔۔  
 مجھے نہیں پتہ وہ ایسی کیوں ہوئی۔۔۔  
 نمک کیسے آگیا اس میں۔۔۔  
 کیسے وہ!!!!

ابر ج اپنی صفائی دیتے بے چین ہوئی۔۔۔



میں جانتا ہو۔۔۔  
 میری ابر ج جھوٹ نہیں بول رہی۔۔۔  
 میں نے خود کھیر چکھی تھی بہت ہی مزے کی بنی تھی۔۔۔  
 اور اگر نہ بھی چکھی ہوتی تو تب بھی میں یقین کرتا تم پر۔۔۔  
 میں تو خود حیران ہو یہ سب کیسے ہوا؟؟؟  
 ارسل ابر ج کے چہرے کو تھامے بولا۔۔۔



میں جانتی ہوں سب کے پیچھے کون ہے اور کیوں کر رہا ہے !!!  
انعم بیگم اندر آتے ارسل اور ابرج کو دیکھتے بولی ---

اما آپ !!! ارسل نے انعم بیگم کو دیکھا ---  
کون ہے وہ کیوں کر رہا ہے ایسا !!!  
پہلے ہماری ٹکٹس اور اب یہ کھیر !!!



شانزے !!!  
شانزے کر رہی ہے یہ سب !!!  
انعم بیگم نے ادراک کیا ---

شانزے آنٹی !!!  
ارسل منتشر ہوا ---

وہ کیوں کر رہی ہے ایسا ؟؟

کیا بگاڑا ہے میں نے انکا!!!  
 کیوں ایسا اذیت دیے رہی ہے آنٹی وہ مجھے۔۔۔  
 کتنی محبت سے کھیر بنائی تھی میں نے مگر۔۔۔  
 ابرج اچھنباہ سی ہوئی۔۔۔

وجہ تم جانتی ہو۔۔۔  
 ارسل کو چھینا ہے تم نے اس کی بیٹی۔۔  
 تم دونوں کا رشتہ!!!  
 اور تمہاری ارسل کی زندگی اور اس گھر میں پختہ جگہ۔۔۔  
 دونوں ہی اس کی نظر میں چھبے ہیں۔۔۔  
 انعم بیگم گو ہوئی۔۔۔

مگر ماما میں نرمل کو پسند نہیں کرتا تھا کیے سمجھاؤ۔۔۔  
 اور کب تک وہ ایسی گھٹیا حرکتیں کرتی رہے گی۔۔۔  
 اس سے پہلے پانی سر سے اوپر ہو جائے۔۔۔

میں کرتا ہوا ان سے بات ۔۔۔  
ارسل برہمی سے آگے کو بڑھا ۔۔۔

نہیں!!!

نہیں ارسل تم بات نہیں کرو گے ۔۔۔  
میں کرو گی بات ۔۔۔

تمہاری بات کی خلش وہ ابرج سے ہی نکالے گے ۔۔۔  
میں جانتی ہوا سے کیسے سنبھالنا ہے ۔۔۔

باقی تم دونوں کا ناشتہ میں یہی بھیج دیتی ہو ۔۔۔  
بہتر ہے تم ابرج کو اور خود کو وقت دو ۔۔۔

اور آج اسے باہر گھومنے لے کر جاؤ تاکہ تمہیں دونوں فریش ہو جاؤ ۔۔۔  
انعم بیگم کہتی باہر نکلی ۔۔۔

ابرج ارسل کو دیکھتے بیڈ پر جا بیٹھی ۔۔۔

خود پریشان ہوتے صوفے پر سر تھامے بیٹھ گیا ۔۔۔

ا برج!!!!

آ جاؤ یا ر!!!!

اور کتنی دیر لگاؤ کی تیاری میں۔۔۔

ارسل لاؤنچ میں بیٹھے بولا۔۔۔۔

کہاں جانے کی تیاری ہے بھائی؟؟؟

ملائکہ جو پاس ہی بیٹھی تھی بولی۔۔۔



تمہاری بھابھی کو باہر لے کر جا رہا ہو۔۔۔

ارسل تا سفت سے بولا۔۔۔

اچھا تو مجھے بھی لے جائے پلیز۔۔۔۔

مجھے بہت مزہ آیا ہے آپ دونوں کی کمپنی میں۔۔۔۔

ملائکہ التجاء کرتے بولی۔۔۔۔

اچھا تو جاؤ بھاگ کر تیار ہو کر آؤ۔۔۔۔۔  
چلوں ہمارے ساتھ بہت مزہ کرے گے۔۔۔۔۔

ملائکہ نے سنا تو فوراً اپنے کمرے کی جانب جوش سے بڑھی۔۔۔۔۔

کہ تبھی سیڑھیاں چڑھتے سامنے سے آتی نرمل سے ٹکرائی۔۔۔۔۔



دھیان سے ملائکہ!!!!  
سامنے دیکھ کر چلا کرو!!!  
سب ہی آندھے ہیں یہاں پر!!!! نرمل تلخ ہوئی۔۔۔۔۔

سوری نرمل آپنی بس میں بہت جلدی میں تھی۔۔۔۔۔

اچھا کس بات کی جلدی ہے؟؟؟؟

جوسا منے سے آتے لوگوں سے ٹکرا رہی ہو۔۔۔۔

نرمل آپنی بھائی اور بھابھی کے ساتھ باہر جا رہی ہو۔۔۔۔  
ابھی مجھے بہت جلدی ہے بعد میں کرتی ہو بات آپ سے۔۔۔۔  
ملائکہ کہتے اوپر کی جانب دوڑی۔۔۔۔

اچھا تو باہر کا پلین ہے۔۔۔۔  
نرمل نے سوچا تو فوراً شانزے بیگم کے کمرے کی جانب بھاگی۔۔۔۔  
چلے ارسل ہو گئی ہو تیار میں۔۔۔۔  
ابرج ڈوپٹہ سیٹ کرتے بولی۔۔۔۔

ہاں تم تو ہو گئی ہو مگر ملائکہ ابھی تک آئی نہیں۔۔۔۔

ملائکہ ۹۹۹۹

ہاں سوچا وہ اکیلی ہی ہوگی اسے بھی لے جاتے ہیں وہ بھی فریش ہو جائے گی۔۔۔

ٹھیک کیا بہت اچھی کپنی دیتی ہے وہ۔۔۔  
 ابرج خوشدلی سے مسکرائی۔۔۔

آگئی آگئی!!!!

چلے بھائی بھابھی۔۔۔

ملائکہ تیز قدموں سے ان کی جانب بڑھی۔۔۔

کہ تبھی شانزے بیگم نزل کو لیے وہاں آن پہنچی۔۔۔۔

کہاں جانے کی تیاری ہو رہی ہے سب کی؟؟؟  
 شانزے بیگم طنزیہ ہوئی۔۔۔۔

چلوں ابرج ملائکہ !!!!

ہمیں دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔

ارسل شانزے کو دیکھتے ہی بد دلی سے وہاں سے باہر کی جانب بڑھا۔۔۔

آنٹی وہ ہم باہر جا رہے گھومنے۔۔۔۔

تو بس دیر ہو رہی ہے واپس آ کر بات کرتے ہیں۔۔۔۔

چلے بجا بھی چلتے ہیں بھائی انتظار کر رہے ہونگے ہمارا۔۔۔۔

ملائکہ اور ابرج دونوں کی آگے کو بڑھی۔۔۔۔

اچھا تو زمل کو بھی لے جاؤ ساتھ اپنے۔۔۔۔

بہت دنوں سے گھر میں بند تھی میری بچی۔۔۔۔

اب بیماری سے اٹھی ہے ذرا تم لوگوں کے ساتھ جائے گی تو فریش ہو جائے گی۔۔۔۔

شانزے بیگم کے کہنے پر ابرج کے قدم رک گئے۔۔۔۔



مگر آئی!!!

ملائکہ مڑتے بولی۔۔۔

اگر مگر کچھ نہیں۔۔۔۔

جاؤ نزل بیٹا ان کے ساتھ اور اچھے سے انجوائے کرو۔۔۔

شانزے بیگم نے نزل کو پیار کیا۔۔۔۔

ملائکہ نے سوالی نظروں سے ابرج کو دیکھا جو مایوسی سے ملائکہ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

چلوں ملائکہ!!!!

www.urdu novelsmania.com

ارسل انتظار کر رہا ہوگا ہمارا۔۔۔۔

نزل جوشیلی مٹکتے ہوئے باہر نکلی۔۔۔۔

بھائی اب بولے گے انہیں دیکھ کر!!!!

میں کیا کہہ سکتی ہوں اب!!! ابرج بے دلی سے بولی۔۔۔

جبکہ دونوں بھی بے دلی سے اس کے پیچھے کو چلی۔۔۔

ارسل جو گاڑی میں ان دونوں کا انتظار کر رہا تھا نرمل کو اپنے ساتھ بیٹھتے دیکھ کر بھڑک سا گیا۔۔۔



تم یہاں کیا کر رہی ہو؟؟؟؟

یہ بات ہم جانتے ہوئے بھی کر سکتے ہیں۔۔۔  
www.urdu novelsmania.com

ابھی چلوں بہت دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔

نرمل بے پرواہی سے بولی۔۔۔

ارسل نے مڑ کر ابرج کو دیکھا جس کا چہرہ نرمل کو ارسل کے ساتھ بیٹھے دیکھ کر اتر چکا تھا ملائکہ کے ساتھ پچھلی نشست پر براجمان ہوئی۔۔۔۔

اٹھو یہاں سے ابھی!!!!  
ارسل غرایا۔۔۔۔

کیا مطلب؟؟؟  
کیوں اٹھو یہاں سے!!!!  
نرمل زچ ہوئی۔۔۔۔

کیونکہ تمہاری جگہ یہاں نہیں ہے۔۔۔۔  
اور نہ ہی ہوگی یہاں پر کبھی بھی۔۔۔۔  
اٹھو یہاں سے اور پیچھے جا کر بیٹھو۔۔۔۔  
ارسل شدت ہوا۔۔۔۔

میں نہیں اٹھوگی۔۔۔۔  
یہی بیٹھوگی تمہارے ساتھ۔۔۔۔

نرمل بازوؤں باندھے زچ ہوئی۔۔۔۔

اچھا تو ٹھیک ہے تم بیٹھو اسی گاڑی میں۔۔۔۔

میں ہی چلا ہو جاتا ہو یہاں سے!!!

ارسل برہم ہوا۔۔۔۔

بہت ہی بد تمیز ہو تم۔۔۔۔

جار ہی ہو تیچھے۔۔۔۔

تمہاری ضد کے آگے کوئی بول سکتا ہے بھلا۔۔۔۔

نرمل ہارمانتے سیٹ سے اٹھی اور پیچھے کو بڑھی۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ابرج آگے آؤ اور بیٹھو میرے ساتھ۔۔۔۔

ارسل نے شیشے سے ابرج کو دیکھتے کہا۔۔۔۔

نرمل نے سنا تو وہی ٹھٹک کر ارسل کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

تمہیں سنائی نہیں دے رہا ہے تمہیں ہی کہہ رہا ہو آگے آؤ اور میرے ساتھ بیٹھو یہاں

----

ارسل کی بات سنتے ہی ابرج نزل کے اڑے تاثرات دیکھے فوراً تری اور تیزی سے ارسل کے ساتھ والی نشست پر براجمان ہو گئی۔۔۔

نزل نے ابرج کو ارسل کے ساتھ بیٹھے دیکھا تو آگ بگولہ سی ملائکہ کے ساتھ جا بیٹھی۔۔۔

جبکہ ابرج کے چہرے پر جو اداسی تھی وہ فوراً جھٹ گئی اور ارسل بھی اسے محبت بھری نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔

خوش ہوا اب!!!!

بہت!!! ابرج نے دھیمے سے جواب دیا۔۔۔

چلے پھر!!!!

ہمممممم!!!!

ابرج اثبات میں سر ہلائے بولی۔۔۔۔

جس پر ارسل نے گیراج سے گاڑی نکالی اور ویلہ سے نکلے ہوئے سیدھا روڈ کی جانب بڑھا۔۔۔۔

مگر جیسے ہی گاڑی نکلی ایک چھوٹی کالے رنگ کی گاڑی نے انکا پیچھا کرنا شروع کر دیا۔۔۔۔۔

ارسل گاڑی چلاتے ہوئے بہانے بہانے سے ابرج کو چھوڑا تھا جس پر وہ شرماتے ہوئے باہر کی جانب دیکھنے لگتی۔۔

نرمل کی نظریں پورے راستے ان دونوں پر گرمی ہوئی تھی۔۔۔

جبکہ ملائکہ تو بس شیشے سے باہر نظریں جمائے ہوئے ہوا سے لطف اندوز ہو رہی تھی۔۔۔

جتنا خوش ہونا ہے ہو جاؤ۔۔۔

جتنی محبت کرنی ہے کر لو۔۔۔

اس رشتے کا نام و نشان تک باقی رہنے نہیں دوں گی میں۔۔۔

بس ایک موقع کی تلاش ہے مجھے۔۔۔۔

نرمل زیر آلود ہوئی۔۔۔

urdu  
novels mania  
www.urdu novelsmania.com

کچھ ہی دیر میں سب ایک مال میں داخل ہوئے۔۔۔

ارسل ابرج کے ہاتھ کو تھامے اندر کی جانب بڑھا۔۔۔

جبکہ نرمل اور ملائکہ ان کے پیچھے کو چل پڑے۔۔۔۔

پورے مال میں گھومتے ہوئے ایک لمحہ بھی ارسل نے ابرج کا ہاتھ نہ چھوڑا۔۔۔۔  
خود سے لگائے وہ اس کو ایک ایک جگہ کی جانب لے کر جا رہا تھا۔۔۔

ملائکہ اپنی ہی مستی میں گم سلفیوں میں مصروف ہوئی۔۔۔۔

جبکہ زمل ان دونوں کے پیچھے ہی چلتے ان کی حرکتوں پر نظر گرائے تھی۔۔۔۔

بھائی بہت تھک گئی ہو میں اور بھوک بھی بہت لگ رہی ہے مجھے۔۔۔۔  
چلے کسی کیفیٹیرین ریسٹورینٹ میں بیٹھتے ہیں کچھ مزے کا آرڈر کرواتے ہیں۔۔۔  
ملائکہ معصومیت سے بولی۔۔۔

اچھا تو بھوک لگی ہے میری بہن کو۔۔۔

اور آپ بتائے بیگم؟؟؟

اپکو بھوک لگی ہے کہ نہیں!!!



ارسل نے ابرج کی تھوڑی کو چھوا۔۔۔

آپ کھانے گے تو میں بھی کھا لوں گی۔۔۔۔  
ابرج کو ہوئی۔۔۔

تو چلوں ٹھیک ہے وہ سامنے ریسٹورینٹ میں چلتے ہیں۔۔۔۔۔  
ارسل نے اشارہ دیا اور سب اس جانب بڑھے۔۔۔۔

مجھ سے پوچھنا گوارا بھی نہیں کیا۔۔۔۔۔  
ایسے جیسے میں ہو ہی نہیں۔۔۔۔۔  
نرمل جلیس ہوئی۔۔۔۔۔  
www.urdu novels mania.com

ایک ٹیبل مختص کی تو نرمل فوراً ابرج کو پیچھے کرتے ارسل کے ساتھ جا بیٹھی۔۔۔۔۔

ابرج منہ کھولے کھڑی نزل کی حرکت کو دیکھتی رہی مگر پھر بناء کچھ کسے ملائکہ کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔

اب آرڈر کیا کروانا ہے ؟؟؟

بھائی اکاونٹر پر آرڈر دیتے ہیں یہاں۔۔۔  
چلے آپ میرے ساتھ میں اور آپ دے کر آتے ہیں آرڈر۔۔۔  
ملائکہ اٹھی تو ارسل بھی اس کے ساتھ اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

urdu  
novels mania  
www.urdu novels mania.com

آتا ہو بس آرڈر دے کروہ سامنے۔۔۔

بس پانچ منٹ!!!

ارسک ابرج کے کان میں پھسپھسایا اور مسکراتے ہوئے وہاں سے چلا گیا۔۔۔

کہ تبھی نزل کو بھی شانزے بیگم کا فون آیا اور وہ فون کان سے لگائے اٹھ کر دوسری جانب بڑھی۔۔۔

ابرج وہی بیٹھی دور کھڑے ارسل اور ملائکہ کو دیکھنے لگی۔۔

کہ تبھی ایک شخص چہرے کو کپڑے سے چھپائے فوراً ابرج کے سامنے والی کرسی پر  
براجمان ہو گیا۔۔۔۔۔

کون ہو آپ اور یہاں کیوں بیٹھ رہے ہیں!!!  
اٹھے یہاں سے فوراً ورنہ میں اپنے شوہر کو بلا لوں گی!!!  
ابرج دھمکی دیتے سخت ہوئی۔۔۔۔۔

اچھا جی تو بلا لو اپنے شوہر کو بھی۔۔۔۔۔  
میں بھی تو دیکھو اس عظیم مرد کو جس نے کوٹھے کی لڑکی کو اپنی عزت بنا کر رکھا  
ہے۔۔۔۔۔

بکواس بند کرو اپنی!!!!۔۔

اور کون ہو تم؟؟؟؟

ابرج نے سنا تو مارے خوفِ اہستگی سے بولی۔۔۔۔

کہ تبھی چہرے سے نقاب اتارے اکرم گھٹیا نظروں سے مسکراتا ہوا ابرج کو دیکھنے لگا!!!!!!

اکرم!!!!!!

تم!!!!!!

ابرج چھندیائی۔۔۔۔

ہاں وہی اکرم میری جان جس کے ساتھ تم بھاگی تھی۔۔۔۔۔  
اکرم نے ابرج کے چہرے کو چھونا چاہا جس پر اس نے فوراً اسکا ہاتھ جھٹکا۔۔۔

کیوں آئے ہو یہاں؟؟؟؟

اور کتنا برباد کرنا چاہتے ہو مجھے۔۔۔

دور ہو جاؤ میری زندگی سے اب۔۔۔۔

مزید تماشا نہ بناؤ۔۔۔

ابرج نے ہڑ برائی نظروں سے ارسل کی جانب دیکھتے ہوتے اکرم کے سامنے ہاتھ جوڑنے لگی۔۔۔

کیوں کیا ہوا!!!

اپنی حقیقت سن کر خوف آ رہا ہے۔۔۔۔

اب بلا کیوں نہیں رہی ہوا اپنے شوہر کو!!!!

بلاؤں اسے میں بھی تو ملوں اس سے!!!!

دو آواز دواہ۔۔۔۔

اکرم کینگی کی حد کو چھوتے مزے سے بولا۔۔۔۔

تم جیسا گھٹیا اور نیچ انسان آج تک نہیں دیکھا میں نے!!

ابرج شدت ہوئی۔۔۔

دیکھو گی بھی نہیں میری جان میں ایک ہی پس ہو۔۔۔۔  
اکرم ہنسا۔۔۔۔

کیا چاہتے ہو مجھ سے اب؟؟؟  
کیوں پیچھا کر رہے ہو میرا تم؟؟؟  
بیچ کر مجھے پیسے تو کھا چکے ہو تم؟؟؟  
اب کونسی کسر باقی رہ گئی ہے۔۔۔۔  
ا برج اس یاد کرو اتے بولی۔۔۔۔

urdu  
novels mania  
www.urdu novels mania.com

بتاؤ گا میری جان!!!  
سب بتاؤ گا۔۔۔۔  
مگر یہاں نہیں۔۔۔۔  
کہیں اور!!!  
نہ ہی یہ جگہ صحیح ہے اور نہ ہی وقت!!!  
یہ میرا نمبر ہے!!!!

تمہارا نمبر میں حاصل کر ہی لونگا۔۔۔۔

خودی بتا دوں گا کہ کب اور کہاں ملنا ہے۔۔۔۔

اکرم نے نمبر آگے کو بڑھایا۔۔۔

میں نہیں آؤں گی۔۔۔۔

ابرج زچ ہوئی۔۔۔

تم اوگی۔۔۔۔

میں جب جب بلاؤں گا تم آؤ گی۔۔۔۔

آنا پڑے گا تمہیں۔۔۔

ورنہ میں آ جاؤ گا سیدھا تمہارے گھر اور سب اگلے دوں گا ان کے سامنے۔۔۔

بہتر ہے اپنے شوہر کو بھی اس ملاقات کے متعلق کچھ نہ بتانا۔۔۔

ورنہ ایسی دھچیاں اڑاؤ گا تمہاری عزت کی کہ سمیٹ نہیں پاؤ گی تم۔۔۔

اکرم سرخ آنکھوں سے ابرج کو دیکھتے تنبیہ ہوا۔۔۔

جاتا ہو میں اب۔۔

اپنا خیال رکھنا میری جان!!!!

وہ ابرج کی گال کو چھوتے ہوئے ہنستا ہوا وہاں سے اٹھا۔۔۔

ابرج کا چہرہ خوف اور پریشانی سے سرخ پرچکا تھا۔۔۔

جبکہ اس کی سانس بھی اب اکھڑ رہی تھی۔۔۔۔

دور کھڑی نزل جو یہ سب دیکھ رہی تھی فوراً اس شخص کے پیچھے بھاگی جو ابرج سے بات کر رہا تھا۔۔۔۔

www.urdu novels mania.com

آگئے ہیں ہم!!!

بہت دیر لگا دی ملائکہ نے آرڈر دینے میں!!!

ارسل ابرج کے ساتھ بیٹھتے بولا۔۔۔۔



یہ نزل کہاں گئی ہے اب؟؟؟؟

پتہ نہیں بھائی بھابھی سے پوچھ لے ایک تو زبردستی ہمارے ساتھ آگئی یے اب یوں ٹک کر  
نہیں بیٹھ رہی۔۔۔۔

ملائکہ منہ چڑھائے بولی۔۔۔۔

ابرج!!!!

ارسل نے ابرج کو چھوا تو وہ فوراً سم سی گئی۔۔۔۔

urdu  
novels mania  
www.urdu novelsmania.com

کیا ہوا ہے؟؟؟

سب ٹھیک ہے ناں!!!!

ارسل نے ابرج کے رنگ کو اڑتے دیکھا تو پریشان ہوا۔۔۔۔

ہاں!!!!

ہاں سب ٹھیک ہے۔۔۔۔

وہ بس یونہی !!!!!!!

ابرج نے نمبر کا کاغذ فوراً چھپایا۔۔۔۔۔

نہیں اگر کوئی پریشانی ہے تو بتاؤ۔۔۔۔۔

طبیعت ٹھیک ہے نہ تمہاری ؟؟؟؟

ارسل نے ابرج کے ماتھے چھوا جو کہ ٹھنڈا اور پسینے سے تر تھا۔۔۔۔۔

ارے تمہیں تو بہت پسینہ آ رہا ہے۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے ؟؟؟؟

ارسل گھر چلے میری طبیعت نہیں ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

مجھے کچھ اچھا نہیں لگ رہا ہے۔۔۔۔۔

ابرج رو ہانسی ہوئی۔۔۔۔۔

ہاں ہاں چلتے ہیں گھر مگر آرڈر۔۔۔۔۔

مجھ سے نہیں بیٹھا جائے گا ارسل۔۔۔

پلیز گھر چلے۔۔۔۔

ابرج ارسل کے دل پر سر رکھے زور آور بولی۔۔۔

بھائی میں آرڈر کینسل کروا آتی ہو۔۔۔۔

آپ نرمل کو کال ملائے۔۔۔

ہم گھر ہی چلتے ہیں بھابھی کی طبیعت سچ میں۔ ٹھیک نہیں لگ رہی مجھے۔۔۔۔

ملائکہ کہتے اٹھی۔۔۔

urdu  
novels mania  
www.urdu novels mania.com

تو ارسل نے فوراً نرمل کو کال ملا دی۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں وہ بھی وہاں آگئی۔۔۔

کیا ہوا خیریت ہے؟؟؟

ابھی تک کچھ منگوانا کیوں نہیں ۹۹۹۹

نہیں نرمل آپنی بجا بھی کی طبیعت نہیں ٹھیک تو بس گھر جا رہے ہیں !!!

چلوں ابرج اٹھو چلتے ہیں گھر !!!

ارسل ابرج کو اپنی بانہوں میں بھرے اسے لے کر چلنے لگا۔۔۔

ملائکہ بھی ان کے پیچھے کو ہوئی۔۔۔۔


طبیعت خرابی تو بس بہانہ ہے اصل خرابی کیا ہے اسکا بھی پتہ میں لگا لوں گی۔۔۔۔

ابرج اب دیکھتی ہو میں بھی کس طرح تم ارسل کی زندگی میں زیادہ دیر تک رہ پاتی ہو۔۔۔۔

نرمل زیر لب بڑبڑاتی اور ان کے پیچھے کو چل پڑی۔۔۔

#ناول:

👉 #شب۔تاب 👈 🕯️

از۔ # رابعہ۔ بخاری 

# قسط۔ نمبر۔ 20 :

اب کیا ہوگا ؟؟؟؟

اکرم کیوں ملنا چاہتا ہے مجھ سے ؟؟؟؟

اور اسے کیسے پتہ چلا کہ میں وہاں تھی ؟؟؟

سب اب کھتا جا رہا ہے ۔۔۔۔

زندگی سلجھنے کا نام ہی نہیں لے رہی !!!!!

ا ففففففف سوچ سوچ کر سر پھٹ جائے گا میرا تو۔۔۔۔۔

ابرج بیڈ پر بیٹھے سر تھامے پریشان تھی۔۔۔۔

کیا ہوا ہے ابرج ؟؟؟؟؟

طبیعت بہت زیادہ خراب ہے تو ابھی چلے ڈاکٹر کے پاس ؟؟؟

ارسل گرم دودھ کا گلاس لیے اندر داخل ہوا۔۔۔۔

ن!! نہیں نہیں۔۔۔۔

بس یونہی سر درد ہے۔۔۔۔

ابرج نے گلاس پکڑتے کہا۔۔۔

پتہ نہیں یونہی ہے کہ پیچھے کوئی وجہ بھی ہے ۹۹۹۹

مطلب ۹۹۹۹

ابرج ارسل کی بات سنتے ٹھٹکی۔۔۔۔

www.urdu novels mania.com

مال میں بالکل ٹھیک تھی مگر جیسے ہی مجھ سے دور ہوئی کچھ پل کیلئے تم تب سے پریشان لگ رہی ہو۔۔۔۔

گاڑی میں بھی خاموش رہی۔۔۔۔۔

اب وجہ بتاؤ کیا بات ہوئی ہے جس سے پریشان ہو۔۔۔

ارسل اس کے روبرو بیٹھا۔۔۔

ایسی کوئی بات نہیں ہے ارسل۔۔۔

بس یونہی۔۔۔۔۔

ابرج نے نظریں پھیریں۔۔۔

یونہی ہی پریشان نہیں ہو۔۔۔۔۔

بتانا نہیں چاہتی ہو تو وہ الگ بات ہے۔۔۔۔۔

تمہارے چہرے کے تاثرات تمہارے دل کا حال بیان کرنے کو کافی ہے۔۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ارسل!!!!!!

ابرج ہانپی۔۔۔۔۔

اباں کی یاد آ رہی ہے مجھے۔۔۔۔۔

بس تبھی اداس ہو اور آپکو ایسا لگ رہا ہے کہ جیسے میں پریشان ہو۔۔۔۔۔

بس اتنی سی بات!!!!

ارسل مطمئن ہوا۔۔۔۔۔

میں سمجھا شاید نرمل نے کی وجہ سے پریشان ہو۔۔

خیر اگر اتنی سی ہی بات تھی تو مجھے بتاتی تو سہی۔۔۔

کل لے چلتا ہو میں تمہیں تمہارے گھر!!!!

نہیں!!!!

نہیں نہیں۔۔۔۔۔

مجھے نہیں جانا۔۔۔۔۔

ابرج نفی ہوئی۔۔۔۔۔

مگر کیوں؟؟؟

اگر یاد آ رہی ہے تو مل لو ان سے۔۔۔۔۔

نہیں تو بات کر لو ان سے۔۔۔۔۔





ارسل اٹھا اور الماری کی جانب بڑھا۔۔۔

بات کر لو؟؟؟

ہاں ان سے کال پر بات کر لو۔۔۔۔

اور جب وہ کہے تو مل بھی لینا ان سے۔۔۔۔

ارسل ایک ڈبہ ہاتھ میں تھا مے ابرج کی جانب بڑھا۔۔۔۔

یہ لوں!!!!



یہ کیا ہے؟؟؟؟

ابرج نے ارسل کی جانب حیرت سے دیکھا۔۔۔۔

یہ موبائل تمہارے لیے لیا تھا میں نے۔۔۔۔

جس دن ہم ولیمے کی شاپنگ کرنے کو گئے تھے۔۔۔۔

یاد ہی نہیں رہا تبھی دے نہ سکا۔۔۔۔

اب تمہاری بات سنی تو سوچا دے ہی دو اب۔۔۔۔

ارسل مسکرایا۔۔۔۔

مگر ارسل مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔

ابرج انکاری ہوئی۔۔۔۔

ضرورت ہے ابرج!!!

تم مجھے کال کر سکتی ہو جب جب میں لیٹ ہو جاؤ۔۔۔۔

اپنے اباں سے بات کر سکتی ہو۔۔۔۔

رکھوں اسے اب۔۔۔۔

سم اس میں ڈال دی تھی میں نے بلکہ آن بھی ہے۔۔۔۔

میرا نمبر سیو ہے اس میں۔۔۔۔

مگر تمہارے اباں کا؟؟؟؟

ارسل نے سوچا۔۔۔۔

وہ مجھے یاد ہے۔۔۔

اباں کا ہی تو نمبر یاد رہتا ہے مجھے۔۔۔

ا برج فون دیکھتے بولی۔۔۔

تو بس اب اداس مت ہو۔۔۔

مجھے تم اداس بلکل اچھی نہیں لگتی ہو۔۔۔

ارسل کہتے اٹھا۔۔۔



کہاں جا رہے ہیں آپ اب۔۔۔

ا برج فوراً بولی۔۔۔

پاپا کے روم میں۔۔۔

ماما بتا رہی تھی کہ وہ عمرے پر جانے کی تیاری کر رہے ہیں۔۔۔

ساتھ چاچوں بھی جا رہے ہیں۔۔۔

تو بس وہی جا رہا ہو۔۔۔۔

اچھا یہ تو بہت خوشی کی بات ہے۔۔۔

پھر میں بھی آتی ہو!!!!

ا برج اٹھتے بولی۔۔۔

نہیں تم آرام کرو ابھی۔۔۔

اور دودھ ختم کرو فوراً۔۔۔

بس میں بات کر کے آتا ہوا بھی۔۔۔۔

ارسل کہتا باہر نکلا تو ا برج سامنے پڑے فون جیسی مصیبت کو گھورنے لگی۔۔۔۔

www.urdu novels mania.com

نزل اپنے کمرے میں تیز قدموں سے گردش کر رہی تھی۔۔۔

ہاتھ میں۔ موبائل تھا وہ مسلسل کسی کی کال کی منتظر تھی۔۔۔۔

کیا ہوا ہے زل ۹۹۹  
 اتنی تیز دوڑیں کس بات کی لگا رہی ہو۔۔۔۔  
 آگے جان ہے نہیں جو مزید سوکھنے کی تیاری میں ہو۔۔۔۔  
 شانزے بیگم جو کمرے میں داخل ہوئی زل کو یوں تیز ٹہلتے دیکھتے بولی۔۔۔

آپ کیوں آئی ہے ۹۹۹  
 وجہ بتائے بس!!!!  
 بناء وجہ آپ بھی میرے کمرے میں نہیں آتی۔۔۔۔  
 زل تلخ ہوئی۔۔۔۔  
 تمہارے پاپا تمہارے تایا کے ساتھ عمرے پر جانے کا کہہ رہے ہیں۔۔۔۔

تو میں کیا کرو پھر!!!!  
 مجھے کیوں بتا رہی ہے آپ ۹۹۹  
 زل بد تمیزی سے بولی۔۔۔۔

نرمل لہجہ سنبھالو اپنا۔۔۔۔

تمہارا باپ سہی کہتا ہے بہت بگڑ رہی ہو تم۔۔۔۔

شانزے بیگم سخت ہوئی۔۔۔۔

اما آپ نے جو بات کرنی ہے جلدی کرے۔۔۔۔

مجھے ابھی بہت ضروری کال آئی ہے۔۔۔۔۔

تو جلدی کرے اور جائے۔۔۔۔

کس کی کال آنے ہے تمہیں جس کی وجہ سے یوں اکھڑ رہی ہو تم ؟؟؟؟؟

شانزے بیگم بھنویں اچکائی۔۔۔۔

آپ نہیں جانتی موم۔۔۔۔

کس چڑیا کی گردن میرے میں ہاتھ میں آئی ہے۔۔۔۔

دبانے کی دیر ہے سب کی سانسیں میری پاؤں کے نیچے ہوگی۔۔۔۔

نرمل کچھ سوچتے ہوئے مسکرائی۔۔۔۔

کیا چڑیا؟؟؟؟

کس کی سانس؟؟؟؟

شانزے بیگم تذبذب ہوئی۔۔۔۔

ابھی کچھ نہیں بتا سکتی میں آپکو موم!!!!

مجھے سب سیٹ کرنے دے پہلے۔۔۔۔۔

پھر دیکھنا تماشا کہ کیسے سب ناچے گے۔۔۔۔۔

نرمل مسکرائی۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

مجھے لگتا ہے پاگل ہو گئی ہو تم۔۔۔۔

عجیب عجیب باتیں کر رہی ہو۔۔۔۔

جارہی ہو میں رہو اپنی سوچ میں گم!!!!

شانزے بیگم نا سمجھتے ہوئے باہر نکلی۔۔۔۔

میرا پلین میری منزل کو تو پہنچے پہلے۔۔۔۔۔  
ایسے تھوڑی دھنڈورا پیٹوگی میں۔۔۔۔۔

بس اب اس کی جلدی سے کال آجائے۔۔۔۔۔  
ابھی تک پتہ نہیں کیوں کال نہیں کی۔۔۔۔۔  
نرمل شانزے بیگم کے جاتے ہی اپنے موبائل کو دیکھتے بولی۔۔۔۔۔  
کہ تبھی اس کا فون بجاجس پر ایک نمبر نمودار ہوا۔۔۔۔۔  
نرمل نے فوراً فون اٹھایا اور کان سے لگایا۔۔۔۔۔

بہت دیر نہیں کر دی تم نے کال کرنے میں مجھے؟؟؟؟؟  
نرمل اکڑی اور بیڈ پر سکون ہوتے بیٹھی۔۔۔۔۔



بتاؤ گی بتاؤ گی کہ کون ہو میں اور کیوں تم سے رابطہ کرنا چاہتی ہو۔۔۔۔۔  
 مگر اس سے پہلے تمہیں مجھ سے ملنا ہوگا۔۔۔۔۔  
 ساری باتیں فون پر نہیں ہو سکتی ہے۔۔۔۔۔  
 لہذا جگہ اور وقت دونوں ہی میں تمہیں بتا دوں گی۔۔۔۔۔  
 تب تک میری اگلی کال کا انتظار کرو۔۔۔۔۔  
 نرمل نے فون بند کیا اور ہنستے ہوئے سیدھا بیڈ پر گرتے لیٹی۔۔۔۔۔

آہ۔۔۔۔۔

سکون!!!!

اتنے عرصے بعد میرے گرم آگ آلود دل کو سکون مل رہا ہے جو ابرج اور ارسل کی وجہ  
 سے مسلسل جل رہا تھا۔۔۔۔۔

اب لگاؤ گی وہی آگ ان کی زندگیوں میں۔۔۔۔۔  
 خاکستر نہ کر دیا ابرج کے وجود کو تو میرا نام بھی نرمل نہیں۔۔۔۔۔

کہا تھا ناں ابرج دھکے مار کر نکالوں گی تمہیں یہاں سے۔۔۔۔۔

اب یہ بات پوری کرنے کا وقت قریب تر ہے۔۔۔۔۔  
 نرمل خود کلامی کرتے زور زور سے ہنسنے لگی اور پورا کمرہ اس کی ہنسی سے گونجنے لگا۔۔۔۔۔

ارسل کمرے میں داخل ہونے لگا تو نرمل نے اس کی راہ روکی۔۔۔۔۔

کیسی ہے ابرج ۹۹۹۹

ٹھیک ہے!!!!

ارسل نظر انداز کرتے ہوئے آگے کی جانب بڑھا۔۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ارسل!!!!

کب تک ناراض رہو گے یوں!!!!

نرمل نے فوراً ارسل کی بازو پکڑی اور اس کے روبرو ہوئی۔۔۔۔۔

تب تک جب تک یہ فضول اور اچھی حرکتیں نہ چھوڑ دو تم!!!!

ارسل سخت ہوا۔۔۔۔

اس پر میرا کوئی اختیار نہیں ہے ارسل۔۔۔

بچپن سے اپنے ساتھ صرف تمہارا ہی نام جوڑا میں نے اور کسی کو اجازت نہ دی کہ کوئی ایسی  
جرأت بھی کرے۔۔۔

نزل ارسل کے چہرے پر انگلی پھیرتے بولی۔۔۔۔

اس میں میرا کوئی قصور نہیں۔۔۔۔

سب تمہاری اس سوچ کا قصور ہے۔۔۔

ارسل نے نزل کے سر پر ہاتھ دھڑا۔۔۔۔

دیکھو ارسل مانا کہ میں نے بہت برا رویہ رکھا ہے ابرج کے ساتھ۔۔۔

مگر اب میں شرمندہ ہو۔۔۔۔

مجھے سمجھ آ گیا ہے کہ اب کچھ نہیں ہو سکتا ہے۔۔۔

تو پھر کیوں میں اپنی اور تمہاری زندگی اجیرن کرو۔۔۔۔

ہم۔ دوست بھی تو بنے رہ سکتے ہیں کہ وہ بھی اب مشکل ہے۔۔۔۔؟؟؟  
 نرمل ارسل کے تاثرات کو دیکھتے بولی۔۔۔

شکر ہے سمجھ آئی تمہیں۔۔۔۔  
 ارسل نرم لہجہ ہوا۔۔۔۔

تو پھر فرینڈس؟؟؟؟  
 نرمل نے ہاتھ بڑھایا۔۔۔



ہمممممم!!!!  
 ارسل نے ہاتھ تھاما۔۔۔

بہت خوش ہو میں ارسل۔۔۔۔  
 تھینکیو۔۔۔۔

میں کبھی یہ دوستی ٹوٹنے نہیں دوں گی۔۔۔۔

نزل فوراً ارسل کے گلے لگی۔۔۔۔

جبکہ سامنے دروازے پر کھڑی ابرج ارسل اور نزل کو ساتھ لگے دیکھ کر دنگ سی ہوئی۔۔۔۔

ٹھیک ہے اب میں جاؤ اپنے کمرے میں!!!!  
ارسل نے نزل کو بیزار ہوتے خود سے الگ کیا۔۔۔۔

ہاں ضرور۔۔۔۔

ارسل جیسے ہی مڑا سامنے کھڑی روہانسی اور تیکھے تاثرات لیے ابرج کو کھڑا پایا۔۔۔۔

نزل پہلے ہی ابرج کی موجودگی سے واقف تھی لہذا ہنستے ہوئے وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔

ابرج جو ارسل کی آہٹ سن کر باہر نکلی تھی ارسل کو طیش نظروں سے گھور رہی تھی۔۔

ابرج!!!!

ارسل ابرج کی غلط فہمی کو بھانپتے فوراً اس کی جانب بڑھا۔۔۔

مگر ابرج دروازہ پٹختے ہوئے اندر کی جانب غصے سے بڑھ گئی۔۔۔

ابرج!!!!

ارسل پکارتا ہوا سیدھا اندر کی جانب بڑھا۔۔۔



یہ سب کیا تھا ارسل؟؟؟؟؟

ابرج پھٹری۔۔۔

کچھ نہیں تھا۔۔۔۔

کچھ بھی نہیں۔۔۔۔

ارسل صاف گواہوا۔۔۔

ارسل وہ آپ سے چپکی ہوئی تھی۔۔۔  
 اور آپ کہہ رہے ہیں کچھ نہیں تھا۔۔۔۔  
 ابرج چلائی۔۔۔۔

ابرج!!!!

ابرج!!!!

کیا بول رہی ہو یا ر!!!!

وہ معافی مانگ رہی تھی اپنی غلطی کی بس۔۔۔۔

میں اندھی نہیں ہوا رسل۔۔۔۔

کوئی بھی دیکھ کر بتا سکتا ہے کہ وہ سب کیا تھا۔۔۔۔

ابرج چیخی۔۔۔۔

ابرج چیخنا بند کرو۔۔۔۔

تمہارا دماغ چڑھ گیا ہے بس۔۔۔۔  
 کزن ہے وہ میری۔۔

کزن ہے مگر سابقہ منیگیر بھی جو کسی بھی طرح مجھے آپکے راستے سے نکالنا چاہتی ہے  
 بس۔۔۔

ابرج کیے سمجھاؤ تمہیں میں۔۔۔۔  
 تمہیں خود ہوش نہیں ہے ابھی کہ کیا بک رہی ہو تم۔۔۔۔  
 بہتر میں یہاں سے چلا ہی جاؤ۔۔۔۔  
 ارسل منہ بگاڑے باہر کو نکلا۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ہوش میں ہی ہو میں ارسل۔۔۔۔  
 میرے ہیں آپ بتا دے اپنے اس کزن کو۔۔۔۔  
 ابرج پیچھے کو بولی اور زور زور سے رونے لگ گئی۔۔۔۔



پوری رات ابرج کی نظریں ارسل کی منتظر رہی۔۔۔۔

بہت بری ہو میں۔۔۔۔

ناجانے کیا کیا خرافات بھتی گئی ارسل کو۔۔۔۔

کیا سوچ رہا ہو گا وہ میرے بارے۔۔۔۔

ناجانے رات کے اس پہر کہاں بھٹک رہے ہونگے۔۔۔۔

ابرج کھڑکی کی جانب باہر کی سنسانیت دیکھنے لگی۔۔۔۔

کسی سے پوچھ بھی نہیں سکتی اب۔۔۔۔

رات کا آدھ پہر گزر گیا ہے سب آرام کر رہے ہونگے۔۔۔۔

کیا پریشان کرو سب کو اب۔۔۔۔

ابرج خود جو کوسی کمرے میں پریشانی سے ٹہلنے لگی۔۔۔۔

فون!!!!

تبھی ابرج کی یادداشت ٹھٹکی اور فوراً اپنے بیڈ سائیڈ ٹیبل پر رکھے فون کو پکڑے ارسل کا نمبر ڈائل کرنے لگی۔۔۔۔

ارسل کا فون بند کیوں جا رہا ہے؟؟؟ فون کان پر لگائے ابرج بڑبڑائی۔۔۔۔

کئی بار دوبارہ ملانے کی کوشش کی مگر وہی مایوسی۔۔۔۔

یہ سب اکرم کی وجہ سے ہو رہا ہے۔۔۔۔

اس کی پریشانی نے مجھ سے یہ سب کہلوادیا۔۔۔۔

کیا ضرورت تھی مجھے یہ سب بکواس کرنے کی۔۔۔۔

ابرج فون بیڈ پر پھینکے اکرم کو کوسنے لگی۔۔۔

کہ تبھی اسکا فون بجنے لگا۔۔۔۔

ارسل کا فون ہوگا!!!!

ابرج ایک ٹانگ پر کھڑی فون کی جانب بھاگی۔۔۔

بناء نام نمبر دیکھے فوراً فون اٹھایا اور کان سے لگایا۔۔۔۔

ہیلو!!!!

ارسل!!!!

ابرج بے چینی سے بولی۔۔۔



کہاں ہے آپ؟؟؟؟

کوئی کرتا ہے ایسا بھلا۔۔۔۔۔

مانا کہ میں نے بہت غلط باتیں کی مگر شرمسار ہو۔۔۔

پلیز واپس آجائے ایم سوری!!!!!!

ہائے!!!!!!!!!!!!

کاش میرے لیے بھی کوئی ایسی باتیں کرتا۔۔۔۔

دوسری جانب سے آنے والی انجان آواز سے ابرج نے فوراً اپنے فون کو حیرت سے دیکھا جہاں ایک نمبر جگمگ کر رہا تھا۔۔۔

کون!!!!!!

ابرج کا پتی آواز سے بولی۔۔۔

ہائے کتنی ظالم ہے میری سابقہ محبوبہ۔۔۔

فورا بھول گئی مجھے۔۔۔

ارے کل ہی تو ملے تھے ہم۔۔۔

اکرم گھٹیا پن پر اترا۔۔۔

اکرم تم!!!!

ابرج کی زبان پر نام ابھرا۔۔۔

اللہ یاد آ ہی گیا میں تمہیں۔۔۔

ذیے نصیب۔۔۔۔۔

کیوں فون کیا ہے مجھے!!!!!!

اور میرا نمبر ؟؟؟؟؟

کہاں سے ملا تمہیں میرا نمبر ؟؟؟؟

ابرج سخت ہوتی۔۔۔

کہا تھا نمبر حاصل کرنا میرے لیے کوئی آسان بات نہیں۔۔۔

اور رہی بات کال کی تو میرا دل کر رہا تھا تمہاری کانپتی خوف بھری آواز سننے کو۔۔۔

کس قدر رومانوی لگتی ہے ا

اکرم للبحاثی لہجے سے بولا۔۔۔

بجو اس بند کرو اپنی۔۔۔

آنی سمجھ۔۔۔۔۔

اب مجھے کال کی تو میں ارسل کو بتا دوں گی۔۔۔

تمہاری اتنی ہڈیاں توڑے گا نا وہ کہ یاد رکھو گے تم۔۔۔۔

ابر ج نے سخت تنبیہ دی۔۔۔۔

بھوننا کون چاہتا ہے ظالم۔۔۔۔

یاد ہی کر رکھا تمہیں۔۔۔۔

خیر فون میں نے تمہاری ہوا بھری دھمکیاں سننے کو نہیں کیا۔۔۔۔

ملنا ہے مجھے تم سے۔۔۔۔

urdu  
novels mania  
www.urdu novels mania .com

تم پاگل ہو گئے ہو۔۔۔۔

میں کیوں ملوں گی وہ بھی تم جیسے گھٹیا صفت انسان سے۔۔۔۔

ابر ج بلبلائی۔۔۔

ملنا تو پڑے گا چاہے جیسے بھی القابات سے نوازو تم۔۔۔۔

ورنہ میری ایک پرواز سیدھا تمہارے گھر کے اندر اور پھر اس کے بعد تم گھر کے باہر۔۔۔

تو بہتر ہے مل ہی لوں مجھ سے۔۔۔۔

میں نہیں ملوں گی۔۔۔۔

آئی سمجھ تمہیں میں نہیں آؤ گی۔۔۔۔

ا برج فون پر چلائی۔۔۔

تم آؤ گی میری جان تم آؤ گی۔۔۔۔

یقیناً تم نہیں چاہو گی کہ کوئی تمہاری اصلیت تمہارے گھر والے جانے۔۔۔

جب ملنا ہو گا تمہیں کال کر دوں گا۔۔۔

نمبر سیو کر لو میرا اب۔۔۔۔

اب تو بات ہوتی رہے گی ہماری۔۔۔۔۔

اکرم فاتحانہ انداز سے اکڑا اور فون کاٹ دیا۔۔۔۔

میں نہیں آؤ گی اکرم۔۔۔۔

جو کرنا ہے کر لو۔۔۔۔

سن رہے ہوناں میں نہیں آوگی۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔

ہیلو!!!!

ابرج مسلسل فون پر بول رہی تھی اس بات سے بے خبر کے پیچھے ارسل کھڑا اسے حیرت کی تصویر بنے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

کس سے بات کر رہی ہو وہ بھی اس وقت!!!!؟؟؟

کس سے ملنے سے انکاری ہو رہی ہو؟؟؟؟

ارسل!!!!

ابرج بناء پلٹتے حواس باختگی سے بڑبڑاتی۔۔۔

بولو!!!!!!

کس سے بات کر رہی تھی تم!!!!؟؟؟؟

ارسل آستین چڑھائے اس کی جانب بڑھا۔۔۔۔



کہاں تھے آپ ؟؟؟؟

کب سے اپکا انتظار کر رہی تھی میں آپکا۔۔۔ ابرج نے بوکھلاتے بات بدلی۔۔

میرے سوال کا یہ جواب نہیں ہے ابرج!!!!

کال کس کی تھی ؟؟؟؟

ارسل نے فوراً فون ابرج کے ہاتھ سے کھینچا جو تذبذب سی اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

یہ کس کا نمبر ہے ؟؟؟؟

پانچ منٹ بات کی ہوئی ہے اس سے تم نے ؟؟؟

www.urdu novelsmania.com

مجھے نہیں لگتا تم جانتی ہوگی اس سے۔۔۔۔

ارسل نے سکرین ابرج کی جانب کی۔۔۔۔

شک کر رہے ہیں آپ مجھ پر!!! ؟؟

کیوں تم شک کر سکتی ہو تو مجھے اس بات کا حق کیوں نہیں ہے پھر ۹۹۹۹  
ارسل تیکھا ہوا۔۔۔۔

کوئی رانگ نمبر تھا اسکو بول رہی تھی میں۔۔۔۔  
کہ آپ آگئے اور غلط سمجھ لیا مجھے۔۔۔۔  
ابرج منہ پھولائے بولی۔۔۔۔

میں بھی کمرے میں ہی آ رہا تھا جب نرمل نے مجھے روک لیا اور تم نے ہمیں دیکھا یوں غلط  
سمجھ لیا مجھے۔۔۔۔  
ارسل بے رخی سے بولا۔۔۔۔  
www.urdu novels mania.com

جانتی ہوا رسل۔۔۔۔  
میں نے غلط سمجھا۔۔۔۔  
مجھے وہ سب نہیں کہنا چاہتے تھا۔۔۔۔  
بہت ہی فضول بول گئی تھی میں۔۔۔۔

ابرج واقعی ہی شرمندہ تھی۔۔۔۔

اچھی بات ہے خود ہی سب سمجھ گئی ہو تم۔۔۔

بہت نیند آرہی ہے مجھے اب۔۔۔

صبح دیر سے اٹھانا مجھے۔۔۔

ارسل اسی لہجے سے موبائل ابرج کو تھامائے بیڈ پر جالیٹا۔۔۔

جبکہ ابرج بس اسے کی بے رخی کو دیکھتے وہی کھڑی رہی۔۔۔

urdu  
novels mania

www.urdu novels mania.com

صبح ہوئی تو ابرج کو اپنا سر بھاری سا محسوس ہوا۔۔۔۔

اففف میرا سر!!!!

ابرج سر تھامے کڑا ہی۔۔۔

پھر ساتھ سوتے ہوئے ارسل پر نظر ڈالی جو دوسری جانب پلٹے سو رہا تھا۔۔۔۔

بہت دل دکھا دیا ہے میں نے اپکا۔۔۔۔

بہت شرمندہ ہو میں ارسل آپ سے۔۔۔۔

ابرج ارسل کے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگی۔۔۔

ارسل نیند میں آہستگی سے اس کی جانب ہوا کہ ابرج فوراً ارسل سے پیچھے کو ہوئی۔۔۔۔

ابھی بھی سو رہے ہیں۔۔۔۔۔

میری طرح یہ بھی رات بھر جاگے ہی تو رہے ہیں بہتر ہے اب پرسکون ہو جائے۔۔۔۔

ابرج سوچتے اٹھی اور فریش ہونے کو بڑھی۔۔۔۔

www.urdu novels mania.com

کچھ دیر میں واپس نکلی تو نظر سامنے سوئے ہوئے ارسل پر پڑی جو ابھی بھی تھکاوٹ سے چور سو رہا تھا۔۔۔۔

ایک قدم اس کی جانب بڑھایا مگر پھر کچھ سوچتے ہوئے واپس باہر کو نکل گئی۔۔۔۔

ابرج کے جانے کے بعد ارسل بھی آنکھوں کو ملتے اٹھا۔۔۔۔

کمرے میں چاروں اطراف نظر گھومائی تو ابرج کو نہ پایا۔۔۔

جمائی بڑھتے وہ اٹھا اور سید افریش ہونے کو بڑھا۔۔۔

ابرج ڈائینگ روم میں موجود ناشتہ لگا رہی تھی جب سیب ہاتھ میں تھامے نرمل جھومتی ہوئی اس کی جانب آئی۔۔۔

urdu  
novels mania  
www.urdu novels mania.com

کیسی ہوا ابرج؟؟؟؟؟

طبیعت ٹھیک ہے اب تمہاری؟؟؟؟

ہاں ٹھیک ہو شکریہ!!!!

ابرج نے نظر انداز کیا۔۔۔۔

اچھا تو ارسل کہاں ہے نظر نہیں آ رہا ہے وہ !!!؟؟  
 نرمل نے جان بوجھ کر سوال داغا۔۔۔۔

کیوں کوئی کام ہے آپکوان سے؟؟؟  
 ابرج سیدھی ہوئی۔۔۔۔

بھئی میرا کزن ہے وہ پورا ہورا حق رکھتی ہو اس پر۔۔۔۔۔  
 چلوں نہ بتاؤ میں خود دیکھ کر آتی ہو کہ اٹھا ہے کہ نہیں۔۔۔۔۔  
 نرمل طنزیہ مسکراہٹ لیے وہاں سے نکلی۔۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ابرج بھی ایک پل کو جلن کی آگ میں جلتے اس کی جانب بڑھی مگر پھر کچھ سوچتے وہی رک  
 گئی۔۔۔۔۔

ارسل فریش ہو کر نکلا تو سیدھا شیشے کے سامنے جا کھڑا اپنے بالوں کو کھنگالنے لگا۔۔۔۔۔

مارنگ کزن!!!!

نرمل بلا اجازت اندر بڑھی۔۔۔۔

تم یہاں اتنی صبح خیریت ؟؟؟؟

ارسل حیرت زدہ ہوا۔۔۔

کیوں میں نہیں آ سکتی یہاں پر! ؟؟؟؟

ابرج دلچسپی ظاہر کرتے بیڈ پر ترچھی کرتے بیٹھی۔۔۔۔

novelsmania  
www.urdu novelsmania.com

آ سکتی ہو منع نہیں کیا۔۔۔

مگر تب جب ابرج یہاں ہو۔۔۔۔

بہتر جانتی ہو ہماری درمیان اب تک کیا کیا ہو چکا ہے۔۔۔ ارسل صاف گو ہوا۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی۔۔۔۔

شادی شدہ ہو گئے ہو تو اسکا یہ مطلب نہیں کہ اب تمہاری بیوی کی اجازت سے ہی ملا کرو تم سے۔۔۔۔۔

اور ویسے بھی وہ کونسا منع کرنے والی مجھے۔۔۔

بات تو اصل یہی ہے کہ اجازت سے ہی ملا کرو۔۔۔۔۔  
ارسل کہتے ہوئے الماری کی جانب بڑھا۔۔۔

نزل ابرج کو آتے دیکھ کر فوراً ارسل کے پیچھے جا کھڑی ہوئی۔۔۔

نزل!!!!۔

ارسل کو نزل کی حرکت ناگوار لگی تو اسے خود سے فاصلہ رکھنے کو جیسے ہی پلٹا تو نزل کو اپنے قریب تر کھڑا پایا۔۔۔۔۔

اسی اثناء میں ابرج بھی کمرے داخل ہوئی تو دونوں کو قریب دیکھتے وہی ٹھٹک سی گئی۔۔۔۔۔



ارسل نے ابرج کو دیکھا تو لمحہ بھر میں نرمل کو بازو سے پیچھے کرتے خود سے دور کیا۔۔۔۔

ابرج نے انگاری نظروں سے دونوں کو گھورا۔۔۔۔

ایسا کچھ نہیں ہے ابرج جیسا تم سوچ رہی ہو میں تو بس!!!!  
نرمل ہلکی مسکراہٹ لیے بولی۔۔۔۔



باہر جاؤ میرے کمرے سے نرمل۔۔۔۔  
ابرج سخت ہوئی۔۔۔۔

ابرج!!!!  
نرمل آگے کو بڑھی۔۔۔۔

اور آئندہ میرے کمرے میں آنے کی کوشش بھی مت کرنا۔۔۔۔

اور رہی بات سوچ کی تو میری تمہاری جیسی گھٹیا سوچ نہیں۔۔۔  
مجھے یقین ہے ارسل پر اور ہماری محبت پر جو تمہاری وجہ سے کبھی کمزور نہیں پڑے  
گی۔۔۔۔۔

سوچ بھی کیسے لیا تم نے۔۔۔۔۔  
 کہ جو پہلے کبھی تمہاری جانب راغب نہ ہوئے وہ اب ہونگے۔۔۔۔۔  
 ابرج بازوؤں باندھے تیکھے لہجے سے بیچڑی۔۔۔۔۔

جس پر نرمل دانت پسیتجے بناء کچھ کہے وہاں سے نکل پڑی۔۔۔۔۔

جبکہ ارسل ابرج کا یہ رویہ دیکھ کر دنگ سا اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

ناشتہ بن گیا ہے آجائے نیچے یہی کہنے آئی تھی میں آپ سے۔۔۔۔۔  
 ابرج پلٹی اور باہر نکل پڑی۔۔۔۔۔

— — — — ♪♪♪♪♪

اففففففف کیا چیز ہے یہ ابرج۔۔۔۔

پل پل میں مجھے حیرت میں ڈال دیتی ہے۔۔۔

ناجانے کتنے اور روپ چھپا رکھے ہیں اس نے مجھ سے۔۔۔۔

ارسل ہستا ہوا بال سہی کرتے باہر کو نکل پڑا۔۔۔

#ناول:

👉 #شب\_تاب 📖👉

از۔ #رابعہ\_بخاری 😊



قسط نمبر 21:

ابرج کچن میں کھڑی انعم بیگم کے ساتھ کھانے کی تیاری میں مصروف تھی جب شانزے بیگم بھی پانی پینے کو اندر کی جانب بڑھی۔۔۔

آنٹی ارسل بتا رہے تھے کہ نوید انکل اور عالم انکل دونوں عمرے کی سعادت حاصل کرنے کی تیاری میں مصروف ہیں۔۔۔

کب جانا ہے انہوں نے پھر ۹۹۹۹

ابرج کو ہوئی۔۔۔

بیٹا کہہ تو رہے تھے کہ ایک دو دن میں بتا دے گے۔۔۔

ابھی تک کچھ بتایا نہیں انہوں نے۔۔۔۔

شانزے تمہیں بتایا کچھ نوید بھائی نے ۹۹۹۹

انعم بیگم ان کی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

www.urdu novels mania.com

وہ مجھے کہاں بتاتے ہیں کچھ۔۔۔

آپ کو ہی سب خبر ہوتی کون کیا کر رہا ہے اور کہاں جا رہا ہے۔۔۔۔

شانزے بیگم طنزیہ ہوئی۔۔۔۔

ا برج نے انعم بیگم کی جانب دیکھا جو بناء کچھ کہے صبر سے کھڑی سبزی بنا رہی تھی۔۔۔

کہ تبھی زمل بن ٹھن ہوتی ہاتھ میں بیگ لٹکائے اندر کو آئی۔۔۔

اففففففف کیسے کھڑی رہتی ہے ماما آپ یہاں!!!!

کس قدر گرمی اور جس!!!!

زمل چونچلے کرتے پھوں پھاں بولی۔۔۔۔

تو میری جان تم باہر بیٹھو ناں۔۔۔۔

کیوں آئی ہو یہاں پر کیا کچھ چاہیے تھا تمہیں؟؟؟۔۔۔

شانزے بیگم محبت سے بولی۔۔۔

نہیں مجھے کچھ چاہیے ہوتا تو بوا کو بلاتی خود نہ آتی یہاں۔۔۔

خیر میں جا رہی ہو باہر دیر ہو سکتی ہے تو پلیز پاپا کو سنبھال لینا آپ۔۔۔۔

نرمل لا پرواہی سے بولی۔۔

کہاں جا رہی ہو بیٹا؟؟؟

اور تمہیں پتہ ہے وہ بولتے ہیں تمہارے یوں باہر جانے پر کیسے سنبھالوں گی انہیں میں !!!  
شانزے بیگم پریشان ہوئی۔۔۔

یہ اب آپکی سر درد ہے۔۔۔۔۔

میں آگے ہی بہت لیٹ ہو گئی ہو۔۔۔۔۔

جا رہی ہو اب میں۔۔۔۔۔

ہائے!!!!

نرمل نے بے ضرر ہوئی اور باہر نکلی۔۔۔۔۔

شانزے بیگم ایک لمحے کو اسے روکنے کو بڑھی مگر انعم بیگم اور ابرج کی نظروں کو محسوس کرتے ہوئے وہی رک گئی۔۔۔۔۔

کچھ دیر مارے شرمندگی وہ وہی کچن میں کھڑی پانی پینے کا ڈرامہ کرتی رہی اور پھر سیدھا باہر کو نکلی۔۔۔

کبھی کبھی لگتا ہے جو بھی ہوا بہترین ہوا۔۔۔  
جب جب زل کی ایسی حرکتیں دیکھتی ہو تو شکر کرتی ہوا اپنے رب کا کہ میرا گھر زل کے شر سے محفوظ ہے ورنہ ناجانے کیا بنتا پھر۔۔۔۔

آئی زل ایسی کیوں ہے ؟؟؟؟  
جب دیکھو کھڑکرات کرتی ہے کسی کا ادب کسی کا لحاظ کچھ بھی نہیں!!!!  
ابرج انعم بیگم کو دیکھتے بولی۔۔۔  
www.urdu novels mania.com

تربیت کا اثر اور کچھ نہیں۔۔۔۔

شانزے نے اسے اپنے جیسا بنایا ہے تبھی وہ آج شانزے کی بھی عزت کرنا گوارا نہیں سمجھتی۔۔۔۔

خیر اللہ پاک بہتر کرے ان کے حق میں۔۔۔۔

لاؤ مجھے دو یہ سبزی اور آپ بوا کو بلا کر لاؤ۔۔۔۔۔  
 دو گھنٹے سے کپڑے ڈالنے گئی ہوئی ابھی تک نہیں آئی۔۔۔۔۔  
 دیکھو کہاں رہ گئی ہے وہ!!!

جی آنٹی میں بلاتی ہوا نہیں۔۔۔۔۔  
 ابرج کہتے اٹھی اور چل دی۔۔۔۔۔

جبکہ انعم بیگم ابرج کے جانے کے بعد سبزی بنانے میں مصروف ہوئی۔۔۔۔۔

ارسل صوفے پر بیٹھالیپ ٹاپ سنبھالے کسی کام میں مگن تھا جب ابرج منہ پر ہاتھ رکھے  
 سیدھا واش روم کی جانب تیز گام ہوئی۔۔۔۔۔

اسے کیا ہوا ہے؟؟؟؟

ارسل ابھی سوچ ہی رہا تھا کہ ہانپتے ہوئے ابرج پھر سے باہر کو نکلی۔۔۔۔۔



اور سیدھا پھولی سانس لیے ارسل کے ساتھ نڈھال ہوتے بیٹھی۔۔۔۔

کیا ہوا ہے ابرج؟؟؟؟

طبیعت تو ٹھیک ہے ناں؟؟؟؟

ارسل ابرج کے پیلے پڑتے رنگ کو دیکھتے بولا۔۔۔

پتہ نہیں صبح سے ہی حالت ایسی ہے۔۔۔۔

ابرج غنودگی میں ہوئی۔۔۔



تو پہلے کیوں نہیں بتایا یا۔۔۔۔

اٹھو جلدی اور چلوں میرے ساتھ۔۔۔۔

ارسل لیپ ٹاپ رکھتے پریشان ہوا۔۔۔۔

نہیں ارسل مجھے لگتا ہے کل رات دیر سے کھانا کھایا تھا میں نے شاید تبھی ایسا ہو رہا ہے۔۔۔۔

اگر کوئی میڈ ہے تو آپ مجھے وہ دے دیں۔۔۔  
میں کچھ دیر آرام کر لوں گی کھا کر۔۔۔  
ابرج بمشکل بولی۔۔۔

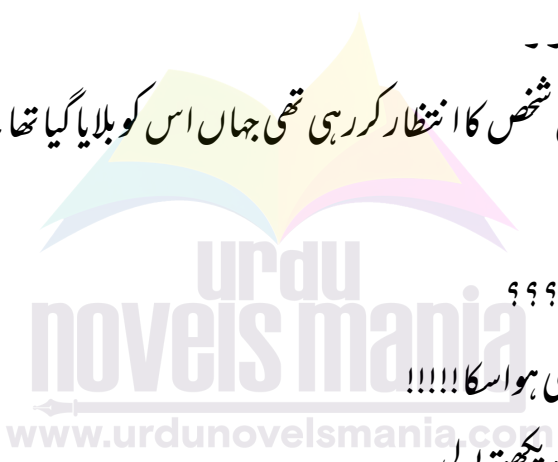
اچھا دیتا ہوا بھی۔۔۔۔  
بلکہ فریش جوس لاتا ہوتا تب تک تم بیڈ پر بیٹھو جا کر۔۔۔  
ابھی آیا بس۔۔۔۔  
ارسل فوراً باہر کی جانب نکلا۔۔۔

جبکہ ابرج سہارا لیتے ہوئے بیڈ پر جالیٹی اور فوراً ہی نیند کی وادیوں میں گم ہو گئی۔۔۔۔

ارسل ہاتھ میں گلاس تھامے اور ساتھ دوائی پکڑے آیا تو ابرج کو سوتے پایا۔۔۔

اتنی سی دیر میں سو بھی گئی یہ تو۔۔۔  
لگتا ہے تھک گئی تھی شاید تبھی۔۔۔۔

اب یہ گلاس یہی رکھ دیتا ہوا ٹھے کی تو خودی پی لے گی۔۔۔  
ارسل سائیڈ ٹیبل ہر گلاس رکھتے ہوئے لیپ ٹاپ لیے کمرے سے باہر نکل گیا جبکہ ابرج  
بیڈ پر لیٹے سوئی رہی۔۔۔  
نرمل اسی جگہ بیٹھے اس شخص کا انتظار کر رہی تھی جہاں اس کو بلایا گیا تھا۔۔۔۔



کہاں رہ گیا ہے یہ ؟؟؟؟؟  
کب سے انتظار کر رہی ہو اسکا!!!!  
نرمل گھڑی کی جانب دیکھتے بولی۔۔۔

کہ تبھی نیلے رنگ کی شرٹ اور کالی پینٹ میں ملبوس اکرم کالے رنگ کے چشمے دھڑے  
سٹائل مارتے سیدھا نرمل کے سامنے آ بیٹھا۔۔۔۔

ہائے بے بی!!!!!!  
کیسی ہو!!!!!!

اکرم نزل کو اوپر سے نیچے حوس بھری نظروں سے گھورتے ہوئے بولا۔۔۔

پہلی بات چشمہ اتارو پیٹڈ و لگ رہے ہو۔۔۔۔۔

اور دوسری بات حد میں رہنا اپنی ورنہ جس طبیعت سے آئے ہوناں یہاں واپس نہیں جا پاؤ گے۔۔۔۔۔

نزل اسے تنبیہ کرتے بولی۔۔۔۔۔

اکرم نے سنا تو فوراً چشمہ آنکھوں سے اتارے سامنے بیٹھی نزل کو گھورنے لگا۔۔۔۔۔  
www.urdu novelsmania.com

بولو کیوں بلایا ہے مجھے۔۔۔۔۔  
کیا کام ہے۔۔۔۔۔

اب آئے ہوناں اصل بات پر۔۔۔۔۔

کہ کام کیا ہے!!!! نرمل مسکرائی۔۔۔۔

بولو زیادہ وقت نہیں ہے میرے پاس!!!!

کیوں اپنا سارا وقت ابرج کے نام کر رکھنے کا ارادہ ہے تمہارا کیا؟؟؟؟  
نرمل دبی مسکراہٹ لیے گوی ہوئی۔۔۔۔

کیا مطلب؟؟؟؟

اور ابرج کون میں کسی ابرج کو نہیں جانتا ہو!!  
یہ جاننے کو بلایا مجھے تو میرا وقت ضائع کیا تم نے!!!!  
اکرم تیزی سے کرسی کو دھکیلتے ہڑبڑاتے اٹھا۔۔۔۔

تمہاری ہڑبڑاہٹ ہی بتا رہی ہے کہ تمہارا اس سے گہرا واسطہ ہے وہ بھی لمبے وقت  
کا۔۔۔۔

میری مدد کرو گے تو پورے پانچ لاکھ دونگی۔۔۔۔

اب یہ تم پر ہے کرسی دھکیل کر واپس بیٹھو یا پھر پیسے دھکیل کر جاؤ یہاں سے ۔۔۔۔  
 نرمل اکرم کو لالچ دیتے ہوئی ۔۔۔۔

جس پر پیسوں کا بھوکا اکرم فوراً چہرے پر بڑی مسکراہٹ لیے واپس اپنی کرسی پر بیٹھا ۔۔۔

اب آئی ہونا اصل بات پر ۔۔۔۔  
 تو کیا پوچھنا چاہ رہی تھی تم دوبارہ بولو ۔۔۔۔  
 اکرم اب کرسی پر اطمینانیت سے ٹیک لگائے بولا ۔۔۔

urdu  
 novels mania  
 www.urdu novels mania.com

ا برج!!!!

کون ہے !!؟؟

کہاں سے ؟؟؟؟

کیا تعلق تمہارا اور اسکا ؟؟؟؟

اور ارسل کو کیسے ملی ؟؟؟؟

نرمل سنجیدہ ہوئی ۔۔۔۔

کوٹھے پر چھوڑا تھا اسے میں نے۔۔۔  
تمہارے ارسل کے پاس کہاں گئی یہ مجھے نہیں معلوم۔۔۔۔

کوٹھا؟؟؟؟؟؟  
نزل چونکی۔۔۔۔



سب بتاؤ گا۔۔۔  
پہلے پیسے اور پھر پیٹ پوجا۔۔۔۔  
کچھ اندر جانے گا تبھی باہر نکلے گا۔۔۔۔  
وہ سب جو تم جاننا چاہتی ہو۔۔۔۔  
اکرم نزل کو لپٹائی نظروں سے دیکھتے بولا۔۔۔۔

ویٹر!!!!!!  
نزل نے اکرم کو کاٹ کھانے کی نظروں سے دیکھا۔۔۔۔

جبکہ اکرم کو اب مزہ آنے لگا تھا۔۔۔۔

کھانے پینے سے فارغ ہوتے ہی نرمل نے فوراً پانچ لاکھ کا چیک اکرم کے سامنے پھینکا۔۔۔۔

انگلیاں چاٹتا اکرم فوراً ہی چیک پر جھپٹا اور پھٹی آنکھوں سے چیک کو دیکھنے لگا۔۔۔

اب کھا بھی لیا اور پی بھی لیا۔۔۔۔

سب بتاؤ سچ بتاؤ۔۔۔۔

کون ہے ابرج!!!!

نرمل سخت ہوئی۔۔۔۔

جس پر اکرم نے ایک لمبا ڈکار بھرا اور پھر سب ہی نرمل کے سامنے اگلنے لگا۔۔۔



جیسے جیسے اکرم اسے بتا رہا تھا نرمل کی حیرانگی بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔

بات ختم کرتے ہی اکرم واپس کرسی پر سرجمائے مزے سے بیٹھ گیا۔۔۔

جبکہ نرمل منہ کھولے ابھی تک اس کی باتوں پر ششدر تھی۔۔۔۔

اوہ مائی گوڈ؛!!!!

بلکہ اوہ مافی گہ ٹینس!!!!

نزل نے فوراً خوشی کا اظہار کیا۔۔۔۔۔

## اتنی بڑی بات!!!

اتنا بڑا دھوکا!!!!

!!!!!!

وَأَوَّلُ!!!

نزل ہنسے کھلکھلانے لگی۔۔۔۔

اگر ہو گیا تمہارا کام تو میں جاؤ اب!!!!

نہیں!!!!!!

اب تو اصل ضرورت ہے مجھے تمہاری!!!!  
نزل نے فوراً اکرم کو انگلی سے بیٹھنے کا اشارہ دیا۔۔۔۔

جس پر وہ نا سمجھی سے واپس کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

جبکہ اب نزل کا دماغ شیطانی چالیں بننے لگا۔۔۔۔

ابرج غنودگی میں بیڈ پر لیٹی سو رہی تھی کہ تبھی اسکا فون بجنے لگا۔۔۔۔

فون کی گھنٹی سے پورا کمرہ گونجا تو آنکھیں ملتے ابرج اٹھ بیٹھی۔۔۔۔

کس کا فون ہے ؟؟؟؟  
وہ اونگھتے ہوئے فون ڈھونڈنے لگی۔۔

مگر جیسے ہی نظر سامنے چمکتے نمبر پر پڑی تو فوراً ہوش میں آئی۔۔۔۔

یہ تو وہی نمبر ہے !!!!!!!  
جس سے کل رات اکرم نے !!!!

ابرج بولتے رکی تو فون بند ہو گیا۔۔۔۔

مگر تبھی ہی میسج آچمکا۔۔۔۔

اگر اگلی کال پر مجھ سے بات نہ کی تو دس منٹ میں تمہارے روبرو کھڑا مسکرا رہا ہوں گا۔۔۔  
اور تم رورہی ہو گی۔۔۔۔

ابرج نے میسج پڑھا ہی کہ تبھی واپس فون بجنے لگا۔۔۔۔

ابرج بجتے فون کو دیکھنے لگی تو فوراً سب سے پہلے کمرے کے دروازے کی جانب دیکھا جو بند تھا۔۔۔۔

کہاں تھی میری جان!!!!  
 کتنا انتظار کرواتی ہو مجھ سے تم!!!  
 پتہ نہیں تمہیں کہ مجھے انتظار سے سخت نفرت ہے۔۔۔۔  
 ابرج نے فون کان سے لگایا تو اکرم گھٹیا لہجے لیے بولا۔۔۔۔

novels mania  
 www.urdu novels mania.com

بولو کیوں کال کی ہے مجھے!!!!  
 ابرج کا لہجہ تھکا ہوا تھا۔۔۔۔

فففففففف اس آواز کو سننے کیلئے۔۔۔۔۔  
 میری جان کی آواز مدہم کیوں ہے آج؟؟؟؟

کیا ہوا کل کی شیرنی آج کی بلی میں بدل گئی۔۔۔۔  
اکرم کہتے ہوئے ابرج کی بے بسی کا مذاق اڑانے لگا۔۔۔۔

یہ فضول بکواس کرنے کو کال کی ہے تو بند کر رہی ہو میں فون!!!!  
ابرج سخت ہوئی۔۔۔۔



مجھے ملنا ہے تم سے۔۔۔۔

ابھی اسی وقت۔۔۔۔

انتظار کر رہا ہو تمہارا میں۔۔۔۔

ایڈریس میج کر دیتا ہو۔۔۔۔

اکرم اپنی اصل پر آیا۔۔۔۔

میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے میں نہیں آ سکتی۔۔۔۔

ابرج کی آواز مدہم ہوئی۔۔۔۔

یہ سب ڈرامے اپنے نام نہاد شوہر سے لگانا۔۔۔۔۔  
 میرے پاس اتنا فضول وقت نہیں جو تم جیسی پر ضائع کرو۔۔۔۔۔  
 بہتر ہے فوراً آؤ۔۔۔۔۔  
 اکرم نے کہتے ساتھ ہی فون کاٹ دیا۔۔۔۔۔

جبکہ مارے پریشانی وہ سر پکڑے اس مصیبت کو کوسنے لگی۔۔۔۔۔  
 جانا تو پڑے گا ورنہ وہ یہاں تک ہی نہ آجائے۔۔۔۔۔  
 مگر کیسے جاؤ۔۔۔۔۔  
 ارسل کے ساتھ تو جا نہیں سکتی۔۔۔۔۔  
 www.urdu novels mania.com

اففففففف میرے اللہ کچھ تو راہ دکھا کچھ تو مدد فرما۔۔۔۔۔  
 میں مزید کچھ سہنے کی ہمت نہیں رکھتی۔۔۔۔۔  
 میری مدد فرما دے میرے مولا۔۔۔۔۔  
 وہ خالی آنکھوں سے دعا گو ہوئی اور بمشکل سہارا لیتے اٹھی۔۔۔۔۔

تو آرہی ہے اسکا مطلب وہ ۹۹۹۹۹۹۔۔  
 نزل نے اکرم کی جانب دیکھا۔۔

ہاں کہہ تو رہی ہے باقی معلوم نہیں مجھے۔۔۔

اکرم فون بند کرتے اس سے مخاطب ہوا۔۔۔ رُ

ہمسما آئے گی وہ ضرور آئے گی۔۔۔

دھمکی ہی اس طرح کی دی ہے تم نے۔۔۔۔۔  
نرمل فاتحانہ مسکراہٹ لیے کہا۔۔۔۔۔

مجھے ایک بات سمجھ نہیں آرہی۔۔۔۔۔  
میں تو سیٹھ کی وجہ سے اس کے پیچھے ہو  
مگر تم۔۔۔۔۔

تم کیوں اس کے پیچھے کاٹ کھانے کو پڑی جو اتنی بڑی رقم مجھے دے رہی ہو۔۔۔۔۔

اکرم تجسسی ہوا۔۔۔

تمہیں اس سے مطلب۔۔۔

تمہارے کام کے پیسے تمہیں مل رہے ہیں بہتر ہے وہی کرو۔۔۔

زیادہ ناک گھسارنے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔

نرمل پیر پٹختے اٹھی اور دوسری جانب بڑھی۔۔۔۔

میری بلا سے جو مرضی ہو ان کے درمیان۔۔۔۔

مجھے میرے پیسے مل رہے بس اسی سے مطلب میرا۔۔۔

وہ پیسوں کا چیک نکالے چومنے لگا۔۔۔

www.urdu novels mania.com

ابرج بیگ تھامے لاونچ سے گزری تو پیچھے سے ارسل کی آواز نے اسے روک ڈالا۔۔۔۔

ابرج!!!!!!

کہاں جا رہی ہو؟؟؟؟؟



ارسل کی آواز سن کر ابرج کے پورے بدن میں ایک سرسری سی گھومی۔۔۔۔

کچھ پوچھ رہا ہوں تم سے!!!!  
ارسل کے ابرج رو برو ہوا۔۔۔۔

وہ میں!!!!  
ابرج کچھ بوجھنے لگی۔۔۔۔

urdu  
novels mania  
www.urdu novels mania.com

تمہاری تو طبیعت خراب تھی تو یہاں کر رہی ہو پھر!!!!  
چلوں کمرے میں واپس!۔

ارسل ابرج کے ہاتھ کو تھامے چلا تو ابرج نے فوراً اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نکالا۔۔۔

جس پر ارسل کو عجیب سا احساس ہوا۔۔۔۔

مجھے مارکیٹ جانا ہے ارسل۔۔۔

ایک بہت ضروری چیز چاہیے مجھے وہ بھی ابھی۔۔۔۔

ابرج الٹے قدم لیتے بولی۔۔۔۔

اچھا تو چلوں میں لے چلتا ہو۔۔۔

ارسل آگے کو بڑھا۔۔۔

نہیں ارسل میں نے ڈرائیور سے کہا تھا اور ویسے بھی میں نے آنا جانا ہی کرنا ہے۔۔۔

تو میں چلی جاؤ گی۔۔۔

ابرج آنکھ پھیرے منکلی تو ارسل اسے یوں جاتا دیکھ کر شک و شبہات میں ہوا۔۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

کہاں ہو تم؟؟؟؟

آگئی ہو میں!!!!

ابرج مال کو چاروں اطراف سے دیکھتے بولی۔۔۔

تو دوسری جانب سے آواز آنے پر فون بند کیے اس کی بتائی ہوئی جگہ پر بڑھی۔۔۔۔

کیا کہہ رہی تھی وہ؟؟؟  
آگئی ہے کیا؟؟؟  
نرمل جوشیلی ہوئی۔۔۔۔

ہاں آگئی ہے!!!!  
اکرم فون بند کرتے بولا۔۔۔

urdu  
novels mania  
www.urdu novelsmania.com

تو ٹھیک ہے پھر جیسے میں کہوں گی ویسے ہی کرنا۔۔۔  
جب تک میں اشارہ نہ دواسے جانے مت دینا۔۔۔۔

اچھا مگر اس کے پیسے الگ لونگا میں!!!  
اکرم لالچ کرتے بولا۔۔۔۔

دونگی مگر اگر میرے مطابق چلوں گے تبھی۔۔۔

اب جاتی ہو میں وہاں چھپی ہونگی میں۔۔۔

بس میرے اشارے کا انتظار کرنا تم۔۔۔۔

نزل تیزی سے بولتے وہاں سے اٹھی۔۔۔۔

جبکہ اکرم ابرج کے آنے کا انتظار کرنے لگا۔۔۔

نزل اپنی بتائی جگہ پر کھڑی اکرم کو دیکھنے لگی اور پھر فوراً کچھ سوچتے ہوئے فون ملانے لگی۔۔۔۔

urdu  
novels mania  
www.urdu novels mania.com

ہیلوارسل!!!!

کہاں ہو؟؟؟؟

وہ میری گاڑی میں مسئلہ آگیا ہے کچھ۔۔۔

میں مال میں ہو۔۔۔۔

کیا مجھے لینے آ سکتے ہو تم؟؟؟

ٹھیک ہے میں انتظار کر رہی ہو پھر۔۔۔۔

جلدی سے آ جاؤ۔۔۔۔

نزل نرم لہجے سے بولی اور پھر فون بند کیے اب اکرم اور ابرج کو دیکھنے لگی۔۔۔

کیوں بلایا ہے مجھے یہاں ؟؟؟؟

اور کیوں ملنا چاہتے ہو مجھ سے تم ؟؟؟؟

بھول گئے ہو ہمارا نہ کوئی تعلق ہے ایک دوسرے سے نہ ہی کوئی واسطہ اب۔۔۔۔۔

ابرج اکرم کے روبرو، تھمتی نفرت انگیز لہجے سے بولی۔۔۔۔

novelsmania  
www.urdu novelsmania.com

کیا کھاؤ گی !!!؟؟؟

اکرم لا پرواہ ہوا۔۔۔

میں یہاں کچھ کھانے نہیں آئی ہو اکرم !!!!

وجہ بتاؤ بلانے کی۔۔۔۔

مجھے واپس جانا ہے گھر!!!!

کونسا گھر اپنا گھر چھوڑ کر تو تم میرے ساتھ بھاگ نکلی تھی۔۔۔

اور آخری ٹھکانہ تمہارا کوٹھا تھا۔۔۔

تو اب کونسا گھر میری جان!!!!

اکرم بکواس بندر کھواب اس مقام تک تم نے پہنچایا تھا مجھے۔۔۔

ابرج غصے سے تلملائی۔۔۔۔

ہاں ناں تو میری جان میں واپس تمہیں اپنا بنانا چاہتا ہو۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

میں چاہتا ہو تم واپس میرے پاس آ جاؤ۔۔۔۔

اسی طرح جیسے پہلے سب چھوڑ کر آئی تھی۔۔۔

اکرم نے ابرج کا ہاتھ تھاما۔۔۔۔

تمہارا دماغ سیٹ ہے اکرم!!!!

میں تم جیسے گھٹیا انسان کے پاس کیوں آؤ۔۔۔۔

واپس بکنے کیلئے۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔

ہرگز نہیں۔۔۔۔

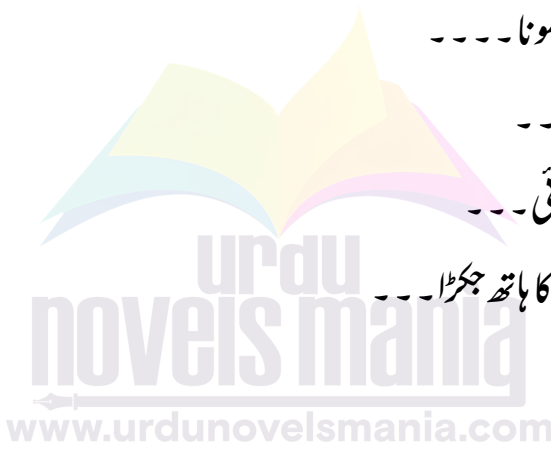
مجھے اتنے عرصے بعد اپنے وجود کیلئے عزت کا احساس ہوا ہے۔۔۔۔

مجھے یہ احساس نہیں کھونا۔۔۔۔

جارہی ہو میں اب۔۔۔۔

ابرج اٹھنے کو کھڑی ہوئی۔۔۔۔

کہ اکرم نے فوراً ابرج کا ہاتھ جکڑا۔۔۔۔



کہاں ہو نرمل؟؟؟

آگیا ہو میں!!!!

ارسل گاڑی میں بیٹھا نرمل کو فون ملائے بولا۔۔۔۔

ارسل میں نے آرڈر کرو آیا تھا کچھ بس اسی کا انتظار کر رہی ہو۔۔۔۔

تم بھی آجاؤ اندر۔۔۔۔۔  
 فوڈ گلی کارنر میں۔۔۔۔۔  
 جب آؤ گے میں تمہیں اشارہ کر دوں گی۔۔۔

مگر نرمل!!!!  
 ارسل بیزار ہوا۔۔۔۔۔



پلیز ارسل!!!  
 آجاؤ میں انتظار کر رہی ہوں۔۔۔۔۔  
 نرمل نے فوراً فون بند کیا۔۔۔۔۔  
 تو ارسل بھی منہ بسورے گاڑی سے نکلا اور اندر کی جانب بڑھا۔۔۔۔۔

فوڈ گلی کارنر کی جانب بڑھا تو نرمل جو پہلے سے ہی نظر رکھے کھڑی تھی فوراً ارسل کو آواز دیے اپنی جانب بلایا۔۔۔۔۔



ارسل نرمل کو دیکھتے اس کی جانب بڑھا۔۔۔

کھالیا ہے تو چلوں!!!

مجھے گھر جانا ہے اب تک تو ابرج بھی آگئی ہو۔۔۔

میں نہیں چاہتا کہ کچھ الٹا سوچے وہ۔۔۔

ارسل فون میں وقت دیکھتے بولا۔۔۔

کہ نرمل جو ساری منصوبہ بندی سے بیٹھی تھی فوراً بولی۔۔۔

novels mania  
www.urdu novels mania.com

ابرج!!!!

ارسل ابرج!!!!

وہ دیکھو!!!

وہ ابرج ہی ہے ناں!!!!؟

نرمل نے حیرت کی تصویر بنے ارسل کو ہاتھ کا اشارہ دیا۔۔۔

جس نے فوراً برج کا نام سنتے نزل کے اشارہ کرنے پر اس جانب گھوری گھومائی۔۔۔۔

سامنے کا منظر دیکھتے ہی ارسل کا دماغ تو جیسے گھوم سا گیا۔۔۔۔

برج کا ہاتھ سامنے بیٹھے کسی شخص کے ہاتھ میں تھا۔۔۔۔

جبکہ برج اس کے پاس کھڑی باتوں میں مصروف معلوم ہو رہی تھی۔۔۔۔

ارسل!!!!

یہ برج ہی ہے ناں؟؟؟  
www.urdu novelsmania.com

مگر وہ شخص جس کے ہاتھ میں برج کا ہاتھ ہے وہ کون ہے؟؟؟؟

نزل ارسل کے کان میں پھسپھسانے لگی۔۔۔

جبکہ ارسل کو تو جیسے اپنی آنکھوں پر یقین ہی نہ آیا۔۔۔۔

جبکہ وہ بناء کچھ بولے چپ سادھے کھڑا رہا۔۔۔

چلوں چلتے ہیں ان کے پاس !!!  
 پتہ تو چلے کون ہے وہ شخص !!!  
 نرمل مسکراہٹ دبائے ارسل کی جلتی پر آگ پھینکتے بولی۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔

چلوں گھر۔۔۔۔۔

ارسل سپاٹ چہرہ لیے اپنے تاثر چھپائے آگے کو بڑھا۔۔۔۔۔

urdu  
novels mania  
www.urdu novels mania.com

مگر ارسل ابرج !!!!

نرمل نے ارسل کو پکارا۔۔۔۔۔

میں نے کہا ہے ناں گھر چلوں !!!!

تو چلوں گھر !!!!

ارسل خود کو قابو میں کیے بمشکل سختی سے بولا۔۔۔۔۔

جس پر نزل بناء کچھ کہے سیدھا اس کے پیچھے کو چلی۔۔۔۔

میرا ہاتھ چھوڑا اکرم!!!!

اور میری زندگی سے دور رہو۔۔۔۔

ابرج نے اپنا ہاتھ جھٹکے سے کھینچا۔۔۔۔

مگر ابرج!!!!

اکرم نزل کے اشارے پر ڈھیلا ہوا۔۔۔۔



جارہی ہو میں اب!!!!

اور اب میرا تعاقب مت کرنا۔۔۔۔

ابرج انگلی دکھاتے وہاں سے نکل پڑی۔۔۔

جبکہ اکرم مزے سے واپس سامنے پڑے جو اس کے اسٹرا کو منہ میں دبائے پینے لگا۔۔۔۔# ناول:

👉#شب\_تاب👉🔦

از.# رابعہ\_بخاری🌸

قسط نمبر 22:

ارسل کے چہرے پر سنگین قسم کے شکنیں اس کے بگڑے اعصاب کا منہ بولتا ثبوت تھی۔۔۔۔

گاڑی کو بے ڈھنگ اور تیز رفتاری میں چلاتے وہ دانت دبائے بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

پاس بیٹھی نزل جس کے دل میں لمحہ لمحہ لڈو پھوٹ رہے تھے اپنی خوشی کو لبوں تلے دبائے  
بولی۔۔۔۔

ارسل!!!!

میں جانتی ہوں تم اس وقت بہت پریشان ہو۔۔۔۔

دیکھو نزل!!!!

میرا اس وقت کوئی موڈ نہیں ہے ناں ہی کچھ سننے کا نہ ہی بولنے کا۔۔۔۔

تو بہتر ہے خاموش رہو۔۔۔۔

ارسل انگاری نظروں سے نزل کو دیکھتے بولا۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

کیوں چپ بیٹھی رہو۔۔۔۔

اپنی حالت دیکھو تم۔۔۔۔

کس قدر غبار بھرا ہے تم میں۔۔۔۔

اور میں اچھے سے جانتی ہوں تم اس سے کچھ نہیں پوچھو گے۔۔۔۔

بہتر تھا میں ہی پوچھ لیتی اس سے کہ کس شخص کے ساتھ کس رشتے سے بیٹھی ہاتھوں میں ہاتھ لیے وہ کھلکھلا رہی تھی۔۔۔۔

اتنا ہی خیال کر لیتی کہ اسکا شوہر اس سے کتنی محبت کرتا ہے۔۔۔۔

اسے اپنانے کیلئے سب کے خلاف کھڑا ہوا تھا۔۔۔۔

مجھے چھوڑا تم نے اس کے پیچھے۔۔۔

مگر نہیں!!!!

افسوس ہوتا ہے ایسی لڑکیوں کی حرکتوں کو دیکھ کر۔۔۔۔

نرمل زیر آلود ہوئی۔۔۔



نرمل بس!!!!!!

اب چپ!!!!

ارسل بریک لگاتے ہنکارا۔۔۔

مزید کوئی بکواس نہیں ابرج کے خلاف۔۔۔۔

جانتا ہوا اس شخص کو میں کہ کون ہے وہ۔۔۔۔

تو بہتر ہے سوچ سمجھ کر بولو۔۔۔۔۔  
 اگر نہیں تو اتر سکتی ہو میری گاڑی سے۔۔۔۔۔  
 ارسل نے پھنکار ماری۔۔۔۔۔

کیا تم جانتے ہو اس شخص کو؟؟؟  
 نرمل حیرت زدہ ہوئی۔۔۔۔۔



ہاں!!  
 جانتا ہو۔۔۔۔۔

کون ہے وہ شخص جس سے وہ یوں اکیلے چھپ کر مل رہی تھی؟؟؟  
 بناء کسی کو بتائے!!!  
 نرمل نے آگ میں جلتی کا کام کیا۔۔۔۔۔

تمہیں بتانا مناسب نہیں سمجھتا میں۔۔۔۔۔



اب گھر جانا ہے یا یہی اترنا ہے سوچ لوں تم۔۔۔  
 کیونکہ تمہاری باتیں مجھے اذیت دیتی ہے بہتر ہے فیصلہ خود کر لو۔۔۔  
 ارسل بے ضرر سامنے دیکھتے بولا۔۔۔

ٹھیک ہے چپ ہو میں اب۔۔۔۔

چلاؤں گاڑی۔۔۔۔

نہیں بولتی کچھ بھی ابرج کے خلاف۔۔۔۔

نرمل بازوؤں باندھے منہ بسورے بولی۔۔۔۔

جس پر ارسل نے گاڑی چلا دی۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

یہ سب کیا تھا؟؟؟

یہ تو ابھی بھی ابرج کے گن گارہا ہے!!!

کیا ارسل واقعی ہی اکرم کو جانتا ہے؟؟؟

مگر اکرم نے تو کہا تھا؟؟؟؟

کہیں وہ اکرم میرے ساتھ گیم تو نہیں کھیل رہا۔۔۔۔  
کرتی ہو گھر جا کر بات اس سے۔۔۔۔

اور یہ ارسل اپنی بیوی پر غصہ کرنے کی بجائے مجھے دماغ دکھا رہا ہے۔۔۔۔  
ہہہہہ ساری پلینگ پر کہیں پانی ہی نہ پھر جائے۔۔۔۔  
نرمل انگلی منہ دبائے پریشان ہوئی۔۔۔۔

جبکہ ارسل اپنے سر ہاتھوں میں تھا مے سوچ کے گھوڑوں کو دوڑا رہا تھا۔۔۔۔

ابرج اپنا بیگ سنبھالے کمرے میں داخل ہوئی تو کمرے میں اندھیرا پایا۔۔۔۔  
www.urdu novelsmania.com

موبائل کی روشنی سے کمرے کی لائٹ جلائی تو سامنے ارسل کو بیڈ پر بیٹھے دیکھا۔۔۔۔

جس کا چہرہ غصے کی وجہ سے سرخ ہو چکا تھا۔۔۔۔  
ارسل کو یوں بیٹھے دیکھ کر ابرج ایک دم چندھیا سی گئی۔۔۔

مگر پھر اپنے اعصاب کو قابو میں کرتے ڈریسنگ ٹیبل کی جانب بڑھی۔۔۔۔

ارسل آپ؟؟؟

آپ یوں اندھیرے میں کیوں بیٹھے تھے؟؟؟  
مجھے لگا کہ شاید۔۔۔۔

کہ شاید میں بے خبر ہی رہو گا روشنی میں ہوتے ہوئے۔۔۔۔

کیوں کیا ہوا؟؟؟

مجھے یوں دیکھ کر ڈر گئی ہو؟؟؟

ارسل نے عتابی نظر ڈالی۔۔۔

ن۔۔۔۔ن۔۔۔۔نہیں۔۔۔

وہ بس اچانک ہی۔۔۔۔

ابرج چران ہکلائی۔۔۔

کہاں گئی تھی ؟؟؟  
ارسل ابرج کو سیخ نظروں سے دیکھتے بیڈ سے اٹھا۔۔۔

بتایا تو تھا آپکو مارکیٹ گئی تھی میں !!!!  
ابرج تذبذب سی ہوئی۔۔۔

کیا کرنے ؟؟؟  
ارسل پاکٹس میں ہاتھ دبائے اب اسکی جانب غضب و غمیض انداز سے بڑھنے لگا۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

وہ !!!!

وہ میں !!!!

ابرج ابتری سی ارسل کو اپنے قریب آتا دیکھ کر پیچھے قدم لینے لگی۔۔۔۔

کیا کہا تھا جاتے ہوئے کچھ چیزیں لینی تھی تم نے۔۔۔۔

مگر مجھے تو کچھ نہیں دیکھائی دے رہا ہے۔۔۔  
 تو کیا لائی ہو مارکیٹ سے۔۔۔۔  
 ہاتھ تو خالی ہے تمہارے یا شاید میری نظریں قاصر ہے جو دیکھ نہیں پا رہی۔۔۔۔  
 ارسل کا لہجہ سخت ہوتا گیا۔۔۔۔



ارسل!!!!  
 ابرج کی آواز لڑکھڑائی۔۔۔۔  
 ہسم بولو!!!!  
 سن رہا ہوں۔۔۔۔  
 کیا لائی ہو اور کدھر ہے سامان؟؟؟؟

ارسل!!!!  
 ابرج پیچھے قدم لیتے دیوار کے ساتھ جا لگی۔۔۔۔

مارے خوف اور پریشانی میں ابرج کو اپنا حلق خشک جبکہ پورا وجود شرابور محسوس ہوا۔۔۔

بولو کس سے مل کر آرہی ہو؟؟؟

ملنے میں تو ہچکچاہٹ نہیں ہوتی تو بتانے میں کیوں؟؟؟

ارسل اب ابرج کے روبرو کھڑا ہوا اور اس کے ہڑبڑاہٹ کو بھانپنے لگا۔۔۔۔

کیا کہنا چاہ رہے ہیں آپ؟؟؟

کھل کر بولے۔۔۔۔

آپ کا انداز آپ کی باتیں کچھ سمجھ نہیں آرہی مجھے۔۔۔۔

www.urdu novels mania.com

کھل کر بولو!!!!

ہاں۔۔۔۔

بولو کھل کر میں۔۔۔۔

ارسل اب سفاکی سے دیوار پر ہاتھ مارے چنگارا۔۔۔۔

ہاں بولے۔۔۔۔

مجھے جاننا ہے آپ کے اس رویے کی اصل وجہ کیا ہے؟؟

ابر ج شدت ہوئی۔۔۔۔

اچھا تو بولو پھر کون تھا وہ شخص؟؟؟؟

جس کی وجہ سے تم مجھ سے جھوٹ بول کر گئی۔۔۔۔

ارسل ابر ج کو دونوں بازوؤں سے جکڑتے وحشت کناں ہوا۔۔۔۔

ارسل!!!!

کون کس کی بات کر رہے ہیں آپ؟؟؟

ابر ج ارسل کے غصے کو دیکھتے گھبرائی۔۔۔۔

تم اچھے سے جانتی ہو کہ کیا پوچھ رہا ہوں۔۔۔

مجھے جواب چاہیے ابر ج۔۔۔۔۔

پاگل ہو رہا ہوں سوچ سوچ کر۔۔۔۔

اندر ہی اندر گھٹن ہو رہی ہے مجھے ابرج۔۔۔۔

اس شخص نے تمہارا ہاتھ پکڑا۔۔۔۔

کیوں کس حیثیت؟؟؟۔۔۔۔۔

کون تھا وہ؟؟؟؟

اور کیوں گئی تھی تم اس سے ملنے۔۔۔

ارسل ابرج جو جھنجھوڑے دیوانہ وار چلایا۔۔۔۔

جبکہ ابرج نظریں جھکائے کھڑی رونے لگی۔۔۔۔



ایسا کچھ نہیں ہے ارسل!!!!

آپ میری بات سنئے تو!!!!

ابرج نے ارسل کے چہرے کو چھوا۔۔۔

کیا سنوں سب دیکھ کر آیا ہو میں خود!!!!

ہاتھ تھاما ہوا تھا اس نے نے تمہارا۔۔۔



اور میں بیوقوف تمہیں اپنی محبت کا گھر سمجھتا رہا۔۔۔  
ارسل بدقت مسکرایا۔۔۔۔

ارسل میری بات سنے۔۔۔۔  
تحمل سے پلیمز!!!!

ابرج نے پھڑپھڑتے ارسل کو سنبھالنے کی ناکام کوشش کی۔۔۔

بولو کوئی کمی تھی میری محبت میں۔۔۔۔  
ارسل نے بے دردی سے جھنجھوڑتے ابرج کو اپنی جانب کھینچا۔۔۔۔۔

جس پر ابرج ایک جھٹکے سے ارسل کے سینے سے جا لگی۔۔۔  
ارسل کی سانسیں تیز جبکہ دھڑکن کی رفتار ابرج کے کانوں میں گونجی۔۔۔۔

کیا مجھ سے ابھی تک محبت نہ ہو سکی تمہیں؟؟؟؟  
کیا اس قدر برا ہو میں کہ تمہیں پا کر بھی پانہ سکا۔۔۔

ارسل جو سب ضبط کیے کھڑا تھا آنسوؤں سے بھری آنکھوں سے ضبط ٹوٹ سا گیا۔۔۔

نہیں ارسل!!!!

بلکل بھی نہیں!!!!

ایسا نہیں ہے۔۔۔۔

غلط سمجھ رہے ہیں آپ!!!!

ایک بار میری سنے تو!!!!

ابرج ارسل کے ساتھ سرٹکا لے بولی۔۔۔۔



تو پھر کیوں؟؟؟؟؟

کیوں کر رہی ہو یہ سب؟؟؟

میں آپکو کھونا نہیں چاہتی ارسل!!!!

میں آپکو کھونا نہیں چاہتی۔۔۔۔

ابرج ارسل کے سینے سے خود کو لگائے۔۔۔۔

تو پھر یہ سب ؟؟؟

یہ سب کیا ہے ؟؟؟

کون تھا وہ شخص اور کیوں تھا ؟؟؟

ارسل ابرج کے چہرے پر جھکا کہ اس کے آنسوؤں ابرج کے چہرے کو غم کرنے لگے۔۔۔۔

وہ سب بس ایک دھوکا ایک فریب ہے۔۔۔۔

اپکو یقین ہے ناں اپنی ابرج پر اپنی محبت پر۔۔۔۔

www.urdu novels mania.com

خود سے بھی زیادہ۔۔۔۔

ارسل نے اپنی گرفت ڈھیلی کی۔۔۔۔

تو پھر ایک بار بس ایک بار میری بات سن لے۔۔۔

اس کے بعد آپ جو کہے گے جو چاہے گے وہی ہوگا۔۔۔

چاہے آپ کا فیصلہ ہم۔ دونوں کی علیحدگی ہی کیوں نہ ہو۔۔۔  
 مگر ایک بار بس میری بات سن لے۔۔۔۔  
 اکثر آنکھوں دیکھا کانوں سنا اصلیت نہیں ہوتی ہے۔۔۔

ارسل نے ابرج کی بات سنی تو اپنے سر کو تھامے لمبے سانس بھرنے لگا۔۔۔۔

یہاں درد ہو رہا ہے ابرج۔۔۔

بہت درد۔۔۔

ایسا جیسے سب ٹوٹ گیا ہو۔۔۔

کسی نے پاؤں کے نیچے بے دردی سے کچل دیا ہو۔۔۔

ارسل دل پر ہاتھ رکھے بولا تو ابرج نے بھی ارسل کے ہاتھ پر اپنا گرم ہاتھ رکھا۔۔۔۔

آئے یہاں پر!!!!

بیٹھے میرے ساتھ۔۔۔۔

ا برج ارسل کے ہاتھ کو تھامے بیڈ پر بیٹھی تو ارسل جو خود کو ٹوٹا ہوا محسوس کر رہا تھا ا برج کے سنگ چلا۔۔۔۔

سب بتاؤگی میں سچ بتاؤگی۔۔۔۔

بس مجھ پر یقین اپنا بھروسہ کبھی مت چھوڑنا ارسل۔۔۔۔

میرا غور رہے اپکا یقین وہ ٹوٹ گیا تو ا برج بجھر جائے گی۔۔۔۔  
ا برج نے اپنے ڈوپٹے سے ارسل کا چہرہ صاف کیا۔۔۔۔

نہیں ٹوٹنے دو ننگا۔۔۔۔  
اگر توڑنا ہوتا خود سے دور کرنا ہوتا تو یہ سب سامنے نہ کھولتا کبھی۔۔۔۔  
مجھے بتاؤ اب۔۔۔۔

بہت بے چینی ہو رہی ہے مجھے ا برج۔۔۔۔

آزاد کراؤ مجھے اس سے۔۔۔۔

ارسل نے ا برج کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں خلط ملط ہوا۔۔۔

جس پر ابرج نے ایک گہری سانس بھری اور پھر ارسل کی نم سرخ آنکھوں میں دیکھنے لگی۔۔۔۔

اکرم!!!!!!  
وہ شخص اکرم تھا۔۔۔۔۔  
ابرج ادراک کرتے بولی۔۔۔۔۔



اکرم؟؟؟؟؟  
ارسل تصدیق کناں ہوا۔۔۔۔۔

جی!!!!!!

وہی شخص جس نے تمہیں کوٹھے!!!!!!  
ارسل ایک دم بولتے ابرج کو دیکھتے رکا۔۔۔۔۔

!!!!!!

اب کیا کرنے آیا ہے وہ ؟؟؟؟  
ارسل کا لہجہ سرد ہوا۔۔۔۔

وہی معلوم کرنے کو گئی تھی میں۔۔۔۔۔  
مگر!!!!!!

ابرج چپ ہوئی۔۔۔۔۔



مگر کیا ؟؟؟؟؟؟

ارسل بے چین ہوا۔۔۔

ارسل مجھے سمجھ نہیں آتا وہ مجھ تک پہنچا کیسے ؟؟؟  
میرا نمبر جو پوسٹوں ہی آپ نے دیا تھا اس کے پاس کیسے ؟؟؟  
میں کیا کر رہی ہو کہاں جا رہی ہو اسے سب معلوم !!!

ابر ج شکن اندوز بولی ۔۔۔

وہ چاہتا کیا ہے ؟؟؟

ارسل تیکھا ہوا۔۔۔

واپس آنے کا کہہ رہا ہے۔۔۔۔

ناجانے اب کیا غرض کونسی لالچ اسے یہ سب کرنے کو کہہ رہی ہے۔۔۔۔

تو یہ سب مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا تم نے۔۔۔۔

کیوں چھپایا مجھ سے۔۔۔۔

اور مجھ کو بن بتائے اس سے ملنے بھی چلے گی۔۔۔

کس افیت سے گزرا ہو میں چند لمحے تم سوچ بھی نہیں سکتی ہو ابرج !!!!

کیا بتاتی ارسل !!!!!

یہی کہ جس شخص نے مجھے بچ کھایا۔۔۔۔



جس پر امید باندھے میں گھر سے بھاگی تھی وہی شخص مجھے اب بھی ذلیل رسوا کرنے کی سازشیں کر رہا ہے۔۔۔

مجھے دھمکا رہا ہے کہ وہ گھر آ کر میرے کردار کی دھچیاں بکھیر دے گا۔۔۔۔  
 ابرج اچھنی ہوئی۔۔۔۔

چھوڑو گا نہیں اسے۔۔۔۔۔

تمہاری دھچیاں اڑانے سے پہلے اس کے چمٹھڑے نہ کر دیے تو میرا نام بھی ارسل نہیں۔۔۔۔

ارسل جنونی کیفیت سے اٹھا کہ ابرج نے فوراً ارسل کا ہاتھ تھاما۔۔۔۔

www.urdu novels mania.com

نہیں ارسل!!!!

کیوں؟؟؟؟

ارسل چڑا۔۔۔۔

مجھے جاننا ہے اس کا اصل مقصد۔۔۔۔۔  
 وہ کوئی بھی کام پیسوں کے بناء نہیں کرتا۔۔۔۔۔  
 تو پھر اب کیوں آیا ہے میرے پچھے۔۔۔  
 اگر اسے پیسے چاہیے ہوتے تو میسج پر ہی بتا دیتا۔۔۔۔۔

مگر ابرج!!!!

وہ یوں کرتا رہے گا اور تم ڈرتی رہو گی۔۔۔۔۔

پہلے ڈرتھا کہ شاید آپکو دھوکا دے رہی ہو سب بتا کر۔۔۔

مگر اب نہیں۔۔۔۔۔

میرا گھر داؤ پر لگا ہے ارسل۔۔۔۔۔

میں توڑنا نہیں چاہتی اسے۔۔۔۔۔

بہت مشکل سے مجھے آپ کی محبت اور اس گھر کی اپنائیت نصیب ہوئی یے۔۔۔۔۔

مجھ نہیں کھونا کچھ بھی۔۔۔۔۔

ابرج جذباتی ہوئی۔۔۔۔۔

تو پھر وعدہ کرو کوئی بات بھی مجھ سے نہیں چھپاؤ گی تم۔۔۔۔  
 جب جب وہ تم سے رابطہ کرے گا مجھے بتاؤ گی تم۔۔۔۔  
 ارسل پر سکون ہوا۔۔۔۔



پکا وعدہ۔۔۔۔  
 نہیں چھپاؤ گی۔۔۔۔  
 ابرج نے یقین دہانی کروائی۔۔۔۔  
 افسففسف کس قدر بوجھ تھا میرے اعصاب پر۔۔۔۔  
 نرمل کی باتوں نے مجھے مزید جھنجھوڑ دیا تھا۔۔۔۔  
 لگ رہا تھا جیسے سب کھو دیا ہو میں نے۔۔۔۔

نرمل کی باتیں؟؟؟؟  
 ابرج چونکی۔۔۔۔

ہاں !!!

خیر مجھے ایک کپ چائے پلا دو پلیز۔۔۔۔

چلانے کی وجہ سے لگ رہا ہے سر اور گلہ دونوں ہی تکلیف میں بیٹھ جائے گے۔۔۔

ارسل بیڈ پر ٹانگیں پھیلانے مطمئن ہوا۔۔۔۔

ہاں ابھی لاتی ہو۔۔۔۔ ابرج ششدر سی باہر کی جانب بڑھی۔۔۔

آتے ہوئے کچھ بسکٹس بھی لیتی آنا۔۔۔۔

مجھے تو کمزوری سی بھی محسوس ہو رہی ہے اب۔۔۔۔  
www.urdu novels mania.com

فففففففف ارسل۔۔۔۔

آپ کب کیا ہو جائے کیا خبر!!!!

ابرج ہلکی نم چہرے پر مسکراہٹ لیے باہر کو نکلی۔۔۔۔

تو سامنے نرمل کوکان لگائے کھڑے دیکھ کر اسے گھورنے لگی۔۔۔۔۔

کیا کر رہی ہو یہاں پر تم؟؟؟؟۔

ابرج سخت ہوئی۔۔۔۔۔

مم!!!! میں کچھ بھی نہیں۔۔۔۔۔

نرمل برج کو سامنے دیکھ کر منتشر ہوئی۔۔۔۔۔



سن تو کیا ہوگا سب جو کرنے آئی تھی۔۔۔۔۔

ایک بات کہوں تم سے۔۔۔۔۔

دوسرے کی زندگیوں میں خلل پیدا کرنا چھوڑ دو۔۔۔۔۔

اور خود پر توجہ دو تو زیادہ بہتر ہوگا۔۔۔۔۔

ابرج کمر پر ہاتھ ٹکائے سیدھی ہوئی اور وہاں سے کچن کی جانب بڑھی۔۔۔۔۔

~~~~~

بڑی آئی مجھے باتیں سامنے والی۔۔۔
 ابھی تو پہلے اس اکرم کا پتا کاٹو۔۔۔
 سمجھ کیا رکھا ہے نرمل کو اس نے۔۔۔۔
 نرمل پاؤں پیٹتے وہاں سے اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔۔۔۔

ابرج ٹرے تھامے کمرے میں داخل ہوئی تو اسکا دل عجیب سا ہوا۔۔۔



www.urdu novels mania.com

لے آؤ جلدی سے یہاں۔۔۔۔

بہت بھوک لگ رہی ہے مجھے۔۔۔۔

ارسل ابرج کو دیکھ کر بیڈ پر سیدھا ہوتے بیٹھا۔۔۔۔

ابرج ٹرے سامنے رکھتے ارسل کے پاس بیٹھی ہی کہ تبھی اسے ابرکائی سی ہوئی اور فوراً وہاں
 سے اٹھتے سیدھا واش روم کی جانب بھاگی۔۔۔۔

اسے کیا ہوا؟؟؟؟

لگتا ابھی تک طبیعت خراب ہے اس کی۔۔۔۔
 ارسل ٹرے پیچھے کرتے ابرج کے پیچھے ہوا۔۔۔۔

ابرج سب ٹھیک ہے ناں؟؟؟؟
 ارسل نے دروازے پر دستک دی۔۔۔۔

نہیں ارسل!!!!
 مجھے بہت زیادہ ابکائی ہو رہی ہے۔۔۔۔
 اور چکر بھی آرہے ہیں بہت۔۔۔
 ابرج دروازہ کھولے باہر کونکلی تو تبھی نڈھال سی ہوتے ارسل پر جاگری۔۔۔۔
 www.urdu novelsmania.com

ابرج!!!

ابرج!!!!

ابرج گرتے ہی بے ہوش ہو چکی تھی۔۔۔۔

ارسل نے ابرج کے چہرے کو چھوا تو اسے بے ہوش پایا فوراً بانہوں میں اٹھائے کمرے سے باہر کو بھاگا۔۔۔

ارسل یہ ابرج کو ایسے کیوں اٹھا رکھا ہے تم نے ؟؟؟؟
کیا ہوا ہے اسے ؟؟؟؟

انعم بیگم جولاونچ میں ہی بیٹھی تھی ارسل کو باہر کی جانب بھاگتے دیکھ کر بولی۔۔۔

پتہ نہیں ماما۔۔۔۔۔
ٹھیک تھی اچانک ہی بے ہوش ہو گئی ہے۔۔۔
www.urdu novelsmania.com

میں ہو اسپتال لے کر جا رہا ہوا ہے۔۔۔۔۔

میں بھی آتی ہو!!!
انعم بیگم پریشانی سے پیچھے کو بھاگی۔۔۔

نہیں ماما آپ گھر ہی رہے میں آپکو فون پر بتا دوں گا۔۔۔۔

پریشان نہ ہو آپ۔۔۔۔

ارسل نے فوراً برج کو اپنے ساتھ والی نشست پر احتیاط سے بٹھایا اور خود ساتھ والی نشست
سنبھال کر گاڑی چلا دی۔۔۔۔

اللہ حفظ و امان میں رکھے ابرج کو۔۔۔۔۔

ناجانے کیا ہو گیا ہے بچی کو۔۔۔۔ انعم بیگم واپس لاؤنچ میں آتے مبہم ہوئی۔۔۔۔



کیا ہوا ہے آپنی؟؟؟؟

پریشان کیوں ہے آپ؟؟؟

اور باہر کو سے بات کر رہی تھی؟؟؟

شانزے بیگم متاسفانہ انداز ہوئی۔۔۔۔

وہ ارسل ابرج کو ہو سپیٹل لے کر گیا ہے پتہ نہیں کیا ہوا ہے اسے بلکل مدہوش تھی

وہ۔۔۔۔۔

بس اللہ پاک کرم کرے۔۔۔۔
انعم بیگم منتشر ہوئی۔۔۔۔

اچھا مجھے لگا پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے جس سے آپ حواس باختہ ہو۔۔۔

خیر مجھے بوا سے کام تھا۔۔۔
بوا۔۔۔۔۔

بوا نرمل کیلئے فریش جوس بنا کر اس کے کمرے میں بھیج دے۔۔۔۔
فورا۔۔۔۔۔

شانزے بیگم لا پرواہی سے بولتے وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔
www.urdu novelsmania.com

بہت ہی عجیب سنگدل عورت ہے شانزے۔۔۔۔
اللہ اسکا دل بھی نرم کرے۔۔۔۔
انعم بیگم دعا گو ہوئی۔۔۔۔

فون اٹھاؤ میرا اکرم!!!!!!

فون اٹھاؤ۔۔۔۔

نرمل مسلسل فون ملا تے حنف ہوتی۔۔۔

ہیلو!!!!

اکرم متخیر ہوا۔۔۔

جو پوچھو گی سچ سچ بتانا۔۔۔۔

ارسل تمہیں جانتا ہے کیا؟؟؟؟

کیا وہ تم سے کبھی ملا ہے یا کبھی آ منسا منسا ہوا ہے تم۔ دونوں کا؟؟؟؟

نرمل استفسار ہوتی۔۔۔

نہیں وہ مجھ سے کیوں ملے گا۔۔۔۔

اور میں نے تو پہلی بار اسے تب دیکھا جب تم سے ملا ہو۔۔۔۔

اکرم اچک ہوا۔۔۔

تو پھر ارسل نے ایسا کیوں کہا؟؟؟؟
نرمل منتشر ہوئی۔۔۔

کیا کہہ دیا ہے اس نے۔۔۔
اور چھوڑو ارسل ابرج کو۔۔۔
ہم اپنی بات کرتے ہیں۔۔۔
ویسے پتہ تمہیں ہی ابھی یاد کر رہا تھا میں۔۔۔
اور دیکھو دل سے دل کی راہ والی کہاوت کیسی بیٹھی ہے ہمارے درمیان۔۔۔
اکرم دلجوئی کرتے بولا۔۔۔

اوقات میں رہو اپنی۔۔۔۔۔
زیادہ بڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔
اگر ابرج کا میسج آئے یا کچھ بھی ہو تو فوراً مجھے انعام کرنا۔۔۔
نرمل نے جھڑپ پلائی اور فون بند کر دیا۔۔۔

اسکا مطلب ارسل جھوٹ بول رہا تھا۔۔۔۔۔
 اہنی بیوی کے بچاؤ کیلئے وہ مجھے غلط کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔
 نرمل خود کلام ہوئی۔۔۔۔۔

یہ لو نرمل جوس لو۔۔۔۔۔
 شانزے بیگم منہ بسورے بولی۔۔۔۔۔

اپکو کیا ہوا ہے اب؟؟؟؟
 منہ کیوں بنا رکھا ہے۔۔۔۔۔
 نرمل جوس پیتے بولی۔۔۔۔۔

بہت ہی ڈرامے باز ہے یہ ابرج۔۔۔۔۔

کیوں کیا ہوا؟؟؟

کیا کر دیا ہے اس نے اب؟؟؟

بھئی ابھی میں باہر نکلی تو دیکھا انعم پریشان تھی۔۔۔
پوچھنے پر بتا رہی تھی کہ ارسل ابرج کو گود میں لیے باہر کو بھاگا ہسپتال کی جانب
بڑھا۔۔۔۔۔

ناجانے کب یہ ڈرامے بند ہونگے!!!!
شانزے بیگم بد مست ہوئی۔۔۔۔۔



ہسپتال؟؟؟؟
اسے کیا ہو گیا ہے؟؟؟
نرمل فوراً اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔

مجھے کیا پتہ؟؟؟
اور مجھے پتہ کر کے کرنا بھی کیا ہے۔۔۔
میں جا رہی ہوں اپنے کمرے میں ویسے بھی تمہارے پاپا کے آنے کا وقت ہو رہا ہے۔۔۔۔۔

شانزے بیگم دامن جھاڑے اٹھی اور باہر کو نکلی۔۔۔

اب یہ کیا ڈرامے بازی ہے۔۔۔۔
 افسوس افسوس ایک تماشا ختم نہیں ہوتا تو دوسرا شروع ہو جاتا ہے۔۔۔
 نرمل شدت زیر ہوئی۔۔

ابرج کا مکمل چیک آپ کرنے کے بعد ڈاکٹر واپس باہر کو نکلی۔۔۔۔

ارسل جو پریشانی سے کمرے کے چکر کاٹ رہا تھا فوراً کرسی پر بیٹھتے ان کی جانب متوجہ
 ہوا۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

کیا ہوا ہے ابرج کو ڈاکٹر؟؟؟

سب ٹھیک ہے ناں؟؟؟

کل رات سے اس کی طبیعت یوں ہی خراب تھی کہا بھی تھا کہ چیک کروالیتا ہو مگر مافی ہی
 نہیں۔۔۔۔

سب ٹھیک ہے کوئی خطرے کی بات !!!!

مسٹر ارسل آپ مجھے کچھ بولنے دے گے تو بتاؤ گی ناں۔۔۔

کوئی خطرے کی بات نہیں ہے سب نارمل ہے۔۔۔۔

ایسی حالت میں اکثر ایسا ہو جاتا ہے۔۔۔۔

انکا بی پی کافی لو تھا تبھی بے ہوش ہو گئی تھی وہ۔۔۔

باقی یہ کچھ وٹا منز ہیں انکا استعمال مسلسل کروائے انہیں۔۔۔۔

بہت ویک ہے یہ۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

کونسی حالت؟؟؟

کیا مطلب میں کچھ سمجھا نہیں !!!!

ارسل نا سمجھتے گو ہوا۔۔۔

آپ کی مسسز امید سے ہیں۔۔۔۔

کیا آپ کو اس کی خبر نہ تھی؟؟؟

ارسل مارے حیرت نفی میں سر ہلانے لگا۔۔۔

کہ تبھی ابرج چہرے پر شرماتے لیے باہر کی نکلی۔۔۔

کیا یہ سچ کہہ رہی ہے ؟؟؟

ارسل بے یقینی سے ابرج کو دیکھنے لگا۔۔۔

جس پر ابرج نے حامی میں سر ہلایا۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

ابرج!!!!

ارسل فوراً مارے جوش ابرج کی جانب بڑھا اور اسے خود سے لگایا۔۔۔۔

بہت خوش ہو میں یار!!!!

میں!!!

تم۔۔۔۔

ہماری فیملی!!!!

بہت شکریہ!!!!

بہت بڑی خوشی دی ہے مجھے تم نے۔۔۔۔

ارسل فرط مسرت ابرج کو پیار کرنے لگا۔۔۔۔

بہت بہت مبارک ہو آپ دونوں کو۔۔۔۔

مجھے معلوم نہ تھا کہ آپ دونوں بے خبر ہے۔۔۔۔

خیر یہ لے اب آپکو انکا اور بھی خیال رکھنا ہوگا۔۔۔۔

اور مسز ارسل آپ پر اب اپنی ننھی سی جان کی بھی ذمہ داری آگئی ہے۔۔۔۔

اسکا خیال رکھنا اب آپ پر فرض ہے۔۔۔۔

جی ڈاکٹر۔۔۔۔

ابرج مسکرائی۔۔۔۔

بہت شکریہ ڈاکٹر اپکا۔۔۔۔

ارسل ابرج کو خود سے لگائے وہاں سے باہر نکلا۔۔۔

احتیاط سے ابرج کو گاڑی میں بٹھاتے بھاگتا ہوا اپنی سیٹ سنبھالی۔۔۔۔

ارسل انتہائی خوش دیکھائی دے رہا تھا۔۔۔۔۔

ابرج نے ارسل کے چہرے کی مسرت دیکھی تو اس کے کندھے پر سر ٹکائے بیٹھ گئی۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

خوش ہے ناں آپ؟؟؟؟

یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ہے ابرج۔۔۔۔۔

بس اب کوئی کام نہیں کرنا تم نے۔۔۔۔۔

تمہارے کھانے پینے کی ذمہ داری سب مجھ پر ہے اب۔۔۔۔۔

اور خبردار کسی بھی قسم کی ٹینشن لی تم نے۔۔۔۔
 ان سب کیلئے میں ہو۔۔۔۔
 سب سنبھال لوں گا۔۔۔۔
 ارسل نے سختی سے ابرج پر احکامات جاری کیے۔۔۔۔

جبے سن کر ابرج کھلکھلا کر ہنس پڑی۔۔۔۔

ٹھیک ہے جی جو اپکا حکم۔۔۔۔



بہت محبت کرتا ہو تم سے۔۔۔۔
 اور اب تو اور بھی زیادہ قربت بڑھ جائے گی ہم میں۔۔۔۔
 ہمارے تعلق کا نیا مضبوط موڑ۔۔۔۔
 ارسل ابرج کے ماتھے کو چومتے بولا۔۔۔۔

جس پر ابرج نے ارسل کی بازو پر اپنی گرفت مضبوط بنائی۔۔۔۔

سب بہت خوش ہونگے۔۔۔۔

پاپاماما۔۔۔۔۔

بہت ہی پرجوش ہوں۔۔۔

ارسل مسرت سے بول رہا تھا جبکہ ارج بس اسے سن رہی تھی۔۔۔۔

#ناول:



👉 #شب_تاب

از۔ #رابعہ_بخاری 🌈

قسط نمبر 23:

سب ہی لاؤنچ میں بیٹھے ارسل اور ارج کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔۔

میں سب کیلئے چائے لاتی ہو۔۔۔۔۔
 شاہ جی آپ تب تک ارسل کو کال ملائے نا جانے کیا ہوا ہے ابرج کو۔۔۔۔۔
 میری تو آنکھوں سے اس کا بے جان وجود جا ہی نہیں رہا۔۔۔۔۔
 بہت پریشانی ہو رہی ہے مجھے۔۔۔۔۔

پریشان نہ ہوا نعم بیگم میں ابھی فون ملاتا ہوا ارسل کو۔۔۔۔۔
 عالم شاہ نے انعم بیگم کو پریشان دیکھا۔۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

اچھا میں چائے لاتی ہو سب کیلئے۔۔۔۔۔
 بوا چائے کا پانی چڑھائے جلدی۔۔۔۔۔

بھائی۔۔۔

ارسل!!!!!!

نوید شاہ نے فوراً عالم شاہ کو باخبر کیا جو ارسل کو ہی فون ملا رہے تھے۔۔۔۔۔

ارسل کا نام سنا تو انعم بیگم اٹے پاؤں ہی واپس پلٹی۔۔۔

جبکہ نوید شاہ اور عالم شاہ مارے پریشانی ارسل کی جانب بڑھے۔۔۔۔

کیا ہوا ہے ارسل بیٹا؟؟؟؟

سب خیریت تو ہے ناں!!!!

تمہاری ماما نے بتایا کہ ابرج!!!!

ارسل!!!!

ابرج کہاں ہے؟؟؟؟

انعم بیگم نے عالم شاہ کو پیچھے کیا تو حواس باختگی سے اس کی جانب بڑھی۔۔۔۔

ہاں ارسل ابرج کہاں ہے؟؟؟؟

تم لے کر گئے تھے اسے ہسپتال؟؟؟

نوید شاہ فوراً دروازے کی جانب بڑھے۔۔۔۔۔

ارسل چہرے پر سنجیدگی سجائے فوراً عالم شاہ کے گلے لگ گیا۔۔۔۔۔

پاپا ابرج!!!!!!

ارسل نے آہستگی سے کہا۔۔۔۔۔

ارسل کیا ہوا ہے ابرج کو؟؟؟؟

بولو بھی۔۔۔۔۔

کیوں میرا دل ڈوب رہا ہے ہو بیٹا۔۔۔۔۔

کہاں ہے ابرج!!!!

کہاں چھوڑ آئے ہو اسے!!!

انعم بیگم نے ارسل کو گھنگوللا۔۔۔۔۔

شانزے بیگم بھی اس شور سے اپنے کمرے سے باہر لاؤنچ میں آگئی۔۔۔۔۔

ابرج!!!!

نوید شاہ جو دروازے کے پاس ہی کھڑے تھے فوراً ابرج کو دیکھتے اس کی جانب
بڑھے۔۔۔۔

انعم بیگم نے سنا تو وہ بھی ہڑبڑاتے ہوئے فوراً نوید شاہ کے پاس گئی۔۔۔۔

جہاں پر ابرج آہستگی سے چلتے مسکراتے ہوئے اندر کو آرہی تھی۔۔۔۔

ابرج بیٹا کیا ہوا ہے بچے ۹۹۹۹
www.urdu novels mania.com

یہ ارسل تو کچھ نہیں بتا رہا مجھے۔۔۔۔

آپ ہی بتا دو مجھے۔۔۔۔۔

سب خیریت تو ہے ناں ۹۹۹

آپ کیوں بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

کیا کہا ہے ڈاکٹر نے۔۔۔۔۔

آئی وہ!!!!!!

ا برج شش و پنج میں گھبرائی۔۔۔

ارسل آپ ہی بتائے ناں!!!!

مجھ سے نہیں بتایا جانا۔۔۔۔

آخر کوئی کچھ بتائے گا اب۔۔۔۔۔۔۔

کب سے پریشان آپ دونوں کا انتظار کر رہے ہیں ہم۔۔۔۔۔

عالم شاہ تنگ آتے بولے۔۔۔۔۔

پاپا بس تیاری کرے آپ اب۔۔۔۔۔

ارسل کھسیا۔۔

کس بات کی تیاری؟؟؟؟

عالم شاہ چندھیا ہوئے۔۔۔۔۔

بھئی ظاہر سی بات ہے۔۔۔

دادا بنے گے آپ تو کئی زمہ داریاں آپ پر بھی آنے لگی ناں۔۔۔۔

تو بس اب تیار سی پکڑ لے ان زمہ داریوں کی۔۔۔۔

ارسل مسکراتا ہوا سیدھا صوفے پر ٹانگ جمائے بولا۔۔۔۔

دادا؟؟؟؟

انعم بیگم نے ارسل کی جانب بے یقینی سے دیکھا۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

جی ماما آپ داوی۔۔۔

پاپا دادا۔۔۔

میں پاپا۔۔

اور چاچوں آپ چھوٹے دادا۔۔۔۔

ارسل نے سب کی جانب اشارہ دیا۔۔۔۔

جن کے چہرے اس خوشی پر تعجب تاثرات لیے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

ابرج بیٹا کیا یہ سچ کہہ رہا ہے ؟؟؟

مذاق تو نہیں کر رہا ناں ؟؟؟؟

انعم بیگم بے یقینی سے ابرج کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

نہیں آنٹی ارسل بالکل سچ کہہ رہے ہیں۔۔۔۔

مذاق نہیں کر رہے۔۔۔۔۔

ابرج نے گہری مسکراہٹ سجائی۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ماشاء اللہ ماشاء اللہ۔۔۔۔۔

بہت مبارک ہو ابرج بیٹا۔۔۔۔۔

مجھے یقین نہیں آ رہا۔۔۔۔

کیسے اپنی خوشی اور حیرت بیاں کرو الفاظ ہی نہیں میرے پاس۔۔۔۔

انعم بیگم نے فوراً برج کو خود سے لگایا۔۔۔۔۔

بہت بہت مبارک ہو ارسل۔۔۔۔۔

لگتا تمہارے آزادی کے دن بھی اب ختم ہونے کو ہے اور حساب برابر ہونے والا ہے وہ بھی چند مہینوں کے بعد۔۔۔۔۔

نوید شاہ ارسل کے پرجوش بغل گیر ہوئے۔۔۔۔۔

بہت شکریہ چاچوں۔۔۔۔۔

آزادیاں تو آپ کی بھی ختم ہونے کو ہے چاچوں۔۔۔۔۔
کندھے پر آپ کے ہی بیٹھ کر وہ گھوڑا بنائے گا آپ کو۔۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

بہت بہت مبارک ہو ارسل۔۔۔۔۔

اب باپ بن کر معلوم ہو گا کہ بیٹا سنبھالنا کس قدر مشکل کام ہے۔۔۔۔۔

اور یاد رکھنا میں اسی کا ساتھ دوں گا۔۔۔۔۔

کیونکہ اصل سے سو پیارا۔۔۔۔۔

عالم شاہ فرط مسرت ہنستے ہوئے ارسل کے گلے لگے۔۔۔۔

بابا بابا یہ سہی ہے اس کے آنے سے پہلے ہی مجھ سے کنارہ کیا جا رہا ہے۔۔۔۔۔

سن رہی ہے ناں ماما آپ!!!!

ارسل نے انعم بیگم کی جانب دیکھا۔۔۔۔

جوا برج جو خود سے لگائے پیار کر رہی تھی۔۔۔۔۔

جی نہیں تمہارے پاپا کی بات بالکل ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

میں بھی اپنے پوتے کا ہی ساتھ دوں گا۔۔۔۔۔

آخر بدلہ بھی تو کسی طرح پورا کرنا ہے ناں۔۔۔۔۔

انعم بیگم ابرج کو خود سے لگائے ان سب کے پاس کھڑی ہو گئی۔۔۔۔

لو جی سب ہی پارٹی بدل چکے ہیں۔۔۔۔۔

بیگم اب آپ بھی بتا دے آپ کس کے ساتھ ہوں گی۔۔۔۔۔

ارسل نے ابرج کی جانب اپنا ہاتھ بڑھایا۔۔۔۔

میں!!!!

ہاں ہاں سوچ لوں۔۔۔۔۔

اچھے سے تبھی ہاتھ تھا منا۔۔۔

ارسل نے شرارت کی۔۔۔۔

اب یہ تو عجیب بات کر رہے ہیں آپ ارسل۔۔۔۔

آپ اگر میری روح ہے تو وہ میرا دل ہے۔۔۔۔

مجھے روح بھی عزیز اور دل بھی۔۔۔۔

میں آپ دونوں کی جنگ سے محفوظ ہونا پسند کرونگی۔۔۔۔

لوں جی ابرج نے تو بات ہی ختم کر دی۔۔۔۔۔

سب ہی ارسل اور ابرج کی باتوں پر ہنس پڑے۔۔۔۔

بہت بڑی خوشخبری دی ہے ابرج تم نے۔۔۔۔

بس اللہ پاک یہ خوشیاں دیکھنا نصیب فرمائے اور جھولی بھر دے تمہاری خیر و عافیت

سے۔۔۔۔

انعم بیگم نے ابرج کا ماتھا چوما۔۔۔۔

امین ثم آمین!!!!



سب نے زیر لب بڑبڑایا۔۔۔۔

اچھا انعم بیگم آپ چائے کا کہہ رہی تھی ناں۔۔۔۔

خالی چائے نہیں بلکہ کچھ میٹھا بھی ہونا چاہیے اب۔۔۔۔

جی جی ابھی لاتی ہو اور ساتھ کچھ میٹھا بھی۔۔۔۔۔

ہوا!!!!!!

انعم بیگم وہاں سے مارے مسرت چلاتے ہوئے نکلی۔۔۔

اچھا ابرج چلوں کمرے میں کچھ دیر آرام کر لو تم!!!!!!

ارسل نے ابرج کا ہاتھ تھامتے کہا۔۔۔۔

کیوں کس بات کا آرام؟؟؟؟

مجھے یہاں بیٹھنا ہے سب کی خوشی دیکھنی ہے ارسل۔۔۔۔

urdu
novels mania

ہاں ہاں دیکھ لینا مگر ابھی چلوں۔۔۔۔

اب تمہارے آرام اور کھانے پینے کا خیال میں رکھوں گا۔۔۔۔

چلوں اٹھو اب!!!!

ارسل پلیز!!!!

ابرج نے ضد کی۔۔۔۔

کوئی ضد نہیں۔۔۔۔

چلوں اب میرے ساتھ۔۔۔۔

ویسے بھی ایک بہت ضروری بات کرنی ہے تم سے۔۔۔۔

ارسل نے ابرج کے ہاتھ پر ہلکا سا دباؤ ڈالا تو ابرج ارسل کا اشارہ سمجھ گئی۔۔۔۔۔

تو چلے پھر!!!!

جی!!!!!!

ابرج نے حامی میں سر ہلایا۔۔۔۔۔



ارسل ابرج کا ہاتھ تھامے اپنے کمرے کی جانب بڑھا۔۔۔

شکر ہے اللہ کا۔۔۔۔۔

اس ذات نے اتنی خوشیاں ہماری جھولی میں ڈالی ہے۔۔۔۔۔

ٹھیک کہہ رہے ہیں بھائی آپ!!!!
 کافی عرصے بعد اس گھر میں بچے کی کھلکھاریاں گونجے گی۔۔۔۔
 بہت اشتیاق ہے مجھے اس وقت کا۔۔۔
 نوید شاہ عالم شاہ کی بات کے جوابدہ ہوئے۔۔۔۔

شانزے بیگم جو اوپر کھڑی سب دیکھ رہی تھی کونہ کباب ہوتے سیدھا نرمل کے کمرے
 میں گئی۔۔۔۔

urdu
 novels mania
 www.urdu novels mania.com

کیا بات کرنی تھی آپ نے ارسل؟؟؟
 جو آپ وہاں سے مجھے لے آئے۔۔۔!!!
 کتنا اچھا ماحول تھا باہر سب کتنا خوش تھے۔۔۔

مجھے لگ رہا تھا میری خوشی ان کی خوشی سے بہت کم اور معقول ہے۔۔۔۔
 ابرج خوشی سے جھومتے ہوئے ارسل کی جانب مڑی۔۔۔۔

جو دروازے سے ٹیک لگائے دونوں بازوؤں باندھے اسے دیکھ کر محفوظ ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

ایسے کیا دیکھ رہے ہیں آپ ؟؟؟
 ابرج جھنپ سی گئی۔۔۔۔۔

دیکھ رہا ہو میری ابرج ماں بن کر بھی کس قدر خوبصورت لگ رہی ہے۔۔۔۔۔
 دل چاہ رہا ہے کہ۔۔۔۔۔

دیکھے دل جو بھی چاہے اب اس کی چاہ کو کنٹرول میں رکھیں۔۔۔۔۔
 ابرج فوراً کھسکیائی۔۔۔۔۔

کیوں جی اب تو ڈبل محبت کرنی ہوگی۔۔۔۔۔

اب تو دو لوگ ایک وجود میں بسے ہیں اور دونوں ہی میری جان سے بڑھ کر عزیز مجھے۔۔۔
 ارسل چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے فرط جذبات ابرج کی جانب بڑھا۔۔۔۔۔

ارسل!!!!!!

سنے تو۔۔۔۔

ابرج ارسل کو ہاتھ کا اشارہ دیتے ہنسی۔۔۔۔۔

آ رہا ہوں ناں پاس۔۔۔۔

سن بھی لونگا۔۔۔۔۔

ارسل ابرج کے روبرو ہوا اور اپنی بانہیں اس گرد مائل کی۔۔۔۔۔

جی بولے کیا حکم ہے میرے لائق کیا کہنا چاہ رہی تھی آپ مجھے۔۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

کیوں کرتے ہیں اتنی محبت مجھ سے؟؟؟؟

کیوں ہے پرواہ میری اتنی۔۔۔۔۔

ابرج ارسل کے سینے پر سر دھڑے لگی۔۔۔۔۔

کیونکہ!!!!

کیونکہ!!!!

ارسل جواب سوچنے لگا۔۔۔۔۔

کیونکہ کیا؟؟؟!

ابرج ارسل جو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

بس محبت ہے تو ہے۔۔۔۔۔

لازم نہیں محبت کی وجہ ہو۔۔۔۔۔

اور تم سے بے وجہ ہے بے حد ہے۔۔۔۔۔

ارسل ابرج کے چہرے پر آہستگی سے جھکا۔۔۔۔۔

پہلے تو ابرج نے مذمت کی مگر پھر ارسل کہ گرفت میں خود کو بہنے کو دیا۔۔۔۔۔

شانزے بیگم نزل کے کمرے میں داخل ہوئی جہاں نزل اپنے بیڈ پر لیٹے مزے سے کانوں میں ہینڈ فری جمائے گانے سن رہی تھی۔۔۔۔

کچھ خبر بھی ہے تمہیں کیا ہو گیا ہے ؟؟؟؟
شانزے بیگم نے نزل کے کانوں سے ہینڈ فری کھینچی۔۔۔۔

ماما یا رکیا مسئلہ ہے آپکو ؟؟؟؟
بکھی تو سکون لینے دیا کرے یا ر!!!!!!
نزل چڑچڑائی۔۔۔۔

سکون تمہاری زندگی سے تب ہی نکل گیا تھا جب وہ کم ذات ابرج ارسل کی بیوی بنی تھی۔۔۔۔۔

شانزے بیگم پھنکاری۔۔۔

تو کیا کہنا چاہ رہی ہے اب آپ ؟؟؟

گانے سننا چھوڑ دو۔۔۔۔۔

اس ارسل کا در پکڑ کر قوالیاں گاؤ۔۔۔

نہیں مطلب کرو کیا خود بتا دے آپ مجھے!!!!

نرمل چنگاری۔۔۔۔۔

کچھ نہ کرو تم۔۔۔۔۔

تم سے کچھ ہو بھی نہیں سکتا۔۔۔۔۔

یہی بیٹھ کر بس گانے سنو تماشے دیکھو۔۔۔

اور وہاں وہ ابرج س گھر کا وارث پیدا کرنے کو تیار ہے۔۔۔۔۔

کیا؟؟؟؟

کیا کہا آپ نے؟؟؟؟

وارث؟؟؟؟

نرمل ایک دم حیران کن ہوئی۔۔۔

اب جلے ناتھارے چودہ تہک ۔۔۔

سہی کہہ رہی ہو میں نزل بی بی ۔۔۔۔

ا برج امید سے ہے ۔۔۔۔

اور جلد ہی اس گھر کو وارث دینے والی ہے ۔۔۔۔

اب تم سنوں گانے اور گاؤ قوالیاں ۔۔۔۔

دماغ خراب کر رکھا ہے سب نے میرا ۔۔۔۔

میری اپنی اولاد ہی اپنے پاؤں پر کلہاڑیاں مارنے کی شوقین ہے تو کیا گلہ کسی سے ۔۔۔۔

شانزے بیگم بڑبڑاتے ہوئے وہاں سے نکلی ۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

جبکہ نزل پر توجہ سے صدمہ سا طاری ہو گیا تھا ۔۔۔۔

وہ ابھی تک اسے صدمے سے بیٹھی حیرت زدہ تھی ۔۔۔۔۔

امید!!

ابرج!!!!!!

نہیں!!!!!!

یہ نہیں ہو سکتا؟؟؟؟؟

یہ نہیں ہو سکتا!!!!!!

ارسل ایسا کیسے کر سکتا ہے؟؟؟؟؟

یہ نہیں ہو سکتا میں یہ ہونے نہیں دوں گی۔۔۔۔

ابرج نے پاس پڑھ تکیوں کو اٹھا کر زمین پر پٹھا۔۔۔۔

اور غضب و غمض سے بھری فوراً اپنے کمرے سے باہر نکلی۔۔۔۔

novelsmania
www.urdu novelsmania.com

ارسل اب بس بھی ناں!!!!!!

ابرج ارسل کی قربت سے تنگ اسے پیچھے کرتے بولی۔۔۔۔

لوں میں نے ابھی کیا ہی کیا ہے؟؟؟

ارسل منہ پھولائے بولا۔۔۔۔

ارسل ؟!!!!!!

اب کیا بولوں میں اس سوال پر!!!!!!

بہت شیطان ہو گئے ہو آپ !!!

اب باز آئے عہدہ بڑا ہونے والا ہے آپکا۔۔۔۔

اچھا جی آ جاؤ گا باز میری جان مگر کل سے!!!!

ارسل پھر ابرج کے قریب ہوا کہ تبھی دروازہ زور زور سے بجنے لگا۔۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

یہ کون آ گیا ہے اب ؟؟؟؟

ضرور بواہی ہو گئی!!!!

کیمرہ جو لگا رکھا ہے انہوں نے یہاں پر۔۔۔۔

فورا آ گئی بھاگتے ہوئے ہم دونوں کی قربت دیکھ کر۔۔۔۔

ارسل مسخرے پن سے بولا۔۔۔۔

بس کر دے ارسل جائے دروازہ کھولے۔۔۔۔
 ابرج ہنستے ہوئے ارسل کو دور کرتے بولی۔۔۔
 کہ دروازہ پھر زور زور سے بجنے لگا جیسے کوئی پیٹ رہا ہو۔۔۔۔
 لگ تو نہیں رہا کہ بوا ہے باہر۔۔۔۔

جائے دیکھے آپ میں خود کو سیٹ کر لو تب تک۔۔۔
 کوئی ضرورت نہیں آ رہا سیٹ وٹ ہونے کی آ رہا ہو واپس میں۔۔۔۔
 ارسل کہتے ہوئے دروازے کی جانب بڑھا۔۔۔۔
 www.urdu novelsmania.com

مگر جیسے ہی دروازہ کھولا زل ارسل کو پیچھے دھکیلتے ہوئے سیدھا اندر کی جانب آگ بگولہ
 ہوتے ابرج کی جانب بڑھی۔۔۔۔

منگلوں یہاں سے!!!!

ابھی اور اسی وقت!!!!!!

منکلوں یہاں سے تم جیسی غلاظت کی ڈھیری کو میں یہاں ٹپکنے نہیں دوں گی۔۔۔۔

منکلوں!!!!!!

نزل ابرج کی بازو جکڑے اسے کھینچتے ہوئے بولی۔۔۔

کیا بد تمیزی ہے نزل!!!!

چھوڑو ابرج کو!!!!

ارسل نے فوراً نزل کو ابرج سے پیچھے کیا اور خود اس کی دیوار بنا۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

تم تو بولو ہی مت ارسل!!!!

تم جیسا مرد میں نے آج تک نہیں دیکھا۔۔۔۔۔

جو اپنی بیوی کی گندی حرکتوں پر ایسے پردہ ڈالتا ہے جیسے کوئی نیک کام ہو۔۔۔۔

کیسے مرد ہو تم!!!!!!

ذرا شرم نہیں آتی تمہیں۔۔۔۔

نزل ارسل پر چنگاری۔۔۔۔

عالم شاہ اور انعم بیگم شور سنتے فوراً ان کے کمرے کی جانب بھاگے۔۔۔۔

بکواس بند کرو اپنی۔۔۔۔

کیوں اجیرن زندگی بنا رہی ہو ہماری۔۔۔۔

اور اب کچھ بھی بکانہ ابرج کے خلاف تو گتھی سے زبان کھینچ لو نگا تمہاری۔۔۔۔
ارسل نرمل کی باتوں پر اشتعال انگیز ہوا۔۔۔۔



یہ سب کیا ہو رہا ہے ارسل؟؟؟؟

اور نرمل تم یہاں کیا کر رہی ہو!!!

اور کیوں چلا رہے ہو تم دونوں؟؟؟

انعم بیگم فوراً اندر کی جانب بڑھی۔۔۔۔

آئے تائی ماں آپ بھی اندر آئے!!!!

آپ کو بتاتی ہو میں آپ کی نیک پروین بہو کی اصلیت۔۔۔۔

نرمل منہ بند رکھو!!!

اور مالے جائے اسے یہاں سے۔۔۔۔۔

دماغ خراب ہو چکا ہے اسکا۔۔۔۔۔

ارسل نے نرمل کو دھکا دیا۔۔۔۔۔

کیوں کیوں۔۔۔۔۔

کیوں بند رکھو میں اپنا منہ۔۔۔۔۔

سب کو معلوم ہونا چاہیے کہ یہ ابرج نیک پروین کو ٹھے سے آئی ہے۔۔۔۔۔

یہ اور نام نہاد ارسل اس گھر کا بڑا بیٹا اس کو ٹھے والی کو اپنی بیوی بنا کر لایا ہے

www.urdu novelsmania.com

یہاں۔۔۔۔۔

نرمل چلائی۔۔۔۔۔

شانزے بیگم اور نوید شاہ بھی اب وہی آں کھڑے ہوئے۔۔۔۔۔

کیا؟؟؟؟

کوٹھا؟؟؟؟

انعم بیگم ششدر ہوئی۔۔۔

جی کوٹھا!!!!!!

اور یہ ہی نہیں اس کے تو اب بھی کئی مردوں سے تعلقات ہے کیا خبر یہ بچہ کس مرد کی سوغات ہو۔۔۔۔

جو ہمارے سر پر دھڑا جا رہا ہے۔۔۔

ارسل نے ابرج کا زہر سنا تو ایک زوردار طمانچہ نزل کے منہ پر دے مارا۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

جس سے وہ لڑکھڑا کر گر گئی۔۔۔۔

بہت اگل لیا ہے تم نے زہر!!!!

کس قدر جاہل عورت ہو تم۔۔۔۔

اپنے مفاد کیلئے تم کسی بھی حد تک جاسکتی ہو یہ تو میں جانتا تھا مگر اس قدر گر جاؤ گی سوچا نہ تھا۔۔۔۔

ارسل!!!!!!
انعم بیگم فوراً اس کی جانب بڑھی۔۔۔۔

ابرج ارسل کے پیچھے چھپے دونوں ہاتھوں سے چہرہ چھپائے رونے لگی۔۔۔۔

ماما لے جائے اسے یہاں سے ورنہ میں اسکی جان لے لوں گا۔۔۔۔
لے جائے اسے یہاں سے۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ارسل کے چلانے پر شانزے فوراً زمل کی جانب بڑھی جس کا نچلہ ہونٹ خون آلود تھا۔۔۔۔

اسے سنبھالے وہ فوراً وہاں سے باہر نکلی۔۔۔۔

ارسل!!!!

انعم بیگم فوراً ارسل کے قریب ہوئی۔۔۔۔

اما پلیز جائے۔۔۔۔

آپ بھی جائے۔۔۔۔

مجھے کسی کو کوئی وضاحت نہیں دینی نہ ہی کچھ بتانا ہے۔۔۔۔۔

مجھے اور ابرج کو اکیلا چھوڑ دے۔۔۔۔۔

پلیز۔۔۔۔

ارسل ابرج کو خود سے لگائے آہستگی سے بولا۔۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

چلوں انعم ابھی بات کو صحیح وقت نہیں۔۔۔۔۔

تم دونوں آرام کرو ارسل۔۔۔۔۔

اور ابرج کو سنبھالو۔۔۔۔۔

بہت ٹوٹ گئی ہے ان باتوں سے۔۔۔۔۔

آگے ہی صحت ٹھیک نہیں اس کو نارمل کرو۔۔۔

مگر شاہ جی!!!!

میں کہہ رہا ہوں ناں چلوں تو چلوں۔۔۔۔

عالم شاہ انعم بیگم کو لے کر باہر نکلے تو نوید شاہ بھی دروازہ بند کرتے چلے گئے۔۔۔۔

ارسل نزل کی باتوں پر سر پکڑے کھڑا رہا۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

ارسل!!!!

اب کیا ہوگا؟؟؟؟

سب مجھے غلط سمجھ رہے ہیں۔۔۔۔

یہ کیا ہو گیا۔۔۔۔۔

یہ سب کیا ہو گیا؟؟؟؟

ابرج منہ پر ہاتھ جمائے رونے لگی۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوا۔۔۔
 کوئی غلط نہیں سمجھے گا تمہیں۔۔۔۔
 میں ہوناں تمہارے ساتھ۔۔۔۔
 اور اس نرمل کی تو۔۔۔۔
 ارسل غصے سے پھر آگے کو بڑھا کہ ابرج نے ارسل کا ہاتھ تھاما۔۔۔۔
 کہیں مت جاؤ پلیز۔۔۔
 یہی رہو میرے پاس۔۔۔۔
 مجھے ڈر لگ رہا ہے ارسل۔۔۔۔
 مجھے بہت ڈر لگ رہا۔۔۔۔۔
 آپ مجھے مت نکالنا۔۔۔۔۔
 میں نہیں رہ سکتی آپ کے بناء۔۔۔۔
 پلیز مجھے چھوڑنا مت ارسل۔۔۔۔
 ابرج ارسل کے ساتھ لگی۔۔۔۔



نہیں چھوڑوگا۔۔۔۔

کبھی نہیں چھوڑوگا۔۔۔۔۔

میری جان ہو تم۔۔۔۔

بھلا کوئی اپنی جان سے مخضر ہوتا ہے۔۔۔۔

ارسل کا حوصلہ ابرج کو پر سکون کرنے لگا۔۔۔۔

#ناول:



#شب_تاب

از۔ #رابعہ۔ بخاری

قسط نمبر 24

شانزے بیگم زمل کو کھینچتے اس کے کمرے کی جانب بڑھی۔۔۔۔

جبکہ نوید شاہ بھی ان کے پیچھے کوہوئے۔۔۔۔

یہ سب کیا تھا نرمل ۹۹۹۹۹
کیوں ہماری تربیت کا تماشا بنا رہی ہو تم ۹۹۹۹
شانزے بیگم نے نرمل کو جھٹکا دیتے روبرو کیا۔۔۔



تماشا ۹۹۹
تربیت!!!!
آپ ہوش میں تو ہے ماما!!!
میں نے ایسا کیا کہ دیا کیا کر دیا جو یہ سب آپ مجھے سنا رہی ہے۔۔۔۔
نرمل پھڑپی۔۔۔۔

تو یہ سب کیا تھا جو تم وہاں بول رہی تھی۔۔۔۔
کس طرح کے الزامات لگا رہی تھی تم اس معصوم بچی پر۔۔۔۔

خبر بھی ہے تمہیں۔۔۔۔

اپنی جلن اور ضد سے تم خود کو تباہ کر رہی ہو۔۔۔۔

جبکہ تمہاری اس حرکت سے میرے اپنے بھائی سے کیا تعلقات ہو سکتے ہیں ؟؟؟

نوید شاہ بد مست ہوئے۔۔۔۔۔

آپ کو وہ غیر بے حیا لڑکی معصوم لگ رہی ہے۔۔۔۔

جبکہ اپنی بیٹی کی تربیت پر آپ دونوں انگلی اٹھا رہے ہیں۔۔۔۔

واہ کیا بات ہے !!!!!

نرمل طنزیہ تالیاں بجاتے گوہوئی۔۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

شانزے اس کو سنبھال لو تم۔۔۔۔

ورنہ میں نے اگر اس کو ٹھیک کیا نہ تو پھر مجھے مت کہنا۔۔۔۔

نوید شاہ شانزے بیگم کو تنبیہ کرتے بولے۔۔۔۔

آپ دونوں کو ہو کیا گیا ہے ؟؟؟؟

اس لڑکی کے کئی چکر ہے۔۔۔۔۔
 کوٹھے کی سوغات ہے وہ۔۔۔۔۔
 سمجھ کیوں نہیں رہے آپ ؟؟؟؟؟
 کیوں نہیں مان رہے میری بات۔۔۔۔۔
 نرمل جنونیت سے نوید شاہ کی جانب رو برو ہوئی۔۔۔

چپکرا جاؤ نرمل!!!!

باپ کا لحاظ تو رکھ لو کچھ۔۔۔

کہ کیا کیا بول رہی ہو تم ؟؟؟

کس بات کا لحاظ اس گھر کے سب مرد اس طوائف کے پیچھے لگے ہوئے ہیں اب ان سب
 کی عزت اور وقار کہاں ڈوب مری!!!!

نرمل!!!!!!

نوید شاہ کا صبر ٹوٹا تو غضب و غمیز ہوتے ایک طمانچہ نرمل کے چہرے پر دے مارا۔۔۔۔

نوید صاحب!!!!

شانزے بیگم فوراً نوید شاہ کو روکنے کو بڑھی۔۔۔۔
رک جائے جوان بچی ہے۔۔۔۔

جوان بچی ہے مگر دماغ کئی گناہ شیطانی۔۔۔
افسوس ہو رہا ہے خود پر۔۔۔

بہت بڑی غلطی کر دی ہم نے شانزے۔۔۔۔

اس کی جا بجا خواہشات کو پورا کر کے۔۔۔۔

اور آج اسی کی سزا بھگت رہے ہیں ہم شانزے بیگم۔۔۔۔

بیٹی رحمت ہوتی ہے مگر یہ اس بعد کو رد کرنے پر تلی ہے۔۔۔۔

خدا کا خوف نہیں اسے کہ کسی کے کردار کو کس طرح چاک کر رہی ہے۔۔۔۔

نوید شاہ کی آنکھیں نم ہوئی۔۔۔۔

میں اسے سمجھاؤ گی نوید صاحب۔۔۔۔

میں سمجھاؤ گی اسے۔۔۔۔

اللہ ہی سمجھائے اسے شانزے تمہارے میری بس کی بات نہیں رہی اب۔۔۔۔

نرمل چہرے پر ہاتھ رکھے آنسوؤں بھری آنکھوں سے نوید شاہ کو گھور رہی تھی۔۔۔۔

اسے کہہ دو آج کے بعد میرے سامنے نہ آئے۔۔۔۔

دیکھو کیسے گھور رہی ہے اپنے باپ کو!!!!

اس کو تو زرا برابر شرم نہیں آرہی ہے۔۔۔۔

مگر اب مجھے شرم آتی ہے اسکو اپنی بیٹی کہتے ہوئے۔۔۔۔

شرم آتی ہے۔۔۔۔

نوید شاہ اشک بار ہوتے کمرے سے باہر نکلے تو شانزے بیگم بھی ان کے پیچھے کو

لپکی۔۔۔۔

ان کے جاتے ہی زمل نے پورے کمرے کے سامان کو اٹھا اٹھا کر پیٹنا شروع کر دیا۔۔۔۔۔

اور گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے زور زور سے چلانے لگی۔۔۔۔۔

مگر پھر منہ صاف کرتے اٹھی اور فوراً اپنے بیڈ کے جانب بڑھی۔۔۔۔۔

فون ڈھونڈا اور فوراً نمبر ملا تے اپنے کان سے لگایا۔۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania .com

نہیں چھوڑو گی اسے۔۔۔۔۔

اب تو اسے میں ہرگز نہیں چھوڑو گی۔۔۔۔۔

اسے گھر سے جانا ہوگا۔۔۔۔۔

ارسل کی زندگی سے جانا ہوگا۔۔۔۔۔

ورنہ میں اسے اس دنیا سے بھیج دوں گی۔۔۔۔۔

زمل آنسوؤں صاف کرتے بدلے کی آگ میں جلتی بولے۔۔۔۔۔

فون اٹھاؤ اکرم!!!!

فون اٹھاؤ!!!!

نزل مسلسل فون ملا رہی تھی مگر دوسری جانب سے کوئی جواب موصول نہ ہوا۔۔۔۔۔

آہ!!!!!!

نزل سفاکی سے فون بیڈ پر پٹے چلائی۔۔۔۔۔
اور اپنے بالوں کو نوچتے زمین پر بیٹھ کر دیوانہ وار ہنسنے لگی۔۔۔۔۔

www.urdu
novelsmania
www.urdu novelsmania.com

شاہ جی آپ کیوں لے آئے مجھے وہاں سے؟؟؟؟

انعم بیگم اندر آتی ہی سوالیہ ہوتی۔۔۔۔۔

کیونکہ مجھے تمہارے انداز میں شک اور کینہ معلوم ہو رہا تھا۔۔۔۔۔
جو مجھے ہر گز گوارا نہیں لگا۔۔۔۔۔

کیا کہنا چاہ رہے ہیں آپ ؟؟؟؟
آپ نے سنا نہیں نزل کیا کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔

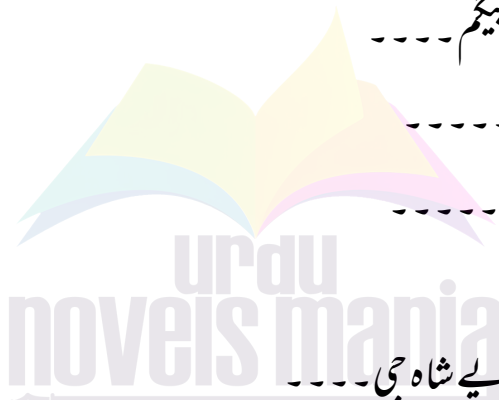
سنا سب سنا!!!!

ایک ایک لفظ سنا بھی اور سمجھا بھی۔۔۔۔۔

مگر تم نے بس سنا انعم بیگم۔۔۔۔۔

سمجھنے سے قاصر رہی تم۔۔۔۔۔

عالم شاہ صاف گو ہوئے۔۔۔۔۔



میری سمجھ ماؤف ہو گئی لیے شاہ جی۔۔۔۔۔

نزل کی باتوں نے پل بھر کی خوشی کو ماتم میں بدل کر رکھ دیا ہے میری۔۔۔۔۔

کیا خبر اگر اسکی ساری باتیں سچ ہوئی تو۔۔۔۔۔

انعم بیگم حواس باختہ ہوئی۔۔۔۔۔

ایسی باتیں سوچوں بھی مت۔۔۔۔۔

تم وہ نہیں جانتی جو میں جانتا ہوں۔۔۔۔۔
 ابرج ہر لحاظ سے اعلیٰ اور باظرف کردار کی مالک ہے۔۔۔۔۔

آپ کیسے یقین سے کہہ سکتے ہیں یہ سب؟؟؟؟
 کیا جانتے ہیں آپ۔۔۔۔۔
 جو مجھے نہیں معلوم ابھی تک؟؟؟
 انعم بیگم استغاثہ ہوئی۔۔۔۔۔

دیکھو انعم!!!!



نہیں شاہ جی مجھے جانا ہے۔۔۔۔۔
 آپ سہی کہہ رہے ہیں میرے دل میں شک و شبہات ابھر رہے ہیں۔۔۔۔۔
 میں ابرج سے بدظن ہو رہی ہوں۔۔۔۔۔
 مگر آپ کی باتیں ارسل کا رویہ میری سوچ کو رد کر رہی ہیں۔۔۔۔۔
 مجھے جانا ہے سب جانا ہے۔۔۔۔۔

انعم بیگم ضد پراتری۔۔۔۔

تو عالم شاہ نے بھی گہری سانس بھری۔۔۔۔

بیٹھو پھر یہاں۔۔۔۔

انعم بیگم فوراً عالم شاہ کے اشارے پر صوفے پر براجمان ہوئی۔۔۔۔

بتاتا ہو سب جو پہلی صبح کی چائے پر ابرج نے مجھے بتایا تھا۔۔۔۔

چاہتی تو وہ بچی مجھ سے جھوٹ بول کر خود کو بہترین ثابت کر سکتی تھی۔۔۔۔

مگر ناجانے بچی کی تربیت کس خوبصورتی سے کی گئی ہے سب کچھ میرے سامنے کھول کر

خود کو زمرہ دار ٹھہرا رہی تھی۔۔۔۔۔

عالم شاہ تعجب سے بولے۔۔۔۔

جبکہ انعم بیگم بے چینی سے عالم شاہ کی باتوں کو کان لگائے سن رہی تھی۔۔۔۔

صبح کا اندھیرا جھڑا مگر پورے گھر میں ابھی ابھی اندھیرا چھایا ہوا تھا۔۔۔۔۔

ابرج نماز کی ادائیگی کیلئے اٹھی مگر باہر جانے کی ہمت نہ کر سکی۔۔۔۔۔۔۔

ارسل جو مزے سے بیڈ پر اوندھے منہ سو رہا تھا۔۔۔

ابرج صوفے پر بیٹھے اس کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔



کہ تبھی دروازے پر دستک نے اسے چونکا دیا۔۔۔۔۔

پہلے پہر تو وہ نظر انداز کیے بیٹھے رہی مگر پھر دستک ہونے پر وہ اٹھ کھڑی ہوئی اور دروازے کی جانب بڑھی۔۔۔۔۔

کہاں رہ گئی تھی ابرج بیٹا!!!!

کب سے میں اور انعم لائبریری میں آپکی چائے کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔۔
 آپ نہیں آئی تو میں خود ہی آگیا بلایا۔۔۔۔۔
 مجھے لگا شاید آپ جاگی نہیں آج!!!!
 عالم شاہ اپنا نیت سے بولے۔۔۔۔۔

نہیں انکل آٹھ تو میں گئی تھی وہ بس!!!!
 ابرج کو شرمندگی سی ہوئی۔۔۔۔۔



ہاں تو چلوں چائے بنا کر لاؤ۔۔۔۔۔
 میں اور انعم لائبریری میں ہی آپکا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔۔۔
 عالم شاہ نے محبت سے ابرج کے سر پر ہاتھ پھیرا۔۔۔۔۔

اور یہ جناب ابھی تک سو رہے ہیں اس کو جلدی اٹھنے کی عادت ڈالو۔۔۔۔۔
 عالم شاہ نے سوتے ہوئے ارسل کی جانب دیکھا۔۔۔۔۔

جی انکل -----

بس کل رات دیر سے سوئے تبھی ابھی اٹھے نہیں۔۔۔۔

چلوں ٹھیک ہے آپ آ جاؤ ہم انتظار کر رہے ہیں آپکا!!!

جی آنکل آپ چلے میں بس آرہی ہو۔۔۔۔

عالم شاہ واپس لائبریری کی جانب بڑھے جبکہ ابرج سیدھا کچن کی جانب۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

کیا ہوا شاہ جی؟؟؟؟؟

ابرج کیوں نہیں آئی آج!!!!

آپ گئے تھے ناں پوچھنے کیا کہا اس نے؟؟؟

انعم بیگم جو کسی کتاب کا مطالعہ کر رہی تھی عالم شاہ جو دیکھتے بولی۔۔۔۔

بچی پریشان اور شرمندہ لگ رہی تھی مجھے۔۔۔۔

شاید تبھی باہر آنے کی ہمت نہ کر پارہی تھی۔۔۔۔
عالم شاہ سنجیدہ ہوئے۔۔۔۔

تو پھر اب !!!

اب کچھ نہیں کہہ کر آیا ہوا سے میں۔۔۔۔
بس آرہی ہوگی وہ چائے لے کر۔۔۔۔
ہوسکے تو اسے حوصلہ اور اپنے یقین کا احساس دینا۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

ہمسسم ٹھیک ہے !!!

کچھ ہی دیر میں ابرج چائے کی ٹرے لیے داخل ہوئی۔۔۔۔
اور خاموشی سے چائے رکھتے واپس باہر کی جانب پلٹی۔۔۔۔

کہاں جا رہی ہوا برج بیٹا؟؟؟

یہاں آؤ میرے پاس!!

آئی وہ!!!!

ابرج اچھنباہ ہوئی۔۔۔۔۔

پریشان مت ہونہ ہی گھبراؤ۔۔۔۔۔

یہاں بیٹھو میرے پاس۔۔۔۔۔

انعم بیگم اٹھی اور ابرج کا ہاتھ تھامے اپنے پاس بیٹھا لیا۔۔۔۔۔

کیا ہوا پریشان کیوں ہو؟؟؟؟

انعم بیگم نے اپنا سیت سے ابرج کا ہاتھ تھاما۔۔۔۔۔

آئی وہ!!!!

ابرج کا دل ڈوبا۔۔۔۔۔

نہیں مجھے کوئی صفائی نہیں سننی۔۔۔۔

بس یہ بتانا ہے۔۔۔۔

کہ آپ کا مقام آپ کی جگہ وہی ہے ہمارے دل اور اس گھر میں جو پہلے تھی۔۔۔۔

یا شاید زیادہ ہو گئی ہے۔۔۔۔

تو بیٹا شرمندہ نہیں بلکہ فخر سے اسے طرح گھر میں رہو ہم سب سے ملوں جیسے پہلے ملتی تھی۔۔۔۔

مجھ میں ہمت نہ تھی کسی کا بھی سامنا کرنے کی۔۔۔۔

ابرج کی گال پر آنسوؤں چمکا۔۔۔۔

مگر اب ہے۔۔۔۔

ہم سب آپ کے ساتھ ہے آپ کا حوصلہ اور ہمت ہے۔۔۔۔

اور رہی بات نرمل کی تو ہمیں سمجھ جانا چاہیے تھا کہ وہ یہ سب کیوں رہی ہے۔۔۔۔۔

اس کیلئے معافی مانگتی ہو میں اپنے رویے کیلئے۔۔۔۔

انعم بیگم شرمسار ہوئی۔۔۔۔

نہیں آنٹی پلیز!!!!
 کیوں شرمندہ کر رہی ہے آپ مجھے۔۔۔۔
 میں اس قابل نہیں کہ آپ مجھ سے معافی مانگے۔۔۔۔
 ابرج ٹرپ کر بولی۔۔۔

بلکل ٹھیک کہہ رہی ہے انعم!!!
 ہم سب ہی اپنے رویے کیلئے شرمندہ ہے آپ سے۔۔۔۔
 باقی جو ہوا کل رات اس کی وجہ سے پریشان مت ہونا آپ۔۔۔۔
 آپ ہمیں ویسا ہی پائے گی جیسا پہلے تھے سب۔۔۔۔
 عالم شاہ مسکرائے۔۔۔۔

شکریہ انکل!!!!
 آپ دونوں کا بہت شکریہ!!!!
 اتنی عزت اتنا مان!!!

میں نے کبھی سوچا بھی نہ تھا۔۔۔۔۔
 ابرج آبدیدہ سی ہوئی تو انعم بیگم نے ابرج کو خود سے لگایا اور تھپکی دی۔۔۔۔۔

بس بس چپ!!!!
 ایسی حالت میں زیادہ ٹینشن نہیں لیتے۔۔۔۔۔

یہی تو کل رات سے سمجھا رہا ہوا ہے میں۔۔۔۔۔
 مگر یہ مانے تو پھر ناں!!!!
 ارسل جو دروازے پر کھڑا سب دیکھ رہا تھا پر سکون ہوتے اندر کو بڑھا۔۔۔۔۔

ابرج آنسو صاف کرتے انعم بیگم سے الگ ہوئی۔۔۔۔۔

ارسل سیدھا انعم بیگم کے پاس گیا اور نیچے بیٹھتے ان کی گود میں سر رکھا۔۔۔۔۔

بہت شکریہ آپکا ماما!!!!

جوابات میں نہ سمجھا سکا اسے وہ آپ نے چند لمحوں میں سمجھا دی۔۔۔۔

کیونکہ ماں ہونہ میں ماں کی بات جلد اثر کرتی ہے دل میں۔۔۔۔

اور اب تو ابرج کے اندر بھی ممتا ہے تو کیسے نہ مانتی میری بات۔۔۔۔
انعم بیگم ابرج کے چہرے کو چھوتے بولی۔۔۔۔

تو بر خود ابرج بزنس کب جوائن کرنا ہے۔۔۔۔

کیا سوچا ہے آگے کا۔۔۔۔

عالم شاہ چائے کی چسکی بھرتے بولے۔۔۔۔

چلوں ابرج ان کی شروع ہو گئی ہے کاروباری باتیں۔۔۔۔

آؤ ہم۔ ناشتے کی تیاری کرتے ہیں۔۔۔۔

پتہ نہیں ہوا ابھی تک جاگی ہے کہ نہیں۔۔۔۔

انعم باہر منکلی تو ابرج بھی ان کے پیچھے کو چل پڑی۔۔۔۔

شانزے بیگم جمائی بھرتے اپنے کمرے سے باہر سیدھا کچن کی جانب بڑھی تو سامنے ابرج کو انعم بیگم کے ساتھ ہنستے باتیں کرتے دیکھنا قابلِ یقین حد تک چونکی۔۔۔۔

کہ بے یقینی سے اپنی دونوں آنکھیں ملنے لگی۔۔۔۔

یہ کیا؟؟؟

اتنا سب ہونے کی باوجود بھی انعم ابرج کے ساتھ!!!!

یہ تو حد ہی ہو گئی لیے۔۔۔۔

نرمل سہی ہی کہہ رہی تھی سب ہی اس کے پیچھے اپنا سیٹنڈرڈ بھول گئے ہیں۔۔۔۔

دیکھتی ہو جا کر زرا ان کو کہ کھڑی کیا ہے!!!!

شانزے بیگم زیر لب بڑبڑاتے ان کی جانب بڑھی۔۔۔۔

آنٹی پراٹھے بنانے ہیں آج کہ ڈبل روٹی کا ناشتہ ہوگا؟؟؟؟

ابرج اعتماد سے بولی۔۔۔۔

بیٹا تمہارے انکل تو کہہ رہے تھے کہ آج انہوں نے پراٹھے کھانے ہیں۔۔۔
تو سب کیلئے کیوں ناں پراٹھے ہی بنا لیے جائے۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے آنٹی!!!
میں کچھا پراٹھا بناؤ گی آج سب کیلئے....
ابرج خوشدلی سے آٹے کے پیڑے بنانے لگی۔۔۔۔۔

واہ کیا بات ہے بھئی!!!!
اتنا کچھ ہونے پر بھی اتنا اعتماد لڑکی!!!!
ہم جیسی تو منہ چھپائے کبھی نہ نکلیے کمرے سے باہر۔۔۔
مگر ہمت ہے بھئی!!!
www.urdu novels mania.com

نکلی بھی ہے اور ہنس بھی رہی ہے۔۔۔
شانزے بیگم طنز کے نشتر چلاتے بولی۔۔۔۔

بس کردو شانزے۔۔۔۔۔

کبھی تو کچھ سوچ سمجھ کر بول لیا کرو!!!!

ا برج جو پاس کھڑی تھی دوسری جانب چہرہ کیے شانزے بیگم کی باتوں کو نظر انداز کرنے لگی۔۔۔۔

انعم مجھے تم سے یہ امید نہ تھی۔۔۔۔
 آنکھوں دیکھی مکھی کیسے نکل سکتی ہو تم ۹۹۹۹
 نکالوں اسے ہمارے پاک کچن سے باہر۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

شانزے کچھ چاہیے تمہیں!!!!
 تولوں اور جاؤ۔۔۔۔
 مجھے صبح صبح تم سے کسی بھی قسم کی بحث نہیں کرنی۔۔۔۔

انعم بیگم کا دو ٹوک جواب سن کر شانزے ناکوں چنے چو لائے وہاں سے پاؤں پٹختے نکل گئی۔۔۔۔

ا برج بیٹا!!!!

انعم بیگم فوراً برج کی جانب بڑھی۔۔۔۔

آنٹی سب ٹھیک ہے مجھے ان کی باتیں ان کے طنزِ بلکل برے نہیں لگے۔۔۔۔
 ا برج کے مسکرا نے پر انعم بیگم خاموش ہو گئی۔۔۔۔

نرمل پوری رات اپنی آگ میں جلتی رہی۔۔۔۔۔

صبح آنکھ لگ جانے پر وہ زمین پر اوندھے منہ لیٹے سو رہی تھی کہ تبھی اسکا فون بجنا شروع ہوا۔۔۔۔

آنکھوں کو ملتے وہ اپنے بکھرے کمرے کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

فون کی آواز کی جانب بڑھی تو اکرم کا نام چمکتا پایا۔۔۔۔

کہاں تھے تم ؟؟؟
 کل رات سے تمہیں کال ملا رہی تھی میں !!!!
 زل شدت ہوئی۔۔۔۔

یار بس کل رات بہت پی لی تھی میں نے ہوش ہی نہیں رہا۔۔۔۔۔
 کہ کہاں ہو ؟؟؟
 اکرم جمائی بھرتے بولا۔۔۔۔۔

اگر ہوش میں نہیں آئے ہو اب تک تو آ جاؤ۔۔۔۔۔
 کیونکہ اب جو کام کرنا ہے تم نے اس کیلئے ایک بڑی تنگڑی قیمت دوں گی تمہیں کہ تمہاری
 پشتیں بیٹھ کر کھائے گی عمر بھر۔۔۔۔۔
 زل نے پتہ پھینکا۔۔۔۔۔

ہین !!!!

اکرم کی آنکھیں پھٹ پڑی۔۔۔۔۔

تم نے مجھے اس سیٹھ کے بارے میں بتایا تھا جو ابرج کا دیوانہ بنا ہوا ہے۔۔۔۔۔

ہاں ہاں کیوں کیا ہوا!!!!
اکرم تجسسی ہوا۔۔۔۔۔

رابطہ کرو اس سے۔۔۔۔۔
اور کہوں ابرج کو تمہارے حوالے کرنے کا وقت مقرر ہو گیا ہے۔۔۔۔۔
جب وہ چاہے گا اس کے حوالے ابرج کو کر دیا جائے گا۔۔۔۔۔
نرمل انتقامی ہوئی۔۔۔۔۔

یہ کیا کہہ رہی ہو تم؟؟؟؟
اکرم چندھیا۔۔۔۔۔

جو کہا ہے وہ کرو!!!!

نہیں تو میں خود سیٹھ سے رابطہ کر لوں گی۔۔۔۔

اور تمہیں پھوٹی کوڑھی نہیں ملے گی۔۔۔۔

میری بات سنو نرمل وہ بندہ صحیح نہیں ہے۔۔۔۔

تمہیں بھی نوچ کھائے گا پتہ بھی نہیں چلے گا تمہیں۔۔۔۔

جو کہا ہے کرو!!!!

اور جلد کرو!!!!

نرمل بے زاری سے فون بند کر دیا۔۔۔۔



کہ تبھی شانزے بیگم بھی کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔۔

کیا حال بنا رکھا ہے تم نے کمرے کا اور اپنا نرمل؟!!!!

شانزے بیگم کمرے کی حالت کو دیکھتے بولی۔۔۔۔

جائے یہاں سے ماما پلیز۔۔۔۔۔
 میرا سر آگے ہی گھوما ہوا ہے مزید مجھے مت الجھائے۔۔۔۔
 نرمل چنگاری۔۔۔۔۔

میری جان!!!!
 شانزے بیگم اس کی جانب بڑھی۔۔۔۔۔

وہی رکے آپ آئی سمجھ!!!!
 کوئی جان واں نہیں میں کسی کی!!!!
 اذیت ہو بس اور مجھے آزادی چاہیے اس اذیت سے۔۔۔۔۔

کچھ بھی کر کے۔۔۔۔۔
 کسی بھی قیمت پر۔۔۔۔۔

نرمل کہتے ہوئے سیدھا واش روم کی جانب بڑھی جبکہ شانزے بیگم وہی کھڑی اس کی
 حالت پر افسردہ ہوئی۔۔۔۔۔

سہی کہتے ہیں نوید شاہ بہت بڑی غلطی ہو گئی ہے ہم سے۔۔۔۔۔
 بس دعا ہے سزا نہ ملے اس غلطی کی اسے۔۔۔۔۔
 #ناول:

👉 #شب_تاب 👈 📖

از۔ #رابعہ_بخاری 🌈



قسط نمبر 25:

شام کا وقت سب ہی لاؤنچ میں موجود عالم شاہ اور نوید شاہ کو عمرے کی سعادت حاصل کرنے کیلئے رخصت کر رہے تھے۔۔۔۔۔

پاپا میرے لیے ڈھیر سا رامیک آپ لانا بتا رہی ہو میں آپکو اچھا!!!!

ملائکہ فوراً عالم شاہ کے ساتھ لپکی۔۔۔۔

میری بیٹی اتنی حسین ہے اسے کیوں میک اپ پاؤڈر کی ضرورت ہے بھئی۔۔۔۔

پاپا پلیز!!!!

مجھے شوق ہے کہ میرے پاس سب موجود ہو چاہے میں استعمال کرو یا نہ کروں!!!!

اب بتائے آپ لارہے ہیں کہ نہیں؟؟؟؟

ملائکہ منہ بسورے بولی۔۔۔۔



اچھا میری جان لے آؤنگا۔۔۔۔

نہیں بھولوں گا۔۔۔۔

پکا وعدہ!!!!

ملائکہ نے تسلی کرتے پوچھا۔۔۔۔

ہاں پکا وعدہ!!!!

ارسل بھی ابرج کے ساتھ لاؤنچ میں آ پہنچا۔۔۔۔

برخودار تمہیں کیا چاہیے ؟؟؟؟

پاپا بس آپ کی دعائیں!!!!

اور کچھ نہیں۔۔۔۔

ارسل ان کے ساتھ جا بیٹھا۔۔۔۔

جبکہ ابرج انعم بیگم کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔۔

وہ تو میری ہر وقت تم لوگوں کے ساتھ ہے۔۔۔۔

عالم شاہ برجستگی سے بولے۔۔۔

نوید صاحب اپکا سارا سامان پیک ہے آپ نے چیک کیا تھا ناں کچھ رہ تو نہیں گیا ؟؟؟؟
شانزے بیگم ہاتھ جھاڑتے ان کے پاس بیٹھی۔۔۔۔

ہاں دیکھ لیا تھا اگر کچھ رہ بھی گیا تو وہاں سے لے لونگا کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔۔
خیر کہاں ہے ہمارے دونوں صاحبزادے ؟؟؟؟
کیا باپ کونیک کام کیلئے رخصت کرنے نہیں آئے گے ؟؟؟؟

وہ دونوں کہہ رہے تھے ہو سٹل سے سیدھا ائیر پورٹ ہی آ جائے گے ملنے!!!
اور آپ سے خودی رابطہ کر لینگے۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

ٹھیک ہے اور نرمل ؟؟؟؟
وہ بھی نہیں آئے گی ملنے مجھ سے ؟؟؟
نوید شاہ سنجیدہ ہوئے۔۔۔۔۔

وہ نہیں آرہی نیچے!!!

کئی بار بوا کو بھیجا ہے خود گئی ہوا سے بلانے مگر۔۔۔۔
 اتنی بار دستک دینے پر بھی کوئی جواب نہیں۔۔۔۔
 شانزے بیگم مایوس ہوئی۔۔۔۔

ہمسلم لگتا ہے باپ سے ناراض ہے ابھی بھی۔۔۔۔
 خیر جاتا ہوا سے ابھی منا کر لاتا ہو۔۔۔۔

نہیں رہنے دے نوید صاحب۔۔۔۔
 میں نہیں چاہتی کہ وہ کچھ ایسا بولے آپ کو کہ پورا سفر آپ کا سوچ میں گزرے۔۔۔۔
 بہتر ہے واپس آ کر مل لینا آپ۔۔۔۔
 ابھی اسکا اکیلا رہنا سب کیلئے ضروری ہے۔۔۔۔

شانزے بیگم کے کہنے پر نوید شاہ واپس منہ لٹکائے اپنی جگہ پر آ کر بیٹھ گئے۔۔۔۔

نزل کے تبصرے سے ماحول کچھ سنجیدہ ہوا۔۔۔۔

اچھا تو ابرج بیٹا آپ سے تو پوچھا ہی نہیں۔۔۔۔۔
 آپ کو کیا چاہیے وہاں سے ؟؟؟؟
 عالم شاہ خوشدلی سے ماحول کو نارمل کرنے کو بولے۔۔۔۔۔

انکل مجھے کچھ نہیں چاہیے سب ہی تو ہے یہاں!!!!
 کسی بھی چیز کی کمی نہیں مجھے۔۔۔۔۔
 بس آپ کی شفقت اور دعائیں بہت اشد ضرورت ہے ان کی مجھے!!!!
 ابرج مسکرائی۔۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

نہیں بیٹا آپ بتاؤ کیا چاہیے!!!!
 یہ سب تو میری طرف سے آپ کو ملتی رہے گی۔۔۔۔۔
 مگر اللہ پاک کے گھر سے آپ کیلئے کیا لاؤ وہ بتائیں!!!

انکل!!!!!!

ابرج سوچنے لگی کہ تبھی جھٹ سے بولی۔۔۔۔

ایک قرآن مجید!!!

اور ساتھ ڈھیر ساری کھجوریں!!!!

مجھے کھجوریں بہت پسند ہے۔۔۔۔

خاص کر سعودیہ کی۔۔۔۔

تو پھر ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔۔

آپ کیلئے الگ کھجوروں کا تحفہ۔۔۔۔۔

عالم شاہ مسکرائے۔۔۔۔

سب سے پوچھ لیا آپ نے شاہ جی مگر مجھ سے نہیں پوچھا کہ میں کیا چاہتی ہو!!!!

مجھے کیا چاہیے؟؟؟؟

انعم بیگم مصنوعی ناراضگی ظاہر کرتے بولی۔۔۔۔

جی بلکل۔۔۔۔۔

نہیں پوچھا۔۔۔۔

بھئی آپ کے پاس سب کچھ ہی تو ہے جو میرا ہے وہی آپکا بھی ہے۔۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی؟؟؟؟

بیوی ہو آپکی بھلا آپکا سب کچھ میرا ہے مگر پھر بھی مجھے بھی کچھ چاہیے وہ بھی خاص۔۔۔۔
انعم بیگم برضد ہوئی۔۔۔۔

کچھ چیزیں میرے ذمے بھی چھوڑ دیا کرے بیگم صاحبہ۔۔۔۔

کچھ پسند ہماری بھی ہے۔۔۔۔

اسکا بھی نظارہ کر ہی لے آپ ایک بار!!!!

www.urdu novels mania.com

اچھا جی!!!!

چلیں دیکھتے ہیں!!!!

سب ہی انعم بیگم اور عالم شاہ کی گفتگو سے محفوظ ہو رہے تھے۔۔۔۔

چلوں نوید دیکھو وقت کم رہ گیا ہے بہتر ہے اب رخصت لیتے ہیں۔۔۔۔۔
 معلوم نہیں سڑکوں کا حال کس قدر بے حال ہے جاتے ہوئے وقت بہت لگ جائے
 گا۔۔۔۔۔

بہتر ہے ابھی سے نکل پڑتے ہیں دیر سے انتظار بہتر۔۔۔۔۔
 عالم شاہ نے گھڑی کی جانب دیکھتے کہا۔۔۔۔۔

صحیح کہہ رہے ہیں بھائی آپ!!!!
 چلے پھر چلتے ہیں تیاری پکڑتے ہیں!!!!
 نوید شاہ اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔۔۔
 www.urdu novels mania.com

میں گاڑی میں سامان رکھواتا ہوا اور چھوڑنے میں ساتھ جاؤ گا اچکے۔۔۔۔۔
 ارسل کہتا ہوئے باہر کو بڑھا۔۔۔۔۔

اچھا تو پھر بیگم صاحبہ اجازت دے۔۔۔۔۔

انشاء اللہ ملاقات ہوتی ہے پھر پندرہ دنوں کے بعد !!!
عالم شاہ اٹھ کھڑے ہوئے ۔۔۔۔

ابرج اور ملائکہ دونوں ہی عالم شاہ کی جانب پیار لینے کو بڑھی ۔۔۔۔

اچھا شانزے خیال رکھنا اپنا ۔۔۔۔

اور زمل کا بھی ۔۔۔۔

جو بھی ہے بیٹی ہے میری اور بہت محبت کرتا ہوا اس سے میں ۔۔۔۔
مگر شاید وہ اس محبت کو سمجھ نہیں پا رہی ۔۔۔۔۔

نوید صاحب پلمیز اچھے موڈ سے جائے سفر کا آغاز افسردگی سے نہیں کرتے ۔۔۔۔
بس آپ بھی اپنا خیال رکھنا یہاں کی فکر آپ مت کرنا ۔۔۔
شانزے بیگم تا سف سے بولی ۔۔۔۔

ٹھیک ہے پھر ۔۔۔۔

نوید شاہ نے شانزے کو خود سے لگایا۔۔۔۔

خیال رکھنا اپنا!!!!

اور نزل کا بھی۔۔۔

اللہ نگہبان۔۔۔

اچھا چاچوں!!!

آپ بھی میرے لیے اچھا سا سامان لانا میں آپ کو بتا دوں گی کہ مجھے کیا کیا چاہیے!!!!
ملائکہ پیار لیتے بولی۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

ٹھیک ہے گڑیا جو حکم!!!!

اچھا آنکل آپ دعاؤں میں ضرور یاد رکھیے گا مجھے بھی اور میری نئی خوشی کی بھی۔۔۔!!
ابرج بھی آگے کو بڑھی۔۔۔

ضرور!!!!

بس ایک بات دل میں چاہتا ہو سفر کے آغاز سے وہ بھی صاف کر دو۔۔۔۔
 نوید شاہ بد مست ہوئے۔۔۔۔

کیا بات ہے انکل کونسی بات ؟؟؟؟

میری بیٹی کو معاف کر دینا!!!!
 جانتا ہو اس کی غلطی معافی کے لائق نہیں۔۔۔۔
 مگر پھر بھی باہ ہو اس کی حرکتوں پر شرمندہ ہو۔۔۔۔
 معاف کر دینا اسے۔۔۔۔۔
 نوید شاہ کی آنکھیں نم ہوئی جبکہ چہرہ پشیمان۔۔۔۔
 www.urdu novels mania.com

انکل کیسی باتیں کرتے ہیں آپ!!!!
 بھلا باپ بیٹی سے کبھی معافی مانگتے اچھا لگتا ہے۔۔۔۔
 مجھے جتنی محبت آپ لوگوں سے ملی ہے باخدا کبھی میرے اپنے میکے سے بھی نہیں
 ملی۔۔۔۔

پلیز آپ شرمندہ مت ہو۔۔۔۔۔
 نرمل بہت اچھی لڑکی ہے اگر میں اس کی جگہ ہوتی تو شاید میں بھی ایسا کرتی۔۔۔۔۔

نہیں کرتی آپ!!!!
 کبھی بھی نہیں۔۔۔۔۔
 وہ جیسی ہے کوئی اس جیسا بن ہی نہیں سکتا۔۔۔۔۔
 نوید شاہ بدظن ہوئے۔۔۔۔۔

انکل پلیز۔۔۔۔۔
 مجھے بیٹی کہتے ہیں تو بیٹی کا مان مت گرائے۔۔۔۔۔
 آپکے چہرے پر مایوسی پشیمانی دل دکھا رہی ہے میرا۔۔۔۔۔
 بیٹی کے سر پر ہاتھ رکھے اور اس کی آنے والی زندگی کیلئے دعا کرے۔۔۔۔۔
 ابرج آبدیدہ سی ہوئی اور اپنا سر آگے کی جانب بڑھایا۔۔۔۔۔

نوید شاہ نے دیکھا تو ہلکی سی مسکراہٹ دیتے ابرج کے سر پر پیار دیا۔۔۔۔۔

خوش رہو آباد رہو!!!!

نوید شاہ مسکراتے ہوئے وہاں سے نکلے تو سب ہی ان کے پیچھے ان کو رخصت کرنے کو بڑھے۔۔۔۔

ٹیرس پر کھڑی نرمل سب کو اوپر سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

نوید شاہ کو دیکھتے اس کی آنکھیں پل بھر کونم ہوئی مگر پھر اپنی ہٹ دھرمی لیے اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔۔۔۔

سیٹھ اپنے مساج روم میں آدھ برہنہ لیٹا کسی ساند سے مساج کروا رہا تھا۔۔۔۔

کہ تبھی دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔۔۔

سیٹھ اکرم آیا ہے کہ رہا ہے کچھ خاص بات کرنی ہے آپ سے!!!!

اس سالے کو سکون نہیں!!!!

خیر اسے بٹھا میں آ رہا ہو۔۔۔۔

دیکھتا ہو اس کی کونسی خاص بات ہے جو اتنی اجلت لیے وہ یہاں بھاگا آیا ہے۔۔۔۔

اولے پیچھے ہٹ۔۔۔۔۔

جان ہے نہیں تجھ میں آیا میری ہڈیاں سینے۔۔۔۔۔

سیٹھ اپنا تولیہ باندھے اٹھا اور سیدھا کمرے سے باہر نکلا۔۔۔۔۔

اکرم ایک کمرے میں بیٹھا سیٹھ کا انتظار کر رہا تھا کہ تبھی اسی نرمل کی کال آئی۔۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

کیوں کر رہی ہوں مجھے فون اس وقت!!!!

اکرم نے فون اٹھاتے کہا۔۔۔۔۔

ابھی تک تم نے سیٹھ سے بات کی کہ نہیں!!!!

نرمل سخت ہوئی۔۔۔۔

وہی کرنے آیا ہو پلیر فون مت کرو مجھے ابھی!!!!
اکرم نے کہتے ساتھ ہی فون کاٹ دیا۔۔۔۔

تو کہاں سے آگیا ہے بھولا بھٹکا یہاں؟؟؟
سیٹھ اپنی خاص چال سے چلتا اندر آیا اور صوفے پر ٹانگ چڑھائے بیٹھا۔۔۔۔



السلام علیکم سیٹھ!!!

وعلیکم اسلام!!!!!!

بول اب کیا بات ہے جس نے تجھے آگ لگا کر رکھی ہے۔۔۔۔

سیٹھ وہ مجھے تجھ سے ضروری بات کرنی تھی!!!!!!
اکرم الفاظ ڈھونڈتے بولا۔۔۔۔

تو بول!!!!

تیرا مجرا دیکھنے کو تو نہیں آیا میں یہاں!!!

اور سن بات ضروری ہی ہونی چاہیے ورنہ تیری ہڈیاں سیخو اوگا پیچھے کھڑے سانڈو

سے۔۔۔۔

سیٹھ سناٹ گو ہوا۔۔۔۔

سیٹھ مجھے ابرج کا پتہ چل گیا ہے۔۔۔۔

میرا اس سے رابطہ بھی ہو گیا ہے۔۔۔۔

اب جب تک تو نہیں کہے گا تیرا اشارہ نہیں ہو گا میں ابرج کو یہاں نہیں لاؤنگا۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

کیا تجھے وہ مل گئی ہے؟؟؟

تیرا رابطہ ہو گیا ہے اس سے؟؟؟؟

کب!!!!

کب لائے گا اسے یہاں؟؟؟

سیٹھ منہ کھولے بے چین ہوا۔۔۔

جب!!!!

جب تم کہوں سیٹھ!!!!

اکرم آواز کھٹکا لے بولا۔۔۔

ٹھیک ہے پھر!!!!

آج!!!!

آج ہی لا اسے!!!!

بہت کر لیا میں نے صبر۔۔۔

بہت گزار لی راتیں اس کے بناء۔۔۔

بس اب اسی لے آ۔۔۔

سیٹھ آپے سے باہر ہوا۔۔۔

سیٹھ سیٹھ!!!!



اکرم فوراً اٹھا۔۔۔۔۔

اکرم تو جتنا مانگے گا تجھے دونگا۔۔۔۔۔

تیرا منہ نوٹوں سے بھر دوں گا۔۔۔۔۔

بس مجھے وہ لڑکی لادے۔۔۔۔۔

بہت بے چین کیے رکھا ہے اس نے ظالم نے۔۔۔۔۔

سیٹھ نے اکرم کو جکڑے کہا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے سیٹھ مجھے بس ایک دن کا وقت دو۔۔۔۔۔

میں ابرج کو تیرے حوالے کر دوں گا۔۔۔۔۔

بس ایک دن کا وقت!!

ٹھیک ہے ایک دن!!!!

اس کے بعد تیرا ایک لمحہ بھی سانس کا نہ ہوگا۔۔۔۔۔

بتا رہا ہوں تجھے میں۔۔۔۔۔

سیٹھ نے اکرم کے چہرے پر تھسکی دی اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔

کہاں پھنسا دیا ہے اس نرمل نے مجھے۔۔۔۔

اچھا خاصا یہ کتا انسان صفت مرا پڑا تھا اب اگر اسے ابرج نہ ملی تو مجھے ہی نوچ کھائے گا

یہ۔۔۔۔

کیوں آیا میں اس نرمل کی باتوں میں۔۔۔۔

اکرم خود کو کوسنے لگا۔۔۔۔

اگر میں پھنسا تو اسے بھی نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔

میری ساتھ اس کی بھی کشتی ڈوبے گی۔۔۔۔

اکرم نے غمزدہ کیا۔۔۔۔

ارسل میں ملائکہ کے کمرے میں جا رہی ہو اس کو مدد چاہیے تھی کسی کام میں۔۔۔۔

آپکو بتا رہی ہو کہ مجھے ڈھونڈتے نہ پھرنا۔۔۔

ابرج کمرے میں داخل ہوتے ارسل کو کہتے ہوئے واپس بار کو پلٹی!!!!!!

ا برج!!!!

نہیں جانا اوپر یا رسیڑھیاں نہیں چڑھنی!!!

ماما نے منع کیا ہے یا ر!!!!

ارسل جولپ ٹاپ پر بیٹھا کام کر رہا تھا بولتے ہوئے فوراً ا برج کے پیچھے بھاگ اٹھا۔۔۔

کیونکہ ا برج بناء کچھ سنے اب تک باہر جا چکی تھی۔۔۔۔

ا برج سیڑھیوں کی جانب بڑھی مگر شانزے بیگم کو دیکھ کر فوراً رک گئی۔۔۔۔

www.urdu novels mania.com

پہلے آپ چلی جائے آنی!!!!

بلکل میرا جانا تمہارے جانے سے زیادہ ضروری ہے۔۔۔۔

شانزے بیگم منہ بسورے ا برج کو دیکھتے ہوئے اوپر کی جانب بڑھی۔۔۔۔

کہ تبھی ارسل ابرج کے پیچھے کو آکھڑا ہوا۔۔۔

ارے سنتی کیوں نہیں ہو میری !!!
کب سے آوازیں دے رہا تھا تمہیں۔۔۔۔

کیوں کیا ہوا ہے ایسا کیوں کہ رہے ہو آپ بتایا تو ہے ملائکہ کے کمرے میں جا رہی ہو!!!!

یار آواز دی تھی کہ!!!!

ارسل اس سے آگے کچھ کہتا کہ شانزے بیگم سیڑھیوں سے گرتے چختے روتے نیچے آ
گری۔۔

www.urdu novelsmania.com

آئی!!!!

ابرج فوراً ان کی جانب بڑھی!!!!

اما آئی گئی ہے سیڑھیوں سے!!!!

پلیز جلدی آئے !!!

ہائے میری کمر!!!!

اللہ ٹوٹ گئی میری کمر!!!

نرمل-----

اللہ..... شانزے بیگم درد سے کڑا ہتے چلا رہی تھی۔۔۔۔۔

جبکہ نرمل اوپر گرل پر کھڑی نیچے کا تماشا دیکھتے اندر کو بڑھی۔۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novelsmania.com

فففففففففف!!!!

یہ ماما کیوں آگئی تھی اوپر۔۔۔۔۔

اتنی مشکل سے بوا کو کہہ کر ابرج کو بلوایا تھا۔۔۔۔۔

سارا پلین خراب کر دیا۔۔۔۔۔

نرمل بال نوچتے بڑبڑائی۔۔۔۔۔

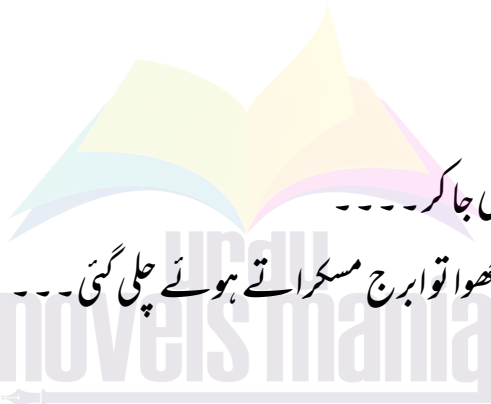
کیا ہوا تھا ارسل اسے گر کیسے گئی شانزے ۹۹۹
 انعم بیگم شانزے کے کمرے سے باہر نکلی تو ارسل ڈاکٹر کی جانب سے ملی گئی دوائیوں کی
 پرچی تھامے ان کی جانب بڑھا۔۔۔

پتہ نہیں ماما مجھے۔۔۔۔
 میں تو بس ابرج کو روکنے گیا تھا۔۔۔۔
 ارسل نے کندھے اچکائے۔۔۔۔
 آنٹی شانزے آنٹی سو گئی ہے۔۔۔۔
 بہت درد میں تھی وہ۔۔۔
 نرمل کو بلارہی تھی بار بار!!!!
 ابرج بھی کمرے سے باہر نکلی۔۔۔۔

کہا تو تھا بوا کو کہ نرمل کو بلانے سے بتائے کہ شانزے گر گئی یے۔۔۔۔
 مگر وہ ڈھیٹ صفت لڑکی کہاں آئے گی اپنی ماں پاس۔۔۔۔

خیر سوچ رہی ہوشانزے کے پاس ہی رک جاؤں میں آج۔۔۔۔
 کسی بھی چیز کی ضرورت پڑ سکتی ہے اسے۔۔۔۔

ٹھیک ہے اما کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو پلیز مجھے آپ نے بلا لینا ہے۔۔۔۔
 ابرج نے ہاتھ تھامتے کہا۔۔۔۔



www.urdu novelsmania.com

ہاں ٹھیک ہے۔۔۔۔
 بس اب آرام کرو خود بھی جا کر۔۔۔۔
 انعم بیگم نے پیار سے چھو اتوا ابرج مسکراتے ہوئے چلی گئی۔۔۔۔
 شبِ خیر اما۔۔۔۔
 یہ سب دوائیں آپکو کل ہی مل جائے گی۔۔۔۔
 ارسل انعم بیگم کے ماتھے پر بوسہ دیتے وہاں سے چل پڑا۔۔۔۔
 جبکہ انعم بیگم اللہ کا شکر ادا کرتے واپس شانزے بیگم کے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔۔

نرمل ناخن چبواتے اکرم کے فون کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔

کہاں تھے صبح سے تمہارے فون کا انتظار کر رہی تھی میں !!!
جلدی بتاؤ کیا بنا کیا کہا سیٹھ نے !!!

تم مجھے پھنساؤں گی نرمل۔۔۔۔

تم نہیں جانتی سیٹھ کس قدر کیمنہ انسان ہے وہ ۹۹۹۵
اکرم نے ایک بار پھر اسے سمجھایا۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

کیا کہا سیٹھ نے یہ بتاؤ بس مجھے !!!

جتنی جلدی ہو سکے ابرج کو نکالنا ہے۔۔۔۔

اس سے پہلے کوئی بچہ پیدا ہو میں اسے یہاں جڑیں مضبوط کرنے نہیں دوں گی۔۔۔

بچہ ۹۹۹۹۰

کیا ابرج امید سے ہے ۹۹۹۹

آکرم اچھنباہ ہوا۔۔۔۔

تمہیں اس سے کوئی مطلب نہیں ہونا چاہیے۔۔۔۔
 اورہاں میں جلد ہی کچھ کرتی ہو۔۔۔۔
 کہ کیسے تم تک ابرج کو پہنچایا جائے۔۔۔۔۔
 بس سیٹھ سے کہوں تیاری مکمل رکھیں اپنی۔۔۔۔
 نرمل کہتے ہی فون بند کرتے سوچنے لگی۔۔۔



انعم!!!!

نرمل کہاں ہے ؟؟؟؟

کیوں نہیں آئی اب تک مجھ سے ملنے وہ ؟؟؟؟

شانزے بیگم کڑا ہتے ہوئے بیڈ سے ٹیک لگائے اٹھی۔۔۔۔

اٹھو مت!!!

ڈاکٹر نے منع کیا ہے۔۔۔۔

ابھی لیڈی مساجر آئے گی تو اچھے سے مساج کر دے گی تمہاری۔۔۔
 انعم بیگم نے بات پلٹی۔۔۔۔

میری بات کا اصل جواب یہ نہیں ہے انعم!!!!

بوا کو کئی بار بھیجا ہے مگر وہ کل سے کمرے سے باہر ہی نہیں نکلی۔۔۔۔

اس نے کچھ کھایا بھی ہے کہ نہیں؟؟؟؟

آپ نے جا کر دیکھا اسے کہ نہیں!!!!

شانزے بیگم تڑپ اٹھی۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ہاں بوا دے کر آرہی ہے اسے مسلسل!!!!

اچھا میں نے نوید کو نہیں بتایا۔۔۔۔

تم بھی مت بتانا۔۔۔

یونہی پریشان ہوگا سن کر۔۔۔

انعم بیگم نے سوپ کی پیالی شانزے کی جانب بڑھائی۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آتی۔۔۔۔

سیرٹھیوں میں تیل کس نے گرایا۔۔۔

مجھ سے پہلے ابرج جا رہی تھی مگر مجھے دیکھ کر رک گئی۔۔۔۔

اگر وہ گر جاتی تو نا جانے کیا ہوتا سوچ کر ہی کانپ رہی ہو میں۔۔۔۔

شانزے بیگم نے ادراک کیا۔۔۔۔

کیا تیل؟؟؟؟

انعم بیگم ششدر ہوئی۔۔۔۔



اچھا چلوں تم یہ سوپ پیو۔۔۔

میں ذرا ابرج کو دیکھ کر آتی ہو۔۔۔۔

انعم بیگم سوچتے ہوئے اٹھی اور کمرے سے باہر نکلی۔۔۔۔

ارسل شانزے آنٹی بہت براگری تھی۔۔۔
 وہ ٹھیک تو ہو جائے گی ناں؟؟؟
 ابرج مبہم ہوئی۔۔۔

ہاں ہو جائے گی میری جان وہ بالکل ٹھیک۔۔۔
 مگر تم اپنا خیال نہیں رکھ رہی ہو۔۔۔
 دیکھ رہا ہوں دودن سے!!!!
 ارسل نے دودھ کا گلاس ابرج کی جانب بڑھایا۔۔۔

ارسل مجھے نہیں پینا۔۔۔
 بوا آنٹی آپ مل کر مجھے موٹا کرنے پر تلے ہیں۔۔۔
 پلیز مجھے نہیں پینا یہ!!!!
 ابرج بچوں کی طرح بولی۔۔۔

تمہیں دے کون رہا ہے یہ دودھ۔۔۔

تو پھر!!!!

یہ کس کیلئے ہے ؟؟؟

یہ ہے میرے بے بی کیلئے۔۔۔۔

دیکھو کتنا بھوکا اور کمزور ہے۔۔۔

اب جھٹ سے پیوں اسے فوراً کوئی بہانہ کوئی ڈرامہ نہیں چلے گا۔۔۔۔

ارسل نے سختی سے کہا۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

ارسل!!!!

ابرج کھسائی۔۔۔۔

پیوں ورنہ میں سختی کرونگا!!!!

بلکل سختی تو بنتی ہے اس پر!!!

میں تمہارے ساتھ ہو بیٹا۔۔۔۔۔

کرو اس پر!!!

انعم بیگم ہنستے ہوئے اندر آئی۔۔۔

آنٹی آپ بھی!!!!

ابرج منہ بسورے بولی۔۔۔

جی بیٹا میں بھی۔۔۔۔۔

مجھے آپ کی صحت سب سے بڑھ کر ہے۔۔۔۔۔

آپ صحت مند ہونگی اللہ ہمیں کئی خوشیاں دکھائے گا۔۔۔۔۔

انعم بیگم نے ابرج کا چہرہ چھوا۔۔۔۔۔

اچھا ماما کچھ چاہیے آپکو؟؟؟

شانزے آنٹی ٹھیک ہے ناں!!!!

ہاں ہاں وہ ٹھیک ہے ارسل....

وہ بس میں یہ کہنے آئی تھی کہ آج ابرج کو باہر گھومنے لے کر جاؤ۔۔۔۔

دودن سے گھر میں بند ہے باہر نکلے گی طبیعت میں خوشی بکھرے گی۔۔۔۔

دیکھو بچی کا چہرہ کیسے مرجھایا ہوا ہے۔۔۔۔

جتنی خوش خود رہے گی اتنا اس کیلئے اور آنے والے کیلئے بہت اچھا ہوگا۔۔۔۔

ٹھیک کہہ رہی ہے آپ ماما!!!

بس یہ دودھ ختم کرے تو لے کر جاتا ہوا ہے۔۔۔۔

ارسل نے ابرج کے چہرے کی جانب دیکھا جو گلاس لبوں پر جمائے دودھ پینے کا ڈرامہ کر رہی تھی۔۔۔۔

اچھا میں جاتی ہو واپس شانزے اکیلی ہوگی۔۔۔۔

انعم بیگم باہر کو نکلی۔۔۔۔

تو ارسل ابرج کے ساتھ جا لگا۔۔۔۔

چلو پیوں میری شہزادی۔۔۔

جلدی ختم کرو اسے۔۔۔۔

تم موٹی ہوگی تو میرا بے بی گولو مولو ہوگا ورنہ تمہارے جیسا سوکھا ہی پیدا ہوگا۔۔۔

ارسل ابرج کی گال کو چھیرتے بولا۔۔۔۔

ارسل آپکو میں پتلی سوکھی لگتی ہو ۹۹۹۹

ابرج منہ بسورے بولی۔۔۔۔

urdu
novelsmania
www.urdu novelsmania.com

اب میں سچ تھوڑی تمہارے سامنے کہوں گا!!!

اور میں جانتا ہوں تم دودھ سے جان چھڑوانا چاہ رہی ہو۔۔۔۔

کوئی چال کام نہ آئے گی فوراً اسے پیوں۔۔۔

میں تب تک ڈرائیور سے کہتا ہوگا ٹری گیراج سے باہر نکالے۔۔۔

تب تک تم بھی تیار رہو۔۔۔


آج ہم لانگ ڈرائیونگ پر چلے گے۔۔۔۔

ارسل ابرج کی ناک کو چھپڑتے اٹھا۔۔۔۔۔

تو ابرج اپنا ناک تھا مے کھنگاری اور جھٹ پٹ دودھ پیتے واش روم کی جانب بڑھی۔۔۔

#ناول:

👉 #شب_تاب 👈💕

از۔ # رابعہ۔ بخاری 

قسط نمبر 26:

ارسل!!!

ابرج شیشے کے سامنے کھڑی تیار ہو رہی تھی کہ ایک دم رک گئی۔۔۔۔۔

جی ارسل کی جان!!!!

ارسل اپنے موبائل میں مصروف بناء ابرج کو دیکھے بولا۔۔۔

آج نہیں جاتے کہیں!!!
 پھر کبھی چلے گے۔۔۔۔۔
 ابرج ارسل کے روبرو بیٹھی۔۔۔۔

کیوں کیا ہوا؟؟؟
 طبیعت تو ٹھیک ہے ناں!!!!
 نہیں تو بتاؤ مجھے ابھی چلتے ہیں ڈاکٹر کے پاس۔۔۔۔
 ارسل نے ابرج کو پریشانی سے دیکھتے کہا۔۔۔۔
 www.urdu novels mania.com

نہیں ارسل!!!!
 میں بالکل ٹھیک ہو۔۔۔۔۔
 بالکل ٹھیک بس میں کہہ رہی ہو کہ آج نہیں جاتے کہیں۔۔۔۔
 میرا دل ڈوب رہا ہے۔۔۔۔

ابرج کو خدشوں نے گھیرا۔۔۔۔

اسی وجہ سے ہی تو تمہیں باہر لے کر جا رہا ہو۔۔۔
تمہارا دل بھی بہل جائے گا اور ہم دونوں کو پراسیوسی بھی مل جائے گی۔۔۔۔
ارسل نے شرارتی انداز سے ابرج کے کندھے پر کندھا مارا۔۔۔۔

فففففففففف!!!!

ارسل ایک تو آپ اور ایک آپکا یہ رومانیٹک موڈ۔۔۔۔

دونوں ہی میری سمجھ سے باہر ہے۔۔۔۔
ابرج بڑبڑاتی اٹھی تو ارسل اسے دیکھ کر ہنسنے لگا۔۔۔۔

لڑکیاں ایسے شوہروں کیلئے ترستی ہے اور تم ہو کہ ناشکری کر رہی ہو۔۔۔۔
توبہ کرو اور اللہ پاک کا شکر ادا کرو لڑکی۔۔۔۔

جی جی وہ تو ہے آپ تو اللہ پاک کا پیارا اور خاص تحفہ ہے میرے لیے۔۔۔۔

ابرج نے ارسل کی گال پر چٹکی کاٹی۔۔۔
 بس ابھی ہوتی ہے جلدی سے تیار۔۔۔
 اٹھے آپ بھی تیار ہو۔۔۔۔

ابرج کے کہنے پر ارسل بھی اٹھا اور مسکراتے ہوئے ڈریسنگ روم کی جانب بڑھا۔۔۔

نرمل بیٹا دروازہ کھولو بچے!!!!

شانزے بہت تکلیف میں ہے آپکو مسلسل بلا رہی ہے۔۔۔۔

ایک بار مل جاؤ اسے۔۔۔۔

نیند کی گولی دی ہے اسے سوتی ہے تب بھی آپکے نام کو بڑبڑا رہی ہے۔۔۔۔

دیکھو آپ تو اپنی ماما کی اچھی بیٹی ہونا۔۔۔۔

مل جاؤ ایک بار اس سے۔۔۔

انعم بیگم نرمل کے دروازے پر کھڑی دہائی بھر رہی تھی۔۔۔۔

ارسل جو کمرے کے باہر ہی کھڑے ابرج کا انتظار کر رہا تھا انعم بیگم کی آواز پر سیڑھیاں چڑھتے اوپر کی جانب بڑھا۔۔۔۔

کیا ہوا ہے ماما؟؟؟؟
آپ یہاں کیوں کھڑی ہے؟؟؟؟

اندر بیٹھی نرمل نے ارسل کی آواز سنی تو فوراً بھاگتی ہوئی دروازے سے کان لگائے باہر کی گفتگو سننے لگی۔۔۔

ارسل شانزے اٹھ گئی ہے اور نرمل سے ملنے کو ٹرپ رہی ہے۔۔۔
بس نرمل کو ہی بلانے آئی تھی مگر ایسی بیٹی ہے کہ ماں کی تکلیف سن کر بھی دروازہ نہیں کھول رہی۔۔۔۔
انعم بیگم افسوس بھرے بولی۔۔۔۔

اسی ہٹ دھرمی کی وجہ سے یہ مجھے شروع سے ہی ناپسند رہی ہے ماما۔۔۔۔

ارسل بدظن ہوا۔۔۔۔

اچھا خیر چھوڑو اسے یہ بتاؤ تیار ہو گئے ہو تم دونوں؟؟؟

ہاں ماما بس میں اور ابرج جا ہی رہے ہیں!!!

ارسل مسکرایا۔۔۔۔

اچھا تو دھیان سے جانا ٹھیک ہے اور زیادہ دیر نہ لگانا۔۔۔۔

اب شاباش جاؤ۔۔۔۔۔

اللہ کی امان میں۔۔۔۔

انعم بیگم نے ارسل کے ماتھے پر بوسہ دھرا۔۔۔۔

جبکہ ارسل بھی دعائیں سمیٹتے ہوئے واپس نیچے کی جانب بڑھا جہاں ابرج تیار ہی کھڑی

انتظار میں تھی۔۔۔۔

چلے ارسل!!!!

ہاں چلوں!!!

تھا مو میرا ہاتھ!!!

مضبوطی سے۔۔۔۔

ارسل نے ابرج کی جانب محبت سے ہاتھ بھرایا۔۔۔۔

جس پر ابرج نے اپنا ہاتھ ارسل کے ہاتھ میں تھمایا۔۔۔۔

ایسے ہی ہمیشہ تمام کر رکھوں گا تمہارے ہاتھ کو۔۔۔۔

اور تمہیں اپنے سے کبھی جدا نہیں کروں گا۔۔۔۔

ارسل نے ابرج کے ہاتھ پر اپنا گرم لمس بھرے ہونٹ رکھے۔۔۔۔

وعدہ!!

ابرج ارسل کے قریب ہوئی۔۔۔۔

پکا وعدہ!!!!

ارسل نے ابرج کے ماتھے پر بوسہ دیا۔۔۔۔

اب چلے دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔

ابرج ارسل کے ساتھ لگے بولی تو دونوں ہنستے ہوئے باہر کی جانب بڑھے۔۔۔۔

لگتا ہے یہ باہر نہیں آئے گی۔۔۔۔

اللہ ہی سمجھائے اس لڑکی کو۔۔۔۔

وہاں ماں ٹرپ رہی ہے اور یہاں بیٹی ہٹ دھرم بنی ہوئی ہے۔۔۔۔

پتھر سے سرما رہی ہو میں بہتر ہے اسے ہی جا کر تسلی دے دوں۔۔۔۔

انعم بیگم مایوسی سے کہتے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔

جبکہ نرمل دروازے سے کان لگائے سب سننے کے بعد واپس اپنے بیڈ پر آ بیٹھی۔۔۔۔

اسی موقع کی ہی تو تلاش تھی۔۔۔۔
 ابھی کرتی ہو اس اکرم کو فون۔۔۔
 نرمل کی انکھ چمکی۔۔۔۔

میرا فون کہاں ہے؟؟؟؟
 نرمل نے پورے بیڈ کو کھنگالہ۔۔۔۔

اور فون ملتے ساتھ ہی اکرم کو کال ملا دی۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania .com

ہیلو اکرم!!!!
 تم ابھی سیٹھ سے کہوں کہ اپنے بندے تیار رکھے۔۔۔
 ارسل ابھی ابرج کے ساتھ باہر ہی نکلا ہے۔۔۔
 اس سے اچھا موقع انہیں پھر کبھی نہیں ملے گا۔۔۔
 نرمل پر شیطانت سوار ہوئی۔۔۔

میری بات سنوں نرمل!!!!

میں جتنا مرضی گندا انسان مگر ایک ماں بننے والی عورت کے ساتھ یہ ظلم نہیں ہونے دے سکتا۔۔۔۔

اکرم سنجیدہ ہوا۔۔۔۔

یہ کیا کہہ رہے ہو اکرم؟؟؟

ہوش میں تو ہوناں تم؟؟؟

اتنا آگے بڑھنے پر تم پیچھے نہیں ہٹ سکتے ہو سمجھے تم!!!!

نرمل کا پارہ بڑھا اور وہ چلانے لگی۔۔۔۔

تم اپنے انتقام اور جلن میں بہت آگے بڑھ رہی ہو نرمل۔۔۔۔

خود نہیں جانتی کہ ان سب کا انجام کیا ہوگا۔۔۔۔

پھر ایک بار کہہ رہا ہو سوچ لو۔۔۔۔

کیونکہ یہاں بات صرف ابرج کی ہی نہیں بلکہ ارسل کی بھی ہے۔۔۔۔

اکرم نے متحیر ہوا۔۔۔۔

کیا مطلب کیا کہنا چاہ رہے ہو تم ؟؟؟
 نرمل اچھنباہ ہوئی۔۔۔

ارسل نے سیٹھ کو مارا تھا اس کی بیعزتی کی تھی۔۔۔۔

وہ بھی اس کے دوستوں اور کئی لوگوں کے سامنے۔۔۔

ایک بار نہیں دوبار۔۔۔۔

سیٹھ ارسل کے خون کا پیاسا ہے۔۔۔۔

اب کی بار اسے چھوڑے گا نہیں۔۔۔۔

اور تم جس کیلئے یہ سب کر رہی ہوناں وہ بھی تمہارے ہاتھ سے جائے گا بلکہ اپنی جان سے
 بھی۔۔۔۔

اب بہتر ہے سوچ لو!!!!

کیا چاہیے اپنا انتقام یا ارسل کی جان۔۔۔۔

اکرم نے سمجھاتے فون بند کیا تو نرمل کشمکش میں کمرے میں چکر کاٹنے لگی۔۔۔۔

نہیں نہیں ارسل کو کچھ نہیں ہونا چاہیے۔۔۔۔

محبت ہے وہ میری۔۔۔۔

یہ سب میں اسے پانے کو ہی تو کر رہی ہو اسے کچھ ہو گیا تو میں جیوں کیسے؟؟؟
مگر ابرج اسے اس کے ساتھ دیکھتی ہو تو دل کرتا ہے اسے جلا کر راکھ کر دو۔۔۔۔
زمل کی آنکھوں میں آنکھ بھر کی۔۔۔۔

میں یہ موقع گنونا نہیں چاہتی۔۔۔۔

کیوں ناں میں خود سیٹھ سے بات کرو۔۔۔۔

اسے مناؤ۔۔۔۔

کہ وہ ارسل کو کچھ نہ کرے۔۔۔۔

ہاں یہ ٹھیک رہے گا۔۔۔۔

زمل نے دوبارہ اکرم کو کال ملائی۔۔۔۔

تو پھر کیا سوچا ہے؟؟؟

ارسل چاہیے کہ انتقام؟؟؟

مجھے سیٹھ کا نمبر چاہیے !!!
 نرل نے اکرم کی بات کور دکیا۔۔۔۔

کیوں کس لیے ؟؟؟
 اکرم اچھنباه ہوا۔۔۔۔

میں اس سے بات کرونگی کہ وہ ابرج کولے جائے جو مرضی کرے اس کے ساتھ مگر اسل
 کو کچھ نہ کہے۔۔۔۔

urdu
 novels mania
 www.urdu novels mania.com

تمہارا دماغ سہی ہے۔۔۔۔

اس شخص سے بات کرنا چاہ رہی ہو جو تمہیں بھی نہ چھوڑے۔۔۔۔

تمہاری وجہ سے مجھے اپنی زندگی کے لالے پڑے ہوئے ہیں اور تم ہو کہ تمہارے تماشے ہی
 ختم نہیں ہو رہے۔۔۔۔

اکرم سخت ہوا۔۔۔۔

تمہارا اگر ہو گیا ہے تو مجھے سیٹھ کا نمبر بھیجو۔۔۔۔
 اپنے فعال کی میں خود زمرہ دار ہو آئی نہ سمجھ تمہیں !!!
 بھیجو مجھے نمبر !!!
 نرمل زچ ہوئی اور فون بند کر دیا۔۔۔

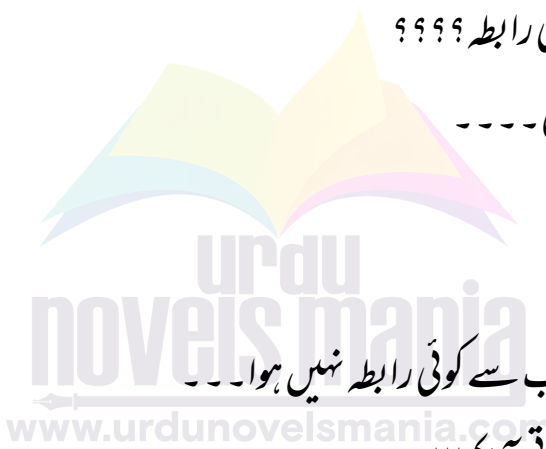
کچھ ہی دیر میں اس کو اکرم کی جانب سے میسج آیا جسے دیکھ کر وہ مسکرا سی گئی۔۔۔
 پل بھر میں نمبر ڈائل کیا اور دوسری جانب سے جواب کا انتظار کرنے لگی۔۔۔۔

اتنی خاموش کیوں بیٹھی ہو؟
 ارسل نے ایک ہاتھ سے اسٹیرنگ سنبھالا اور دوسرے ہاتھ سے خاموش بیٹھی ابرج کا ہاتھ
 تھا ما جو کھڑکی سے باہر کے نظارے سے محظوظ ہو رہی تھی۔۔۔

پتہ نہیں ارسل !!!

مجھے اچھا نہیں لگ رہا کچھ۔۔۔
 ایسا لگ رہا ہے جیسے کچھ براہو نے والا ہے۔۔۔
 ابرج نے ارسل کے ہاتھ پر گرفت مضبوط کی۔۔۔

اچھا تو ایسا کیوں لگ رہا ہے جی؟؟
 کیا اکرم نے واپس کوئی رابطہ؟؟؟؟
 ارسل نے آنکھ اچکائی۔۔۔۔



نہیں!!!!
 نہیں نہیں اس کی جانب سے کوئی رابطہ نہیں ہوا۔۔۔
 اگر ہوتا تو میں ضرور بتاتی آپکو!!!
 ابرج نے صفائی دی۔۔۔۔

ابرج بس پوچھا ہے میں نے۔۔۔۔
 ریلیکس یار!!!

پتہ نہیں ارسل دل بہت گھبرا رہا ہے۔۔۔
 سب ایسے ہی ٹھیک رہے گاناں !!!
 کچھ ہوگا تو نہیں ناں۔۔۔۔
 ابرج ارسل کی بازو پر سر ٹکائے بولی۔۔۔

میں کہہ رہا ہوں ناں کچھ نہیں ہوگا۔۔۔
 جب میں ساتھ ہو تو میری ابرج کو ڈر کس بات کا۔۔۔
 ارسل ابرج کی جانب دیکھ رہا تھا کہ سامنے سے آتی گاڑی کو دیکھ نہ سکا۔۔۔

www.urdu novels mania.com

ارسل !!!!!!!
 سامنے دیکھے !!!!!!!
 ابرج سامنے سے آتی گاڑی کو دیکھتے چلائی تو ارسل بھی فوراً متوجہ ہوا۔۔۔۔

اوہ شٹ !!!!!!!

ارسل نے ہڑبڑاتے ہوئے گاڑی کا اسٹیئرنگ گھومایا تو سامنے سے آتی ایک اور گاڑی سے
جا ٹکرایا۔۔۔۔

ارسل کا سر سیدھا اسٹیئرنگ پر جا لگا جبکہ ابرج درد سے کڑواہ اٹھی۔۔۔

ارسل!!!!!!!

ابرج کی چیخ گونجی تو پھر ہر جانب خاموشی چھا گئی۔۔۔

”پتہ نہیں ارسل دل بہت گھبرا رہا ہے۔۔۔“

سب ایسے ہی ٹھیک رہے گاناں!!!

www.urdu novelsmania.com

”کچھ ہوگا تو نہیں ناں۔۔۔“

ارسل!!!!!!!

ابرج کی چیخ اور اس کی باتیں ارسل کے کان میں گونجی کہ بے سود پڑا ارسل ابرج کا نام بڑبڑاتے ہوئے اٹھ بیٹھا۔۔۔

ابرج!!!!!!

ابرج!!!!!!

ہسپتال کے ایک کمرے میں سفید بستر پر لیٹا ارسل ہاتھ پر لگی ڈرپ کی سوئی نکالے اٹھا کہ ایک دم سر چکرا سا گیا۔۔۔

آہ!!!!!!

سر تھما تو سر پر بندھی پٹی کا احساس ہوا۔۔۔

سر پلینز!!!!

پلینز آپ لیٹ جائے!!!!

آپکے سر پر گہری چوٹ لگی ہے اور ٹانگے ابھی لگائے ہیں۔۔۔

پلینز آپ لیٹ جائے!!!

ایک نرس جو وہی بیٹھی تھی بھاگتی ہوئی ارسل کے پاس آئی۔۔۔۔

میں یہاں!!!؟؟؟

کیسے؟؟؟

اور ابرج کہاں ہے؟؟؟

کیسی ہے وہ؟؟؟

ارسل سر تھامے بڑبڑایا۔۔۔۔

سر آپکا ایکسیڈینٹ ہوا تھا۔۔۔۔

آپکی کزن نرمل ہے وہ لائی ہے آپکو یہاں!!!

پلیز آپ لیٹ جائے!!!

نرس نے ارسل کو تھاما۔۔۔۔

جس پر ارسل نے فوراً نرس کے ہاتھ کو جھٹکا دیا۔۔۔۔

گاڑی!!!!

ایکسیڈینٹ!!!

ابرج!!!

ارسل کی آنکھوں کے سامنے سارا سانحہ گھوما۔۔۔۔

میری ابرج کہاں ہے؟؟؟؟

کہاں ہے میری ابرج؟؟؟؟

کیسی ہے وہ؟؟؟

کس روم میں ہے وہ!!!!

وہ ٹھیک تو ہے ناں!؟؟؟

www.urdu novels mania.com

اور ہمارا بچہ؟؟؟

ارسل نے سامنے کھڑی نرس کو حواس باختگی سے جھنجھوڑا۔۔۔۔

سہر کون ابرج!!!!

کون بچہ!؟؟

آپ کو جب یہاں لایا گیا تو آپ ہی اکیلے تھے آپ کے ساتھ اور کوئی نہیں تھا۔۔۔۔
 نرس تاسف سے بولی۔۔۔۔

ایسے کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔۔
 وہ میرے ساتھ تھی۔۔۔۔
 میرے ساتھ تھی ابرج!!!!
 ہم دونوں ساتھ تھے جب ہمارا ایکسیڈینٹ ہوا۔۔۔۔
 ارسل دیوانہ وار باہر کی جانب بھاگا۔۔۔۔

www.urdu
 novelsmania
 سر آپ میری بات کیوں نہیں سن رہے؟؟؟
 www.urdu novelsmania.com

پلیز واپس آجائے!!!

کیا ہوا ہے ارسل؟؟؟؟

کدھر جا رہے ہو؟؟؟

نرمل جو باہر ہی بیٹھی تھی ارسل کو باہر آتے دیکھ کر اس کی جانب لپکی۔۔۔۔

ابرج کہاں ہے ؟؟؟
 کہاں ہے ابرج نرمل ؟؟؟
 ارسل کی آنکھوں میں خون اتر۔۔۔

مجھے نہیں معلوم ابرج کہاں ہے ؟؟؟
 میں جب ہسپتال آئی تو صرف تمہیں ہی یہاں پایا!!!
 تم بتاؤ ابرج کہاں ہے ؟؟؟
 وہ تو تمہارے ساتھ تھی ناں!!!
 نرمل نے پریشانی ظاہر کی۔۔۔۔۔

سر پلیمز آپ واپس کمرے میں جائے!!!
 نرس نے التجا کی۔۔۔۔۔

آپ جاؤ میں لاتی ہوا رسل کو!!!

نرمل نے نرس کو جانے کا اشارہ دیا۔۔۔۔

جبکہ ارسل تو سکتے میں کھڑا آنکھ میں نم لیے پتھر بنا ہوا تھا۔۔۔۔

چلوں ارسل۔۔۔۔

کمرے میں چلوں میں نے ماما اور خالہ کو اطلاع کر دی ہے وہ بس آرہے ہیں۔۔۔۔
پلیزان کو مزید پریشان نہ کرنا۔۔۔۔

چلوں میرے ساتھ اندر!!!

نرمل ارسل کا بازو تھامے آگے کو بڑھی۔۔۔۔

مگر ارسل وہی ڈٹ کر کھڑا رہا۔۔۔۔

وہ کہہ رہی تھی کہ اسکا دل گھبرا رہا ہے۔۔۔۔

آج نہیں جانا چاہیے کہیں۔۔۔۔

مگر میری ضد کی وجہ سے!!!

ارسل بڑبڑایا۔۔۔۔

اچھا چھوڑو اسے ارسل!!!
اپنی صحت دیکھو کتنی چوٹ لگ گئی ہے تمہیں اس کی وجہ سے۔۔۔۔
نرمل زیر آلود ہوئی۔۔۔۔

چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔
ارسل نرمل کو جھٹکا دیتے پیچھے کو بڑھا۔۔۔۔۔
کہاں جا رہے ہو تم؟؟؟؟
www.urdu novelsmania.com

ابر ج کو ڈھونڈنے۔۔۔
وہ میرے ساتھ ہی تھی اور ہو سکتا ہے وہ وہی ہو۔۔۔۔
ارسل تیز قدم بڑھاتا ہوا آگے کو بڑھا۔۔۔۔

وہ وہاں نہیں ہے ارسل۔۔۔۔

اگر ہوتی تو تمہارے ساتھ ضرور لے لیا جاتا۔۔۔۔

اور میں نے خود جا کر دیکھا ہے وہاں تمہاری تباہ شدہ گاڑی کے سوا کچھ نہ تھا۔۔۔۔

نزل نے ارسل کی راہ روکی۔۔۔۔

جھوٹ بول رہی ہو تم۔۔۔۔

مُحض جھوٹ۔۔۔۔

پیچھے ہو۔۔۔۔۔

میری ابرج میرے انتظار میں ہے۔۔۔۔

راستہ چھوڑو میرا۔۔۔۔

ارسل نے نزل کو بد مستی سے پیچھے کیا جس پر وہ لڑکھڑاتے ہوئی۔۔۔۔

ارسل سن کیوں نہیں رہے ہو میرے بات!!!!

وہ نہیں ہے وہاں!!!!

ارسل!!!!

نرمل ارسل کے پیچھے کو چلائی جو وہاں سے اب جا چکا تھا۔۔۔۔

ڈھونڈ لوں جتنا ڈھونڈا چاہتے ہو۔۔۔۔

نہیں ملے گی وہ تمہیں کبھی بھی۔۔۔۔

بلا تھر میں اپنے منصوبے میں کامیاب ہو ہی گئی۔۔۔۔

نرمل کے چہرے پر ایک گہری مسکراہٹ ابھری۔۔۔۔

ارسل پریشانی سے گاڑی کو تیز رفتاری سے چلا رہا تھا کہ تبھی اس کا فون بجا۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

دیکھا تو انعم بیگم کا نام چمک رہا تھا۔۔۔۔

جی ماما!!!!

ارسل کیا ہوا ہے؟؟؟؟

کیا ہوا ہے تم دونوں کو؟؟؟؟

وہ نرمل بتا رہی تھی کہ ایکسڈینٹ!!!!
 کیسے ہو تم اور کیس ہے ابرج! ۹۹۹۹
 وہ تو امید سے ہے بیٹا!!!
 انعم بیگم مبہم ہوئی۔۔

ماما!!!!

ارسل کی آواز ڈوبی اور وہ بریک لگائے اسٹیئرنگ پر سر ٹکائے بولا۔۔۔۔



کیا ہوا ہے ارسل ۹۹۹۹
 سب ٹھیک تو ہے ناں ۹۹۹۹
 ابرج ٹھیک ہے ناں کچھ ہوا تو نہیں اسے ۹۹۹
 انعم بیگم روہانسی ہوئی۔۔۔

ماما ابرج!!!!

ابرج نہیں مل رہی!!!!

ارسل کا ضبط ٹوٹا تو وہ بچوں کی مانند بلک پڑا۔۔۔

کیا مطلب؟؟؟

کیا کہہ رہے ہو تم کہاں ہے ابرج؟؟؟

وہ تو تمہارے ساتھ تھی ناں؟؟؟

انعم بیگم سٹیٹائی۔۔۔

میں وہی جا رہا ہوں ماں جہاں۔ ہمارا ایکسپڈینٹ ہوا تھا۔۔۔

آپ بس دعا کرے مجھے میری ابرج مل جائے۔۔۔

وہ ناں ملی تو شاید میں مرجاؤں گا۔۔۔

ارسل ابتر ہوا۔۔۔

نہیں میری جان ایسا نہیں کہتے۔۔۔

وہ ضرور ملے گی۔۔۔

وہ جا کہاں سکتی ہے ارسل۔۔۔

وہ بہت محبت کرتی ہے تم سے۔۔۔۔
 جاؤ دیکھو وہی جا کر۔۔۔۔
 اور جیسے ہی کچھ پتہ چلے مجھے ضرور بتانا۔۔۔۔

جی ماما۔۔۔۔۔
 پلیز آپ پاپا کو مت بتانا۔۔۔
 پلیز!!!!
 ارسل نے تنبیہ کی۔۔۔۔



ٹھیک ہے۔۔۔۔
 بس جیسے ہی کچھ پتہ چلے مجھے بتانا۔۔۔۔۔
 انعم بیگم مقررزل ہوئی اور فون بند کر دیا۔۔۔۔

ارسل دیوانہ وار پاپا گلوں کی طرح اس جگہ پر ابرج کو تلاش کرتا رہا۔۔۔۔

ابرج!!!!!!

ابرج!!!!!!

ارسل اس جگہ پر چلایا مگر کسی بھی قسم کا جواب نہ پایا۔۔۔۔۔
گاڑی آگے سے مکمل طور ہر تباہ ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

حواس باختگی اور دل گرفتہ سا ارسل اس ٹوٹی گاڑی کو امید سے کھنگالنے لگا۔۔۔

مگر اندر سے بھی ابرج کا کوئی نشان نہ پایا۔۔۔۔۔



کہاں ہوا ابرج؟؟؟؟

کہاں گئی ہو مجھے چھوڑ کر یار!!!!

ارسل گاڑی کے پاس گھٹنوں کے بیٹھے چیخنے چلانے لگا۔۔۔۔۔

ابرج!!!!!!!!!!

واپس آ جاؤ یا رتہ مارا ارسل رو رہا ہے!!!!

تمہیں روتے مرد پسند نہیں۔۔۔۔۔

دیکھو آج تمہارا ارسل تمہاری وجہ سے رو رہا ہے۔۔۔۔۔

واپس آ جاؤ۔۔۔۔۔

ارسل منہ پر ہاتھ دھڑے دھاڑا۔۔۔۔۔

مگر کہیں سے بھی کوئی آثار معلوم نہ ہوا۔۔۔۔۔

ابرج!!!!!!!

ارسل بے بسی سے آسمان کو دیکھ کر چنگارا۔۔۔۔۔

ایک اندھیرے کمرے میں زمین پر گری بے سود پڑی ابرج جس کے ہاتھ اور پیروں سے

جا بجا خون بہہ رہا تھا۔۔۔۔۔

جبکہ چہرے پر بھی کئی خراشیں موجود تھیں۔۔۔۔۔

ارسل کا نام لیتے بے ہوشی میں بڑبڑائی۔۔۔۔

ارسل!!!!

ارسل!!!!!!

وہ لے جا رہے ہیں مجھے ارسل!!!!

ارسل!!!!

ابرج غنودگی سے بڑبڑا رہی تھی جیسے اسے ارسل کہ آواز سنائی دی ہو اور وہ اسے پکار رہا

ہو۔۔۔۔۔

مگر اس اندھیرے کمرے میں اس کے علاوہ کوئی اس کی پکار سننے والا نہ تھا۔۔۔۔

#ناول:

novelsmania
www.urdu novelsmania.com

👉 #شب_تاب 👈 📖

از۔ #رابعہ_بخاری 🌈

قسط نمبر 27:

نزل ہسپتال سے سیدھا گھر کی جانب آئی تو اپنے کمرے کا رخ کیا۔۔۔

انعم بیگم نے نزل کو کمرے میں داخل ہوتے دیکھا تو فوراً اس کے پیچھے کو لپکی۔۔۔

نزل!!!!!!

انعم بیگم کمرے میں داخل ہوئی تو نزل کو بیڈ پر مزے سے لیٹے پایا۔۔۔۔

جی خالہ!!!!

کیا ہوا کوئی کام ہے آپکو؟؟

بہت عرصے بعد ہی میرے کمرے کو شرفِ بخشا آپ نے یہاں آکر!!

بری حیرت ہو رہی ہے آپکو یہاں دیکھ کر۔۔۔

نزل بدقت مسکرائی۔۔۔

نرمل طنز کرنا چھوڑ دو پلیز!!!

مجھے بس ارسل کا پوچھنا تھا تم سے!!!

تم ملی ہونا اس سے!!!

کیسا ہے وہ؟؟؟

اور ابرج!!!

ابرج کا کیا بناء کچھ پتہ چلا اسکا کہ نہیں؟؟؟؟

انعم بیگم گھنگولی۔۔۔۔



خالہ ارسل ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔

اس کو اتنی گہری چوٹ آئی ہے سر پر۔۔۔۔

میں نے اسے اتنا روکا مگر وہ نہیں رکا۔۔۔۔

اسے تو بس ابرج کی پڑی تھی۔۔۔۔

جو شاید اسے مردہ سمجھ کر وہی سے چھوڑ بھاگ کھڑی ہوئی۔۔۔۔

نرمل طنزیہ تیر چلاتے بولی۔۔۔۔

تم سے بات کرنا ہی فضول ہے نرمل!!!!

میں تو بھول ہی گئی تھی تم سے کبھی بھی کسی کے بھی حوالے سے اچھی بات کی امید رکھنا ممکن ہے۔۔۔۔۔

انعم بیگم نزل کی بات پر تملنائی اور وہاں سے چلتی بنی۔۔۔۔

تو کون کہتا ہے انہیں کہ مجھ سے بات کرے۔۔۔

بڑی آتی مجھ سے امید رکھنے والی۔۔۔

نزل منہ چڑھائے بیڈ پر واپس گرمی اور اپنے موبائل پر انگلیاں گھومنے لگی۔۔

اچھے خاصے موڈ کا بیڑا غرق کر دیا آکر۔۔۔

ارسل ایک زخمی شیر کی طرح گھر کے لاؤنچ میں ہارے وجود کے ساتھ داخل ہوا۔۔۔۔۔

بواجو وہی سے گزر رہی تھی ارسل کو دیکھ کر انعم بیگم کو پکارنے لگی۔۔۔۔۔

بڑی ہو!!!!!!

بڑی ہو جلدی آوارسل آگیا ہے!!!!

ارسل بیٹا بیٹھو یہاں پر میں پانی لاتی ہو آپ کیلئے۔۔۔۔
بوا بیگم کھڑے پاؤں کچن کی جانب بھاگی۔۔۔۔

ارسل!!!!

انعم بیگم دوڑتی ہوئی اپنے کمرے سے ارسل کی جانب بڑھی اور اس کے ساتھ جا لگی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

یہ سب کیا ہو گیا ہے ارسل؟؟؟؟

یہ سب کیا ہو گیا ہے؟؟

کیا جواب دوں گی تمہارے پاپا کو میں!!!

میرے بھروسے وہ سب کو چھوڑ کر گئے تھے مگر میں کسی کو سنبھال نہ سکی!!!!

انعم بیگم ارسل کے سینے پر سر دھڑے زار و قطار رونے لگی۔۔۔

جبکہ ارسل تو بس جیسے بت مانند کھڑا ایک ہارا ہوا انسان لگ رہا تھا۔۔۔

بہوپانی!!!!

بہوپانی کا گلاس تھامے بولی۔۔۔

بیٹھو یہاں ارسل!!!!

یہاں آؤ میرے ساتھ!!!

انعم بیگم ارسل کو تھامے صوفے کی جانب بڑھی اور گلاس اس کی جانب بڑھایا۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

یہ لو ارسل پانی پیو!!!!

مجھے نہیں پینا ماما!!!!

ارسل نے انعم بیگم کو ہاتھ کو جھٹلایا۔۔۔

وہ مجھے کہتی رہی منع کرتی رہی مگر میری ضد میری انا میری محبت اس کو دور کر گئی مجھ سے۔۔۔۔۔

ارسل درد بھری آواز سے بڑبڑایا۔۔۔۔۔

نہیں میری جان وہ مل جائے گی ہمیں!!!!

انشاء اللہ وہ جلد ملے گی ہمیں!!!

انعم بیگم ارسل کے چہرے کو تھامے بولی۔۔۔۔۔

اس قدر بے بس ہو میں آج کہ مجھے خبر ہی نہیں کہ پل بھر جس کا ہاتھ میں نے مضبوطی سے

تھامے رکھنے کا وعدہ کیا تھا وہ اب کہاں ہے ؟؟؟؟

کس حال میں ہے ؟؟؟

کس کے پاس ہے ؟؟؟؟

ارسل اپنے سر کو جکڑے رونے لگا۔۔۔۔۔

میں اپنا وعدہ پورا نہ کر سکا ماما!!!!

میرے ہاتھ سے اسکا ہاتھ چھوٹ گیا۔۔۔۔۔
جس کی سزا مجھے اس کی جدائی میں مل رہی ہے۔۔۔۔۔

وہ مجھے مل جائے گی ناں ماما!!!

بولے!!!!

ارسل فوراً بچوں کی مانند بے صبری سے انعم بیگم کا ہاتھ تھامے منتشر ہوا۔۔۔

ہاں میری جان وہ تمہاری ہی ہے تمہارے بناء وہ جینے کا سوچ بھی نہیں سکتی وہ واپس
آئے گی۔۔۔۔

اور وہ بھی جلد!!!!

ارسل!!!!!!

انعم بیگم ارسل کو خود سے لگائے اسے سنبھال رہی تھی کہ تبھی ساجد کی آواز نے دونوں کو
اپنی جانب متوجہ کیا۔۔۔۔

ساجد!!!

ارسل فوراً اس کی جانب بڑھا۔۔۔۔

السلام علیکم آ نٹی!!!!

ساجد نے جھکتے ہوئے انعم بیگم سے پیار لیا۔۔۔۔

و علیکم السلام بیٹا!!!

آپ دونوں بیٹھو میں چائے بھیجتی ہو آپ دونوں کیلئے۔۔۔۔

انعم بیگم آنسو صاف کرتے اٹھی۔۔۔۔

ساجد میرے ساتھ کمرے میں چل۔۔۔۔

یہاں بات کرنا مناسب نہیں۔۔۔۔

ارسل کہتے ہوئے آگے کو چل پڑا جبکہ ساجد بھی اس کے پیچھے کو ہوا۔۔۔۔

اولے سالے !!!!

زور نہیں ہے تیرے میں کیا !!!!

کھلا کھلا کرتجھے ساند بٹنا دیا ہے۔۔۔۔

مگر جان اور زور تجھ میں ہے ہی نہیں۔۔۔۔

سیٹھ نے مساج کرتے ساند کو ایک ٹانگ ماری۔۔۔۔

سیٹھ لگا تو رہا ہوزور۔۔۔۔

مگر تیرا گوشت ہی اتنا سخت ہے کہ پکڑ میں نہیں آتا۔۔۔۔

لا دوبارہ تیرے جسم کی مالش کرو۔۔۔۔

www.urdu novels mania.com

نہیں رہنے دے اب !!!!

مجھے ویسے بھی اب گرم پانی سے نہانا ہے اور پھر اپنی اس آٹم سے بھی ملنا ہے۔۔۔۔

سیٹھ نے مستی سے آنکھ دبائی۔۔۔۔

ایک گھنٹے سے اس کمرے میں بند ہے میرا انتظار کر رہی ہوگی اب تو وہ۔۔۔۔

چل پڑے ہٹ۔۔۔۔۔

سیٹھ فوراً جوش مارتے اٹھا اور تولیہ باندھے وہاں سے خوشی سے چلتا بنا۔۔۔۔۔

سیٹھ کی چال ہی بدل گئی ہے اس لڑکی کے آنے سے۔۔۔۔۔

بڈھا گھوڑا نہ ہو تو۔۔۔۔۔

وہ شخص منہ میں بڑبڑاتے ہنسا۔۔۔۔۔

اکرم اپنے کمرے میں بیٹھا سگریٹ کے کش بھر رہا تھا کہ جب اسے سیٹھ کا فون آیا۔۔۔۔۔

بے سالے کہاں ہے تو؟؟؟؟

آج تیرے سیٹھ کی سب سے بڑی خواہش پوری ہوئی ہے اور تو ہے کہ کہیں مرا پڑا ہے!!!

جی سیٹھ میں کچھ سمجھا نہیں؟؟؟؟

کونسی خواہش؟؟؟

اکرم نا سمجھی سے بولا۔۔۔۔۔

وہی میری بلبل ابرج کوٹھے سے لے کر اب تک جو میری جان بنی ہوئی ہے۔۔۔۔
 جس کے حسن سے آج تک میری آگ بھڑک رہی ہے۔۔۔۔
 آج میرے ہی بستر پر مدہوش گرمی ہوئی ہے۔۔۔۔
 سیٹھ شیطانی جذبات لیے کھنگارا۔۔۔۔



کیا مطلب سیٹھ ۹۹۹۹
 تجھے ابرج مل گئی ہے ۹۹۹
 کیسے کب اور وہ تیرے بستر پر ۹۹۹
 تو نے اس کے ساتھ کچھ ۹۹۹
 اکرم ہاتھ میں پکڑے سگریٹ کو دور پھینکتے مترزل ہوا۔۔۔

ہاں مل گئی ہے۔۔۔۔
 تیری وہ جو میم تھی ناں۔۔۔۔
 کیا نام تھا اسکا!!!!

ہاں نرمل !!!

سیٹھ نے سوچتے کہا۔۔۔

اس کی مدد سے مجھے میری بلبل مل گئی یے۔۔۔

چل خیر تو پہنچ جلدی ڈیرے پر۔۔۔۔

وہی رکھا ہے اسے۔۔۔۔

آپہر بات کرتا ہو باقی اور دیتا ہو تجھے تیرے حصے کا پھل بھی۔۔۔۔

سیٹھ نے خوشی سے سرشار فون بند کر دیا۔۔۔۔

جبکہ اکرم ابھی بھی صدمے سے کھڑا فون کو کان پر لگائے بے یقینی کے عالم سے چور

www.urdu novelsmania.com

تھا۔۔۔

اسکا مطلب نرمل نے اپنا کام کر دیکھایا۔۔۔۔

بہت ہی گھٹیا صفت انسان ثابت ہوئی ہے یہ لڑکی۔۔۔۔

اکرم نے نرمل کو دہائی بھری اور پھر کمرے سے باہر کی جانب بڑھا۔۔۔۔

یہ سب کیا ہے ارسل ؟؟؟
 اور تیرے سر پر یہ چوٹ کیسی ؟؟؟
 تو نے جیسے ہی مجھے بتایا کہ بھابھی لاپتہ ہے فوراً سارے کام چھوڑ کر میں تیرے پاس دوڑا آیا
 ہو۔۔۔۔

اب بتا کیا ہوا ہے ؟؟؟
 اور کہاں گئی ہے بھابھی ؟؟؟
 ساجد نے چائے کی پیالی واپس ٹرے پر رکھی۔۔۔۔
 جبکہ ارسل نے بیڈ پر بیٹھا سر تھامے سوچ کے گھوڑوں پر سوار تھا۔۔۔۔
 www.urdu novelsmania.com

مجھے کچھ نہیں پتہ یار!!!!
 مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی ہے۔۔۔۔
 وہ میرے ساتھ تھی۔۔۔۔
 میں اور وہ ایک ساتھ ہی گاڑی میں تھے جب ہمارا ایکسپریٹ ہوا۔۔۔۔

مگر جب مجھے ہوش آیا تو معلوم ہوا کہ وہ نہیں تھی۔۔۔۔

وہ گاڑی میں نہیں تھی میرے ساتھ!!!!

ایسے کیسے ہو سکتا ہے ساجد۔۔۔۔

وہ کہاں جا سکتی ہے؟؟؟

وہ مجھے چھوڑ کر کہیں نہیں جا سکتی جبکہ وہ اس حالت میں نہیں کہ کہیں جاسکے!!!!

مطلب!!!!

ساجد نا سچی سے بولا۔۔۔



وہ امید سے ہے!!!

Sheispregnant....

ارسل کا سراب درد سے پھٹ رہا تھا فوراً ساتھ موجود دراز کھولا اور سر درد کی دوائی نکالے
ٹھنڈی پڑی چائے سے نگلی۔۔۔۔

یہ تو بہت ہی پریشانی والی بات ہے یار!!!!!!

ہاں تبھی تجھے بلایا ہے مدد کر میری۔۔۔۔

اسے ڈھونڈنے میں۔۔۔

مجھے اسے کسی بھی حال میں ڈھونڈنا ہے۔۔۔۔

ارسل نے آس بھری نظروں سے ساجد کو دیکھا۔۔۔۔

ہمسسم!!!!

میں ابھی اپنی فورس لگواتا ہوں اس کام پر۔۔۔۔

فکر نہ کر جلد مل جائے گی بھابھی۔۔۔۔

ساجد نے جیب سے فون نکالا۔۔۔

یار اگر مجھے فورس ہی لگوانی ہوتی تو تجھے ہرگز نہ یہاں بلواتا۔۔۔۔

تو سمجھ کیوں نہیں رہا۔۔۔۔

وہ عزت ہے میری اور مجھے ڈھنڈورا نہیں پیٹنا اس کے نام کا۔۔۔

ارسل پھڑتے بولا!!!

اچھا تو بتا کیا کرنا ہے اور کیسے کرنا ہے ؟؟؟؟
ساجد اب تحیر ہوا۔۔۔

مجھے لگتا ہے جہاں تک!!!
ہمارا ایکسڈینٹ ایک پورا سوچا سمجھا پلان تھا۔۔۔۔
کسی نے جان کر یہ سب کروایا تاکہ وہ برج کو وہاں سے لے کر جاسکے۔۔۔۔

کیا مطلب تو کیا کہنا چاہتا ہے ؟؟؟؟
www.urdu novelsmania.com
کسی نے جان بوجھ کر تم دونوں پر حملہ کیا ہے ؟؟؟
مگر کون ؟؟؟

کون کر سکتا ہے ایسا!!!!
اور اسے کیسے پتہ چلا کہ تم دونوں گھر سے باہر نکلے۔۔۔۔
ساجد تجسسی ہوا۔۔۔۔

یہی جاننے کیلئے ہی تو تجھے یہاں پر بلایا ہے یار سمجھ کیوں نہیں رہا۔۔۔۔۔
ارسل چٹھڑایا۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے ٹھیک ہے۔۔۔۔۔
سمجھ گیا ہو میں۔۔۔۔۔

تو یہ بتا مجھے تیرے باہر جانے کا کس کس کو پتہ تھا؟؟؟

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

یار سب کو پتہ تھا۔۔۔۔۔
کہ ہم دونوں باہر جا رہے ہیں۔۔۔۔۔

تو کیا تجھے کسی پر شک ہے؟؟؟
مطلب شاید گھر کا کوئی فرد جو برج کو تم سے دور کرنا چاہتا ہو!!!!
ساجد تا سفت ہوا۔۔۔۔۔

یار سب گھر والے ہی ہے کس پر شک کرو اپنی ماما پر یا خالہ پر یا پھر اپنی بہن پر۔۔۔۔
ارسل مبہم ہوا۔۔۔۔

اچھا تو!!!!

ساجد اس سے پہلے کچھ بولتا ارسل فوراً چونکتے بولا۔۔۔

نرمل!!

نرمل!!!!

تمہاری خالہ زاد اور چچا کی بیٹی؟؟؟؟

www.urdu novels mania.com

ساجد چونکا۔۔۔۔

ہاں نرمل وہ ابرج سے سخت نفرت کرتی ہے۔۔۔۔

ہماری شادی کے سخت خلاف تھی وہ!!!

ارسل نے سوچا مگر پھر مایوسی سے بیٹھا۔۔۔

مگر وہ کیسے وہ تو دودن سے ہی گھر پر بند تھی۔۔۔
 اور آج ہی مجھے دیکھنے ہسپتال آئی تھی۔۔
 ارسل واپس خود کی نفی کرتے بولا۔۔۔۔

تو نے ابھی کہا کہ وہ کمرے میں بند تھی اور آج ہی تجھ سے ملنے ہسپتال آئی تھی۔۔۔
 مگر اسے کیسے پتہ چلا کہ تیرا ایکسیڈنٹ ہوا ہے اور اس ہسپتال میں داخل ہے ؟؟؟
 ساجد نے ارسل کی بات سے بات پکڑی اور آنکھ اچکائے ارسل کو شک بھری نظروں
 سے دیکھنے لگا۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

ہاں یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں۔۔۔۔۔
 اسے کیسے پتہ چلا کہ میں اس ہسپتال میں داخل تھا۔۔۔
 میرے پاس تو نرمل کا نمبر ہے مگر پہلی ڈائلنگ میں تو ماما کا نمبر ہے !!!
 تو اگر کسی نے کال کرنی ہی تھی تو ماما کو کرتا نرمل کو ہی کیوں کی ؟؟؟
 ارسل بھی اب بات سمجھتے ہوئے خلط ملط ہوا۔۔۔۔

اس نزل پر نظر رکھنی پڑے گی ارسل مانویا نہ مانو بہت کچھ جانتی ہے وہ ابرج کے متعلق۔۔۔۔

ساجد نے ارسل کی جانب برجستگی سے دیکھا۔۔۔۔

ہمم سہی کہہ رہے ہو تم!!!!
ارسل بھی سوچنے لگا۔۔۔۔

ابرج کو اب تک ہوش آچکا تھا اور چاروں اطراف پھیلے گپت اندھیرے کو دیکھ کر وہ چکرا سی گئی۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ارسل!!!!!!

ارسل!!!!!!

ابرج نے خوف کے مارے چیخنا چلانا شروع کر دیا۔۔۔۔

میں یہاں!!!!!!

ابرج اندھیرے میں بمشکل کھڑی ہوتے بڑبڑاتی۔۔۔۔

ارسل!!!!!!

ارسل!!!!!!

ابرج اندھیرے میں ہاتھ پاؤں مارتے چلاتی۔۔۔۔۔

مگر کہیں سے کوئی جواب نہ آیا۔۔۔۔۔

تبھی ابرج کی آنکھوں کے سامنے ایکسپڈینٹ کا منظر لہرایا۔۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

چوٹ!!!!

خون!!!!

ارسل کو چوٹ لگی تھی اسکا بہت خون بہہ رہا تھا۔۔۔۔۔

مجھے جانا ہے اس کے پاس۔۔۔۔۔

مجھے ارسل کے پاس جانا ہے۔۔۔۔

ابرج اندھیرے میں دیوار سے لگے دروازے کی تلاش کرتے رونے لگی۔۔۔۔

کہ تبھی دروازہ کھولنے کی آواز آئی اور اندھیرے بھرے کمرے میں پل بھر روشنی پھوٹ پڑی۔۔۔۔

ابرج نے اندر آتی روشنی کو اپنی آنکھوں میں چبھتے محسوس کیا تو اپنے خون آلود ہاتھ سے اپنے چہرہ ڈھانپا۔۔۔۔



کون ہو تم ؟؟؟؟
کیوں لائے ہو مجھے یہاں ؟؟؟؟
ابرج چہرے سے ہاتھ ہٹائے چنگاری۔۔۔۔

میری بلبل مجھے بھول گئی کیا ؟؟؟؟

نانا!!!

ایسے نہیں ہونے دو نگا میں کبھی بھی میری جان!!!!

سیٹھ حیوانیت اپنا لے اندر دے قدموں سے ابرج کی جانب بڑھا۔۔۔

سیٹھ تم ۹۹۹۹

ابرج حیرت میں مبتلا زیر لب بولی۔۔۔۔

اففففف بولی میری بلبل بولی۔۔۔۔۔

ہائے کتنی حسین اور میٹھی آواز ہے میری جان کی!!

سیٹھ دھیرے سے ابرج کے قریب ہوا۔۔۔۔۔

پچھے سیٹھ!!!!

پچھے!!!!

میری جانب بڑھا بھی تو مار دے گا وہ تجھے۔۔۔

پچھے رہ آئی سمجھ!!!!

ابرج پچھے قدم لیتی سیٹھ کو سختی سے تنبیہ کرتے چلائی۔۔۔۔۔

کون!!!!

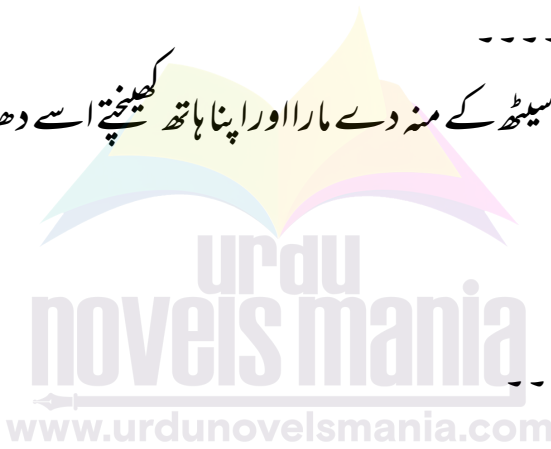
کون مارے گا مجھے!!!!

وہ تیرا مرد!!!!!!

سیٹھ نے ابرج کا بازو دبوچا اور اپنی جانب کھینچا۔۔۔۔

چھوڑ سیٹھ چھوڑ مجھے۔۔۔۔۔

ابرج نے ایک طمانچہ سیٹھ کے منہ دے مارا اور اپنا ہاتھ کھینچتے اسے دھکا دیا۔۔۔۔۔



ہاں وہی مرد!!!!

جو میرا شوہر ہے۔۔۔۔۔

میرا محافظ ہے۔۔۔۔۔

اور میرے ہونے والے بچے کا باپ!!!!

ابرج چلائی۔۔۔۔۔

جبکہ سیڈھ جو گال پر ہاتھ جمائے ابرج کو نوچنے کا سوچ ہی رہا تھا نے جب یہ سنا تو دو قدم پیچھے کو ہٹا۔۔۔۔

بچہ!!!!

باپ!!!!

سیڈھ کشمکش سے بڑبڑایا۔۔۔۔

ہاں بچہ!!!!

اور تو کیا سمجھے گا یہ سب!!!!

تیری تو کوئی اولاد ہی نہیں۔۔۔

سوچ جب تو خود کتے کی موت مرے گا تیرے پیچھے رونے والا کوئی بیٹھا ہوگا۔۔۔۔

نہیں کوئی بھی نہیں ہوگا تیرے پیچھے۔۔۔۔

کوئی بھی نہیں۔۔۔۔

ابرج کی چھستی باتیں سن کر سیڈھ ایک پل کو لڑکھڑایا۔۔۔

مگر جیسے ہی پیچھے کو پلٹا سا منے اکرم کو کھڑا پایا۔۔۔۔

جو بازوؤں باندھے دونوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

سیٹھ بناء کچھ بولے وہاں سے باہر کو نکلا جبکہ اکرم وہی کھڑا برج کو دیکھنے لگا۔۔۔۔



کیا دیکھ رہے ہو اب!!!!

میری بے بسی کا تماشا۔۔۔۔

آہ لگے گی تم سب کو اکرم!!!!

آہ لگے گی۔۔۔۔

اگر میرے بچے کو کچھ ہوا بھی ناں۔۔۔۔

مار دے گا وہ تم سب کو۔۔۔۔

مار دے گا۔۔۔۔

ابرج روتی پیٹتی وہی زمین پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

جبکہ اکرم بناء کچھ کسے وہاں سے پیچھے کو پلٹا۔۔۔۔

سیٹھ اپنے کمرے میں بیٹھا مسلسل شراب نوشی کر رہا تھا جب اکرم اس کے پاس جا بیٹھا۔۔۔۔

سیٹھ تو یہ تب پیتا ہے جب یا تو بہت غمزہ ہو یا پھر بہت خوش۔۔۔۔
اب بول کیا سمجھو میں ؟؟؟؟
اکرم سگریٹ جلانے دھواں پھینکتے بولا۔۔۔۔

www.urdu novels mania.com

وہ پیٹ سے ہے !!!!

اچھا تو اس بات کی خوشی ہو رہی ہے تجھے !!!!
اکرم بدقت مسکرایا۔۔۔۔۔

بکواس بند کر اکرم!!!!
 گتھی کھینچ لونگا تیری میں۔۔۔۔۔
 سیٹھ گلاس پٹختے چلایا۔۔۔۔۔

سیٹھ مان جا چھوڑ دے اسے۔۔۔۔۔
 وہ تیرے نصیب میں نہیں۔۔۔۔۔
 ہوتی تو تجھے کوٹھے پر ہی مل جاتی۔۔۔۔۔

urdu
 novels mania
 www.urdu novels mania.com

کیوں نہیں نصیب میں میری۔۔۔۔۔
 تو دیکھ اب کرتا کیوں ہو میں۔۔۔۔۔
 اسے لگتا ہے اس کی باتیں مجھے ہلا دے گی۔۔۔۔۔
 بھول ہے اس کی۔۔۔۔۔

سیٹھ ہو میں سیٹھ سو خبیث مرے تو میں پیدا ہوا ہو۔۔۔۔۔
 سیٹھ برجستگی سے مسکرایا۔۔۔۔۔

کیا سوچ رہا ہے سیٹھ؟؟؟
 کیا کرنا چاہ رہا ہے اب؟؟؟
 اکرم نے تیکھی آنکھ سے دیکھا۔۔۔۔

کل ہی اس کا بچہ ختم کروا کر اسے دوسرے شہر اپنے ساتھ لے جاؤگا۔۔۔۔۔
 اس کے شوہر نے جو میری عزت کی اس کا انجام اس کے بچے جو بھگتنا ہوگا۔۔۔۔۔
 سیٹھ کے چہرے پر شیطانت ابھری۔۔۔۔۔
 جبکہ اکرم بس اس کو دیکھ کر کسی سوچ میں گم تھا۔۔۔۔۔

urdu
 novels mania
 www.urdu novels mania.com

#ناول:

👉 #شب_تاب 👈 📖

از۔ #رابعہ_بخاری 🌈

سیٹھ سے ملاقات کے بعد اکرم اپنے کمرے میں بیٹھا مسلسل سگریٹ سلگھا رہا تھا۔۔۔۔

آنکھیں موندے وہ اب تک کی گئی کئی لڑکیوں سے زیادتیوں کو یاد کرنے لگا۔۔۔۔

”آہ لگے گی تم سب کو اکرم!!!!

آہ لگے گی۔۔۔۔“

ا برج کی چیخ و بکاں اکرم کے کانوں میں گونجی تو دھویں سے بھرے کمرے میں سرخ آنکھیں لیے وہ چونکتے بیٹھا۔۔۔۔۔

ایک لڑکی کی آہ و بکاء سن کر میرا دل دہل گیا ہے۔۔۔۔

ناجانے کتنی لڑکیوں نے مجھے بدعائنیں دی ہوں گی۔۔۔۔

کتنی ہی تو لڑکیوں کی زندگیاں میں نے برباد کر دی ہے بس چند پیسوں کی خاطر۔۔۔

اکرم منہ میں ایک اور سگریٹ دبائے سوچنے لگا۔۔۔

ایک کوٹھے سے دوسرے کوٹھے اور پھر ناجانے کس کس کے بستروں کی زینت!!!!
 افسوس افسوس کس قدر بے غیرت اور بے حس انسان ہے تو اکرم۔۔۔
 اکرم سر جھکڑے خود کلام ہوا۔۔۔۔

اکرم ابھی اسی سوچ میں گم تھا کہ تبھی اس کا فون بجنے لگا۔۔۔۔

نرمل کا فون ۹۹۹۹
 اب یہ کیوں مجھ سے رابطہ کرنا چاہتی ہے ۹۹۹۹
 جو چاہتی تھی ہو تو گیا ہے۔۔۔۔
 اب کیا مسئلہ ہے اسے۔۔۔
 اکرم نے تنگی نظروں سے فون کو دیکھا۔۔۔
 بولو کیا ہے اب!!!!۔۔

اب کس لیے کال کر رہی ہو؟؟؟؟
اکرم سخت ہوا۔۔۔۔۔

اکرم اتنا سخت لہجہ وہ بھی مجھ سے!!!!
بھئی اب تو خوشی کو موقع ہے منہ بسور کر کیوں بات کر رہے ہو تم؟؟؟؟
نرمل چمکی۔۔۔۔۔

دیکھو نرمل جو بولنا ہے بولو جلدی۔۔۔۔۔
میرے پاس تمہاری فضول باتوں کا وقت نہیں ہے۔۔۔۔۔
www.urdu novels mania.com

اوہ ہیلو مسٹر!!!!
سمجھ کیا رہے ہو تم؟؟؟؟
ذرا سی نرم مزاجی کیا دیکھائی تم تو آپے سے باہر ہی ہو گئے ہو۔۔۔۔۔
مجھے بھی کوئی شوق نہیں تم جیسے انسان سے بات کرنے کا۔۔۔۔۔
مجھے تو بس ابرج کا پوچھنا تھا۔۔۔۔۔

کہ کیا بناء اس کا اب تک۔۔۔۔۔
 کیا سیٹھ نے مار دیا اس کے بچے!!!!
 نرمل تجسسی ہوئی۔۔۔۔۔

تمہیں اس سے مطلب؟؟؟؟
 تمہارا کام تو ہو گیا ناں!!!
 تم ہی تو چاہتی تھی ناں کہ ابرج ارسل سے دور ہو جائے۔۔۔۔۔
 تو دیکھو ہو گئی وہ تم سے دور۔۔۔۔۔
 تو اب کیوں اس کا پوچھنا چاہ رہی ہو تم!!!!
 اکرم تیکھا ہوا۔۔۔۔۔

سہی کہہ رہے ہو تم!!!!
 میری بلا سے سیٹھ اس کے ساتھ جو مرضی کرے۔۔۔۔۔
 مجھے کوئی فرق نہیں۔۔۔۔۔
 میں تو بس اپنی جلن کی آگ کو بجھانا چاہتی ہو۔۔۔۔۔

کس اذیت میں رہی ہو میں اس کی وجہ سے بس اس کی وہی اذیت سن کر تسکین لینا چاہتی ہو۔۔۔۔۔

کاش سیٹھ کا مجھے پہلے ہی پتہ چل جاتا تو پہلے دن ہی اس کو کہہ کر اٹھوا لیتی۔۔۔۔۔
 زمل سنگین ہوئی۔۔۔۔۔

مگر خیر اب بھی سب میرے ہی حق میں ہوا ہے۔۔۔۔۔
 بس سیٹھ اب جلد از جلد لے جائے اسے دور۔۔۔۔۔
 زمل نے ٹھنڈی سانس بھرتے کہا۔۔۔۔۔

urdu
 novels mania
 www.urdu novels mania.com

ایک بات کہوں تم سے !!!

ہممسم بولو آج کچھ بھی بولو میں بلکل برا نہیں مانو گی بہت خوش جو ہو آج !!!
 زمل کھنکاری۔۔۔۔۔

بہت ہی گھٹیا صفت انسان ہو تم !!!!

ایک عورت ہو کر تم کسی عورت کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتی ہو!!!!!!
اکرم کے زاویے بدلے۔۔۔۔

اکرم حد میں رہو!!!

بہت بڑھ رہے ہو تم!!!!

نزل چلائی۔۔۔۔۔

!!!!!!

!!!!!!

اکرم طنزیہ ہنسنا۔۔۔۔۔

تمہارے منہ سے یہ سن کر اچھا نہیں لگا۔۔۔۔

مجھے تو شک ہے کہ تم عورت ہو بھی کہ نہیں جو ماں کا احساس اور ممتا کو نہ سمجھ سکی۔۔۔۔۔

دھتکار ہے تم پر!!!!

اکرم زہر آلود ہوا۔۔۔۔۔

اچھا جی تو آج تمہیں سمجھ آ رہا ہے کہ عورت ہوتی کیا ہے ؟؟؟؟

یہ تم مجھے بتا رہے ہو تم ؟؟؟؟

بھول گئے ہو یا یاد ہے کہ کتنی لڑکیوں کو تم نے پیسوں کی حوس میں بیچا ہے۔۔۔۔۔

میں نے تو ایسا کچھ نہیں کیا۔۔۔۔۔

بس اپنا حق چھینا ہے۔۔۔۔۔

نرمل بدقت مسکرائی۔۔۔۔۔



www.urdu novels mania.com

سہی کہہ رہی ہو تم !!!!

بیچا ہے میں نے کئی لڑکیوں کو۔۔۔۔۔

مگر محض پیسوں کیلئے۔۔۔۔۔

اور رہی بات حوس کی تو۔ میں نے کبھی ماں کو نہیں بیچا۔۔۔۔۔

کبھی کسی کے بچے کو قتل کرنے کی سازش نہیں کی۔۔۔۔۔

اکرم چنگارا۔۔۔۔۔

اوبس!!!!

زیادہ بکواس کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔

جس چیز کا احساس تمہیں ہو رہا ہے ناں بھولومت تم بھی اس کیے میں برابر کے شریک ہو۔۔۔۔

اب اس احساس میں بھی تم ہی جلوں۔۔۔۔
نرمل بد مست ہوئی۔۔۔۔

مجھے آج کے بعد فون مت کرنا نرمل!!!!
اکرم نے کہتے ساتھ ہی فون بند کر دیا۔۔۔۔

www.urdu novels mania.com

بڑا آیا برج کا ہمدرد۔۔۔۔

اتنا تھا تو کوٹھے پر کیوں بیچا تھا اسے۔۔۔۔

اب آیا مجھے عورت ذات سمجھانے۔۔۔۔

موڈ ہی خراب کر دیا میرا۔۔۔۔

نرمل منہ بگاڑے خود کلام ہوئی۔۔

نزل سے بات ہونے کے بعد اکرم اب جوش سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

نہیں میں مزید اب اس گندے کاموں میں نہیں گر سکتا۔۔۔

اپنے دامن پر آگے ہی کئی کالے داغ میں نے خود لگائے ہیں اب مزید اپنے ضمیر کو مردہ

ہونے نہیں دے سکتا اس کا بوجھ اپنے کندھوں پر اٹھا کر اب نہیں چل سکتا۔۔۔

اکرم اپنی غلطیوں پر شرمندہ ہوا اور سگریٹ ہاتھ سے زمین بوس کرتے پاؤں سے

مسلا۔۔۔



اچھا ہوا اس نزل نے خود ہی کال کر لی۔۔۔۔

اب اس کی یہ ریکارڈنگ اس کے سارے پلان کا پول کھولے گی۔۔۔۔

اکرم نے ہاتھ میں پکڑے فون کو مضبوطی سے دبوچا۔۔۔۔

مگر اس سے پہلے مجھے ابرج کو سیٹھ کے چنگل سے نکالنا ہوگا۔۔۔۔

مگر کیسے ۹۹۹۹

میں یہ سب اکیلے نہیں کر سکتا ہو۔۔۔۔۔

مجھے کسی ناکسی کی مدد تو چاہیے ہوگی۔۔۔۔۔

اکرم نے دماغی زور لگایا۔۔۔۔۔

اور پھر کچھ سوچتے ہی ایک نمبر پر کال ملا دی۔۔۔۔۔

ارسل ساجد کے ساتھ آگے کی پیش رفت طے کرنے کے بعد اپنا سر تھامے بیڈ پر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

ساجد جاچکا تھا اور اسے نرمل پر نظر رکھنے کی ذمہ داری سونپ گیا تھا۔۔۔۔۔

میں یوں ہاتھ پر ہاتھ دھڑے نہیں بیٹھ سکتا۔۔۔۔۔

ناجانے کیا ہو رہا ہوگا میری ابرج کے ساتھ!!!

کہاں ہوگی کیسے ہوگی۔۔۔۔۔

فففففففف سوچ سوچ کر لگتا ہے دماغ پھٹ جائے گا۔۔۔۔۔

ارسل مبہم ہوا۔۔۔۔

کہ تبھی فون کی بیل بجنے کی آواز گونجی۔۔۔۔۔

ارسل نے اپنے موبائل کو دیکھا تو خاموش پایا۔۔۔۔۔

میرا فون نہیں تو پھر یہ کس کا ۹۹۹۹

ارسل نے بیڈ پر نظر دہرائی۔۔۔۔۔

ابرج!!!!

ارسل نے فون کے بیل کی آواز کا تعاقب کیا تو آواز دراز میں سے آرہی تھی۔۔۔۔۔

یہ نمبر ۹۹۹۹۹

یہ کون فون کر رہا ہے ابرج کو ۹۹۹

ارسل فون تھا مے حیرت سے خود کلام ہوا۔۔۔۔۔

ہیلو!!!!!!

جی کون؟؟؟؟

ارسل فون کان پر لگائے تجھسی ہوا۔۔۔۔

ارسل؟؟؟؟

ارسل بات کر رہے ہو تم؟؟؟؟

دوسری جانب سے اپنا نام سن کر ارسل ششدر ہوا۔۔۔۔

Urdu
novelsmania
www.urdu novelsmania.com

تمہیں کیسے معلوم میرا نام؟؟؟؟

اور یہ نمبر یہ کہاں سے ملا تمہیں؟؟؟؟

کون ہو تم؟؟؟؟

ارسل سخت ہوا۔۔۔۔

میرا فون بند مت کرنا ارسل!!!!
 ہو سکتا ہے میرا نام جان کر تم مجھے کوسوں گالیوں دو۔۔۔۔
 جس کا حق دار میں ہو بھی۔۔۔۔۔

نام بتاؤ اپنا تحیر نہ باندھو!!!!
 ارسل چنگارا۔۔۔۔۔



اکرم!!!!
 اکرم بات کر رہا ہوں!!!!
 اکرم کا نام سنتے ہی جیسے ارسل کا جلال ابھر آیا ہو۔۔۔۔
 تمہاری ہمت کیسے ہوئی فون کرنے کی یہاں؟؟

مجھے بات کرنی ہے تم سے وہ بھی بہت ضروری!!!!
 اکرم نے تاسف سے کہا۔۔۔

مگر مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی آئی سمجھ تمہیں۔۔۔۔۔
 اگر اپنی جان کی ضمانت چاہتے ہو تو واپس یہاں کال مت کرنا۔۔۔۔۔
 ورنہ اس جگہ مارو گا کہ پانی تک نصیب نہ ہوگا تمہیں !!!
 ارسل تلملا سا گیا۔۔۔۔۔

مجھے معلوم ہے ابرج کہاں ہے۔۔۔۔۔
 اگر پھر بھی تم یہ جاننا نہیں چاہتے ہو تو کرو فون بند تمہاری مرضی ہے۔۔۔۔۔
 مجھے یہ تو ہو گا کہ میں نے کوشش کی تھی۔۔۔۔۔
 اکرم نے ارسل کا ارادہ بھانپا تو بولا۔۔۔۔۔
 www.urdu novels mania.com

روکوں !!!!
 کیا کہا تم نے ؟؟؟؟؟
 تم جانتے ہو ابرج کہاں ہے !!!
 ارسل نے فون بند کرتے کرتے ابرج کا نام سنا تو ٹھٹکا۔۔۔۔۔

ہاں میں جانتا ہو وہ اس وقت کہاں ہے اور کس کے پاس ہے۔۔۔۔
اکرم نے حامی بھری۔۔۔۔

تو بتاؤ کہاں ہے وہ اور کس کے پاس ہے؟؟؟؟
ارسل طیش میں آیا۔۔۔۔

بتاؤنگا سب بتاؤنگا۔۔۔۔
مگر ایسے نہیں۔۔۔۔
اکرم تا سف سے بولا۔۔۔۔
www.urdu novels mania.com

اچھا تو بتاؤ پھر اپنی قیمت۔۔۔۔
لگاؤ اپنے سچ کی بولی۔۔۔۔
کتنے پیسے چاہیے تمہیں؟؟؟؟
بولو!!!

ارسل منتشر ہوا۔۔۔

کچھ نہیں کچھ بھی نہیں۔۔۔۔۔

بس ایک بار ملنا چاہتا ہو تم سے۔۔۔۔

اگر مناسب سمجھو اور اعتبار کرو تو۔۔۔۔۔

تم جب بھی بلاؤ گے جب بھی کہوں گے میں آ جاؤ گا۔۔۔

تمہارے میسج کا انتظار رہے گا مجھے۔۔۔۔۔

باقی جتنی دیر کرو گے اپنے بچے کی زندگی اور برج کی عزت دونوں کو مزید خطرے میں ڈالوں گے۔۔۔۔۔

اکرم نے تمام جانب سے ارسل کو اشارہ دیتے کال بند کر دی۔۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

جبکہ ارسل اکرم کی باتوں میں کشمکش سا کھڑا رہا۔۔۔۔۔

مگر پھر فوراً ہی اپنے نمبر سے ساجد کو کال ملائی اور اسے اکرم کی کال سے آگاہ کیا۔۔۔۔۔

اکرم ارسل کی جانب سے میسج ملنے پر اس کی بتائی ہوئی جگہ پر پہنچ گیا۔۔۔۔۔

جہاں پہلے سے ہی ارسل ساجد کے ساتھ بیٹھا اکرم کے انتظار میں تھا۔۔۔۔۔

اکرم!!!!

ارسل نے اندر آتے اکرم کو اپنی جانب اشارہ دیا۔۔۔۔۔

ارسل!!!

اکرم نے ہاتھ بڑھایا۔۔۔۔۔



بیٹھو یہاں!!!

اور بتاؤ کیا جانتے ہو تم ابرج کے بارے میں!!!!

ارسل تحریر ہوا۔۔۔۔۔

سب سننے سے پہلے یہ ریکارڈنگ سن لو۔۔۔۔۔

بہت کچھ سمجھ آجائے گا یہ سننے کے بعد۔۔۔۔۔
اکرم اپنا فون نکالے میز پر رکھتے بولا اور ریکا رڈنگ چلا دی۔۔۔۔۔

ساجد اور ارسل تیکھی نظروں سے اکرم کو دیکھ رہے تھے مگر جیسے جیسے ریکا رڈنگ چلتی گئی
دونوں ہکا بکا ہوتے ایک دوسرے کو گھورنے لگے۔۔۔۔۔



یہ سب ؟؟؟؟
یہ نرمل کی آواز ؟؟؟؟
ارسل چندھیا۔۔۔

سیٹھ !!!!!

نرمل !!!!

یہ سب کیا چکر ہے ارسل ؟!!!!
ساجد نا سمجھی سے خلط ملط ہوا۔۔۔

میں یہ سب کیوں مانو اور یہ کیسے مانو کہ نرمل سیٹھ سے ملی ہے۔۔۔۔۔
 خود بتاؤ کیا تم اعتبار کے لائق ہو۔۔۔۔۔
 ارسل طیش آنکھوں سے اکرم کو دیکھتے بولا۔۔۔۔۔

تمہارے سامنے سب موجود ہے۔۔۔۔۔
 ثبوت سمیت۔۔۔۔۔

اب یہ تم پر ہے چاہو تو مان لو چاہو تو نہ مانو۔۔۔۔۔
 اکرم برجستگی سے بولا۔۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

یار کوئی مجھے بھی کچھ بتائے گا؟؟؟
 ساجد منہ پھنکارے بولا۔۔۔۔۔

بعد میں بتاتا ہو سب یارا بھی چپ!!!!
 ارسل نے ساجد کو اشارہ دیا۔۔۔۔۔

مجھے یہ سب بتانے کی وجہ؟؟؟؟
ارسل تیکھا ہوا۔۔۔

شاید ضمیر پر لگے کئی داغوں میں سے ایک داغ کو کم کرنے کی کوشش۔۔۔
بہت گندہ انسان ہو میں۔۔۔
ابرج کی آہ نے بدلنے کا راستہ دیا ہے مجھے۔۔۔

ت!!! تم ملے تھے ابرج سے!!!!!!
بولو۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

ہاں ملا ہو بہت درد میں ہے وہ بہت اذیت میں۔۔۔
لڑ رہی ہے خود کلیئے اور اپنے بچے کلیئے سیٹھ سے۔۔۔
اکرم متانت سے بولا۔۔۔

تو لے چلوں مجھے اس کے پاس۔۔۔۔

ابھی لے چلوں!!!!

ارسل بے صبری سے اٹھا۔۔۔۔

ایسے تم اسے نہیں بچا سکوں گے ارسل۔۔۔۔۔

سیٹھ کی جگہ پر پرندہ بھی پر نہیں مار سکتا۔۔۔۔

جب تک وہ نہ چاہے۔۔۔۔

تمہاری اس بے صبری سے اس کی جان بھی خطرے میں آ سکتی ہے۔۔۔۔

لہذا سوچ سمجھ کر قدم اٹھاؤ۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

تم پاگل ہو گئے ہو۔۔۔۔

اٹھ ساجد۔۔۔۔

ہم ابھی ابرج کو نکالے گے وہاں سے۔۔۔۔

ارسل جنونیت سے چلایا۔۔۔۔۔

رک ارسل سہی کہہ رہا ہے اکرم۔۔۔۔
ہم کچھ نہیں جانتے اس جگہ کے بارے میں مگر یہ جانتا ہے۔۔۔۔
بہتر ہے اس پر فی الوقت بھروسہ اور یقین کیا جائے۔۔۔۔
کیونکہ سب سے بڑی کڑی اسی کے ذریعے ہمارے ہاتھ لگی ہے۔۔۔۔
ساجد نے ارسل کو دبوچا۔۔۔۔

تو کیا کرو ساجد میں!!!!!!
وہ شخص ناجانے کیا کر رہا ہو گا میری ابرج کے ساتھ!!!!!!
ارسل روہانسی ہوتے بولا۔۔۔۔
کچھ نہیں کر سکے گا وہ کل تک۔۔۔۔
اکرم تاسف ہوا۔۔۔۔

مطلب!!!!!!
کل کیا ہے؟؟؟

ساجد سوالی ہوا۔۔۔۔

کل ابرج کو ہسپتال لے کر جا رہا ہے سیٹھ بچے کو ختم کروانے کیلئے۔۔۔۔
اپنا راستہ صاف کرنا چاہتا ہے وہ۔۔۔۔

اکرم کی بات سن کر ارسل اسے سکتے بھری نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔۔
#ناول:



از۔ #رابعہ۔ بخاری 🌈

سیکنڈ لاسٹ قسط:

قسط نمبر 29:

پوری رات اور آدھا دن گزر چکا تھا۔۔۔۔۔

ابرج اسی اندھیرے کمرے میں بند امید کی آس باندھے مسلسل ورد کر رہی تھی۔۔۔۔۔

کانیتے اور خون اور مٹی سے آٹے ہاتھوں کو باندھے وہ سمٹی دیوار سے لگی تھی۔۔۔

کہ ایک ساند نما شخص کھانے کی ٹرے لیے اندر کو بڑھا اور وہی ٹرے جمائی جہاں صبح کا ناشتہ رکھا تھا۔۔۔۔

اے لڑکی تو نے ناشتہ نہیں کیا صبح سے!!!!

کیوں خود بھی مرنا چاہتی ہے اور مجھے بھی مروانا چاہتی ہے۔۔۔

سیٹھ تجھے زندہ رکھنے پر تلا ہے اور تو ہے کہ!!!!

مجھے نہیں کھانا یہاں کی حرام کی کمافی کا کھانا۔۔۔۔۔

بتا دو اپنے سیٹھ کو مر جاؤ گی ایک لقمہ حلق سے نیچے نہیں اتارو گی۔۔۔
 ابرج متلاطم ہوئی۔۔۔۔

جبکہ وہ شخص بناء کچھ کسے واپس باہر کو بڑھا اور دروازہ لاک کر گیا۔۔۔۔

ابرج اس شخص کے جانے کے بعد ٹانگوں پر سر ٹکائے رونے لگی۔۔۔۔

پلیز اللہ جی ارسل کو بھیج دے۔۔۔۔

یہ سب برداشت کرنا اب بہت مشکل ہو رہا ہے۔۔۔۔

پہلے مجھے کسی کی آس نہ تھی مگر اب مجھے یقین ہے کہ ارسل آئے گے مجھے لینے۔۔۔۔

وہ آئے گے۔۔۔۔

میری آس کو مضبوطی دے اور ٹوٹنے نہ دئی۔۔۔۔

ابرج خود کو تسلی دیتی خود کلام ہوئی۔۔۔

جی سیٹھ تو نے بلایا مجھے؟؟؟؟

حیرت ہے مجھ سے پھر سے کام پڑ گیا تجھے!!!

اکرم سیٹھ سے مصافحہ کرتے اس کے سامنے جا بیٹھا۔۔۔۔

ہاں تجھے بتایا تھا ناں آج اسے ہسپتال لے کر جانا ہے۔۔۔۔
سیٹھ نے سکھار سلگایا اور دبے منہ سے دھواں چھوڑا۔۔۔۔

ہاں بتایا تھا تو نے۔۔۔۔

تو پھر مجھے کیوں بلایا؟؟؟

اکرم تا سف سے بولا۔۔۔۔



اس لڑکی نے کیا نام ہے اسکا!!!!؟؟

سیٹھ ماتھے پر انگلی پھیرتے بولا۔۔۔۔

ابرج!!!!

ابرج نام ہے اسکا!!!

اکرم نے فوراً اسے یاد دہانی کروائی۔۔۔۔

ہاں وہی وہی ابرج!!!!

ایک تو اس نے آج صبح سے کچھ نہیں کھایا۔۔۔۔

اوپر سے کسی کو اپنے پاس آنے نہیں دے رہی۔۔۔۔

اب اس کو نشے کا انجیکشن لگانا ہے۔۔۔۔

تو بتا کیا کروں؟؟؟؟

سیڈھ متخیر ہوا۔۔۔۔۔



اچھا تو اس میں میں کیا کر سکتا ہو!!!!؟؟؟

تو پھر یہی کہ تو اسے انجیکشن لگائے گا۔۔۔۔۔

وہ بے ہوش ہوگی تبھی تو اس کے بچے کا کام تمام ہوگا۔۔۔

یہ سامنے تیرے پڑا ہے انجیکشن۔۔۔۔

جا اسے لگا کر آ۔۔۔۔۔

سیڈھ نے انجیکشن کی جانب اشارہ دیا۔۔۔۔

مگر میں یہ کام کیوں کرو؟؟؟
 میرا اس میں کیا مفاد؟؟
 اکرم نے ٹانگ پر ٹانگ چڑھائی۔۔۔۔

اب تک بھی تو تیرے منہ کو پیسوں سے بھرتا آیا ہو۔۔۔
 اس کام لیے بھی ہڈی پھینک دو گا تیرے آگے۔۔۔۔
 چل آٹھ اور کام کر جلدی!!
 سیٹھ نے لچک دکھائی۔۔۔۔

تو بہت ہی کمینہ انسان ہے سیٹھ۔۔۔۔۔
 اکرم ہنستا ہوا آگے کو بڑھا اور انجیکشن تھامے اٹھا۔۔۔۔

سیٹھ ایک کام کری بس جب میں اندر جاؤ تو کسی کو اندر مت آنے دئی۔۔۔۔

میں اسے اپنی باتوں میں لاؤ گا تبھی انجیکشن بھرو گا تیرے بندوں کو دیکھ کر وہ بالکل یقین نہیں کرے گی۔۔۔۔

اکرم نے آنکھ اچکائی۔۔۔۔

ٹھیک ہے جو کہے گا جیسا کہے گا ویسا ہی ہوگا۔۔۔۔

کوئی تیرے پیچھے نہیں جائے گا۔۔۔۔

بس اسے یہ انجیکشن لگا دے تاکہ یہ بچے کے نام کی سولی میرے سر سے ہٹے۔۔۔۔۔

سیٹھ اکتاہٹ سے بولا۔۔۔۔

ٹھیک ہے آتا ہو بس پھر میں یہ کام کر کے۔۔۔۔

اکرم کہتا ہوا آگے کو بڑھا جبکہ سیٹھ وہی بیٹھا پرسکونیت سے سگھار سلگانے لگا۔۔۔۔۔

ارسل اضطرابی سے کمرے کے چکر کاٹ رہا تھا۔۔۔۔

جبکہ ساجد صوفے پر بیٹھا منہ پر ہاتھ ٹکائے اسے گھومتے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

اگر تیرے چکر کا ٹٹنے سے کچھ ہو جائے گا تو مجھے بھی بتا دے میں بھی تیرے ساتھ چارپانچ
چکر کاٹ ہی لوں۔۔۔۔
شاید کوئی افاقہ بھی ہو۔۔۔۔

بکواس نہ کر ساجد۔۔۔۔
ابھی تک اکرم نے کال نہیں کی مجھے۔۔۔۔
کہیں وہ دھوکا تو نہیں دے رہا ہمیں!!!!
ارسل مبہم ہوتے ساجد کو مبہوت نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔

اس کی باتوں سے لگتا تو نہیں تھا کہ وہ جھوٹ یا فریب دے رہا ہے ہمیں۔۔۔۔
باقی کچھ دیر صبر کر لو اور۔۔۔۔
اگر اسکا فون نہ آیا تو ہم خود کر لے گے۔۔۔۔
ساجد نے ارسل کو مطمئن کرنے کی کوشش کی۔۔۔۔

رات سے صبح اور صبح سے دوپہر ہو گئی ہے یار۔۔۔۔
 ماما کئی بار مجھ سے ابرج کا پوچھ چکی ہے اور میرے پاس ان کے سوالوں کا کوئی جواب نہیں
 ہوتا۔۔۔۔۔
 ارسل استعجاب ہوا۔۔۔۔

یار سمجھ سکتا ہو میں۔ اس وقت کیا گزر رہی ہے تم لوگوں پر۔۔۔۔
 مگر ہم صبر کے علاوہ کچھ نہیں کر سکتے اب۔۔۔۔
 اکرم نے کہا تو تھا کہ وہ جلد ہمیں ابرج کے متعلق آگاہ کرے گا۔۔۔۔
 تو پلیز کچھ دیر اور صبر کر اور یہاں آ کر بیٹھ جا میرے ساتھ تجھے یوں گھومتا دیکھ کر میرا سر
 گھوم کر رہ گیا ہے۔۔۔۔۔
 ساجد ارسل کو پکڑے اپنے ساتھ بیٹھاتے بولا۔۔۔۔

کہ تبھی ارسل کا فون بجا۔۔۔۔۔

دیکھ دیکھ کس کا فون ہے ؟؟؟؟

ارسل بے تابی سے ساجد کو جھنجھوڑے بولا۔۔۔

اکرم!!!!

ساجد نے بے یقینی سے فون ارسل کی جانب بڑھایا۔۔۔

ابرج سرٹانگوں پر گرائے بیٹھی تھی کہ ایک بار پھر سے دروازہ کھلا اور روشنی کی جلتی اس کی آنکھوں میں چھبی۔۔۔۔۔

اندر آتے کسی شخص کے سائے کو خود پر پڑتے دیکھا تو دیوار کا سہارا لیتے بمشکل کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

میرے قریب مت آنا۔۔۔۔

بتا رہی ہو میں۔۔۔۔

یا تو تمہیں مار دوں گی یا خود کو۔۔۔۔

قریب مت آنا میرے آئی سمجھ تمہیں۔۔۔۔

ابرج مارے پیبت کاٹ کھانے کو چلائی۔۔۔۔

ابرج!!!!

اکرم آہستگی سے ابرج کی جانب بڑھا۔۔۔۔

اکرم تم!!!

ابرج گھنگولی۔۔۔۔

کیا کرنے آئے ہو اب یہاں تم؟؟؟
مجھے کوٹھے میں بیچ کر اب اس سیڈھ کے حوالے کر تو دیا ہے تم نے۔۔۔۔
اب اب کس بات کا مفاد تمہیں یہاں کھینچ لایا ہے۔۔۔۔

بولو!!!!

ابرج شدت ہوئی۔۔۔۔

مانتا ہو میں!!!

میں مانتا ہو کہ بہت غلط کیا ہے تمہارے ساتھ میں نے۔۔۔۔

مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا تمہارے ساتھ۔۔۔۔

تمہارے ساتھ ہی نہیں بلکہ کسی کے ساتھ بھی ایسا کرنے کا کوئی حق نہ تھا مجھے۔۔۔۔

مگر حوس لالچ اور نفص کے ہاتھوں اس قدر کھیلونا بن گیا تھا میں کہ کیا سہی ہے کیا غلط ہے کچھ سمجھ نہیں آتا تھا مجھے۔۔۔۔

اکرم شرمندہ ہوا۔۔۔۔

مگر اب میں ایسا کچھ نہیں کرونگا اور نہ ہی ہونے دوں گا۔۔۔۔

میں تمہیں ارسل کے پاس پہنچاؤں گا۔۔۔۔

تمہیں اور تمہاری بچے کو سیٹھ سے نجات دلواؤں گا۔۔۔۔

اکرم کہتے ہوئے آگے کو بڑھا۔۔۔۔

جھوٹ فریب!!!!

مجھے تم ہر یقین نہیں ہے۔۔۔۔

وہی دھوکا وہی دھند۔۔۔۔

جس میں تم نے مجھے پہلے پھینکا تھا۔۔۔

آج پھر وہی سب کر رہے ہو۔۔۔۔

کیا سمجھتے ہو تم!!!

تم مجھے واپس جال میں پھنساؤ گے اور میں پھنس جاؤ گی۔۔۔۔

نہیں ہرگز نہیں۔۔۔۔۔

ابرج بھڑکی۔۔۔۔

ٹھیک ہے مت کرو مجھ پر یقین۔۔۔

شاید اسی قابل ہو میں۔۔۔۔

مگر ارسل پر تو یقین کرتی ہو۔۔۔۔۔

اس پر تو بھروسہ ہے نہ تمہیں۔۔۔۔

ارسل!!!!

ابرج کھنکاری۔۔۔۔

ہاں ارسل!!!

یہ لو بات کرو اس سے!!!

اکرم نے فون پر ایک نمبر ملایا اور پھر فون ابرج کی جانب بڑھایا جو چندھیائی نظروں سے
اکرم کو گھور رہی تھی۔۔۔

لو کرو بات!!!!

ارسل ہی ہے فون پر۔۔۔۔

آواز تو پہچانتی ہونا اس کی!!!!

اکرم نے فون ابرج کی جانب بڑھایا۔۔۔۔

پہلے تو ابرج اسے اچک نظروں سے دیکھتی رہی مگر پھر فون تھامے کان سے لگا لیا۔۔۔

ہ۔۔۔۔۔ ہی۔۔۔۔۔ ہیلو!!!!

ابرج کی کانپتی آواز فون میں گونجی۔۔۔۔

ارسل نے ابرج کی آواز سنی تو گہرا سانس بھرا اور ساجد کے کندھے کا سہارا لیے بے چینی سے کھڑا ہوا۔۔۔

ابرج!!!!

ارسل کی آواز دوسری جانب سے سن کر ابرج کا ضبط تو جیسے ٹوٹ گیا۔۔۔

اور وہ بے قابو سے ہوتی دیوار سے سر ٹکائے زور زور سے رونے لگی۔۔۔



کیسی ہے میری ابرج!!!!

ارسل کا لہجہ بھیگا!!!

کیسی ہو سکتی ہے آپ کے بناء؟؟؟؟

بہت تنگ کرتا تھا ناں تمہیں اسی کا نتیجہ ہے یہ!!!!

ارسل نہیں۔۔۔

ابرج دبی آواز سے رونے لگی۔۔۔۔

آپکو بہت چوٹ لگی تھی ناں!!!!

بہت خون بہا تھا۔۔۔

ہاں تھوڑی سی!!!!

ارسل نے ماتھے پر بندھی پٹی کو چھوا۔۔۔۔۔

بہت پکارا آپکو میں نے ارسل مگر!!!!

مگر وہ لوگ لے گئے مجھے۔۔۔۔۔

ابرج بچوں کی مانند ہلکی۔۔۔۔۔

ایم سوری!!!!

ایم سوری ابرج میں اپنا وعدہ پورا نہ کر سکا۔۔۔۔۔

ارسل ماتھے پر ہاتھ مارے چیخا۔۔۔۔۔

معلوم۔ ہے آپکا خون ابھی تک میرے ہاتھوں پر لگا ہے۔۔۔۔۔
 بہت ڈر گئی تھی میں آپکویوں دیکھ کر!!!
 ابرج اپنے ہاتھ کو دیکھتے شدت غم ہوئی۔۔۔۔۔

پلیز مت رو میری جان!!!!
 ورنہ تمہارا رسل ٹوٹ جائے گا۔۔۔۔۔
 بہت مشکل سے ہمت باندھے کھڑا ہو میں تمہارے بناء!!!
 میری ہمت مت توڑویوں رو کر۔۔۔۔۔
 رسل نم آنکھوں سے ابرج کی آواز سن کر بالوں میں ہاتھ پھیرے جوشیلا ہوا۔۔۔۔۔
 www.urdu novelsmania.com

پلیز مجھے لے جاؤ رسل یہاں سے!!!!
 وہ سیٹھ مار ڈالے گا ہمارے بچے کو۔۔۔۔۔
 میں ہماری نشانی کو مرنے نہیں دوں گی۔۔۔۔۔
 اور اگر اسے کچھ ہواناں میں مر جاو گی۔۔۔۔۔

ابرج حفت ہوئی۔۔۔

کچھ!!!

کچھ نہیں کر سکے گا وہ میں کہہ رہا ہوں ناں!!!
تو پلیس: خود کو کچھ نہیں کرنا میری جان۔۔۔۔
اپنے ارسل پر یقین ہے ناں ہے!!!!

خود سے بھی زیادہ!!!!

ابرج انسیت سے گو ہوئی۔۔۔



تو بس پھر اکرم جو کسے گا وہی کرنا۔۔۔۔
ارسل نے ابرج کو سمجھایا۔۔۔۔

مگر ارسل!!!!

ابرج فوراً بے تاب ہوئی۔۔۔۔۔

مانتا ہوتے ہیں اکرم پر یقین نہیں مگر ہمارے پاس اس کے علاوہ اور کوئی چارہ نہیں۔۔۔۔
ارسل نے تاسف سے کہا۔۔۔۔

ہممسم!!!!

ابرج نے اکرم کی جانب دیکھا۔۔۔۔

بہت جلد نکالوں گا تمہیں وہاں سے۔۔۔۔۔

بہت جلد تم میرے پاس ہوگی۔۔۔۔۔

ارسل جفتی سے گویا۔۔۔۔

www.urdu novels mania.com

وعدہ!!!!

ابرج نے مسکراتے کہا۔۔۔۔

پکا وعدہ!!!!

ابر ج نے بات کرنے کے بعد فون اکرم کے حوالے کیا۔۔۔۔

جس پر اکرم نے ارسل کو ساری بات سے آگاہ کیا اور پھر فون بند کر دیا!!!!

بولو کیا کرنا ہوگا!!!!

ابر ج آنسوؤں پونچھے بر جستگی سے بولی۔۔۔۔

یہ نشہ کا انجیکشن ہے جو مجھے تمہیں لگانے کو بھیجا گیا ہے۔۔۔۔

مگر یہ میں تمہیں نہیں لگاؤں گا۔۔۔۔
www.urdu novelsmania.com

تمہیں بس بے ہوش ہونے کا ڈرامہ کرنا۔۔۔۔

اکرم نے انجیکشن کی سوئی کو ابر ج کے سامنے توڑا۔۔۔۔

اور پھر!!!!

ابر ج نے اس کی جانب دیکھا۔۔۔۔

پھر ہسپتال اور وہاں سے ارسل تمہیں لے جائے گا۔۔۔۔۔
اکرم مسکرایا۔۔۔۔۔

ہممسم!!!!

ابرج منہ میں انگلی دبائے سوچنے لگی۔۔۔۔۔

سوچ رہی ہو یقین کرو اس فریبی پر کہ نہیں۔۔۔۔۔
جب فریب کر رہا تھا تب بھی تو یقین کیا تھا ناں اب تو سب ٹھیک کرنا چاہتا ہو اب بھی
یقین کر لو۔۔۔۔۔

اکرم برجستگی سے بولتا دروازے کی جانب بڑھا۔۔۔۔۔

کچھ دیر میں واپس آؤ گا سیٹھ کے ساندوں کو لے کر۔۔۔۔۔
تب جلدی سے بے ہوش ہونے کا ڈرامہ کر دینا۔۔۔۔۔

اکرم کہتا ہوا باہر کو نکلا جبکہ ابرج وہی کھڑی اکرم کو تعجبی نظروں سے جاتے دیکھتے رہی۔۔۔۔۔

سیٹھ ہو گیا ہے تیرا کام!!!!
اکرم نے ٹوٹی سرنج سیٹھ کے سامنے پھینکی۔۔۔۔۔

ارے واہ تو نے واقعی ہی اسے انجیکشن لگا دیا۔۔۔۔۔
مگر کیسے وہ تو کسی کے ہاتھ نہ آرہی تھی۔۔۔۔۔
سیٹھ سرنج تھامے اچھنبہا ہوا۔۔۔۔۔

بس سیٹھ دیکھ لے ارسل کا جادو۔۔۔۔۔
خیر دیر نہ کر چل اسے ہسپتال لے کر چلے۔۔۔۔۔
اکرم سیٹھ کو کہا اور باہر کو قدم بڑھائے۔۔۔۔۔

تو کہ ہر تیرا کام بس یہی تک کا تھا۔۔۔۔۔

باقی اب میں سب سنبھال لوں گا۔۔۔۔
 سیٹھ نے سگار پھینکا۔۔۔۔

مگر سیٹھ!!!!
 اکرم ایک دم ششدر ہوا۔۔۔۔

یہ لے یہ تیرے پیسے اب تو نکل یہاں سے شاباش۔۔۔۔
 سیٹھ نے گتھی اکرم کی جانب پھینکی۔۔۔۔

یہ تو بہت غلط ہو گیا ہے۔۔۔۔
 اگر میں نہ گیا ساتھ تو کیسے پتہ چلے گا کہ وہ ابرج کو کہاں لے کر جا رہے ہیں۔ اور میں ارسل کو
 کیا بتاؤں گا۔۔۔۔

کس سوچ میں گم ہے اکرم پیسے اٹھا اور نکل!!!!

سیٹھ میں سوچ رہا تھا کہ اگر دورانِ آپریشن ابرج کو ہوش آگیا۔۔۔۔۔

تو کیسے سنبھالے گا اسے۔۔۔۔۔

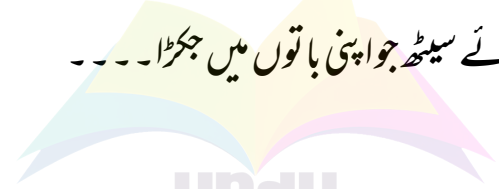
وہ تو تیرے ہاتھ سے نکل جائے گی۔۔۔۔۔

جہاں اب تک تو نے مجھے اپنے ساتھ رکھا آگے بھی اپنی منزل تک پہنچنے تک کو رکھ لے

۔۔۔۔۔

وعدہ کرتا ہو آگے ایک پیسہ نہیں مانگو۔۔۔۔۔

اکرم نے فوراً سوچتے ہوئے سیٹھ جو اپنی باتوں میں جکڑا۔۔۔۔۔



www.urdu novels mania.com

تو بناء پیسے کہ ۹۹۹۹

کیسے ۹۹۹۹

سیٹھ طنزیہ ہنسا۔۔۔۔۔

سیٹھ اب تو میں بھی چاہتا ہو کہ ابرج تیری ملکیت میں آئے۔۔۔۔۔

اتنے پاڑ بیلے ہے میں نے۔۔۔۔۔

اب مجھے انجام بھی دیکھنا ہے۔۔۔۔۔

اکرم بدقت مسکرایا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے پھر۔۔۔۔

چل اٹھ اج یہ جڑ بھی اکھاڑ ہی دے اس سالی کے جسم سے۔۔۔۔
سیٹھ نے سگار کو پاؤں سے کچلا اور دونوں پھر باہر کو نکلے۔۔۔۔

اکرم کے کہنے کے مطابق ابرج فوراً ہی دروازہ کھلنے سے پہلے بے ہوش ہو کر زمین پر لیٹ گئی۔۔۔۔

سیٹھ اپنے ساندوں کے ساتھ اندر داخل ہوا۔۔۔۔۔
www.urdu novels mania.com

ابرج کو ویل چمیر پر بیٹھا گیا۔۔۔۔

دیکھ بے ہوشی میں بھی کس قدر حسین لگ رہی ہے یہ۔۔۔۔۔
سیٹھ نے اپنی انگلی ابرج کے چہرے پر چلائی۔۔۔۔

سیٹھ کیا کر رہا ہے یا ر ۹۹۹۹

اکرم نے فوراً سیٹھ کا ہاتھ جھٹکا۔۔۔۔۔

ابھی تازہ بے ہوش ہوئی ہے یہ ناہو ہوش میں اجائے۔۔۔۔۔

پھر مجھے نہ کہی کہ میں کچھ کرو۔۔۔۔۔

اچھا اچھا لے چلوں اسے اب گاڑی کی جانب۔۔۔۔۔

وقت لیا ہوا ہے میں ڈاکٹر سے۔۔۔۔۔

اچھے سے کام کر دے گا ہمارا۔۔۔۔۔

سیٹھ آگے کی جانب بڑھا اور گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

اور پھر ابرج کو بھی پچھلی نشست پر احتیاط سے لیٹایا گیا۔۔۔۔۔

جبکہ دوسری جانب اکرم نے بھی اپنے موبائل کی لوکیشن آن کر لی۔۔۔۔۔

اور ارسل کو ایک میسج کر دیا۔۔۔۔۔۔۔

ارسل جو گاڑی میں ہی بیٹھا اکرم کی پیش رفت کا منتظر تھا میسج پاتے ہی ساجد کو اشارہ دیا۔۔۔۔

ہاں کر دی ہے لوکیشن آن اکرم نے۔۔۔۔
 بس اب جہاں جہاں ان کی گاڑی جائے گی ہمیں معلوم ہوتا جائے گا۔۔۔۔
 ساجد نے سامنے لگی ڈیوائس کو دیکھتے کہا تو ارسل نے گاڑی چلا دی۔۔۔۔۔
 #ناول:

urdu
 novels mania
 www.urdu novels mania.com

👉 #شب۔تاب 👈❤

از۔ #رابعہ۔بخاری 🤗

لاسٹ قسط:

پارٹ ون:

قسط نمبر 30:

سیٹھ ابرج کو لے کر سیدھا ہسپتال کی جانب بڑھا تو اکرم بھی قدم بہ قدم اس کے پیچھے ہوا۔۔۔

ارسل اب تک ساجد کے ساتھ ہسپتال کے باہر موجود تھا جبکہ کچھ خفیہ اتجنسی کے اہلکار جو ساجد کی بتائی ہوئی ہدایت کے مطابق ہسپتال میں داخل ہو گئے تھے اب اس کو پل پل کی خبر سے آگاہ کر رہے تھے۔۔۔

سب ہی کسی بھی طرح کی غلطی کو سرزد نہیں ہونے دینا چاہتے تھے لہذا چونکہ اپنی اپنی ذمہ داری سنبھال رہے تھے۔۔۔

اب بس سب کو انتظار تھا تو اکرم کے ایک اشارے کا جو اندر ہی سیٹھ کی پل پل کی خبر کو سمیٹ رہا تھا۔۔۔

ابرج جو مصنوعی مدہوش تھی کو اسٹریچر پر چہرہ ڈھانپنے سیدھا ہسپتال کے اندر لے کر جایا گیا۔۔۔۔۔

اولے ڈاکٹر یہ ہے وہ جس کی بات کی تھی تجھ سے میں نے!!!!

اب جلدی کام مکالمے اور بھی بڑے کام ہے۔۔۔۔۔

زیادہ وقت نہیں ہے میرے پاس۔۔۔۔۔

اور دھیان رکھی اگر اس کو کچھ ہوا تو تجھے بہت کچھ ہو جائے گا۔۔۔۔۔

بس اتنا کام کری جس کی رقم تجھے دی ہے۔۔۔۔۔

سیٹھ نے ایک ڈاکٹر کو سخت اشارہ دیا۔۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

جی سیٹھ جیسا آپ کا حکم!!!!

ڈاکٹر ہڑبڑاتا ہوا سیدھا اپنے کین کی جانب بڑھا اور پھر ایک نرس کو ابرج کے کمرے میں بھیجا۔۔۔۔۔

اکرم جو وہی کھڑا تھا صورتحال کی نازکی کو محسوس کرتے ہوئے فوراً بولا۔۔۔۔

سیٹھ میں بس ابھی ایک کال کر کے آیا۔۔۔۔
وہ جو زل ہے ناں جس نے آپکی مدد کی تھی اس کی کالز آرہی ہے مجھے بار بار۔۔۔
ناک میں دم کر رکھا ہے اس نے۔۔۔
بس ابھی اس کو کسی نکرٹ لگا کر آتا ہو۔۔۔۔

ہاں جا جلدی بات کر کے واپس آ!!!!
اسے بتادے کہ اس کے راستے کا کانٹا بھی آج اکھاڑ پھینکا ہے سیٹھ نے۔۔۔۔
سیٹھ نے اپنی لمبی مونچھوں کو تاؤ بھرا۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

جی سیٹھ بس آیا میں۔۔۔۔
اکرم کھڑے پاؤں باہر کی جانب بھاگا جہاں ارسل اور ساجد اسی کا انتظار کر رہے
تھے۔۔۔۔

ارسل نے باہر کی جانب بھاگتے اکرم کو دیکھا تو اپنی جانب اشارہ دیا۔۔۔۔

کیا بنا کیا ہو رہا ہے اندر؟؟؟

ابرج کہاں ہے کیسی لیے؟؟؟؟

اس کو اور میرے بچے کو کچھ؟؟؟؟

ارسل فوراً اکرم کی جانب بے چینی اور اضطرابی کیفیت سے بھرا۔۔۔۔

نہیں نہیں ابھی تک سب ٹھیک ہے مگر کب تک ٹھیک رہے گا کچھ پتہ نہیں۔۔۔۔
اکرم پھولی سانس سے پھنکارا۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

مطلب؟؟؟؟

تمہاری اس بات کا کیا مطلب؟؟؟

ارسل جلال سے اکرم کے اوپر چڑھ دوڑا۔۔۔۔

ارسل اسے بولنے دو گے تو کچھ بتائے گا ناں تمہیں وہ!!!!

ساجد نے فوراً ارسل کو ٹھنڈا کیا۔۔۔

وہ اندر ہے ساجد بھائی!!!

اسے کمرے میں لے گئے ہیں جہاں اسکا بچہ ختم کیا جائے گا۔۔۔۔

ارسل وہ بے ہوش نہیں ہے وہ ہوش میں ہے اور جلد ہی سیٹھ کو بھی اسکا پتہ چل جائے گا۔۔۔۔

فورا آگے کی کاروائی چلاؤ۔۔۔۔

جلدی کرو۔۔۔۔

وقت بہت کم ہے ہمارے پاس۔۔۔۔

اکرم ہانپتے بولا۔۔۔۔

ساجد!!!!

جلدی کرو!!!!

اور بول اپنے بندوں کو کہہ سیکنڈوں میں کام کرے۔۔۔۔

ارسل نے فوراً ساجد کی جانب لپکا۔۔۔۔

ہاں ایک منٹ بس!!!!

اچھا میں اندر جاتا ہوں اور بتاتا ہوں کیا صورتحال ہے اندر!!!!
اکرم نے ارسل سے کہا تو واپس اندر کی جانب بھاگا۔۔۔۔

ساجد جلدی کر رہا تھا!!!!

ارسل نے ساجد نے بے صبری سے کہا۔۔۔۔۔

ہاں ہاں رک یا رکال مل گئی ہے۔۔۔۔۔

ساجد نے اسے ہاتھ سے اشارہ دیا۔۔۔۔۔

جو کام کہا تھا فوراً کرو۔۔۔۔۔

ریڈ ڈالوں اسی جگہ پر، جو بھی پکڑا جائے تھانے میں بند کرو اسے اور اس جگہ کو پوری طرح سے آگ لگا دینا۔۔۔

بہت ہی مہنگے نشے آور اشیاء موجود ہے وہاں۔۔۔۔

جیسے ہی ریڈ ڈالو مجھے میسج کرو فوراً۔۔۔۔

ساجد نے ہدایت کی اور فون بند کیا۔۔۔

بس اب ساجد اور برداشت نہیں۔۔۔۔

اٹھ میرے ساتھ اور چل اندر ابھی!!!

ارسل کا ضبط ٹوٹا۔۔۔



کیوں کیا ہوا ہے یار؟؟؟

یار وہ اکیلے سب اندر برداشت کر رہی ہے اور میں یہاں ہاتھ دھڑے بیٹھا ہوں۔۔۔

لوگوں کے اشاروں کا منتظر ہوا اپنی ابرج کو بچانے کیلئے۔۔۔

ارسل بالوں کو نوچتے بولا۔۔۔

دیکھ کیوں سب خراب کرنا چاہتا ہے۔۔۔۔۔
 آگے ہی بہت خطرہ ہے اس کی جان کیلئے کیوں مزید مشکلات بڑھا رہا ہے۔۔۔۔۔
 ساجد نے ارسل کو تھاما۔۔۔۔۔

کہ تبھی ارسل کا فون بجا۔۔۔۔۔

دیکھ فون کس کا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟

ساجد نے اسے متوجہ کیا۔۔۔۔۔

ماما کی کال؟؟؟

جی ماما!!!

ارسل نے فون کان سے لگایا۔۔۔۔۔

ارسل تمہارے بابا ابرج کا پوچھ رہے تھے۔۔۔۔۔

بتاؤ اور کتنے جھوٹ بولوان سے میں۔۔۔
 سب کے سامنے ہاتھ پاؤں جوڑے کہ کوئی انہیں کچھ نہ بتائے۔۔۔
 مگر کب تک!!!
 کب تک ایسا چلے گا!!!؟
 انعم بیگم روہانسی ہوئی۔۔۔۔

ماما بس جلد ہی میں ہماری ابرج کو لے آؤ گا۔۔۔۔
 آپ پریشان نہ ہو۔۔۔۔
 اور پلیز آپ ابھی کسی کو بھی اس حوالے سے مت بتانا۔۔۔۔
 خاص کر نرمل کو۔۔۔۔
 باقی ابھی میں اسی سلسلے میں کہیں موجود ہو۔۔۔۔
 بس دعا کرے میں اب جب بھی گھر آؤ اپنی ابرج کے ساتھ ہی آؤ۔۔۔۔۔۔
 ارسل تا سَف ہوا۔۔۔۔

انشاء اللہ انشاء اللہ۔۔۔۔

انتظار رہے گا۔۔۔۔

انعم بیگم نے کہتے ساتھ ہی فون بند کر دیا۔۔۔۔

اور اب دونوں ایک فون کا انتظار کرنے لگے۔۔۔۔

ابرج ابھی بھی کمرے میں آنکھیں موندے بے ہوشی کا ڈرامہ کر رہی تھی۔۔۔۔

جبکہ پاس کھڑی نرس اس کا بی پی اور کچھ ضروری کاروائیوں میں مصروف تھی۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

جی نرس!!!!

کیا ماجرا ہے اس مریض کا؟؟؟

اندر آتا ڈاکٹر فورانرس کے ہاتھ سے فائل کھینچتے بولا۔۔۔۔

ڈاکٹر صاحب لڑکی بہت کمزور ہے۔۔۔۔

بی پی بھی بہت کم ہے شاید اس نے دودن سے کچھ نہیں کھایا!!!

اب اس صورتحال میں اسقاط حمل کرنا کہیں ہمارے گلے ہی نہ پڑ جائے۔۔۔۔۔
 نرس نے ساری صورتحال سے ڈاکٹر کو آگاہ کیا۔۔۔۔۔

اچھا تو پھر میں یہ سب سیٹھ کو بتا دیتا ہوں۔۔۔۔۔
 کیونکہ اس کو اس لڑکی کی جان چاہیے۔۔۔۔۔
 اور اگر اسے کچھ ہو گیا تو ہمیں اپنی جان سے ہاتھ دھونے پڑے گے۔۔۔۔۔
 تم تب تک اسے ڈرپ لگاؤ میں بتا کر آتا ہوں۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے ڈاکٹر!!!!
 نرس نے ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق ابرج کو ڈرپ لگائی جو آنکھیں موندے سب سن رہی
 تھی۔۔۔۔۔

ارسل!!!!
 کہاں ہے آپ؟؟؟
 جلدی سجائے پلیز مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔۔۔۔

دل ہی دل میں فریاد کرتی ابرج کی بند آنکھوں سے آنسو بہنے لگ گئے۔۔۔۔

یہ کیا آنکھوں سے آنسو ۹۹۹

نرس نے ابرج کے چہرے کی جانب دیکھا جس پر اب قرب کے تاثرات موجود تھے۔۔۔۔

ناجانے کس معصوم کے ساتھ یہ سیٹھ ظلم کر رہا ہے۔۔۔۔۔

ہر بار ایسی ہی کئی لڑکیوں کو لاتا ہے اور ان کی گودا جاڑ کر انہیں رکھیل بنا لیتا ہے۔۔۔۔

آہاں اللہ کی لاٹھی اس پر کیوں نہیں چلتی۔۔۔۔۔

نرس سرد لہجہ لیے ابرج کی آنکھوں کو صاف کرتے بولی۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

کیا بکواس کر رہے ہو تم ۹۹۹

کس کی اتنی ہمت کے میرے گودام میں ریڈ ڈالے!!!!

سیٹھ غلیظ و غمیض لہجے سے چنگارا۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے سیٹھ ۹۹۹

اتنے غصے میں کیوں ہو ۹۹۹۹

اکرم جو باہر سے ہی اندر کی جانب بڑھا تھا سیٹھ کو دیکھتے بولا۔۔۔۔

کچھ نامرد پولیس والوں نے میرے گودام پر ریڈ ڈالی ہے۔۔۔۔

سارا کڑوروں کا مال خاکستر کر دیا ہے سالوں نے۔۔۔۔

چھوڑو گا نہیں کسی کو بھی۔۔۔۔۔

کسی بھی نہیں چھوڑو گا۔۔۔۔

سیٹھ پھڑا۔۔۔۔



جبکہ اس کے ارد گرد کھڑے اس کے لوگ بھی سیٹھ کے غصے کو دیکھ کر خوف کھانے لگے۔۔۔۔

سیٹھ!!!!

اس لڑکی کا اسقاط بہت مشکل ہے وہ بہت کمزور ہے ہو سکتا ہے وہ یہ سب برداشت نہ کر سکے!!!!

کیا کہنا چاہتا ہے تو سیدھی طرح بول!!!!

میرا دماغ پہلے ہی بہت گھوما ہوا ہے یہ نہ ہو ساری گولیاں تیرے بھیجے میں ڈال دوں!!!!
سیٹھ اپنی کمر پر لگی ہوٹل کو نکالے بیر ہوا۔۔۔

سیٹھ سیٹھ یہ کیا کر رہا ہے تو؟؟؟؟

تو چھوڑ اسے میں کرتا ہوں اس سے بات!!!

اکرم فوراً اس کی جانب لپکا۔۔۔۔

تیرا دماغ ابھی گودام میں پھنسا ہے۔۔۔۔

تو ایسا کر تو اپنے گودام میں جا۔۔۔۔

میں سنبھالتا ہو یہاں پر سب۔۔۔

اور تجھے یہاں کے متعلق آگاہ کرتا جاؤ گا۔۔۔۔

اکرم نے پتہ پھینکا۔۔۔۔

ٹھیک ہے مگر یہ لوگ تیرے ساتھ یہی رہے گے۔۔۔۔
سیڈھ نے اکرم کی بات پر حامی بھری۔۔۔۔

ٹھیک ہے سیڈھ ان کو یہی رہنے دے اور تو جاوہاں کا دیکھ۔۔۔۔
ناجانے کتنا نقصان ہو گیا ہے تیرا وہاں!!!
یا ہو سکتا ہے کچھ بچ بچا بھی ہو گیا ہو!!

اوائے اس کے ساتھ رہنا سائے کی طرح۔۔۔۔
اس خبیث پر بھی اعتبار نہیں مجھے۔۔۔۔

اگر یہ کوئی ہوشیاری کرے تو لمحہ نہ لگانا اسے گولی مارنے میں۔۔۔۔
اور جیسے ہی لڑکی فارغ ہو لے کر آو اسے میرے آرام گاہ میں۔۔۔۔
بہت غصہ ہے مجھے اسی پر ہی اتارو گارات بھر۔۔۔۔
سیڈھ پستل لہراتا ہوا وہاں سے باہر کو نکلا۔۔۔۔

ڈاکٹر تم چلوں میرے ساتھ تمہیں میں بتاتا ہو کر ناکیا ہے !!!
 سیٹھ کے جانے کے بعد اکرم ڈاکٹر کے کاندھوں پر ہاتھ جمائے اس کے کیبن کی جانب
 بڑھا۔۔۔۔

اندر جاتے ہی اس نے فوراً رسل کو فون لگایا۔۔۔۔۔

ہاں ہیلو رسل سیٹھ کو نکلتے دیکھا ہے تم نے باہر کہ نہیں !!!!

اچھا تو وہ جا چکا ہے !!!
 ٹھیک ہے ٹھیک ہے تم ساجد کے ساتھ اندر آ جاؤ مگر دھیان رکھنا اس کے سانڈ باہر ہی
 کھڑے ہیں۔۔۔۔

تم آؤ تب تک میں اس ڈاکٹر کو سنبھالتا ہو۔۔۔۔۔
 اکرم نے رازداری سے کہا اور پھر اس ڈاکٹر کی جانب بڑھا جو اسے گول گول مشکوک
 آنکھوں سے گھور رہا تھا۔۔۔۔۔

تو میں کیا کہہ رہا تھا ؟؟؟؟

اکرم نے کہتے ساتھ ہی ایک زوردار مکا اس ڈاکٹر کی ناک پر دے مارا جو درد و تکلیف اور
اچانک کے وار سے بے خبر لڑکھڑاسا گیا اور اپنی کرسی پر جا گرا۔۔۔۔۔

یہ کیا کر رہے ہو تم ؟؟؟؟؟

وہ ناک سے بہتے خون کو دیکھتے کڑا ہتے بولا۔۔۔۔۔

ابھی تو بس مکا مارا ہے اگر اپنی منکا کو بچانا چاہتے ہو ٹوٹنے سے تو بہتر ہے وہی کرو جو میں
کہوں گا۔۔۔۔۔

اکرم نے ڈاکٹر کی کرسی اپنی جانب کھینچی اور متلاطم نظروں سے اسے گھورا۔۔۔

اور خبردار اگر تم نے باہر کھڑے ان لوگوں سے کچھ کہا بھی۔۔۔۔۔

انہیں کے ہاتھوں ایسی مار پرواؤں گا کہ ڈاکٹر می کرنا بھول جاؤ گے۔۔۔۔۔

اب اپنا کوٹ جھاڑو ناک کا خون صاف کرو اور میرے پیچھے چلتے آؤ بناء کچھ کہے۔۔۔۔۔
اکرم نے کرسی کو دھکیلا اور اپنے آپ کو بھی نارمل کیا۔۔۔۔۔

عجیب تماشا ہے۔۔۔۔۔
کس مصیبت میں پھنس گیا ہو!!!
ڈاکٹر ناک سے بہتے خون کو صاف کرتے اکرم کے پیچھے چل پڑا۔۔۔۔۔

کیا بناء کیا کہہ رہا ہے یہ ڈاکٹر؟؟؟
اکرم جو برج کے کمرے میں جا رہا تھا ایک سیٹھ کے لوگوں نے اسکا راستہ بن کیا۔۔۔۔۔

ڈاکٹر صاحب آپ چلے اندر میں انہیں بتاتا ہوں تب تک!!!!
اکرم کے اشارے پر ڈاکٹر بو جھل سے اندر کو بھاگا۔۔۔۔۔

یارتجے اگر سمجھ آنی ہوتی تو سیٹھ مجھے یہاں چھوڑ کر نہ جاتا۔۔۔۔۔
بہتر ہے جو کر رہا ہو کرنے دے۔۔۔۔۔

سیٹھ کیلئے ہی لگا ہوا ہو بھاگ دور کرنے۔۔۔۔۔
 اب روک مت مجھے یہ نہ ہو سیٹھ کا دیا ہوا وقت ختم ہو جائے پھر شامت تم لوگوں کی ہی
 آنے ہے۔۔۔۔۔
 اکرم شخص کے کندھے پر تھکی دیتے اندر کو بڑھا۔۔۔۔۔

ابرج اٹھو!!!!!!

جلدی اٹھو!!!!

اکرم نے اندر جاتے ہی ابرج کو آواز لگائی۔۔۔۔۔

ابرج نے اکرم کی آواز سنی تو ہاتھ سے ڈرپ نکالتے فوراً اٹھ بیٹھی!!!!

www.urdu novelsmania.com

ارسل!!!!

کہاں ہے ارسل؟؟؟؟

اکرم ارسل کہاں ہے؟؟؟؟

ابرج نے اضطراب ہوئی۔۔۔۔۔

وہ بس آ رہا ہے تم یہی بیٹھی رہو!!!
اور ڈاکٹر تم جاؤ باہر کھڑے ان لوگوں کو کسی کام بھیجواؤ۔۔۔

میں کیسے؟؟؟؟
ڈاکٹر نا سمجھی سے بولا۔۔۔



تو جانتا ہے کیسے۔۔۔۔۔
زیادہ بن مت۔۔۔۔۔
نکل جلدی سے باہر!!!
اور بھیج انہیں دانیاں وغیرہ لینے۔۔۔۔۔
اکرم نے ڈاکٹر کو دھکا دیا جس پر وہ منہ بسورے باہر کو نکلا۔۔۔۔۔

ارسل ساجد کے ساتھ سیدھا اندر کو بڑھا۔۔۔۔۔

ہاں اکرم کیا بنا؟؟؟
ارسل نے فوراً فون اکرم کو ملایا۔۔۔۔۔

راستہ صاف ہے جلدی آؤ یہ ناں ہو کہ سیٹھ کے لوگ اجائے۔۔۔۔۔
میں تمہیں ابھی روم اور وارڈ نمبر میسج کرتا ہوں۔۔۔۔۔
اکرم نے ہانپتے ہوئے کہا اور فون بند کر دیا۔۔۔۔۔

کیا بناء کہاں ہے ارسل؟؟؟؟
وہ کیوں نہیں آئے ابھی تک!!!
کہاں ہے وہ بتاؤ بھی مجھے!!!!
ابرج گھبرائی۔۔۔۔۔

بس آ رہا ہے ارسل ٹینشن نہ لو۔۔۔۔۔
اکرم کہتے ساتھ ہی باہر کو نکلا۔۔۔۔۔

جہاں اب سیٹھ کے لوگ موجود نہ تھے۔۔۔۔۔

کہاں رہ گیا ہے ارسل ؟؟؟

اکرم بے تابی سے نظریں گھومنے لگا کہ تبھی اسے دور سے آتے ارسل اور ساجد دیکھائی دیے جو خود بھی اکرم کو دیکھ کر اس کی جانب بھاگے۔۔۔۔۔

کہاں ہے ابرج ؟؟؟

کہاں ہے وہ ؟؟؟

ارسل اکرم کو جھنجھوڑے بے تابی سے بولا۔۔۔۔۔

www.urdu novels mania.com

اندر!!!

اکرم نے اندر کی جانب اشارہ دیا۔۔۔۔۔

جس پر ارسل اکرم کو پیچھے کرتے اندر کی جانب تیزی سے بڑھا۔۔۔۔۔

ابرج جو ارسل کے انتظار میں چمکاٹ رہی تھی اندر آتے ارسل کو دیکھ کر ٹھٹک سی گئی۔۔۔۔

ارسل!!!!
ابرج زیر لب بڑبڑاتی۔۔۔۔

ابرج!!!

ارسل کو یوں سامنے کھڑا دیکھ کر ابرج بناء کوئی لمحہ لگائے فوراً اس کے ساتھ لپک گئی۔۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

کہاں تھے آپ؟؟؟؟
کہاں تھے؟؟؟؟
مجھے لگا آپ نہیں آئے گے۔۔۔۔
بہت ڈر گئی تھی میں ارسل!!!!

بہت ڈر گئی تھی۔۔۔۔۔

ابرج نے گرفت مضبوط کی اور فرط جذبات سے رونے لگی۔۔۔۔۔

ارسل نے بھی خود سے لگی ابرج کے چہرے کو تھاما اور ماتھے سے ماتھا جوڑے اس کی گالوں کو چھونے لگا۔۔۔۔۔

ایم سوری!!!!

ایم ریلی سوری!!

میں اپنی ابرج کا خیال نہ رکھ سکا۔۔۔۔۔

ارسل بھی آبدیدہ ہوا۔۔۔۔۔

www.urdu novels mania.com

ارسل دیر مت کریا!!!!

وہ لوگ آجائے گے۔۔۔۔۔

چل جلدی سے یہاں سے۔۔۔۔۔

ساجد نے ارسل کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔

سب ہی ابرج اور ارسل کو دیکھ کر آبدیدہ سے ہوئے۔۔۔۔۔

ارسل نے ابرج کو خود سے لگایا اور فوراً باہر کو لپکا۔۔۔

تم دونوں جاؤ میں اپنی ٹیم کے ساتھ اس سیٹھ کے نمونوں کو پکڑتا ہوں۔۔۔

اور اکرم تم بھی جاؤ یہاں سے ہو سکتا ہے تم پر الزام اجائے تو بہتر ہے منکلوں سب یہاں سے۔۔۔۔۔

میں ابھی اپنی ٹیم کو بلواتا ہوں۔۔۔

ساجد نے تاسف سے کہا۔۔۔۔۔

تو ارسل ابرج کو لیے وہاں سے نکلا جبکہ اکرم بھی اپنی راہ کو بڑھا۔۔۔۔۔

ارسل ابرج کو ساتھ لیے سیدھا شاہ ویلہ کی جانب بڑھا۔۔۔۔۔

ارسل نے گاڑی گیراج میں پارک کی تو ایک گہرا سانس بھرتے سرگاڑی کی پشت سے لگایا۔۔۔۔۔

ابرج نے ارسل کے کندھے پر اپنا سر ٹکایا اور بازو کو جکڑا۔۔۔۔۔

مجھے یقین نہیں آ رہا ہے کہ میں آپکے ساتھ ہو!!!!!!

اور مجھے یقین نہیں آ رہا ہے کہ تم مجھ سے دور ہوئی تھی۔۔۔۔۔

ارسل نے ابرج کے ہاتھ کو تھاما۔۔۔۔۔

اب چلوں اندر ماما اور باقی سب بہت پریشان ہیں۔۔۔۔۔

تمہیں دیکھ کر سب کے چہرے نکھر آئے گے۔۔۔۔۔

اسی طرح جیسے میرا نکھر رہا ہے۔۔۔۔۔

ارسل نے ابرج کی جانب ہاتھ بڑھایا تو ابرج نے بخوشی اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں

تھمایا۔۔۔۔۔

پارٹ دوئم !!!

قسط نمبر 30:

انعم بیگم ملائکہ کو ساتھ لیے لاؤنچ میں ہی بیٹھی تھی جب ارسل ابرج کا ہاتھ تھامے اندر کو بڑھا۔۔۔۔

ماما بھائی بھابھی !!!؟!

ملائکہ کی نظردونوں پر پڑی تو فوراً ان کی جانب لپکی۔۔۔۔

انعم بیگم نے ملائکہ کی آواز سنی تو مارے حیرت فوراً پیچھے کودیکھنے لگی۔۔۔۔

بھابھی آپ ؟؟؟؟

کہاں تھی آپ بھابھی ؟؟؟؟

کتنا مس کیا آپکو میں نے۔۔۔۔

مجھے لگا کہ کھودیا میں نے اپنی بہن کو!!!!!!
ملائکہ فوراً برج کے گلے لگتے رونے لگی۔۔۔۔

میں بس چھپ گئی تھی۔۔۔۔
دیکھ رہی تھی کہ مجھے یہ چٹکی یاد کرتی ہے کہ نہیں۔۔۔۔
ابرج ہنستے ہوئے ملائکہ کی ناک چھیرنے لگی۔۔۔۔

اچھا تو کیا لگا پھر چھپ کر ۹۹۹۹

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

یہی کہ بہت یاد کیا مجھے!!!
ابرج نے ملائکہ کو پیار کیا۔۔۔۔

ابرج!!!!!!
ارسل ابرج!!!!!!
انعم بیگم نے ارسل کی جانب بے یقینی سے اشارہ دیا۔۔۔۔

جی ماما آپکی ہی ابرج ہے یہ۔۔۔۔۔
 دیکھے لے آیا ہوا سے سہی سلامت۔۔۔۔۔
 ارسل چکتے بولا۔۔۔۔۔

انعم بیگم نے ابرج کو دیکھا تو فوراً اس کی جانب بڑھی۔۔۔۔۔



کہاں چلی گئی تھی ابرج!!!!!!
 کس قدر پریشان تھے ہم سب یہاں!!!!!!
 تم ٹھیک ہوناں!!!!!!؟؟
 انعم بیگم نے فوراً ابرج کو خود سے لگایا۔۔۔۔۔

ہاں آنٹی میں بالکل ٹھیک ہو۔۔۔۔۔
 آپ بتائے آپ ٹھیک ہے ناں۔۔۔۔۔

ہاں بلکل ٹھیک ہو تم آگئی ہوناں اب بلکل ٹھیک ہو۔۔۔۔۔

اب نہیں جاؤ گی کہیں۔۔۔۔۔

یقین جانے۔۔۔۔۔

آپ سب کو چھوڑ کر اب کہیں نہیں جاؤ گی۔۔۔۔۔

ابرج مسکرائی۔۔۔۔۔

بوا دیکھو ابرج!!!!!!۔

ابرج آئی ہے جلدی سے دودھ لاؤ میری بچی کیلئے دیکھو کس قدر کمزور ہو گئی ہے۔۔۔۔۔

چلوں اب کھڑے کیوں ہو سب آؤ بیٹھو اب آرام سے۔۔۔۔۔

انعم بیگم اس کو تنہا متے سیدھا صوفے پر لائی۔۔۔۔۔

ابرج بیٹی آگئی ہے۔۔۔۔۔

ہاں ہاں ابھی لاتی ہو بڑی ہو۔۔۔۔۔

ابھی دودھ لاتی ہو۔۔۔۔۔

بواخوشی سے سرشار کچن کی جانب بڑھی۔۔۔۔

پورے گھر میں ہی ابرج کے آنے کی آواز گونجی تو کمرے میں بند نرمل جو اپنی ہی مستی میں
گم تھی شور سن کر باہر کو لپکی۔۔۔۔۔

یہ کیا ہو رہا ہے باہر؟؟؟؟
ایسے جیسے کوئی جشن جاری ہے۔۔۔۔
نرمل اوپر سے لاؤنچ میں دیکھتے ہوئی بڑبڑائی۔۔۔۔

مگر سامنے کا منظر دیکھ کر چہرے پر چھائی مستی ایک دم آڑسی گئی۔۔۔۔
www.urdu novelsmania.com

ا۔۔۔۔۔ اب۔۔۔۔۔ ابرج

یہاں!!!!

نرمل کا سانس سوکھ سا گیا۔۔۔۔

اس سے پہلے کوئی اوپر کی جانب دیکھتا نرمل الٹے پاؤں سیدھا اپنے کمرے کو
دوڑی۔۔۔۔۔

ا برج!!!!

وہ یہاں کیسے؟؟؟؟؟

وہ کیسے آ سکتی ہے یہاں وہ تو سیٹھ کے پاس!!!!

نرمل پھڑائی ہکلائی بولی۔۔۔۔۔

اگر وہ سیٹھ کے پاس تھی تو یہاں کیسے؟؟؟؟؟

دھوکا دیا ہے سیٹھ نے مجھے۔۔۔۔۔

مجھے دھوکا دیا ہے۔۔۔۔۔

چھوڑو گی نہیں اس سیٹھ کو میں۔۔۔۔۔

نرمل ایک دم پھر ک چلائی۔۔۔۔۔

وہ ارسل کے ساتھ کیسے؟؟؟؟!

وہ ارسل کے پاس کیسے؟؟؟؟

ارسل تو میرا ہے ناں تو پھر وہ ارسل کے ساتھ کیسے۔۔۔۔

نرمل پاگل پن چھائے خود کو نوچتے لگی۔۔۔۔

سیٹھ!!!!

سیٹھ!!!!

نرمل فوراً اپنے بستر پر ہاتھ مارتے آپنا فون ڈھونڈنے لگی۔۔۔۔

سیٹھ مجھے ملنا ہے تجھ سے!!!!

بتا کب ملوں اور کہاں؟؟؟؟

نرمل بدحواسی اور اغماظ سے بھری سوچ سمجھ سے دور سیٹھ کو فون کرتے بولی۔۔۔۔

ٹھیک ہے آرہی ہو میں ابھی!!!!

نرمل چہرہ صاف کہے اپنا بیگ تھامے فوراً باہر کو بڑھی۔۔۔۔

یہ لوں چھوٹی ہو دودھ!!!!!!

بوا بیگم نے دودھ ابرج کی جانب بڑھایا۔۔۔۔۔

بہت دعائیں کی ہے بیٹا آپ کیلئے۔۔۔۔۔

بس اب اللہ پاک ہم۔ سب کو اپنے حفظ و امان میں رکھیں۔۔۔۔۔

آمین!!!!!!

سب ہی یک زباں ہوئے۔۔۔۔۔

اچھا بیٹا دودھ پی کے ابرج کو اندر لے جانا۔۔۔۔۔

چہرے سے تھکاوٹ صاف عیاں ہے۔۔۔۔۔

اور فریش ہوگی تو سکون سے سو بھی سکے گی۔۔۔۔۔

انعم بیگم نے ابرج کے چہرے کو پیار سے چھوا۔۔۔۔۔

جی ماما آپ فکر نہ کرے۔۔۔۔۔

میں اب اس کی حفاظت دل و جان سے کرونگا۔۔۔۔۔

ارسل نے ابرج کی گالوں کو چھوا۔۔۔۔

نرمل!!!

نرمل بیٹا اس وقت کہ ہر!!!!!! ۹۹۹

انعم بیگم نے نرمل کو کھڑے پاؤں بھاگتے دیکھا تو اس کے پیچھے کو لپکی۔۔۔۔۔

جبکہ وہ ان سنا کرتی وہاں سے بھاگ کھڑی ہوئی۔۔۔۔

ماما کیوں روکتی ہے اسے جب اس نے کچھ سننا ہی نہیں ہوتا۔۔۔۔۔
چھوڑ دے اسے اس کے حال پر۔۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ارسل نے ٹوکا۔۔۔۔۔

مگر بیٹا!!!!

کہہ رہا ہوناں میں ماما چھوڑ دے اسے تو چھوڑ دے اسے۔۔۔۔۔

اور ابرج چلوں اٹھو میرے ساتھ کمرے میں چلوں ابھی۔۔۔۔

ارسل کا موڈ بگڑا تو ابرج کا ہاتھ تھامے اسے وہاں سے سیدھا کمرے میں لے گیا۔۔۔۔

جبکہ انعم بیگم ارسل کے اس رویے اور زل کی بھاگ کو دیکھ کر پریشان ہوئی۔۔۔۔

سسی کہتا ہے ارسل بیٹا۔۔۔۔۔

بڑی بہوں آپ فخر نہ کرو بلکہ جلدی سے شاہ صاحب کو کال کرے اور کہے کہ وہ سب کیلئے

دعا کرے اس رب العالمین کے گھر کے سامنے کھڑے ہو کر۔۔۔۔



کہ اللہ پاک اب اس گھر کو ہر آفات سے دور رکھیں۔۔۔۔۔

بوا دعا گو ہوئی تو انعم بیگم نے امین کہی۔۔۔

www.urdu novels mania.com

#ناول:

👉 #شب_تاب 👈 📖

از۔ # رابعہ۔ بخاری # لاسٹ۔ قسط # پارٹ۔ دوئم 

قسط نمبر 30

ارسل وہاں سے کیوں لے آئے آپ مجھے؟؟؟؟

کتنا خوش تھے سب۔۔۔۔۔

اور ان کی خوشی دیکھ کر مجھے بہت سکون مل رہا تھا۔۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

ابرج مطمئن ہوئی۔۔۔۔۔

مگر مجھے سکون نہیں تھا۔۔۔۔۔

میرادل کر رہا تھا کہ اس کو اٹھا کر باہر پھینک دو۔۔۔۔۔

اور اس کا گندہ سایہ بھی تم پر اور اپنے بچے پر پڑنے نہ دو۔۔۔۔۔

ارسل سنٹ ہوا۔۔۔

ارسل ؟؟؟؟

ابرج نا سمجھی سے اس کی جانب بڑھی۔۔۔۔

کچھ کہنا چاہتے ہیں آپ ؟؟؟

تو چھپا کیوں رہے ہیں ؟؟؟؟

کس کی بات کر رہے ہیں اور کیوں ؟؟

کیوں خود کو اندر رہی اندر گھوٹ رہے ہیں۔۔۔۔

بتائے مجھے کیا ہوا ہے کیوں پریشان ہے۔۔۔۔

ابرج رسل کے ساتھ بیٹھی تو اس کا چہرہ اپنی جانب کرتے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں بھرے پیار

سے بولی۔۔۔۔

کیا سننا چاہتی ہو ؟؟؟؟

جو آپ بتانا نہیں چاہتے!!!

ا برج جوابدہ ہوئی۔۔۔۔

ا برج دیکھو!!!

دیکھ ہی رہی ہو تبھی پوچھ رہی ہو!!!

پلیز بتائے کیا بات ہے جو آپ کو یوں ستا رہی ہے۔۔۔۔

ا برج ضد ہوئی۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے بتاؤ گا سب بتاؤ گا ابھی اٹھو اور فریش ہو۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

دیکھو کیا حال بنا ہوا ہے۔۔۔۔

فریش ہو جاؤ پھر بتاؤ گا سب۔۔۔۔۔

ا رسل نے ا برج کو ٹالا۔۔۔۔۔

پکا بتائے گے ناں آپ مجھے!!!

ابرج یقینی انداز سے آنکھ اچکائے بولی۔۔۔۔

ہاں پکا اب جاؤ شاباش فریش ہو۔۔۔۔

تب تک میں ایک ضروری کال کر لو ساجد کو۔۔۔۔

معلوم تو کرو کہ کیا بنا ہے وہاں کا؟؟؟

اچھا ٹھیک ہے میں بس یوں گئی اور یوں آئی۔۔۔۔

ابرج جوش بڑھتے واش روم کی جانب بڑھی۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

جبکہ ارسل نے ساجد کو فون ملا دیا۔۔۔۔۔

نرم سیٹھ کی بتائی ہوئی جگہ پر پہنچی تو وہاں کی عمارت دیکھ کر تھوڑی سی خوفزدہ ہوئی۔۔۔۔

یہ کیسی گھٹیا جگہ پر اس سیٹھ نے بلایا ہے مجھے۔۔۔۔۔ خیر مجھے کیا میری بلا سے جہاں مرضی

رہے یہ۔۔۔۔۔

نرمل نے زیر لب بڑبڑایا اور سیٹھ کو فون ملا دیا۔۔۔۔

آگئی ہو میں!!!!

کہاں ہو تم؟؟؟

اور یہ کیسی جگہ بلایا ہے مجھے۔۔۔

میرا ایک بندہ آتا ہے نیچے تم اس کے پیچھے چلتی آنا۔۔۔

سیٹھ کا جواب پا کر نرمل نے فون بند کیا تو اب انتظار کرنے لگی۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

کہ تبھی ایک دیو قد امت جنگلی نوعیت کا شخص نیچے آیا۔۔۔۔

لڑکی چل سیٹھ انتظار میں ہے تیرے!!!!

وہ شخص کہتا ہوا آگے کو بڑھا تو نرمل بے ضرر سی اس کے پیچھے کو چل پڑی۔۔۔۔

چلتے چلتے بلاخروہ ایک کمرے میں۔ جا پہنچی۔۔۔۔

سیٹھ لے آیا ہوا سے میں!!!!

سیٹھ جو ٹانگ پر ٹانگ چڑھانے سگار سلگھا رہا تھا نزل کو دیکھ کر شیطانی مسکراہٹ دیتے
سیدھے بیٹھا۔۔۔۔

زہے نصیب!!!!

آئیے بیٹھیے۔۔۔۔

سیٹھ نے نزل کو اشارہ دیا جو ارد گرد کی حیوانیت کو دیکھ کر چونک رہی تھی۔۔۔۔

سیٹھ یہ کیسی بھیانک جگہ ہے۔۔۔۔۔

تم کہیں اور نہیں بلا سکتے تھے مجھے!!!!

نزل پھنکاری مارے کرسی پر آ بیٹھی۔۔۔۔

ہم جیسوں کیلئے ایسی جگہ کسی محل سے کم نہیں ہے۔۔۔۔۔
 تم بولو کیوں ملنا چاہتی تھی مجھ سے۔۔۔۔۔
 سیڈھ نے تیکھی آنکھ رکھی۔۔۔۔۔

تم تو بڑے پنکھ مار رہے تھے کہ ابرج مل جائے گی تو اس کے ساتھ یہ کرونگا وہ
 کرونگا۔۔۔۔۔

اب کہاں آڑ گئے وہ تمہارے سارے پنکھ۔۔۔۔۔
 بڑے دعوے کرتے تھے تم اپنی مردانگی کے۔۔۔۔۔
 کیا ہوا سارے جھوٹ نکلے!!!!
 نرمل طنزیہ مسکراہٹ دیتے تلخ ہوئی۔۔۔۔۔

اے لڑکی بکواس بند کر اپنی آئی نہ سمجھ!!
 سیڈھ جو سکون سے بیٹھا تھا نرمل کی باتیں سن کر تلملا سا اٹھا اور سگار زمین پر دے مارا۔۔۔۔۔

لگی مرچیں!!!!

ایسی ہی مجھے بھی لگی تھی جب میں نے ابرج کو ارسل کے ساتھ دیکھا تھا۔۔۔۔۔

بہت غلط کیا سیٹھ تم پر اعتبار کر کے میں نے۔۔۔۔

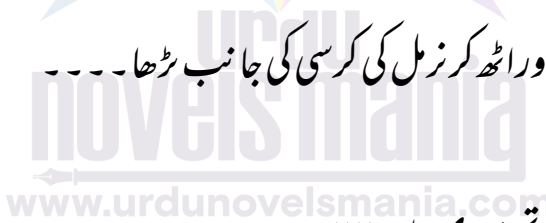
اس سے اچھا کسی اور سے کہتی تو اب تک اس کی لاش کسی گندی جگہ پر پڑی گل سڑ رہی

ہوتی۔۔۔۔

زمل چنگاری۔۔۔۔۔

اعتبار!!!!!!

سیٹھ کہتے ساتھ ہی ہنسا اور اٹھ کر زمل کی کرسی کی جانب بڑھا۔۔۔۔



ویسے کہہ تو سہی رہی ہو تم میری جان!!!!

مجھ پر اعتبار کر کے غلطی ہی کی جو یہاں میرے کہنے پر بھاگی چلی آئی۔۔۔۔

سیٹھ زمل کی کرسی پر جھکا اور اس کے چہرے کو انگلی سے چھوتے بولا۔۔۔

حد میں رہ سیٹھ اپنی آئی سمجھ!!!!!!

ورنہ!!!!!!

نرمل اس کے ہاتھ کو جھٹکا دیتے بھڑکی۔۔۔۔۔

ورنہ کیا؟؟؟؟؟

کیا ورنہ!!!!!!

سیٹھ نے نرمل کو غصے سے پھڑپھڑے بالوں سے پکڑا اور اسے جھنجھوڑتے ہوئے چلایا۔۔۔۔۔

تیرے اس یار کی وجہ سے میرے کروڑوں کا نقصان ہوا۔۔۔۔۔
میرے آدمی پکڑے گئے سارے پولیس کے ہاتھوں اور میں اس جگہ پر رہنے پر مجبور ہو۔۔۔۔۔

صرف تیرے یار کی وجہ سے۔۔۔۔۔

اور دیکھ کیسی پاگل ہے خود ہی میرے چنگل میں پھنس گئی۔۔۔۔۔

سیٹھ نرمل کی بیوقوفی پر قہقہے مارنے لگا جبکہ اسکے ساتھی اب زور زور سے ہنسنے لگے۔۔۔۔۔

سیٹھ کیا کر رہا ہے تو ہاں ؟؟؟

میں نے تو تیری مدد کی تھی ناں ابرج کو تیرے حوالے کرنے میں۔۔۔۔

تو پھر یہ سب ؟؟؟؟

نرمل معاملات اور اپنی بیوقوفی کو سنجیدہ لیتے ہوئے نرم ہوئی۔۔۔۔۔

تو اس مدد کے بدلے میں نے بھی تیری مدد کی تھی۔۔۔۔۔

یاد ہے ناں تجھے۔۔۔۔۔

تو حساب برابر ہوا۔۔۔۔۔

مگر جو تیرے یار کی وجہ سے میرا نقصان ہوا اسکا نقصان کون بھرے گا۔۔۔۔۔

اس کا حساب کون برابر کرے گا۔۔۔۔۔

سیٹھ نے نرمل کو اپنی بانہوں کی سختی میں جکڑا۔۔۔۔۔

دیکھ سیٹھ یہ معاملہ تیرا اور ابرج کا ہے۔۔۔۔۔

تو اس سے یہ حساب برابر کر۔۔۔۔۔

مجھے چھوڑ دے۔۔۔۔

چھوڑ مجھے۔۔۔۔۔

زمل اس کی بانہوں کے حصار توڑنے کی کوشش کرتے چلائی۔۔۔۔

ویسے تو بھی حسن میں کم نہیں ہے۔۔۔۔۔

کیوں ناں تیرا ہی شکار کر لیا جائے۔۔۔۔

اب کہیں نہ کہیں سے تو ارسل کو نقصان پہنچا نا ہی ہے تو یہی سے کیوں نہیں۔۔۔۔۔

سیٹھ زمل کو جکڑے اپنے بندوں کی جانب اسے دھکیلا۔۔۔۔

urdu
novels mania

اس کو پھینکوں میرے کمرے میں۔۔۔۔۔

دو راتیں میرے ساتھ گزارے گی یہ اس کے بعد جس جس نے اپنی پیاس بجھانے ہے

اس سے بجھالینا۔۔۔۔

سیٹھ سفا کی اور حوس بھروں نظروں سے زمل کو دیکھتے ہنسا۔۔۔۔

جبکہ وہاں کھڑا ہر شخص اب بس اپنی باری کا سوچ سوچ کر ہنس رہا تھا۔۔۔۔

سیٹھ چھوڑ دے مجھے۔۔۔۔۔

میں نے تیرے ساتھ ایسا کیا کیا ہے جو تو یہ سب کرنا چاہتا ہے میرے ساتھ۔۔۔۔۔
 زمل خود کو ان لوگوں کے حصار سے نکالنے کی سر توڑ کوششیں کرتے بلک پڑی۔۔۔۔۔

تیرا قصور یہ ہے کہ تیرا تعلق ارسل سے ہے۔۔۔۔۔

اور ارسل سے جڑی ہر چیز کو میں تباہ کر دوں گا۔۔۔۔۔

اب کے جاؤ اسے یہاں سے۔۔۔۔۔

اور لگاؤ اسے کم ڈوز کا نشے والا انجیکشن کہ اپنی بربادی کو یہ خود محسوس بھی کرے اور مجھے
 روکنے کی کوشش بھی نہ کرے۔۔۔۔۔

www.urdu novels mania.com

سیٹھ کے کہنے پر دو لوگ زمل کو اٹھائے اس کے کمرے کی جانب بڑھے۔۔۔۔۔

جبکہ زمل مسلسل چیخ و پکار کر کے اس سے اپنی عزت کی بھیک مانگ رہی تھی۔۔۔۔۔

سیڈھ نے نرمل کو چیختے چنگھاڑتے دیکھا تو مونچھوں کو تاؤ بھرتے اپنی حوس لیے کمرے کی جانب بڑھا۔۔۔

جہاں نرمل کو اب انجیکشن لگا دیا گیا تھا اور وہ مدہوشی کے عالم میں زمین پر گرمی سیڈھ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

اب بتاتا ہوں تجھے کہ میں مرد ہو کہ نامرد۔۔۔۔۔
سیڈھ نے اپنی قمیض اتاری اور پھر نرمل پر حیوانیت سے جھکا۔۔۔۔

ابرج نہ سہی نرمل ہی سہی۔۔۔۔۔
سیڈھ نے اپنا ہاتھ ہنستے ہوئے نرمل کی جانب بڑھایا۔۔۔۔

جو مدہوشی میں سیڈھ کی حیوانیت کو برداشت کرنے لگی اور مدافعت کی لاکھ کوششوں پر بھی اسے روک نہ سکی۔۔۔۔۔

ساجد بتا کیا بنا ہے سیٹھ کا؟؟؟؟

اس کے سارے ٹھکانے تباہ کر دیے گئے ہیں۔۔۔
 ڈرپوک اب کہیں چھپا منہ چھپائے بیٹھا ہے۔۔۔۔
 اب جب تک وہ سامنے نہیں آتا ہم مزید کاروائی نہیں کر سکتے۔۔۔۔
 سجاد نے تفصیل دی۔۔۔۔



اچھا تو اکرم؟؟؟؟
 وہ کہاں ہے وہ ٹھیک تو ہے نا۔۔۔۔
 ہاں وہ ٹھیک ہے اسے ہم نے انڈر گراؤنڈ کر دیا ہے۔۔۔۔
 جب تک سیٹھ نہیں پکڑا جاتا تب تک وہ اسے طرح ہماری نظر میں رہے گا۔۔۔۔

سسی کیا بہت مدد کی ہے اس نے ہماری۔۔۔۔
 اس کی مدد نہ ہوتی تو شاید۔۔۔۔

ارسل یک دم چپ ہوا۔۔۔

بس اسے کچھ نہ ہوا۔۔۔

بلکہ میں سوچ رہا تھا کہ سب معاملہ ختم ہو تو اسے اپنی کمپنی میں ہی ایک اچھی سی جاب دے دو تاکہ اس حرام کی زندگی سے دور ہو جائے اور اچھی زندگی گزارے۔۔۔۔

بہت اچھا سوچا ہے تو نے۔۔۔۔۔

انسان جب بدلنے کا سوچتا ہے اور جب اللہ ہدایت دیتا ہے تو ہم لوگوں کو بھی چاہیے کہ ان کی مدد کرے۔۔۔۔

ساجد تاسف سے بولا۔۔۔۔۔

www.urdu novels mania.com

اچھا یا روہ نرمل اسکا کیا کرنا ہے اب۔۔۔۔۔؟؟؟

کیا مطلب کیا کرنا ہے اسکا؟؟؟؟

ارسل سوالیہ ہوا۔۔۔۔۔

مطلب کہ جب تک وہ وہاں رہے گی ابرج اور تیرے بچے کیلئے خطرے کی گھنٹی بنے رہی گی۔۔۔

اور ابھی تک یہ بھی ہمیں معلوم نہیں کہ وہ اب بھی سیٹھ کے رابطے میں ہے کہ نہیں۔۔۔۔۔
ساجد نے خدشہ ظاہر کیا۔۔۔

ہاں کہہ تو ٹھیک رہا ہے تو مگر کیا کرو کچھ سمجھ نہیں آ رہا ہے۔۔۔۔۔
ابھی بھی اسے باہر جاتے دیکھا تو میں غصے سے ابرج کو کمرے میں لے آیا۔۔۔۔۔
میں خود ڈرتا ہونزل سے کہ کہیں وہ ابرج کو کچھ کرنے دے۔۔۔۔۔
اگر وہ سیٹھ سے مل کر ابرج کو اغوا کروا سکتی ہے تو وہ کوئی بھی کام کر سکتی ہے۔۔۔۔۔
ارسل دانت چھائے بولا۔۔۔۔۔

کیا؟؟؟؟

کیا نزل نے یہ سب کیا؟؟؟؟

ابرج جو ناجانے کب سے پیچھے کھڑی ارسل کی باتیں سن رہی تھی اب چونکتے ہوئے ارسل کو دیکھنے لگی۔۔۔

ساجد میں بعد میں بات کرتا ہو تجھ سے۔۔۔۔

ارسل نے فوراً فون کاٹا اور ابرج کی جانب بڑھا جو بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

کیا یہ سچ ہے ارسل؟؟؟؟

کیا نرمل سیٹھ کے ساتھ ملی تھی!!؟

ابرج روہانسی اسے دیکھنے لگی۔۔۔



پلیزاب رونا مت شروع کر دینا تم۔۔۔۔

اور یہاں آکر بیٹھو میرے ساتھ پہلے۔۔۔۔۔

ارسل نے ابرج کا تھا ما اور بیڈ کی جانب اسے لایا۔۔۔۔

مجھ سے جھوٹ مت بولنا ارسل۔۔۔۔۔

مجھے سچ بتانا۔۔۔۔۔

کیا وہ نرمل ہی تھی جس نے یہ سب کروایا؟؟؟
 ابرج نے اپنا ہاتھ ارسل کے ہاتھ سے کھینچا۔۔۔۔۔

میری جان پہلے یہاں بیٹھو۔۔۔۔۔

کہا ہے ناسب سچ بتاؤنگا تو سب سچ ہی بتاؤنگا۔۔۔
 ارسل نے ابرج کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں بھرا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے یہ لے میں بیٹھ گئی ہو اب بتائے کیا سچ ہے؟؟؟؟
 ابرج ارسل کے چہرے کو گھورنے لگی۔۔۔۔۔

www.urdu novels mania.com

ارسل گھٹنوں کے بل ابرج کے سامنے بیٹھا اور اس کا ہاتھ تھامے بولا۔۔۔۔۔

ہاں یہ سچ ہے کہ نرمل ہی نے سیٹھ سے مل کر تمہیں اغوا کروایا۔۔۔۔۔
 وہ ہر منصوبہ بندی میں برابر کی شریک تھی۔۔۔۔۔

اس حوالے سے کسی کو بھی کچھ بھی معلوم نہیں۔۔۔
یہی وجہ سے ہے کہ میں تمہیں وہاں سے کھینچ لایا۔۔۔۔
کیونکہ میں اس گھٹیا لڑکی کا سایہ بھی اب اپنی خوشحال زندگی پر پڑنے نہیں دوں گا۔۔۔۔۔
ارسل تاسف سے بولا۔۔۔۔۔

وہ ایسا کیسے کر سکتی ہے ارسل؟؟؟؟
وہ بھی تو ایک عورت ہے کیا اس میں ایک ممتا نہیں؟؟؟؟
کیا وہ عورت کے دکھ کو نہیں سمجھ سکتی؟؟؟؟
ابرج سن کر شذر ہوتے رونے لگی۔۔۔۔۔

www.urdu novels mania

www.urdu novels mania.com

شاید ایسا ہی کچھ ہے!!!!
ارسل مایوسی سے بولا۔۔۔۔۔

اگر کچھ ہو جاتا میرے بچے کو تو کیا کرتی میں ارسل!!!!
ابرج ٹپ کر اٹھی۔۔۔۔۔

ایسے مت کہو یا ر!!!!
 میں ایسا نہیں ہونے دوں گا۔۔۔۔۔
 کبھی بھی نہیں۔۔۔۔۔
 ارسل نے روتے ابرج کو فوراً خود سے لگایا۔۔۔۔۔

پہلے میرے پاس کوئی آسرا نہ تھا۔۔۔۔۔
 تو جو ہوتا تھا قسمت کا سمجھ کر سہہ لیتی تھی۔۔۔۔۔
 مگر اب میرے پاس جینے کی کئی وجوہات تھی۔۔۔۔۔
 اور سب سے اہم ہماری نشانی۔۔۔۔۔
 ابرج ارسل کے دل پر سر جمائے گواہی۔۔۔۔۔

وہ دو دن کس قرب سے گزرے تھے میرے۔۔۔۔۔
 کیا اذیت نہ سہی میں نے آپ نہیں جانتے۔۔۔۔۔

پل پل کی موت مر رہی تھی یہ سوچ کر کہ ابھی سیٹھ مجھے اٹھا کر کے جائے گا اور اپنی حوس
مٹائے گا۔۔۔۔

ا برج بس پلیمز اور کچھ نہیں۔۔۔۔

میں نہیں سن سکتا یا رہ سب۔۔۔۔۔

پلمبر حب !!!
سلسلس !!!

ارسل نے ابرج کے چہرے کو چھوا اور لبوں پر اپنی انگلی رکھی۔۔۔۔۔

تمہارا محافظ۔۔۔۔۔

بس اب سب بھول جاؤ۔۔۔۔۔

میں سب ٹھیک کر دوں گا۔۔۔۔۔

بس اب کچھ برا نہیں سوچنا۔۔۔۔۔

ارسل نے پھر سے ابرج کو اپنی بانہوں میں بھرا۔۔۔۔۔

ہمممم !!!

ا برج نے حامی میں سر ہلایا۔۔۔۔

بہت سکون محسوس کر رہا ہوا۔۔۔۔۔

جب تم ساتھ ہوتی ہو تو بہت مطمئن ہو جاتا ہوں۔۔۔۔

ارسل مسرت کناں ہوا۔۔۔۔

اب سوچ لیا ہے کبھی رومانٹک نہیں ہونا میں نے۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

کیوں؟؟؟؟

ا برج نے فوراً ارسل کی جانب شکن اندوزی سے دیکھا۔۔۔

ہین یہ کیسی تبدیلی؟؟؟؟

دوری کی یہ تبدیلی کہ جو میرے رومانٹک ہونے سے چڑتی تھی آج کہہ رہی ہے کیوں؟؟؟؟

ارسل نے ابرج کو نارمل کرتے کہا۔۔۔۔

وہ تو بس یونہی تھی۔۔۔۔

کس کو اچھا نہیں لگتا کہ اس کا شوہر اس سے محبت کرے۔۔۔۔

ابرج ارسل کی شرٹ کے کارلر کو چھیڑتے مسکرائی۔۔۔۔

اچھا جی تو ابھی پتہ چل جاتا ہے کہ میرے بیگم کو اچھا لگتا ہے کہ نہیں۔۔۔۔

ارسل شرارت بھرتے ابرج پر جھکا جس پر ابرج بناء کوئی حجت کیے اس میں سمائی اور

دونوں ایک دوسرے کو محسوس کرنے لگے۔۔۔۔

دودن گزر چکے تھے زمل کا کچھ اتہ پتہ نہ تھا اور اب تو عالم شاہ اور نوید شاہ کے آنے میں بھی

چار دن رہ گئے تھے۔۔۔۔

ارسل ساجد کو ساری صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے باہر کو نکلا۔۔۔۔

جبکہ ابرج شانزے بیگم کے کمرے میں موجود ان کیلئے گرم دودھ لیے کھڑی تھی۔۔۔۔

شانزے بیگم انعم بیگم کے ساتھ لگے نرمل کی یاد کی دہائیاں بھر رہی تھی۔۔۔۔۔

ہائے میری نرمل ؟؟؟؟

کہاں چلی گئی ہو تم ؟؟؟؟

ہائے میری بچی دودن سے لاپتہ ہے !!!

کیا جواب دوں گی میں تمہارے باپ کو۔۔۔۔۔

کیا جواب دوں گی۔۔۔۔۔



بس شانزے بس !!!

بس کرو اور کتنا ایسے روو گی تم رورو کر برا حال کیا ہوا ہے تم نے اپنا۔۔۔۔۔

نرمل ہماری بھی بچی ہے ارسل گیا ہے ناں اسے لانے۔۔۔۔۔

تم پلیز جلدی سے یہ دودھ پیو۔۔۔۔۔

کچھ نہیں کھایا تم نے کل سے۔۔۔۔۔

انعم بیگم نے دودھ ابرج کے ہاتھ سے لیا اور شانزے کی جانب بڑھایا۔۔۔۔

نہیں آپی!!!!

مجھے نہیں پینا۔۔۔۔

ناجانے میری نزل کہاں ہونگی۔۔۔۔

کچھ کھایا بھی ہوگا اس نے کہ نہیں۔۔۔۔

مجھ سے دودھ نہیں پیا جانا۔۔۔۔

آپ اسے پیچھے کرے۔۔۔۔

شانزے بیگم کے انکار کر گلاس پھر سے ابرج کو پکڑا دیا گیا۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

آنٹی آپ اچھا اچھا کیوں نہیں سوچتی ہے۔۔۔۔

یہ کیوں نہیں سوچ رہی کہ نزل بالکل ٹھیک ہوگی۔۔۔۔

ہو سکتا ہے وہ کہیں سیر و تفریح کیلئے کہیں گئی ہو۔۔۔۔

برج نے آگے بڑھتے حوصلہ دیا۔۔۔۔

مجھے معاف کر دو ابرج!!!!
 میری بیٹی کو بھی معاف کر دو۔۔۔
 ہم دونوں نے تمہارے ساتھ بہت غلط کیا ہے۔۔۔۔۔
 تمہیں نیچا دیکھانے کی کوشش میں میری نرمل بہت نیچے جا گری۔۔۔۔۔
 میں چاہتی تو اسے روک سکتی تھی مگر نہیں۔۔۔۔۔
 میں ایک اچھی ماں ثابت نہیں ہوئی۔۔۔۔۔
 میں نے اپنی بیٹی کی شخصیت میں ایک بہت بڑا خلا چھوڑ دیا جس کی گہرائی میں اب میں اور وہ
 دونوں گر رہے ہیں۔۔۔۔۔
 شانزے بیگم روتے ہوئے اپنے کیے پر پشیمان ہوئی۔۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

نہیں آنٹی!!!!

پلیز!!!!

آپ بڑی ہے اور ماں جیسے ہیں جبکہ نرمل وہ تو میری بہنوں جیسی ہے۔۔۔۔۔
 آپ معافی نہ مانگے۔۔۔۔۔

ا برج نے شانزے کو خود سے لگایا۔۔۔۔

کہ تبھی بواہا نپتی کا نپتی اندر کو آئی۔۔۔۔

بڑی ہوں وہ!!!!

وہ آئے ہیں!!!!

کون آیا ہے بوا؟؟؟

اور اتنی پریشان کیوں ہو؟؟؟؟

کیا ہوا ہے!!!!

ا برج فوراً بوا کی جانب بڑھی۔۔۔۔

ارسل!!!!

بوا بمشکل بولی۔۔۔۔

اچھا تو ارسل آگئے ہیں مگر اتنی جلدی کیسے!!!!

کیوں کیا ہوا ہے ابرج ۹۹۹
انعم بیگم کو ہوئی۔۔۔

آنٹی اسے ساجد بھائی کی کال آئی تھی کہہ رہے تھے زمل کا کچھ پتہ چلا ہے۔۔۔۔
میں بس دیکھ کر آتی ہوا نہیں۔۔۔۔

اچھا تو میں بھی چلتی ہو بوا آپ شانزے کو دیکھے میں بس آتی ہو۔۔۔۔
بس اللہ خیر ہی کرے سب۔۔۔۔
انعم بیگم ابرج کے ساتھ نیچے کو بڑھی تو سامنے کا منظر دیکھ کر دھک سی گئی۔۔۔۔

گندے اور پھٹے لباس میں ملبوس زمل بکھرے بالوں اور جا بجا مٹی سے لیس بدحواسی سے
اند رکی جانب آرہی تھی۔۔۔۔

جبکہ ارسل اس کو خود سے لگائے صوفے کی جانب بڑھا۔۔۔

اسے کیا ہوا ہے ارسل ؟؟؟؟

کیا ہوا ہے اسے !!!

انعم بیگم کھڑی پاؤں حواس باختگی سے نرمل کی جانب بھاگی جو بت بنی بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

ارسل پریشانی سے چپ کھڑا بس نرمل کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

urdu
novels mania

www.urdu novelsmania.com

نرمل نرمل میری بچی !!!!

انعم بیگم نے نرمل کو چھوا۔۔۔۔۔

جو بے یقینی سے انعم بیگم کو دیکھنے لگی اور پھر پل بھر میں زور زور سے چیخنے چلانے لگی۔۔۔۔۔

چھوڑو مجھے !!!!

مجھے چھوڑو!!!!

مجھے نے چھوٹا!!!!

مار دونگی میں سب کو!!!!

سب کو مار دونگی!!!!

نہیں۔۔۔۔۔

نہیں!!!!!!

زمل انعم بیگم کو دھکے دیتے پیچھے کرتے چلائی۔۔۔۔۔

ابرج جو دور کھڑی سب دیکھ رہی تھی سہمتی ہوئی ارسل کی جانب لپکی۔۔۔۔۔

www.urdu novels mania.com

اسے کیا ہوا ہے ارسل؟؟؟؟

یہ ایسے کیوں کر رہی ہے؟؟؟؟

سیٹھ اور اس کے ساتھیوں نے دو دن تک زمل کے ساتھ۔۔۔۔۔

بہت بری حالت میں ملی ہے یہ ہمیں۔۔۔۔۔

بیاں بھی نہیں کر سکتا کہ کس طرح اسے یہاں لایا ہو میں۔۔۔
 ارسل ماتھے پر ہاتھ ٹکائے افسردگی سے بولا۔۔۔

جس پر ابرج نزل کو چیتے چلاتے دیکھ کر دہل سی گئی۔۔

اور سیٹھ ۹۹۹

ابرج خلط ملط ہوئی۔۔۔۔

وہ مارا گیا ہے۔۔۔۔

نزل کو چھڑواتے ہوئے اس کو اس کے تمام ساتھیوں سمیت مار دیا گیا ہے۔۔۔۔۔
 ارسل برجستگی سے بولا۔۔۔۔۔

نزل کسی کے ہاتھ بھی سنبھل نہ پا رہی تھی اس کے شور سے شانزے بیگم ویل چیمپر بیٹھے
 اوپر سے لاؤنچ میں دیکھنے لگی تو سامنے موت سے بدتر حالت میں چیختی چنگاری نزل کو دیکھ کر
 سکتے میں آ گئی۔۔۔۔

بوا جلدی سے نیچے آئے۔۔۔۔۔
 اسے سنبھالے میرے ساتھ آ کر بوا۔۔۔۔۔
 انعم بیگم نے بوا کو آواز لگائی۔۔۔۔۔

جبکہ ابرج ارسل کے ساتھ لگی نزل کے انجام کو دیکھ کر کانپ سی گئی۔۔۔۔۔

معاف کر دو اسے اب ابرج!!!!
 اس کو وہی سزا ملی ہے قدرت کی جانب سے جو اس نے تمہارے لیے چنی تھی۔۔۔۔۔
 کب کا کر دیا ہے معاف میں نے تو۔۔۔۔۔
 بس اللہ بھی اسے معاف کر دے۔۔۔۔۔
 ابرج رو ہانسی ہوئی۔۔۔۔۔

سب ہی نزل کی حالت پر افسردہ کھڑے اسے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

چند ماه بعد

سب ہی لاؤنچ میں بیٹھے چائے نوش کر رہے تھے۔۔۔۔

عالم شاہ کسی اخبار کا مطالعہ کر رہے تھے جبکہ نوید شاہ انہی کے سامنے بیٹھے کچھ پریشان تھے۔

پ نے پھر بھائی سے
ستگی سے نوید صاحب کو اشارہ دیا۔

کیا ہوا ہے شانزے کوئی خاص بات کرنی ہے شاہ جی سے !!!
 انعم بیگم نے کیک کی پلیٹ شانزے کی جانب بڑھائی۔۔۔۔

حجی آپی بہت اہم بات مگر نوید ہی کرے گے۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے نوید؟؟؟؟

خیریت؟؟؟؟

کوئی پریشانی کی بات ہے کیا؟؟؟؟

عالم شاہ براہ راست مخاطب ہوئے۔۔۔۔

نہیں بھائی پریشانی کی کوئی بات نہیں۔۔۔۔۔

اب تو پریشانی اور رسوائی جیسے نصیب میں لکھ دی گئی ہے۔۔۔۔۔

نوید شاہ آبدیدہ ہوئے۔۔۔۔

urdu
novels mania
www.urdu novels mania.com

نوید خاموش!!!!

سوچ کر بولا کرو آئی سمجھ۔۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوا ایسے۔۔۔۔۔

اور کیوں ایسا سوچتے ہو؟؟؟؟

عالم شاہ نے تردید کی۔۔۔۔۔

زندہ لاش بنی نرمل کو دیکھتا ہو تو یہ سوچیں خود بخود ہی جہنم لیتی ہے بھائی۔۔۔۔۔
 اتنی بڑی سزا ملی ہے اسے اپنے کیے پر کہ ہم سب اس کی پلٹ میں آ گئے ہیں۔۔۔۔۔

ہممسم!!!!

کیا کر سکتا ہے بندہ!!!!

اللہ کی لاٹھی بھی بے آواز ہے کب برس جائے خبر ہی نہیں۔۔۔۔۔

نہیں بھائی یہ سب میری غلطی کا نتیجہ ہے کاش میں۔ اپنی بیٹی کی پرورش اچھی کرتی تو آج
 ایسا کچھ نہ ہوتا۔۔۔۔۔

وہ جس اذیت سے دن رات گزرتی ہے پل پل مر رہی ہو اسے دیکھ کر۔۔۔۔۔
 شانزے بیگم رونے لگی۔۔۔۔۔

بس شانزے رومت اللہ کا کرم ہے ہماری بیٹی ہمیں واپس مل گئی ہے۔۔۔۔۔
 ہمیں اس کی زندگی سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے۔۔۔۔۔

انعم بیگم نے حوصلہ دیا۔۔۔۔

ٹھیک کہہ رہی ہے بھابی یہی سوچ کر ہم دونوں نے فیصلہ کیا ہے کہ نرمل کو اپنے ساتھ امریکہ لے جائے۔۔۔۔

ماحول بدلے گا لوگوں سے ملی گی تو شاید بہتری کی طرف آئے۔۔۔۔
نوید شاہ تاسف کو ہوئے۔۔۔۔

بہمسلم بالکل ٹھیک سوچا ہے تم نے۔۔۔۔
ان حالات اور واقعات سے دور ہوگی تبھی تو صحت یاب ہوگی۔۔۔۔
عالم شاہ حامی بھرے بولے۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

بس ایک بات کا ڈر ہے یہاں پر وہ بس ابرج اور مجھ سے سنبھلتی ہے وہاں جا کر اکیلی کیسے
سنبھالو۔ گی میں!!!!
شانزے بیگم لمحہ بھر پریشان ہوئی۔۔۔

اس میں پریشانی والی کوئی بات نہیں شانزے۔۔۔۔

جب کہوں گی ابرج کو بھیج دے گے۔۔۔۔۔

ویسے بھی ابرج اور حسن کے ساتھ اتنی خوش رہتی ہے کہ دل خوش اور مطمئن ہو جاتا ہے
نزل کو دیکھ کر۔۔۔۔۔

اچھا یہ ابرج اور حسن کہاں ہے ؟؟؟؟
انعم بیگم کی بات سن کر عالم شاہ نے متلاشی آنکھوں سے دیکھا۔۔۔

کہ تبھی دو ماہ کے حسن کو گود میں لیے ابرج باہر کو نکلی۔۔۔۔

جی نہیں ارسل یہ پنک کمر کا ہی ڈریس پہنے گا میں بتا رہی ہو ورنہ میں نے نہیں جانا آپ
کے ساتھ کہیں بھی۔۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی ابرج ؟؟؟؟
یہ لڑکا ہے یا یہ نیوی بیلو پہنے گا وہی کمر جو س کے بابا پہنے گے۔۔۔۔

کیوں بابا کی جان ایسا ہی ہے نا۔۔۔
 ارسل نے ناراض ابرج کی گود میں مزے سے لیٹے مسکراتے ہنس کو لا ڈکيا۔۔۔

جی نہیں یہ وہ پسے گا جو اس کی ماما پسے گی۔۔۔۔
 ہیناں ماما کا شہزادہ۔۔۔۔۔

حسن ٹٹکلی باندھے دونوں کی جنگ کو دیکھ رہا تھا جبکہ سامنے بیٹھے سب ان کی نوک جھوک
 سے محفوظ ہو رہے تھے۔۔۔۔۔

urdu
 novels mania
 www.urdu novels mania.com

ماما آپ ہی سمجھائے اسے پلیز!!!!!!
 کب سے لڑ رہی ہے مجھ سے۔۔۔۔
 ارسل عالم شاہ کے ساتھ بیٹھتے منہ بسورے بولا۔۔

چھوڑے جو شانزے آنٹی کسے گی وہی ہمارا حسن پسے گا۔۔۔۔
 ابرج نے سارا معاملہ ختم کرتے حسن شانزے بیگم کی گود میں ڈالا۔۔۔۔

جواسے لاڈوسے چومتے آبدیدہ ہوئی۔۔۔۔۔
جبکہ ابرج خود ارسل کے ساتھ مسکراتے ہوئے جا لگی۔۔۔۔۔

اب سب حسن کے کپڑوں پر بحث کر رہے تھے۔۔۔۔۔
جبکہ ارسل اور ابرج ایک دوسرے میں مگن ایک دوسرے سے محبت کا اظہار کر رہے
تھے۔۔۔۔۔



لوویو ارسل۔۔۔۔۔

لوویو ٹو میری جان۔۔۔۔۔

اینڈ ٹھیکو!!!!

ارسل نے لب ابرج کے ماتھے پر سجائے جس پر وہ مطمئن سی سب کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

ختم شد۔۔۔۔۔